آپ شناسی
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ
تحقیق و تحریر
ڈاکٹر سید انور فراز

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ

قسم آسمان کی جس میں برج ہیں

(سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ)

مَن عرفَ نَفسَہُ مَن عَرفَ رَبّہُ

(حدیث قدسی)

جس نے اپنے آپ کو پہچانا' اُس نے رب کو پہچانا

آپ شناسی

برجوں کے آئینہ خانے میں

تصنیف و تالیف

ڈاکٹر سید انور فراز

نام کتاب ← آپ شناسی
مصنف ← ڈاکٹر سید انور فراز
بہ اہتمام ← الفراز پبلیشرز، کراچی
اشاعت اول ← 1000
سن اشاعت ← 2015ء
کمپوزنگ، گرافکس ← محمد عادل حسین، آصف علی
مطبع
قیمت ← 1000 روپے

ناشر: الفراز پبلیشرز

C-73، الیونتھ کمرشل اسٹریٹ، فیز 2، ایکسٹینشن، ڈی ایچ اے، کراچی
فون نمبرز: 02135312035، 02135897126-7
موبائل نمبر: 0300-2107035
Alfarazaaspk@yahoo.com
www.maseeha.com

انتساب

زرین فراز کے نام جس کی یادوں کے چراغ آج بھی روشن ہیں

بس اٹھ کے چل دیے چپ چاپ، کچھ کہا نہ سنا
کوئی طریقہ ہے یہ! اس طرح بچھڑتے ہیں
فراز

فہرست

حال واحوال

علم نجوم سے ہماری رغبت اگرچہ خاصی پرانی تھی، 70ء کی دہائی کے آغاز میں ماہنامہ روحانی دنیا کے ذریعے ہمارے شوق کا آغاز ہوا، اس طرح حضرت کاش البرنیؒ کی ذاتِ والا سے بھی آشنائی ہوئی اور ہم باقاعدگی کے ساتھ روحانی دنیا اور برنی تقویم کا مطالعہ کرنے لگے پھر یہ کیسے ممکن تھا کہ برنی صاحب کی دیگر تصانیف کو نظر انداز کرتے چناں چہ اسباق النجوم و آثار النجوم وغیرہ کا مطالعہ کیا اور کبھی کبھار کسی مسئلے پر برنی صاحب کو خط لکھا یا مشورے کے لیے حاضری دی، اللہ غریقِ رحمت کرے، وہ بڑے وضع دار اور شفیق انسان تھے۔

برنی صاحب کی کتابوں کا مطالعہ ابتدا میں تو خاصا خوش کن رہا مگر بعد ازاں یہ احساس ہونے لگا کہ ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں۔

یوں ہمارا شوقِ نجوم روز بہ روز فزوں تر ہوتا گیا اور مطالعے میں بھی وسعت آتی چلی گئی لیکن اس کے باوجود ہمارا یہ شوق مخصوص دوستوں کے حلقے تک محدود رہا، ان دوستوں میں سرفہرست ہمارے بہت ہی عزیز ترین دوست خان آصف اور ظہیر قریشی تھے، 1981ء میں سراج منیر سے ملاقات ہوئی اور انہوں نے ویدک نجوم کی طرف توجہ دلائی اور اس طرح ڈاکٹر اختر امرتسری صاحب سے واقفیت ہوئی، بعد ازاں جب ہم ادارہ جاسوسی ڈائجسٹ پبلی کیشنز سے وابستہ ہوئے تو مشہور کہانی کار علیم الحق حقی اور عزیز الحسن قدسی بھی اس شوق میں مبتلا نظر آئے اور یوں ایک نیا حلقہ ارباب نجوم بنتا چلا گیا جس میں ہومیو ڈاکٹر علیم الدین بھی شامل ہو گئے جن کے بارے میں اب ہمیں کوئی علم نہیں ہے کہ وہ بہ قیدِ حیات ہیں یا اس جہانِ فانی سے کوچ کر چکے ہیں، خان آصف 2002ء اور علیم الحق حقی 2014ء میں انتقال کر گئے۔

یہ سلسلۂ شوق ہمارے مخصوص احباب تک ہی محدود رہتا مگر 1989ء میں ہمارے ایک محسن جناب اعجاز رسول (برادر معراج رسول) کو ماہنامہ نفسیات نکالنے کا شوق ہوا چوں کہ ہم ہر کام میں ان کی معاونت کے لیے تیار رہتے تھے لہٰذا اس پرچے کی بھی بعض ذمے داریاں ہم نے قبول کر لیں اور پھر اعجاز صاحب کی فرمائش پر ایک کالم "علم نجوم کی روشنی میں" شروع کیا گیا، اس طرح دیگر لوگوں کو بھی ہماری نجوم شناسی کی بھنک ملی، مزید یہ کہ بعض معاشی مجبوریوں کی وجہ سے ماہنامہ پاکیزہ میں بھی اسی نوعیت کا ایک کالم شروع کرنا پڑا، پھر 1998ء کے آغاز میں ہمارے برادر دوست جناب مختار عاقل

کے اصرار پر روزنامہ جرأت میں مختلف موضوعات پر کالم نگاری شروع کی جس کی وجہ سے ہر وہ راز فاش ہوتا چلا گیا جو صرف ہماری ذات اور مخصوص احباب تک محدود تھا۔

2004ء کے آغاز میں ہم نے ادارہ جاسوسی ڈائجسٹ سے علیحدگی اختیار کی تو ہفت روزہ اخبار جہاں کے مدیر جناب اخلاق احمد کا فون آیا کہ فوراً دفتر آ جاؤ، ہم ملنے پہنچ گئے تو انہوں نے کہا کہ اب یقیناً آپ کو اخبار جہاں میں لکھنے کی آزادی مل گئی ہوگی؟

چند سال پہلے اخلاق صاحب نے ہماری ملاقات جناب میر جاوید الرحمٰن صاحب سے کرائی تھی اور ہمیں بتایا تھا کہ میر صاحب چاہتے ہیں کہ کوئی ایسا شخص اخبار جہاں کے نجوم سے متعلق صفحات کو سنبھالے جو اس علم سے بھی واقفیت رکھتا ہو، پہلی ملاقات زیادہ خوش گوار نہیں رہی، میر صاحب ایسٹرولوجی کے دیوانے ہیں، اُن کی لائبریری میں ایسٹرولوجی سے متعلق شاید ہی کوئی کتاب ایسی ہو جو موجود نہ ہو، اس موضوع پر شائع ہونے والی تقریباً ہر کتاب ہی اُن تک پہنچ جاتی ہے، خود میر صاحب دنیا میں صرف ایک ہی ایسٹرولوجر کے فین ہیں اور وہ ہے "سڈنی اومر"

بہرحال ہمارے لیے اُس وقت یہ سلسلہ شروع کرنا اس لیے بھی ممکن نہ تھا کہ ہم جاسوسی ڈائجسٹ سے وابستہ تھے اور معراج صاحب سے میر جاوید صاحب کے مراسم ہمیشہ کاروباری چپقلش کا نمونہ رہے، یہ ایک الگ کہانی ہے۔

ادارہ جاسوسی ڈائجسٹ چھوڑنے کے بعد یقیناً ہم آزاد تھے اور جہاں چاہے لکھ سکتے تھے لہٰذا ہم نے اخبار جہاں کے ایسٹرولوجیکل صفحات کی ذمے داری قبول کر لی اور "یہ ہفتہ کیسا رہے گا؟" کے ساتھ "ستارے کیا کہتے ہیں؟" کے عنوانات سے برجوں کی خصوصیات پر بھی لکھنا شروع کر دیا، اس سلسلے میں میر صاحب نے ہمیں دنیا کے بہترین مصنفین کی کتابیں بھی فراہم کیں تاکہ برجوں کی فلاسفی کے مختلف پہلوؤں پر سیر حاصل مطالعہ قارئین کے سامنے پیش کیا جا سکے۔

شاید قدرت اس طرح ہمارے شوقِ علم کی تشنگی کا سدباب کر رہی تھی، برجوں کے موضوع پر بہت سی کتابوں کے مطالعے نے ہمارے علم میں گراں قدر اور بے پناہ اضافہ کیا، یہ سلسلہ کئی سال جاری رہا، ہر سال مارچ/اپریل سے ہم برج حمل سے حوت تک ایک نئے انداز سے سلسلۂ مضامین شروع کرتے رہے، اس طرح 12 برجوں کے موضوع پر ہر زاویے سے لکھا گیا مگر پھر بھی بعض پہلو تشنہ ہی رہے اور اس کی وجہ بعض پابندیاں تھیں۔

اخبارات و رسائل یا عام نوعیت کی کتابوں میں اس بات کا خصوصی خیال رکھا جاتا ہے کہ پڑھنے

والے کو کسی برج کا روشن پہلو دکھایا جائے، تاریک پہلو کو زیادہ نمایاں نہ کیا جائے، اس طرح اس کی دل آزاری ہو سکتی ہے۔ میر صاحب بھی اس اصول کے قائل تھے، ایک بار ہم نے برج جوزا کے حوالے سے جو کچھ لکھا' وہ میر صاحب کو پسند نہیں آیا، انہوں نے ہمیں اپنے آفس طلب کر لیا اور فرمایا کہ جناب! یہ سب کچھ پڑھ کر تو وہ لوگ جن کا برج جوزا ہے، ہمیں برا بھلا کہیں گے اور آئندہ اخبار جہاں ہی پڑھنا چھوڑ دیں گے، آپ نے تو برج جوزا کے بارے میں صاف صاف لکھ دیا کہ یہ لوگ ''ہرجائی'' ہوتے ہیں، جناب! تھوڑا سا نرمی سے کام لیں اور ایسی دل خراش حقیقتوں پر پردہ ہی پڑا رہنے دیں، ہم نے ان کی بات پر سر تسلیم خم کر دیا اور آئندہ سے احتیاط کرنے کی یقین دہانی کرا دی۔

اس حقیقت بیانی کی ضرورت اس لیے پیش آئی کہ قارئین جان لیں' اکثر کاروباری نقطہ نظر سے تحریر کی جانے والی کتابوں یا رسائل و اخبارات میں ہمیشہ تصویر کا روشن رخ ہی پیش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے' تاریک یا منفی پہلوؤں پر کھل کر نہیں لکھا جاتا لیکن وہ کتابیں جو خالص علمی معلومات کے لیے تحریر کی جاتی ہیں جن کا مقصد علم نجوم کا حقیقی شعور پیدا کرتا ہے' اس عیب سے پاک ہوتی ہیں' ایسی کتابوں سے وہ لوگ مستفید ہوتے ہیں جو علم نجوم سیکھتے اور سمجھتے ہیں۔

واضح رہے کہ یہ علم دو حصوں پر مشتمل ہے' اول خود شناسی اور دوم وقت شناسی' اول حصہ اس وقت نہایت تلخ محسوس ہو سکتا ہے جب شخصیت کے منفی پہلوؤں پر روشنی ڈالی جا رہی ہو' اس حوالے سے یہ حقیقت یاد رکھنی چاہیے کہ ہر انسان خوبیوں اور خامیوں کا مجموعہ ہے' بے عیب تو اللہ ہی کی ذات والا صفات ہے یا اس کے نبیوں کی حیات پاک۔

ہر انسان دنیا میں کسی نہ کسی برج کے زیر اثر پیدا ہوتا ہے کیوں کہ دائرۂ بروج ہماری زمین کے گرد محیط ہے اور زمین کی گردش کی وجہ سے دنیا کا ہر خطۂ زمین کسی نہ کسی برج کے سامنے طلوع رہتا ہے اور پیدائش کے وقت پر پہلی سانس کے ساتھ ہی نومولود کو اپنے اثر میں لے لیتا ہے لیکن یہ برج انفرادی زائچہ سازی میں بنیادی اہمیت کا حامل ہوتا ہے، عام طور پر لوگ اس برج سے واقف ہوتے ہیں جو شمسی برج کہلاتا ہے یعنی ان کی پیدائش کے وقت سورج جس برج سے گزر رہا ہو، وہ اُسے اپنا برج سمجھتے ہیں اور زیر نظر کتاب میں بھی یہی شمسی برج زیر بحث ہے۔

فلکیاتی سائنس میں ایسٹرولوجی شاید دنیا کی سب سے قدیم سائنس ہے' انسان نے روز ازل سے ہی کائناتی مظاہر پر غور و فکر شروع کر دیا تھا' وہ زمینی حقائق کے ساتھ افلاکی رازوں کی نقاب کشائی کے لیے بھی سرگرداں رہا اور نتیجے کے طور پر اس نے دائرۃ البروج کے اسرار و رموز پر بھی غور و فکر کرنا شروع

کر دیا تھا' اگر زمانہ قدیم کی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو ہمیں کئی ہزار سال قبل بھی ایسٹرولوجی کے مظاہر نظر آ جاتے ہیں گویا اس حوالے سے تحقیق و جستجو زمانہ قدیم ہی سے جاری ہے لیکن پندرھویں اور سولہویں صدی عیسوی سے جہاں دیگر علوم و فنون کی ترقی و ترویج میں اضافہ ہوا' وہیں ایسٹرولوجی بھی بہت تیزی سے آگے بڑھی اور پھر بیسوی صدی عیسوی تک اس علم نے غیر معمولی عروج اور شہرت حاصل کی' خاص طور پر بیسوی صدی میں کتابوں کے علاوہ اخبارات و رسائل نے بھی ایسٹرولوجی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا اور اب صورت حال یہ ہے کہ دنیا کا کوئی بھی اخبار یا فیملی میگزین اس کے بغیر مکمل نہیں سمجھا جاتا حالانکہ دنیا بھر میں اور خاص طور سے پاکستان میں اس علم کے مخالفین کی بھی کوئی کمی نہیں ہے' ہم ذاتی طور پر جانتے ہیں کہ ہمارے ملک کے بعض ایسے اخبارات و رسائل کے مالکان جو اس علم کی اہمیت تسلیم نہیں کرتے اور مخالفت کی حد تک اس کی نفی کرتے ہیں مگر اپنے اخبار میں ایسٹرولوجی کے کالم شائع کرنے پر مجبور ہیں ان کی یہ مجبوری عوامی مطالبے کی وجہ ہے۔

1981ء میں محترم قاسم محمود روزنامہ نوائے وقت کراچی سے وابستہ تھے، انہوں نے پاکستان میں پہلی بار روزانہ کی بنیاد پر ایسٹرولوجی کا کالم شروع کیا ورنہ اس سے پہلے ''یہ ہفتہ، یہ مہینہ یا سال کیسا ہوگا'' کے عنوان سے ایسٹرولوجی کے کالم اخبارات و رسائل میں شائع ہوتے رہے لیکن قاسم صاحب غیر معمولی جدت پسند انسان تھے، انہوں نے ''آج کے امکانات'' کے عنوان سے نوائے وقت میں روزانہ کی بنیاد پر یہ سلسلہ شروع کیا اور ہمیں یہ ذمے داری سونپ دی گئی، غالباً 2 یا 3 ہفتے بعد ہی لاہور سے یہ حکم آیا کہ ہمارا کالم نوائے وقت کے چاروں اسٹیشنز سے شائع کیا جائے، قاسم صاحب نے ہمیں اطلاع دی کہ یہ سلسلہ پسند کیا جا رہا ہے، بعد ازاں قاسم صاحب نے نوائے وقت چھوڑ دیا مگر یہ سلسلہ جاری رہا۔

1983ء میں ہمیں بتایا گیا کہ محترم مجید نظامی کراچی آئے ہوئے ہیں اور آپ کو یاد کیا ہے، یہ ہماری نظامی صاحب سے پہلی اور آخری ملاقات تھی۔ انہوں نے فرمایا کہ جناب یہ سلسلہ ہم بند کر رہے ہیں کیوں کہ چند روز پہلے ایک مذہبی جماعت کے اخبار میں علم نجوم کے خلاف کالم چھپا ہے اور ہم کسی مذہبی تنازع میں نہیں پڑنا چاہتے، ظاہر ہے وہ اخبار کے مالک تھے، ہم اُن سے کوئی بحث بھی نہیں کر سکتے تھے، اس طرح یہ سلسلہ بند ہو گیا، اسی سال ہم نے ادارہ جاسوسی ڈائجسٹ پبلی کیشن جوائن کر لیا تھا اور نوائے وقت کے اس سلسلے کو جاری رکھنے کے لیے ہمارے پاس بھی وقت نہیں تھا، ہم نے خدا کا شکر ادا کیا کہ جان چھوٹ گئی ورنہ حقیقت یہ ہے کہ ہمارے اس شوق کی شہرت شاید بہت پہلے ہی

شروع ہو جاتی، بہرحال ہر کام کا ایک وقت متعین ہے۔

ایک طویل عرصے سے ہم سوچ رہے تھے کہ مختلف برجوں کے حوالے سے لکھے گئے اپنے تمام مضامین کو اکٹھا کریں اور کتابی شکل میں شائع کر دیں، اس حوالے سے بعض پبلشرز نے بھی ہم سے رابطہ کیا اور ہم نے اُن سے وعدہ بھی کیا کہ ہم ضرور یہ تمام سلسلہ مضامین یکجا کر کے ان کے حوالے کر دیں گے۔ ایک ملاقات کے دوران میں جناب شاہ زنجانی نے بھی یہ فرمائش کی کہ وہ تمام مضامین کتابی شکل میں شائع کیے جائیں، بہرحال دیر آید درست آید کے مصداق آخر ہم اس کام کی طرف متوجہ ہو گئے حالاں کہ ایسٹرولوجی پر اپنی پہلی کتاب "پیش گوئی کا فن" کی اشاعت کے بعد فوری طور پر اس کا دوسرا حصہ بھی ہم تیار کر چکے تھے اور اسے شائع کرنے کی تیاریاں جاری تھیں کہ اچانک برجوں کی کتاب ہمارے ذہن پر سوار ہو گئی اور ہم نے تمام مواد اکٹھا کر کے اس کا مطالعہ شروع کر دیا۔

کاش ہم ایسا نہ کرتے بلکہ یہ تمام مواد کسی پبلشر کے حوالے کرتے اور وہ کتاب چھاپ کر بازار میں دے دیتا کیوں کہ دوبارہ ان مضامین کو پڑھتے ہوئے یہ احساس شدت کے ساتھ پیدا ہوا کہ برجوں کے حوالے سے لکھے گئے یہ مضامین کسی بھی برج کے روشن پہلوؤں کو زیادہ نمایاں کرتے ہیں جب کہ منفی پہلوؤں پر کھل کر اظہار کرنا کاروباری مصلحت کے خلاف سمجھا جاتا ہے، اس کمی کو دور کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی تو ہم نے پرانے مضامین کے ساتھ نئے مضامین کا اضافہ ضروری سمجھا اور اس کتاب کا کام مزید بڑھ گیا۔

واقعہ یہ ہے کہ ایک ہی برج کے تحت پیدا ہونے والے مختلف افراد جہاں مختلف شعبوں میں اچھی یا بری کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں، وہیں اپنے رجحانات میں بھی مثبت یا منفی شدت پسندی کا شکار ہو سکتے ہیں اور اس بنیاد پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہر برج کے زیر اثر 3 اقسام یا اس سے زیادہ اقسام کے افراد سامنے آتے ہیں اور ان اقسام کا باریک بینی سے مطالعہ صرف برج کی بنیاد پر نہیں ہو سکتا، اس کے لیے کسی شخص کے مکمل زائچہ پیدائش کا مطالعہ ضروری ہے، اس بنیادی حقیقت سے قطع نظر یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ ایک برج جو اپنی طوالت میں 30 درجہ تک پھیلا ہوا ہے، اپنے ہر درجے کے تھوڑے بہت مختلف اثرات کا حامل ہے، اس کے علاوہ ہر برج کو دس دس درجوں کے تین حصوں میں بھی تقسیم کیا گیا ہے اور اس طرح ہر حصے کی خصوصیات میں کچھ نہ کچھ تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں مثلاً برج حمل کے اول دس درجے خالص مریخی اثر کے حامل ہیں، اس کے بعد مزید 10 درجے مریخی اثر کے ساتھ شمسی اثر کی آمیزش سے ایک نیا رنگ اختیار کرتے ہیں اور آخری دس درجے سیارہ مشتری کے اثر کی آمیزش

سے ایک حمل شخصیت کو بالکل ہی مختلف مزاج اور خوبیوں کا مالک بنا سکتے ہیں۔

ضروری ہوگا کہ یہاں اس امر کی وضاحت بھی کر دی جائے کہ بعض لوگ جو 2 برجوں کے سنگم پر پیدا ہوتے ہیں، وہ مکمل طور پر اپنے مخصوص برج کی خصوصیات کے حامل نہیں ہوتے بلکہ دونوں برجوں کی مشترکہ خصوصیات ان کی شخصیت اور کردار میں نظر آتی ہیں، اگر کسی شخص کی پیدائش 21 مارچ سے دو تین روز پہلے یا دو تین روز بعد ہوتی ہے تو وہ یقیناً برج حوت اور حمل کے سنگم پر پیدا ہوا ہے یعنی یہاں حوت کے آخری درجات اور حمل کے ابتدائی درجات باہم جڑے ہوئے ہیں لہٰذا ایسے لوگ مکمل طور پر نہ حوت خصوصیات کے حامل ہوں گے اور نہ ہی حمل خصوصیات کے، بلکہ دونوں برجوں کا مشترکہ امتزاج ان کی شخصیت اور کردار میں نظر آئے گا۔

یہی وہ مسائل ہیں جن کی وجہ سے ہمیں کسی ایک ہی برج کے تحت پیدا ہونے والے افراد کی خوبیوں اور خامیوں میں اکثر نمایاں فرق نظر آتا ہے، علم نجوم پر اعتراض کرنے والے اکثر کم علم افراد ایسی علمی باریکیوں کو سمجھے بغیر ہی عجیب عجیب اعتراضات کرتے رہتے ہیں، اگر کسی برج کی خوبیاں اُس کے زیر اثر پیدا ہونے والے فرد میں نظر نہ آئیں بلکہ وہ خامیوں اور کمزوریوں کا مجموعہ نظر آئے تو سمجھ لینا چاہیے کہ وہ اپنے برج کی اعلیٰ درجے کی خصوصیات کا حامل نہیں ہے بلکہ کم تر درجے کی خصوصیات رکھتا ہے جس کے زیر اثر وہ ایک منفی شخصیت و کردار کا مظاہرہ بھی کر سکتا ہے۔

زائچے کے بارہ برج مختلف سیارگان کے زیر اثر شمار کیے جاتے ہیں، اس حوالے سے قدیم اور جدید تقسیم بھی نمایاں ہے۔

برج حمل کا حاکم سیارہ مریخ اور ثور و میزان کا حاکم زہرہ ہے، جوزا اور سنبلہ سے سیارہ عطارد منسوب ہے، سرطان پر قمر کی اور اسد پر سیارہ شمس کی حکمرانی ہے، عقرب کو جدید نظریات کے تحت پلوٹو کے ماتحت رکھا گیا ہے جب کہ قوس کا حاکم مشتری اور جدی کا زحل، دلو کا یورینس اور حوت کو پراسرار نیپچون سے منسوب کیا گیا ہے۔

اگر آپ کسی بھی برج کے تحت پیدا ہوتے ہیں تو اس کے حاکم سیارے کی اچھی یا بری پوزیشن کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہوگا، اگر وہ بہتر پوزیشن میں اور باقوت ہے تو آپ کے برج کی مثبت خصوصیات نمایاں ہوں گی، اس کے برعکس صورت حال میں منفی خصوصیات میں اضافہ ہوگا اور مثبت خوبیاں دب کر رہ جائیں گی، یہی وہ حقائق ہیں جن کی وجہ سے کسی برج کے تحت پیدا ہونے والا ایک شخص اعلیٰ ترین خوبیوں کا اظہار کرتا ہے اور اسی برج کا حامل دوسرا شخص کمزوریوں اور خامیوں کا مجموعہ نظر آتا

ہے، قصہ مختصر یہ کہ آپ کا شمسی برج آپ کی تمام خوبیوں، خامیوں کا احاطہ نہیں کرتا، اس میں کمی بیشی ضرور ہوتی ہے اور اس کی وجوہات مندرجہ بالا ہوسکتی ہیں۔

ایک اور اہم غلطی کی طرف ہم توجہ دلانا ضروری سمجھتے ہیں، اخبارات و رسائل میں شمسی برج کو بنیاد بنا کر روزانہ یا ہفتہ وار، ماہانہ یا سالانہ حالات و واقعات پر روشنی ڈالی جاتی ہے، یہ اخباری اور رسائل کی دنیا کی ضرورت کے مطابق ہے لیکن درحقیقت یہ کوئی زیادہ معتبر طریقہ نہیں ہے، اس صورت حال نے لوگوں کے ذہنوں میں یہ غلط فہمی پیدا کردی ہے کہ تمام برج حمل والوں یا تمام برج سرطان والوں کے معاملات پر صرف اسی بنیاد پر روشنی ڈالی جاسکتی ہے۔ اکثر لوگ ہم سے یہ کہتے ہیں کہ جناب ہمارا برج جدی ہے، ذرا بتائیں آج کل جدی والوں کے معاملات کیسے جارہے ہیں؟

ہمارے نزدیک اس سے بڑا مذاق اور کوئی نہیں ہوسکتا کہ ہم سے پوچھا جائے، دنیا بھر میں موجود لاکھوں جدی افراد کے معاملات کیسے جارہے ہیں؟ ایک اور جہالت عام ہوگئی ہے، اچھے بھلے انگریزی داں بھی یہ کہتے نظر آتے ہیں کہ میرا اسٹار حمل (Aries) یا اسد (Leo) ہے، کوئی یہ زحمت نہیں کرتا کہ کبھی ڈکشنری میں اسٹار کے معنی دیکھ کر تھوڑا سا غور کرلے اور اسٹار یعنی ستارہ اور برج یعنی سائن (Sign) کے فرق کو سمجھے، گردش کرنے والے تمام سیارگان کو اسٹار کہنا بھی غلط ہے، انہیں انگریزی میں Planet کہا جاتا ہے، اسٹار تو آسمان پر چمکتے وہ ستارے ہیں جو منازل قمری ترتیب دیتے ہیں اور ان کے نام بالکل مختلف ہیں، انگریزی، عربی، فارسی، سنسکرت یا دیگر زبانوں میں انہیں مختلف ناموں سے یاد رکھا جاتا ہے اور یہ اسٹار انہی برجوں میں واقع ہیں جنہیں ہم حمل، ثور، جوزا وغیرہ کے نام سے جانتے ہیں۔

ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ 12 بروج کے حوالے سے اب تک جتنا کام ہوچکا ہے، وہ تمام ہمارے زیر مطالعہ آیا ہے، بے شمار کتابیں اس حوالے سے لکھی جاچکی ہیں اور سیکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں ماہرین نجوم نے برجوں کی خوبیوں اور خامیوں پر کام کیا ہے، ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے صرف مکھی پہ مکھی ماری ہے اور ایسے بھی ہیں جن کی تحقیق لائق تحسین اور جن کا کام دنیا بھر میں معتبر تسلیم کیا گیا ہے، ہم نے ایسے ہی مصنفین کی کتابوں سے اس کتاب کو مرتب کرنے میں مدد لی ہے، ساتھ ہی اپنے طویل تجربے اور مشاہدے کو بھی مدنظر رکھا ہے مگر پھر بھی یہ گنجائش موجود ہے کہ انسانی شخصیت اور فطرت کی عکاسی کرنے والے یہ بارہ برج اپنے اندر مزید اسرار و رموز رکھتے ہوں جن پر ہماری نظر نہیں گئی ہو، ہم سے جو ہوسکا وہ ہم نے اُردو زبان کی محبت میں کر ڈالا ہے، وما توفیقی الا باللہ۔

حاکم سیارہ: مریخ
عقیدہ: میں ہوں (I M)
خاصہ: تغیر پذیر (منقلب)
منسوب رنگ: تیز سرخ
منسوب پتھر: مرجان
مثبت اور مذکر برج
منسوب پھول: گوکھرو، گل لالہ، لونگ

نشان: مینڈھا
عنصر: آگ
نفسیاتی ٹائپ: وجدانی
اعضائے جسمانی: سر
منسوب دھات: لوہا اور تانبا
بائیوکیمک سالٹ: کالی فاس
منسوب درخت: خاردار

حمل
Aries
(21 مارچ تا 20 اپریل)

برج کی بنیادی خصوصیات

مثبت توانائی

حمل میں سیارہ شمس کے حامل لوگ اکثر کھلے ذہن کے مالک، انفرادیت پسند، چوکنا، فوری بولنے والے، عمل کرنے والے، پرعزم، صاف گو، فیاض، دوست، مہم جو، طاقتور، پہل کار، جرات مند، پراعتماد اور زکی ہوتے ہیں۔

منفی توانائی

اپنی منفی خصوصیات میں یہ لوگ خود غرض، فوراً طیش میں آجانے والے، من موجی، بے صبر، آسانی سے بے وقوف نہ بننے والے، صحیح سمت کا شعور نہ رکھنے والے اور ناقص پیروکار ہوتے ہیں، دوسرے معنوں میں یہ کسی کی پیروی ایک حد تک ہی کرسکتے ہیں اور کسی بھی مرحلے پر اپنی من مانی پر اتر آتے ہیں۔

یہ لوگ انتظار کرسکتے ہیں، احمقوں کو برداشت کرسکتے ہیں، ناکامی تسلیم کرسکتے ہیں، دوسروں کی نصیحت قبول کرسکتے ہیں۔

حمل کا کردار

موسم بہار کا نقطہ اعتدال 21 مارچ کو پڑتا ہے، یہ نئے فلکیاتی سال کا آغاز اور حمل دائرہ بروج کا پہلا شعلہ ہے۔ خواہش، پہل کاری، جرات اور ایکشن حمل والوں کی بہترین خصوصیات ہیں۔ نوجوان مینڈھا مہم جو، پرعزم، من موجی، جوشیلا اور طاقت ور ہوتا ہے۔

حدود کو سمجھنا اور انفرادیت پسندی حمل والوں کی شناخت ہے، حمل والے ہر صورت حال کا اس طرح سامنا کرتے ہیں گویا وہ بالکل نئی ہو یا انہیں سیکھنے کے لیے پاپڑ بیلنے کی ضرورت ہے اور ان سے کوئی بھی

یہ نہیں کہہ سکتا وہ غلطی پر ہیں، حمل والوں کو زندگی کا یہ سبق سیکھنے کی ضرورت ہے کہ دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرنا زیادہ مؤثر ہوتا ہے لیکن یہ شعور بعد میں آتا ہے۔

حمل والے سوچ اور عمل دونوں ہی میں پہل کرنا پسند کرتے ہیں، وہ نئے خیالات کو کھلے ذہن سے خوش آمدید کہتے ہیں اور انہیں آزمانے سے بالکل نہیں گھبراتے لیکن پہلا جوش وخروش سرد پڑ جائے تو ان کی دلچسپی ختم ہو سکتی ہے، وہ چیلنجوں کو خوش آمدید کہتے ہیں لیکن کبھی کبھی اپنی بے صبری کے سبب خود کو تباہ بھی کر سکتے ہیں اور اگر وہ جلد ہی نتائج حاصل نہ کر سکے تو یہ بربادی سطح پر ابھر سکتی ہے۔

حمل والے جرأت مند قائد بنتے ہیں، وہ اپنے پیروکاروں اور مقلدوں سے نرم رویہ اختیار کرتے ہیں اور سچ مچ ان کے بارے میں فکرمند رہتے ہیں لیکن وہ خود اچھے پیروکار نہیں ہوتے کیوں کہ وہ اپنے تئیں یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا طریقہ کار دوسروں سے بہت بہتر ہے، عام طور سے ان کا طریقہ کار دوسروں سے واقعی بہتر ہوتا ہے۔

حمل والے اپنا بیشتر وقت یہ سوچتے ہوئے گزارتے ہیں کہ الف سے یے تک پہنچنے کا تیز ترین طریقہ کون سا ہے اور انہیں مسئلے کا حل سوجھتا بھی خوب ہے، یہی وجہ ہے کہ وہ اس بات کی پروا نہیں کرتے کہ کس سمت میں جا رہے ہیں اور اس معاملے میں بڑے ضدی اور ہٹ دھرم ہوتے ہیں۔

حمل والوں کو کچھ کرنے کے بارے میں احتیاط سے سمجھانا بہت ہی ضروری ہے کہ فلاں کام کیوں کیا جا رہا ہے، خاص طور سے بچپن میں۔ اگر حمل یہ سوچے کہ آپ کے طریقے پر عمل کرنا وقت برباد کرنے کے مترادف ہے تو وہ اپنی من مانی کرے گا اور آپ کی بالکل نہیں سنے گا۔

حمل والوں کو اگر کوئی خیال سوجھ جائے اور وہ خیال ان کا اپنا ہو تو وہ بچوں جیسے جوش وخروش کا مظاہرہ کر سکتے ہیں اور یہ جوش وخروش دوسروں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے۔

حمل والے یقین رکھتے ہیں کہ ان کے تمام ہی خیالات بالکل اور یجنل ہیں اور واقعی ان کے خیالات اور یجنل ہی ہوتے ہیں، کم از کم ان کی حد تک، اگر ان پر نئی بات منکشف ہو تو وہ نہایت جوش وخروش سے اس کے تمام پہلوؤں کو کھنگالنے میں مصروف ہو جاتے ہیں، یہی سبب ہے کہ وہ شاذ و نادر ہی طنز آمیز رویہ اختیار کرتے ہیں یا دنیا سے بےزار نظر آتے ہیں، ان کی فرحت بخش سوچ کی وجہ سے دوسرے لوگ ان میں کشش محسوس کرتے ہیں اور ان کی طرف کھنچتے ہیں، ان کا خود پرستانہ جوش وجذبہ مثبت تفریح اور دلچسپی فراہم کرتا ہے۔

اور اس میں کسی کو شبہ نہیں ہونا چاہیے کہ وہ خود پرست ہوتے ہیں، ان میں بے پناہ توانائی ہوتی ہے جو انہیں دوسرے سست اور کاہل لوگوں کے مقابلے میں برتر ہونے کا احساس دلاتی ہے، اسی توانائی کے

سبب وہ بے صبر، ضدی، فوراً طیش میں آنے والے، آسانی سے روٹھ جانے والے اور تھوڑے سے جارح بھی ہوتے ہیں لیکن حمل دائرۂ بروج کا پہلا شعلہ ہے اور اس کی تپش زیادہ عرصہ برقرار نہیں رہتی لہٰذا یہ لوگ شاذ و نادر ہی دوسروں کے خلاف زیادہ عرصہ تک بغض یا کینہ رکھتے ہیں، دوسرے معنوں میں کشادہ ذہن اور فراخ دل ہوتے ہیں۔

حمل میں شمس اپنی ذات کے اظہار سے لطف اندوز ہوتا ہے، حمل والے سننے کے بجائے بولتے بہت ہیں، جب دوسرے لوگوں کے پاس کہنے کو کچھ نہیں رہ جاتا اور وہ خاموشی اختیار کر لیتے ہیں تو حمل والے خود کو اس بات کا قائل کرتے ہیں کہ انہیں کچھ کہنا ہے اور پھر وہ بولنا شروع کر دیتے ہیں۔

اپنے آزاد جذبے کی وجہ سے وہ کسی مقررہ موضوع پر بحث میں اکثر مخالفت میں بولتے ہیں، وہ گم گشتہ کاز کے چیمپئن بننا اور جنگیں ہارنا پسند کرتے ہیں کیوں کہ انہیں اپنی صلاحیتوں پر کامل یقین ہوتا ہے کہ وہ کسی بھی صورت حال کو بدل سکتے ہیں اور اپنی اس خوش گمانی کے باعث بری طرح ناکام بھی ہوتے ہیں۔

اپنی اس بے پناہ توانائی اور اپنی ذات پر بھروسے کے باعث حمل افراد اعتدال پسندی یا سست روی پر آسانی سے بیخ پا ہو سکتے ہیں، بعض اوقات وہ اپنی منزل تک پہنچنے کے لیے دوسروں کے جذبات و احساسات کا خیال نہیں رکھتے اور انہیں روندتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔

سوچ سے عاری یہ رویہ بہت خود غرضانہ محسوس ہو سکتا ہے لیکن حمل افراد کو منفی بے لاگ، آزردہ خاطری اور خود ترسی کے جذبات کے بھنور میں پھنسنے سے بچنے کے لیے اپنی کھری فطرت کی نشوونما کرنی پڑتی ہے، اگر گفتگو کا رخ زیادہ جذباتی مسائل کی طرف مڑ جائے تو اگرچہ وہ بے ادب اور گستاخی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں تاہم وہ دوسرے لوگوں کے مسائل کی طرف سے بے حس نہیں ہوتے لیکن یہ نہیں دیکھ سکتے کہ کوئی ان پر تکیہ کرنے لگے، اگر وہ یہ محسوس کریں کہ انہیں دوسروں کے مسائل میں الجھایا جا رہا ہے تو وہ ناراضگی کا اظہار کر سکتے ہیں، ان کا رویہ ایسا ہوتا ہے کہ ''بس معاملہ ختم کرو'' اور ان کے پاس ایسے لوگوں کے لیے بہت تھوڑا وقت ہوتا ہے جو جذباتی اعتبار سے ہاتھ پاؤں مار رہے ہوں۔

''مُڑ کے پیچھے دیکھنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ
اپنی چوکسی کی طرف سے غافل ہو گئے ہیں''

بیٹی ڈیوس (ایکٹریس) شمسی برج حمل، پیدائش 15 اپریل 1908ء

حمل افراد کو جذباتیت اور گھر کی یاد ستانے سے بھی بڑی چڑ ہوتی ہے، شاید یہی وجہ ہے کہ بہت سے حمل افراد کو اپنا بچپن یاد کرنے میں دشواری ہوتی ہے، وہ ماضی پر تکیہ کرنا پسند نہیں کرتے، چاہے وہ تلخ ہو

یا خوش گوار اور مستقبل میں جینے کو ترجیح دیتے ہیں۔

حمل والے بہت سے لوگوں کے لیے سفر سے لطف اندوزی ایک بڑا چیلنج ہے' وہ زندگی کو تجربات کے اسکور بورڈ کی طرح برتتے ہیں' حمل افراد کبھی کبھی ایسی زندگی جیتے ہیں جو بہت سے ادھورے اہداف اور عزائم سے پُر ہوتی ہے۔ جس سے وہ صحیح معنوں میں کبھی بھی مطمئن نہیں ہوتے' اس طرح وہ کسی شریک کار سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں جوان پر کم سے کم تکیہ کرے اور بیشتر کام خود ہی نمٹائے تاکہ وہ آرام کر سکیں اور منافع سے لطف اندوز ہو سکیں۔

حمل افراد کی جنسی خواہش میں شدت بجائے خود ان کے آزادانہ جنسی ملاپ اور جنس مخالف کی طرف بے تابانہ لپکنے سے ظاہر ہوتی ہے' کسی نئی چیز کے بارے میں بہت زیادہ جوشیلا پن' دل پھینک حمل افراد کو کم عمری میں شادی کرنے پر مجبور کر سکتا ہے۔

یہ شاید اتنی بری بات نہ ہو کیوں کہ حمل افراد نہایت عمدہ اور اپنے بچوں کے لیے خود کو وقف کر دینے والے والدین ہوتے ہیں' وہ اپنے بچوں سے نہایت خوبی سے میل جول رکھتے ہیں کیوں کہ انہیں یاد ہوتا ہے کہ تازہ آنکھوں سے دنیا کو دیکھنا کیسا ہوتا ہے' حمل والدین اپنے بچوں کی معصوم حیرت ناکیوں کا تحفظ کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتے ہیں۔

ذہنی اعتبار سے حمل افراد اس بات پر فخر کرتے ہیں کہ وہ ذہین اور حقیقت پسند ہیں لیکن ان کی سوچ میں گتھی مفقود ہو سکتی ہے۔ وہ تیز فہم ہوتے ہیں لیکن ان کی سوچ کا عمل تھوڑا سا ناقص ہو سکتا ہے، ان کی وجدانی فطرت اور بے صبری انہیں آگے چھلانگ لگانے پر مجبور کر سکتی ہے اور انہیں کسی کی ذات سے فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

"میں نے سوچا کہ میں شیکسپیئر کی کسی
نظم سے ابتدا کروں لیکن پھر میں نے سوچا کہ
میں ایسا کیوں کروں؟ وہ کبھی میری نظم تو نہیں پڑھتا"۔

اسپائک ملی گین (مزاحیہ اداکار) شمسی برج حمل، پیدائش 16 اپریل 1918ء

اگر آپ بھی ایسے ہی ہیں تو اس بات کی توقع مت رکھیے کہ آپ کو آپ کے صبر کا پھل ملے گا' ہو سکتا ہے کہ کسی کتاب، واقعے یا منصوبے کی کامیابی پر آپ کا بادل ناخواستہ شکریہ ادا کیا جائے لیکن آپ کسی تحفے یا کارڈ کی توقع مت رکھیں' یہ حمل افراد کا اسٹائل نہیں ہے۔

پیشہ ورانہ سرگرمیاں

حمل افراد غضب کے سیلز مین ہوتے ہیں اور وہ کسی برفانی علاقے کے باشندے کو بھی فریج خریدنے

پر آمادہ کر سکتے ہیں' یہی نہیں بلکہ وہ چیزیں بھی جن کی انہیں کوئی ضرورت نہیں پیش آ سکتی لیکن سب سے اہم موقع پر ان کے غبارے سے ہوا نکل سکتی ہے۔

اگر حمل افراد کو موسیقی سے رغبت ہو تو وہ بہت بڑے گیت نگار ہو سکتے ہیں اور ہمیشہ کوئی نہ کوئی نئی بات پیدا کر سکتے ہیں کیوں کہ ایسی غیر متوقع سوچ اُن کا خاصا ہے لیکن وہ عام طور سے بہت ہی ناکارہ پاپ سنگر ہوتے ہیں کیوں کہ وہ ٹھیک سے ریہرسل کرنے میں زیادہ جوش و جذبے سے کام نہیں لیتے اور اکثر خود اپنے گیت کے بول بھول جاتے ہیں۔

ان میں لوگوں کو سمجھنے کی صلاحیت غضب کی ہوتی ہے اور ان کے لیے اپنی چرب زبانی سے کوئی بھی جاب حاصل کرنا مشکل نہیں ہوتا' حمل افراد کو ہر فن مولا بننے اور کسی بھی کام میں ماہر نہ ہونے سے بچنا چاہیے، اگر انہیں کم عمری میں پتا چل جائے کہ انہیں کون سا کام سب سے زیادہ پسند ہے تو اس پر اپنی پوری توجہ مرکوز کریں، وہ جو کام کرنے کا ذہن بنا لیں' وہ کام کر سکتے ہیں۔

"بھرپور انداز سے جئیں، ایسا نہ کرنا غلطی ہوگی،
اس بات کی کوئی خاص اہمیت نہیں کہ آپ خاص طور
سے کیا کرتے ہیں، اگر آپ نے ایسا نہیں کیا ہے تو کیا کیا ہے؟"

ہنری جیمز (مصنف) شمسی برج حمل، پیدائش 15 اپریل 1843ء

حمل افراد کے سیکھنے کے لیے سب سے بڑا سبق یہ ہے کہ وہ اپنے کردار کی خوبیوں کی تربیت اپنی دائمی مایوسی کے لیے نہیں بلکہ اپنے فائدے اور اپنی بہتری کے لیے کریں، انہیں یہ بھی سیکھنے کی ضرورت ہے کہ کیا چیز تبدیل ہو سکتی ہے اور کیا نہیں ہو سکتی، وہ ان دونوں کے فرق کو سمجھیں اور اپنے ساتھی کے ساتھ امن اور ہم آہنگی پیدا کریں۔

نشاۃ ثانیہ کا آدمی

"لوہا بے کار پڑا رہے تو زنگ آلود ہو جاتا ہے، ٹھہرا ہوا پانی اپنا
خالص پن کھو دیتا ہے اور سردیوں میں منجمد ہو جاتا ہے، اسی
طرح بے عملی بھی ذہن کی طاقت کو سلب کر لیتی ہے"

لیونارڈو ڈاونچی (مصور، موجد) شمسی برج حمل، پیدائش 15 اپریل 1452ء

لیونارڈو ڈاونچی اس کی ایک عظیم مثال ہے کہ حمل کی ارتکازی طاقت کیا کر سکتی ہے' آرٹ، سائنس، نباتات، علم الابدان، ارضیات، تعمیرات، چلنے والی ہواؤں کے اثرات اور ان کے علم

اور انجینئرنگ میں اس کی دریافتیں اپنی مثال آپ ہیں' وہ نشاۃ ثانیہ کا ایک انتہائی اہم مصور تھا، ایک ایسے عہد کا جس میں فنون اور سائنس کو جلا ملی اور یہ خوب پھلے پھولے یہ ڈاونچی ہی تھا جس نے چاند کے گھٹنے اور بڑھنے کا جائزہ لیا اور بتایا کہ زمین کے گرد چاند کی گردش سمندر میں مدوجزر کا باعث ہوتی ہے۔

یہ غیر معمولی خداداد صلاحیتوں کا مالک ثمردار شخص خود ساختہ تھا اور چند فن کار ہی ایسے تھے جو اس کی طرح حالات یا معلموں کے مرہون منت نہیں تھے اس نے اپنی اختراع اور خوش تدبیری سے مختلف شعبوں میں کارہائے نمایاں انجام دیے اور مسائل حل کیے، اس نے نل، بندوقیں اور دھماکہ خیز مواد ایجاد کیے، مونالیزا جیسی شہرہ آفاق تصویر پینٹ کی اور ڈرائنگ میں ایسی بہت سی تکنیک میں پہل کی جو تین رخی تھیں جو تمام کی تمام آج مروج ہیں۔

اس نے ہائیڈرولک میں تحقیق کے بعد اس امر کا سراغ لگایا کہ زمین کی تاریخ چٹانوں کی پرتوں میں دیکھی جاسکتی ہے، اس نے جوار بھاٹا پر چاند کے اثرات کا پتا چلایا اور براعظم کی تخلیق کے جدید تصور کا پتا دیا۔

ایک ماہر تشریح الاعضا کی حیثیت سے اس نے 9 اجسام کو چیرا پھاڑا اور عضلات کی حرکتوں کا پتا چلایا جس کی درستگی کی تعریف آج کے ماہرین بھی کرتے ہیں، اس نے دل کے عضلات اور اس کے والو کے متعلق بالکل ابتدائی تصوریاں پیش کیں اور خون کی گردش اور آنکھ کی حرکت کا مطالعہ کیا۔

میکانیکی عمل میں اس نے بھاپ اور اس کے آگے دھکیلنے کی طاقت کو سمجھا، اس نے ہوابازی کے اصول پیش کیے اور ''ہوا سے زیادہ وزن'' کے اصول کی پرزور حمایت کی' اس نے پہلا مصنوعی پرندہ تعمیر کیا اور گویا یہ کافی نہیں تھا، ڈاونچی نے قینچی، پیراشوٹ، گھڑی اور غوطہ خوری کا سوٹ ایجاد کیا، نباتات میں اس نے پتیوں کی تبدیلی کے قوانین کا فارمولا پیش کیا۔

لیونارڈو ڈاونچی کی زندگی حمل افراد کی اصلی فطرت کو بھی اجاگر کرتی ہے۔

حمل افراد کے نزدیک ایک اچھا آئیڈیل اس قابل ہے کہ اس سے استفادہ کیا جاسکے لیکن ڈاونچی کا صحیح طریقہ اظہار رابطہ یا کاری گری نہیں بلکہ تخلیق تھا۔

حمل افراد صاحب تجویز ہوتے ہیں، کسی ادارے سے منسلک ہوں تو آئیڈیے پیش کرتے ہیں اور دوسرے لوگوں کو اپنے منصوبے دکھا کر بہت خوش ہوتے ہیں۔

حمل افراد کی صحت

برج حمل سر پر حکومت کرتا ہے' اندرونی طور پر یہ دماغ اور اعصاب کے مرکز' شریانوں پر اور

بیرونی طور پر کاسہ سر، جبڑوں اور چہرے کی ہڈیوں پر حکومت کرتا ہے، اس آفاقی تعلق کی علامت کے طور پر بہت سے حمل افراد اپنے سر پر پیدائشی نشان کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ حمل افراد ہر طرح کی سر سے متعلق شکایتوں مثلاً سائنس، سر کے درد، دانت کے درد، مسوڑھوں کی تکلیف اور گنج پن کا شکار ہو سکتے ہیں، ان کے سر اور چہرے پر زخم بھی آسکتے ہیں، دوسری شکایتوں میں لو لگنا، کان کا درد، آنکھ کی تکلیف، چہرے کے داغ دھبے، مہاسے، لکنت، ہائپر ٹینشن، ذیابیطس، دماغی امراض وغیرہ شامل ہیں۔

حمل افراد کو چاہیے کہ وہ اپنی توانائی کو تخلیقی کاموں میں صرف کریں اور جسمانی طور پر اپنا اظہار کریں' اگر وہ اس امید میں رہیں گے کہ دوسرے لوگ ان میں تحریک پیدا کریں گے تو یہ پریشانی اور مایوسی کا شکار ہو جائیں گے اور اپنا وزن بڑھانے لگیں گے' اگر وہ بیمار ہوں تو جو کھانے کی کوشش کریں اور زیادہ سے زیادہ مچھلی اور کم سے کم سرخ گوشت، ڈھیر سارے سلاد کے پتے خاص طور سے ٹماٹر اور پالک کھائیں اور ٹھنڈے پھلوں کا جوس پئیں، انہیں بہت زیادہ مسالے دار کھانوں اور الکوحل سے پرہیز کرنا چاہیے۔

حمل افراد پوٹاشیم کی کمی کا بھی شکار ہو سکتے ہیں، (کالی فاس اس کا عمدہ علاج ہے) انہیں دن بھر میں زیادہ سے زیادہ پانی پیتے رہنا چاہیے' ان کے لیے موسیقی کے ذریعے مراقبہ اور لونگ، ادرک، دھنیا، کالی مرچ، لوبان وغیرہ کی خوشبو سودمند ہے۔

حمل شریک حیات

انواع واقسام کے لذیذ اور خوش ذائقہ کھانے حمل افراد کو متاثر نہیں کرتے کیوں کہ وہ زندہ رہنے کے لیے کھاتے ہیں' کھانے کے لیے زندہ نہیں رہتے' انہیں سادہ غذا سے رغبت ہوتی ہے' ان کا شوق کبھی انہیں چڑیا گھر' کبھی ایکسر سائز کلب تو کبھی ڈانس کلب لے جاتا ہے۔

جنس مخالف کو چاہیے کہ حمل افراد سے ہلکی پھلکی گفتگو کرے اور انہیں دلچسپ واقعات سنائے لیکن گفتگو کا موضوع زیادہ تر انہیں کی ذات ہو' ان کی خود پرستی اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ ان کے بارے میں زیادہ باتیں کی جائیں۔ گفتگو دلچسپ ہو اور آپ کی رائے بھی اس میں شامل ہو تو یہ ایک عمدہ توازن ہوگا۔

ایک بچے کی طرح حمل افراد آپ کے ساتھ کھیلنے یا تعاون کرنے کے بجائے زیادہ تر پہلو بہ پہلو کھیلنا پسند کرتے ہیں' ایک حمل فرد آپ کی صلاحیتوں اور آپ کے مشاغل کی تعریف تو کرے گا لیکن کبھی آپ کے مشاغل میں یا دلچسپیوں میں شریک ہونا پسند نہیں کرے گا۔

اگر کبھی رنجش ہو جائے تو اپنے حمل فرد کے سر کو سہلائیں یا اس کے بالوں سے کھیلیں' آپ دیکھیں گی کہ وہ اس طرح پگھل جائے گا جیسے آپ کے ہاتھ میں مکھن پگھلتا ہے۔

حمل کے لیے تحفہ

حمل افراد چیزوں کی زیادہ قدر نہیں کرتے' وہ اس معاملے میں صوفی منش ہوتے ہیں لہٰذا انہیں کوئی بیش قیمت تحفہ دینے یا اس کی خاطر بہت بھاگ دوڑ کرنے کا کوئی فائدہ نہیں' آپ کو یہ دیکھ کر بہت دکھ ہوگا کہ آپ کے ایک ہفتہ کی محنت اور خون پسینے کی کمائی سے تحفے میں دی جانے والی انگوٹھی باتھ روم میں بے پروائی سے کہیں پڑی ہوگی یا صابن میں دھری ہوگی اور اگر آپ اپنی معشوقہ و دلنواز کو یہ بتائیں کہ اتنی بیش قیمت انگوٹھی آپ کے باتھ روم میں بے پروائی سے پڑی ہوئی ملی ہے تو اس کی توقع نہ کریں کہ وہ یہ سن کر پریشان ہوگی بلکہ خوش ہوگی کہ آپ کو مل گئی۔

کتابی کیڑے حمل افراد فلسفے اور آئیڈیا کی کتابیں پسند کرتے ہیں' عملی تحفوں میں انہیں کوئی جیبی چاقو پسند ہو سکتا ہے کیوں کہ وہ کارکردگی کی قدر کرتے ہیں' اپنی حمل محبوب کے لیے میوزک سی ڈی ایک اچھا تحفہ ہوگا اور اس بات سے پریشان نہ ہوں کہ آپ کا تحفہ اس کے ذوق کے مطابق نہیں ہوگا۔ وہ اس انفرادی تحفے کو پسند کرے گی۔

برج حمل کا طرۂ امتیاز

قیادت، ہمت و حوصلہ، بہادری اور غصہ برج حمل کی امتیازی خصوصیات ہیں۔ اس کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد (مرد و خواتین) متجسس مزاج اور تحقیق کے شوقین ہوتے ہیں۔ مہم جوئی اور چیلنج کو پسند کرتے ہیں۔ جوش و ولولہ، بے تکلفی و بے باکی اور بے خوفی ان کی زندگی میں نمایاں رہتی ہیں۔

برج حوت اور حمل کی حد اتصال

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 19 مارچ سے 23 مارچ تک ہے تو آپ برج حوت اور حمل کے سنگم پر پیدا ہوئے ہیں گویا دونوں بروج کے اثرات آپ نے قبول کیے ہیں۔ حوت اور حمل دو متضاد برج ہیں لہٰذا آپ کی شخصیت میں بھی تضادات نمایاں ہوں گے۔ آپ آگ بھی ہیں اور پانی بھی، پُر جوش بھی اور حساس بھی۔ عملیت پسندی کے ساتھ کاہلی و سستی بھی آپ کی شخصیت کا حصہ ہے۔ غیر معمولی ذہانت اور جدت طرازی، احتیاط پسندی، محنت، دلیری اور صلح جوئی، منصوبہ سازی، فکر و خیال میں گہرائی، اپنے مقصد کے حصول کے لیے صبر و برداشت آپ کے اندر موجود ہے۔ اس کے ساتھ ہی آپ زود رنج و تنگ مزاج بھی بلا کے ہیں اور اپنے کام اور معاملات میں دوسروں کی مداخلت برداشت نہیں کر سکتے، بلکہ دوسروں کی رہنمائی کرنا چاہتے ہیں۔

برج حمل کا عشرۂ اوّل

ہر برج 30 درجہ طوالت رکھتا ہے۔ اسے 3 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر حصہ ایک عشرہ یا اصطلاح نجوم میں ''دریجان'' کہلاتا ہے۔ اگر آپ کی پیدائش 24 مارچ سے 2 اپریل تک ہوئی ہے تو آپ کا تعلق برج حمل کے عشرۂ اوّل سے ہے اور یہ عشرہ آپ کے حاکم سیارے مریخ کے ہی ماتحت ہے۔ برج حمل کے ابتدائی 10 درجات چوں کہ دائرۂ بروج کا آغاز کر رہے ہیں، اس لیے اس عرصے کو عہد طفلی تصور کیا گیا ہے۔ اس دوران پیدا ہونے والے افراد اکثر بچکانہ خصائل کا اظہار کرتے ہیں۔ ان میں کشادگی، بے تکلفی اور توانائی کا رجحان پایا جاتا ہے۔ وہ نا صرف اپنے فطری پن، بے ساختگی اور زندہ دلی کا مظاہرہ کرتے ہیں بلکہ دوسرے لوگوں میں پائی جانے والی ان خصوصیات کو سراہتے ہیں۔ برج حمل کے عشرۂ اوّل کے لوگوں پر یہ تنقید کی جاتی ہے کہ وہ زندگی کے بارے میں بچکانہ اور سطحی سوچ رکھتے ہیں۔ ایسی تنقید کی صورت میں یہ لوگ سخت ناگواری محسوس کرتے ہیں۔ اگرچہ وہ عوامی زندگی کے لیے موزوں ترین ہیں اور بے شک خوش گوار معاشرتی سرگرمیوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں لیکن ان کے لیے دوسروں کے ساتھ دنیاوی معاملات رکھنا اکثر دشوار ثابت ہوتا ہے اور اس کی وجہ شاید یہ

ہوتی ہے کہ وہ اپنے نظریات کے معاملے میں بے حد کٹر اور ہٹ دھرم ہوتے ہیں اور ان کی آدرش پسندی سمجھوتوں کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ بن سکتی ہے۔ ان کا بے لچک اور سخت رویہ روزمرہ زندگی کے معاملات میں کچھ لو اور کچھ دو کے سیدھے سادے اور آسان اصول کو ناممکن بنا سکتا ہے۔ یہ لوگ قیادت کے خواہش مند ہوتے ہیں، خواہ اس مرتبے کو حاصل کرنے کے لیے ناموزوں ہی کیوں نہ ہوں۔

حمل کا عشرۂ دوم

اگر آپ برج حمل کے زیراثر 3 اپریل سے 10 اپریل تک پیدا ہوئے ہیں تو آپ کا تعلق برج حمل کے دوسرے عشرے سے ہے اور یہ عشرہ سیارہ شمس کے زیراثر ہے۔ اس طرح آپ حمل اور اسد اس کے اثرات کا شان دار امتزاج رکھتے ہیں۔ سیارہ مریخ اور شمس دونوں کی خصوصیات آپ کے اندر موجود ہیں۔ اس عشرے میں پیدا ہونے والے افراد کی زندگی میں کامیابی نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ معاشرے میں ان کے رہن سہن کا انداز اور دوسروں سے میل جول کے طور طریقے لوگوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کراتے ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ عشرۂ دوم کے بہت سے لوگ اس بات کی پروا نہیں کرتے کہ کوئی ان پر توجہ دے رہا ہے یا نہیں۔ وہ اپنے منصوبوں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جانے کی طاقت اور حوصلہ رکھتے ہیں اور بالآخر دوسروں کی دل چسپی اور توجہ کا مرکز بن جاتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ان لوگوں میں اپنی اہمیت جتانے کا رجحان پایا جاتا ہے۔

برج حمل کا عشرۂ سوم

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 11 سے 18 اپریل تک ہے تو آپ کا تعلق برج حمل کے تیسرے عشرے سے ہے۔ اس عشرے پر سیارہ مشتری کے اثرات پڑ رہے ہیں، لہٰذا آپ سیارہ مریخ اور مشتری کی خصوصیات کا شان دار امتزاج رکھتے ہیں۔ مشتری آئین و قانون، وسعت و ترقی، روحانی، اخلاقی اور رحم دلی کے جذبات ابھارتا ہے اور سیارہ مریخ کے منفی اثرات کم کرتا ہے۔ آپ ایک پُرخلوص اور ایمان دار شخصیت کے مالک، گرم جوش، شریف فطرت انسان ہیں۔ دوسروں کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آتے ہیں۔ دولت کے معاملے میں خوش قسمت رہتے ہیں لیکن فراخ دلی سے خرچ بھی کرتے ہیں، البتہ مستقل نوعیت کے فوائد حاصل کرنے کے بجائے آپ کی نظر عارضی نوعیت کے فوائد پر رہتی ہے۔

عشرۂ سوم کے حمل افراد پیدائشی قائد ہوتے ہیں۔ وہ مقررہ حدود کو توڑ کر آگے نکل جانے میں کوئی جھجک محسوس نہیں کرتے۔ اکثر اپنے افکار سے زیادہ اپنی شخصیت کا جادو چلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے ساتھیوں کو نظرانداز نہیں کرتے اور اپنی ذمے داریوں کا احساس رکھتے ہیں۔

حمل بچہ

مشہور ہے کہ حمل بچہ اپنی پیدائش کے فوراً بعد ماں باپ کو یہ احساس دلا دیتا ہے کہ ان کے گھر میں ایک اہم وجود کا اضافہ ہوگیا ہے، کیوں کہ ان کے جارحانہ مزاج کا اظہار ماں کی گود میں ہی شروع ہو جاتا ہے اور یہ اپنی کسی طلب کے پورا ہونے میں کوئی تاخیر برداشت نہیں کرتے، نہ ہی انہیں ڈانٹ ڈپٹ کے ذریعے کسی کام سے روکا جا سکتا ہے۔ بڑے ہونے کے بعد یہ بچے اس بات کو پسند نہیں کریں گے کہ دوسرے ان پر حکم چلائیں لہٰذا حمل بچوں کے والدین کو نہایت سمجھ بوجھ سے کام لینے کی ضرورت ہوگی۔ زیادہ سختی کی صورت میں وہ بغاوت پر آمادہ ہو سکتے ہیں، الہٰذا بہتر بات یہ ہوگی کہ انہیں پیار محبت اور دلیل و جواز کے ذریعے قابو میں رکھا جائے۔ یہ بچے ہر اس کام میں پہل کرنے کے لیے تیار رہتے ہیں جو انہیں اچھا لگتا ہے، خواہ اس میں خطرات ہی کیوں نہ ہوں۔

حمل شخصیت و کردار

دائرۃ البروج کا پہلا برج ہونے کی وجہ سے حمل افراد کی شخصیت میں اوّلیت کا جذبہ نمایاں رہتا ہے۔ وہ اپنا قائدانہ کردار ادا کرنے کے لیے ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔ برج حمل کو تمام بروج میں نہایت اہم اور طاقت ور تصور کیا جاتا ہے۔ حمل افراد کو اپنی صلاحیتوں اور کامیابیوں کا بہت زیادہ یقین اور خود پر مکمل اعتماد ہوتا ہے۔ یہ بے خوف، آزاد منش، تیز مزاج اور ظاہر بین ہوتے ہیں۔ دوسروں پر بھروسا کرنے کے بجائے انہیں اپنی ذات پر زیادہ اعتماد ہوتا ہے اور عموماً کسی کی مدد کے خواہاں نہیں رہتے، نہ ہی کسی کی پروا کرتے ہیں۔ ان کی ضرورت سے زیادہ انا اور ''خودی'' ہی بعض اوقات ان کے لیے پریشانی کا باعث بن جاتی ہے۔ صاف گوئی (منہ پھٹ ہونا) بھی ان کے مزاج کا حصہ ہے لیکن ان کا مقصد دوسروں کو تکلیف پہنچانا نہیں ہوتا۔

حمل افراد باعمل شخصیت و کردار کے مالک ہوتے ہیں لیکن جذباتی اور جارحانہ فطرت بھی ان کے کردار کا اہم حصہ ہے۔ خودسری و سرکشی پر اتر آئیں تو انہیں سنبھالنا بڑا مشکل ہوگا۔ ان کے ارادے میں پختگی اور عمل میں تیزی و جلد بازی ہوتی ہے۔ اپنی قسمت کو بنانے یا بگاڑنے میں خود ان کا اپنا ہی ہاتھ ہوتا ہے۔ ان لوگوں کو تحمل اور صبر کی عادت اختیار کرنی چاہیے اور یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ وہ ہر معاملے میں درست ہیں، ان سے غلطی ہو ہی نہیں سکتی۔ حالات و واقعات کا تجزیہ کرتے ہوئے انہیں اپنے ذاتی جذبات و احساسات کی عینک اتار دینی چاہیے، تب ہی وہ مثبت فیصلے اور راست اقدام کر سکیں گے لیکن ایک حمل شخصیت کے لیے یقیناً یہ بڑا مشکل کام ہے۔

حمل افراد کو اپنے غصے پر قابو رکھنا چاہیے۔ یہ ذرا سی خلاف مزاج بات پر بھڑک اٹھتے ہیں۔ انہیں

چیلنج کرنا گویا دعوت مبارزت دینا ہے، فوراً جوابی حملے کے لیے تیار ہو جائیں گے۔ غصے کی حالت میں ان کی عقل خبط ہو کر رہ جاتی ہے۔ معقول دلیل اور جواز سے انہیں رام کیا جا سکتا ہے۔ یہ عمدہ انتظامی صلاحیت رکھتے ہیں اور ڈسپلن کی پابندی چاہتے ہیں، خود بھی قواعد وضوابط کی پابندی کرتے ہیں لیکن قواعد وضوابط خود ان کے اپنے اصولوں سے متصادم نہ ہوں۔ یہ دوسروں کا انتظار کرنا پسند نہیں کرتے البتہ یہ خواہش رکھتے ہیں کہ دوسرے ان کے انتظار میں ہوں یا ان کے پیچھے چلیں۔ اگر حمل افراد دوسروں کے جذبات کا خیال رکھنا اور دوسروں کے نکتۂ نظر پر توجہ دینا سیکھ لیں تو انہیں دوسروں سے شکایات پیدا نہ ہوں بلکہ انہیں بھی دوسروں سے پیدا ہونے والی شکایات کا ازالہ ہو جائے گا۔

مثبت اور منفی خصوصیات

حمل افراد پیدائشی جنگجو اور عزم وارادے کے پکے، اپنے مقصد کی لگن رکھنے والے ہوتے ہیں۔ ہمت ودانائی، سرگرمی وپھرتی، صاف ذہن اور واضح تخیل ان کی مثبت خصوصیات میں شامل ہے۔ ان کی شخصیت کے منفی پہلوؤں میں خود غرضی وجلد بازی، خود بینی وغرور، حسد اور دوسروں پر غلبہ رکھنے کی خواہش، بے احتیاطی، سخت مزاجی اور تشدد نمایاں ہیں۔ مثبت یا منفی خصوصیات میں کمی بیشی کا انحصار کسی شخصیت کے انفرادی زائچے کی مخصوص صورت حال پر منحصر ہوتا ہے۔

حمل باپ

بحیثیت باپ حمل افراد اپنے بچوں پر اپنی مرضی مسلط کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ ان کے بچے وہی کچھ کریں جو انہیں پسند ہے یا جسے وہ درست اور ضروری سمجھتے ہیں۔ بچوں کی اپنی پسند اور ناپسند یا مرضی ان کے لیے اہمیت نہیں رکھتی۔ یہ رویہ اکثر ان کے اور بچوں کے درمیان فاصلہ بڑھا دیتا ہے۔ انہیں چاہیے کہ اپنے بچوں کی تربیت اور میلان کا خیال رکھیں، کیوں کہ یہ ضروری نہیں کہ باپ اور بچوں کی طبیعت یا فطرت ایک جیسی ہو۔ اپنے بچوں کی خوشی اور ان سے بہتر تعلقات کی خاطر انہیں اپنے بعض انتہا پسندانہ رجحانات میں تبدیلی لانی چاہیے۔

حمل ماں

بحیثیت ماں حمل خواتین کو اپنے بچوں اور ان کے مستقبل سے بڑی دلچسپی اور توقعات ہوتی ہیں۔ وہ انہیں ہر معاملے میں نمایاں اور آگے دیکھنا چاہتی ہیں۔ وہ اپنے بچوں کی بہتری اور ترقی کے معاملے میں اپنی ذاتی تکالیف یا مالی اخراجات کی بھی پروا نہیں کرتی ہیں۔ حمل خواتین بہت مضبوط قوت ارادی کی مالک ہوتی ہیں۔ وہ اپنے بیٹے اور بیٹیوں میں زیادہ تفریق نہیں کرتیں، کیوں کہ فطری طور پر نڈر اور

متحرک ہوتی ہیں لہٰذا اپنے بچوں کی بہتری اور ان کے حقوق کے لیے ہر تکلیف برداشت کرنے اور ہر دشواری کا سامنا کرنے کو تیار رہتی ہیں۔ انہیں چاہیے کہ بچوں کے معاملات میں حکمت عملی سے کام لیا کریں، نہ کہ ان پر اپنے احکامات مسلط کرتی رہیں۔

برج حمل کی محبت کے رنگ ڈھنگ

آتش مزاج حمل افراد معاملات محبت میں بھی نہایت متشدد اور سرپھرے واقع ہوئے ہیں لیکن جیسا کہ دیگر معاملات میں یہ پہل کرنے کے عادی ہوتے ہیں، محبت کے معاملات میں صورت حال اکثر اس کے برعکس ہوتی ہے۔ شاید اپنی اناپسندی کے سبب یہ محبت کے معاملے میں بھی ایک باوقار اور کبھی کبھی پُرغرور انداز اختیار کرتے ہیں۔ اگرچہ یہ جذباتی طور پر عشاق کے سردار ہیں اور نہایت دل پھینک ہوتے ہیں، لیکن یہ محبوب کے نازنخرے اٹھانے سے زیادہ خود بہت زیادہ نازنخرے دکھاتے ہیں۔ یہ لوگ فطرتاً کسی ایک ہی شریک حیات تک خود کو محدود رکھتے ہیں۔ جھوٹی تعریف اور چاپلوسی سے بہت جلد متاثر ہو جاتے ہیں۔ انہیں اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے یہ ہتھکنڈے بہت مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ ایک حمل مرد کے لیے کسی عورت کو سمجھنا بڑا مشکل کام ہے اور کبھی کبھی یہی صورت ایک حمل عورت کے ساتھ بھی پیش آتی ہے کہ وہ کسی مرد کو سمجھنے میں ناکام رہتی ہے۔ حمل افراد سے محبت کے معاملات میں ہر قسم کی توقع رکھی جا سکتی ہے۔ یہ معاملات عشق کی انتہاؤں کو چھو سکتے ہیں اور محبت کی کوئی لاثانی نظیر قائم کر سکتے ہیں مگر اس حقیقت سے بھی انکار ممکن نہیں کہ معاملات عشق میں شاید یہی لوگ دنیا میں سب سے زیادہ دل توڑنے والے بھی مشہور ہیں۔

حمل بیوی

حمل عورت بلاشبہ شاندار نسوانی صفات کی حامل ہوتی ہے۔ وہ بہت معاون ومددگار شریک حیات ثابت ہوتی ہے مگر اس کے لیے ایک حوصلہ مند اور جسمانی لحاظ سے اسمارٹ ومضبوط شوہر ضروری ہے جو اس کے لیے باعث فخر ہو۔ تب ہی وہ اسے دل کی گہرائیوں میں جگہ دے گی اور اس کی وفادار ومددگار بن کر رہے گی۔ حمل عورت خود بھی نہایت پُرکشش اور اسمارٹ ہوتی ہے اور اسے خود پر فخر ہوتا ہے۔ وہ اپنے خاندان کے بارے میں بھی فخریہ انداز اور اعلیٰ خیالات رکھتی ہے۔ کم تر درجے کی باتوں اور چیزوں کے لیے اس کے دل میں کوئی نرم گوشہ نہیں ہوتا، اس لیے وہ اپنے شوہر، بچوں اور خاندان کو اعلیٰ روایات وخصوصیات کا حامل دیکھنا چاہتی ہے۔ شاید اسی وجہ سے رقابت وسماجی مقابلہ آرائی اس کی زندگی میں نمایاں ہوتی ہے۔ وہ اپنے شوہر کی بھرپور توجہ چاہتی ہے اور یہ برداشت نہیں کر سکتی کہ وہ اس

کی موجودی میں کسی اور طرف توجہ دے یا کسی اور کی تعریف کرے۔ اس معاملے میں وہ شوہر پر مکمل قبضہ وغلبہ رکھنا چاہتی ہے۔ اگر شوہر تابع داری کا مظاہرہ کرے تو وہ بہت خوش اور مطمئن رہتی ہے۔ بہ صورت دیگر دونوں کے درمیان غلبہ وحاکمیت کے حصول کی جنگ چھڑ سکتی ہے اور گھر کا امن وامان غارت ہوسکتا ہے۔

حمل اور حمل کا ساتھ

دونوں کا عنصر آگ ہے، لہٰذا دونوں کی تمام خصوصیات مثبت ومنفی مشترک ہیں۔ ان خصوصیات میں کچھ فرق اس صورت میں نظر آئے گا جب ان کی پیدائش کے عشرے الگ الگ ہوں، لہٰذا دونوں کی یکساں خصوصیات کے پیش نظر اس جوڑی کے بارے میں بہت احتیاط سے سوچنے کی ضرورت ہوگی، ورنہ دونوں جنگجو ایک دوسرے پر غلبہ اور فضیلت حاصل کرنے کے جنون میں ایک دوسرے سے زور آزمائی کا مظاہرہ کرسکتے ہیں اور اگر ایک بار دونوں کے درمیان جنگ چھڑ گئی تو پھر کوئی بھی ہار ماننے کے لیے تیار نہ ہوگا۔ اس جوڑی کا باہم گزارا اسی صورت میں ممکن ہے جب دونوں ایک ہی وقت میں خود کو "باس" تصور نہ کریں۔ عموماً دو حمل افراد جب آمنے سامنے ہوتے ہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے دو طاقت ور حریف ایک دوسرے کے مدمقابل ہوں پھر کسی ایک طرف سے بھی اگر کوئی آمرانہ فیصلہ سنایا گیا تو ضروری ہے کہ دوسری جانب سے بھی اس کا جواب بھرپور جوابی کارروائی کے انداز میں دیا جائے۔ یہ الگ بات ہے کہ تھوڑی سی گرما گرمی کے بعد دونوں ہی ٹھنڈے پڑ جائیں۔ طاقت و توانائی سے بھرپور یہ جوڑی نت نئے خیالات اور دل چسپیوں کی رسیا ہوتی ہے اور دونوں ہی ایک دوسرے سے بازی لے جانے کی کوششوں میں معروف رہتے ہیں۔ ان تمام باتوں اور خصوصیات کی روشنی میں اس شراکت سے کوئی یقینی مفید توقع نہیں رکھی جاسکتی۔

حمل اور ثور کا ساتھ

حمل کا عنصر آگ اور ثور کا مٹی ہے۔ دونوں عناصر میں کوئی ربط باہم نہیں۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے دونوں جڑواں برج ہیں۔ حمل سے ثور دوسرے نمبر پر ہے اور ثور سے حمل کا نمبر بارہواں ہے، لہٰذا دونوں کے درمیان موافقت یا عدم موافقت کا کوئی زاویہ نظر نہیں ہے۔ حمل اور ثور کی شراکت دو متضاد رویوں اور سوچوں کی شراکت ہے۔ دونوں کے رنگ ڈھنگ جدا جدا ہیں۔ حمل افراد متحرک و بے چین ہوتے ہیں جب کہ ثور افراد ہمیشہ خود کو ساکن اور مستحکم رکھنا پسند کرتے ہیں۔ حمل ہر کام میں تیزی دکھاتا ہے جب کہ ثور کو بے سوچے سمجھے تیز رفتاری پسند نہیں۔ وہ موقع کا انتظار کرنا پسند کرتا ہے۔ حمل کو زیادہ کامیابی،

شہرت اور ترقی کی طلب ہوتی ہے مگر اپنی اس خواہش کے حصول کے لیے وہ ضروری تیاری کو اہمیت نہیں دیتا جب کہ ثور خاموشی سے پہلے اپنی بنیاد کو مستحکم کرنے پر توجہ دیتا ہے پھر کوئی عملی قدم ترقی کے زینے کی طرف بڑھاتا ہے۔ باہمی محبت وکشش کے اعتبار سے حمل فرد کو ثور کی مضبوط اور توانا شخصیت سے دل چسپی پیدا ہوتی ہے اور وہ اسے اپنے لیے فائدہ مند خیال کرتا ہے مگر یہ کشش زیادہ دیرپا نہیں ہوتی۔ بعد میں جب ثور اپنی آہستہ روی کا مظاہرہ کرتا ہے اور اپنا اڑیل پن دکھاتا ہے تو حمل اسے راستے میں چھوڑ کر آگے نکل سکتا ہے۔ ثور کی پُرسکون جذباتی دنیا میں حمل فرد کی آمد نئی رنگینیاں اور ہلچل تو پیدا کردیتی ہے جو اس کے لیے عارضی طور پر دل چسپی کا باعث ہوتی ہے مگر وہ مستقل طور پر ہنگامہ خیز صورت حال میں خوش نہیں رہ سکتا۔ چناں چہ اس جوڑی سے خوش گوار رفاقت کی توقع نہیں رکھی جاسکتی۔

حمل اور جوزا کا ساتھ

حمل کا عنصر آگ اور جوزا کا ہوا ہے۔ ہوا آگ کو تیز کرتی ہے اور حرارت سے ہوا مزید تقویت پاتی ہے، لہٰذا عناصر کے اعتبار سے دونوں میں گرم جوش موافقت موجود ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق جوزا حمل سے تیسرا برج ہے، جس کا تعلق ذہنی صلاحیتوں سے ہے جب کہ حمل جوزا سے گیارہواں برج ہے، اس کا تعلق امید وخواہشات سے ہے۔ گویا حمل کے لیے جوزا کی حیثیت ایک ذہن کی سی ہے اور حمل جوزا کی توقعات کے عین مطابق ہے۔

جوزا شخصیت کی مثبت خصوصیات میں حاضر جوابی اور خوش مزاجی، ہمہ گیریت، ذہانت، پُرجوشی، مصلحت اندیشی اور موقع شناسی شامل ہیں، جب کہ منفی خصوصیات میں قوتِ فیصلہ کا فقدان، بے پروائی، بے ڈھنگا پن، خود پسندی اور بے تعلقی نمایاں ہیں۔

حمل اور جوزا سے متعلق افراد تصنع اور بناوٹ سے پاک ہوتے ہیں۔ دونوں میں تخلیقی صلاحیتیں ہوتی ہیں اور یہ بڑے بااصول ہوتے ہیں۔ حمل شخصیت میں ہمت اور بہادری اور جوزا میں دل کشی اور خوش مزاجی پائی جاتی ہے۔ دونوں دولت جمع کرنے کی خواہش رکھتے ہیں اور اقتدار پسند ہوتے ہیں لیکن ساتھ ہی اپنی وقتی اور فوری خواہشات یا دل چسپیوں پر دوسری چیزیں قربان کرسکتے ہیں۔ اگرچہ یہ جذبہ بہت عارضی اور مختصر ہوتا ہے، شاید اسی لیے ان کی یہ جذباتیت زیادہ کامیاب نہیں ہوتی۔ کبھی کبھی یہ دونوں بالکل بچکانہ حرکتیں کرنے لگتے ہیں۔ دیانت داری ان کی خصوصیت ہے لیکن کبھی کبھی جب دیانت داری کا بھوت اترتا ہے اور خود فریبی کی ابتدا ہوجاتی ہے تو صورت حال بدل جاتی ہے۔ ان دونوں کا ساتھ بڑا سود مند ہوتا ہے۔ یہ اپنی مشترکہ منزل تک باآسانی پہنچ سکتے ہیں۔ حمل کے ساتھ جوزا

کی شراکت دونوں کی قوت وصلاحیت میں اضافے کا سبب بن جاتی ہے۔ حمل کی عملی شخصیت جوزا کی ذہانت کی مدد سے غیر معمولی کارنامے انجام دے سکتی ہے جب کہ حمل کی عملی طاقت سے جوزا کی ذہانت بے پناہ فائدے اٹھا سکتی ہے۔ جوزا کی حس مزاح ایک حمل فرد کی زندگی میں خوشیاں اور مسکراہٹ بکھیر دیتی ہے جب کہ ایک حمل فرد جوزا فرد کی خواہشات کو تکمیل تک پہنچا سکتا ہے لیکن ان دونوں کے درمیان اگر کوئی بڑا تنازع پیدا ہو جائے تو یہ ایک دوسرے سے جدا ہونے میں زیادہ دیر نہیں لگائیں گے اور ایسا تنازع عموماً انا پرستی کے سبب پیدا ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ دونوں میں مکمل ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔

حمل اور سرطان کا ساتھ

حمل آگ اور سرطان کا عنصر پانی ہے۔ دونوں مخالف عنصر ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں میں موافق زاویہ نظر نہیں ہے۔

سرطان شخصیت کے مثبت پہلو یہ ہیں: حساس اور ہمدرد، محکم اور موثر، وفادار اور با اصول، تخیل پسند۔ جب کہ منفی خصوصیات یہ ہیں: من موجی، احساس کم تری کا شکار، متذبذب، زود رنج، یاسیت پسند۔

حمل اور سرطان کی شراکت بڑی غیر یقینی ہے۔ حمل فرد کے لیے زندگی ایک بڑا چیلنج ہے اور یہ لوگ مشکلات تلاش کرتے رہتے ہیں پھر انہیں دور کرنے یا مسائل حل کرنے میں لطف محسوس کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک زندگی بغیر کسی مقابلہ آرائی کے زندگی ہی نہیں ہے۔ سرطان افراد ان کے مقابلے میں سہل پسند اور محتاط ہوتے ہیں۔ یہ براہ راست کسی راہ پر چلنے کے بجائے گھما پھرا کر کام کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ حمل افراد کو اپنی صلاحیتوں اور قوت کا علم ہوتا ہے۔ کوئی تکلیف پہنچنے پر یہ غصے میں آ جاتے ہیں اور جوابی کارروائی کے لیے تیار ہو جاتے ہیں، جب کہ سرطان کی خصلت اس سے مختلف ہے۔ وہ تکلیف یا کسی نادانی کی صورت میں اپنے ہی خول میں سمٹ جاتے ہیں۔ ان پر یاسیت کا دورہ پڑ سکتا ہے۔ حمل فرد کی شعلہ فشاں شخصیت اور اولوالعزمی سرطان کی پست ہمتی برداشت نہیں کر سکتی۔ وہ اسے روتا دھوتا چھوڑ کر آگے بڑھ جائے گا۔ جذباتی طور پر بھی دونوں کے مزاج اور فطرت میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ سرطان بہت حساس اور نازک مزاج، جب کہ حمل جارحیت پسند اور متشدد۔ حمل کے ساتھ رہ کر سرطان کو مستقل روحانی اور جذباتی اذیت سے گزرنا پڑے گا، جب کہ حمل کو سرطان کے جذبات و احساسات کی کوئی پروا نہیں ہوگی، لہٰذا اس شراکت کو قائم کرتے ہوئے دونوں فریقین کو بہت کچھ سوچنے اور سمجھنے کی ضرورت ہوگی۔ بہتر تو یہی ہوگا کہ دونوں ایک دوسرے سے دور ہی رہیں۔

حمل اور اسد کا ساتھ

دونوں کا عنصر ایک، یعنی آگ ہے۔ علم نجوم کی روشنی میں اسد حمل سے پانچواں برج ہے، جب کہ حمل برج اسد سے نویں نمبر پر واقع ہے۔ گویا دونوں میں حقیقی طور پر ایک زاویہ التفات و پسندیدگی موجود ہے۔ اسد شخصیت کے مثبت پہلوؤں میں فراخ دلی، وقار، گرم جوشی، مہربانی اور وفاداری، خود شناسی، فن کارانہ صلاحیت، شاہانہ انداز و اطوار وغیرہ شامل ہیں، جب کہ منفی پہلوؤں میں شیخی اور شدت پسندی، غرور و بے صبری، من موجی اور خود پسندی، ضرورت سے زیادہ اعتماد وغیرہ نمایاں ہیں۔

حمل اور اسد کی شراکت کو ایک بھرپور شراکت کہا جا سکتا ہے۔ یہ دونوں بہت باہمت اور باعزم ہیں۔ دونوں ہی بہترین خوش گوار زندگی کے خواہاں ہوتے ہیں۔ زندگی سے پوری طرح لطف اٹھانا چاہتے ہیں۔ دونوں کی منزل خواہ ایک نہ ہو مگر راستے دونوں کے ایک ہی ہوتے ہیں اور وہ بھی ایک پُر وقار سفر کے لیے۔ شیر کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ شکست تسلیم نہیں کرتا ہے اور نہ مقابلے سے گھبراتا ہے، نہ ہی جیت کی کوشش سے باز آتا ہے۔ اب شیر ہو یا شیرنی ان کا اصل مقام تو تخت حکومت ہی ہے۔ اس سے کم پر وہ راضی یا مطمئن نہیں ہوں گے۔ مینڈھے کو بھی اپنی جیت ہی پسند ہے۔ وہ بھی خود کو عظمت و بلندی کے نمایاں مقام پر دیکھنا چاہتا ہے۔ اگر یہ دونوں ایک ہی مقام پر کھڑے رہنا چاہیں تو ذرا مشکل پیدا ہو سکتی ہے۔ بس اس کے علاوہ ان دونوں کے لیے کوئی مشکل مسئلہ نہیں ہے۔ دونوں کی جوڑی نہایت خوش گوار ہو سکتی ہے۔

حمل اور سنبلہ کا ساتھ

حمل آگ اور سنبلہ کا عنصر مٹی ہے۔ دونوں میں عناصر کے اعتبار سے کوئی تعلق خاص نہیں ہے۔ علم نجوم کے قواعد کی روشنی میں سنبلہ، برج حمل سے چھٹے نمبر پر ہے اور حمل کا نمبر برج سنبلہ سے آٹھواں ہے۔ گویا سنبلہ افراد حمل افراد کے بہتر ماتحت اور ملازم تو ہو سکتے ہیں لیکن بہتر جذباتی شریک نہیں۔ اس طرح سنبلہ شخصیت ایک حمل فرد کے ساتھ ڈر، سہم کر رہ سکتی ہے محبت بھرے انداز میں نہیں۔

سنبلہ شخصیت اپنی مثبت خصوصیات میں اصول پسند، درست اور معقول تجزیے کے عادی، ذی شعور ہوتی ہے، جب کہ اس کے منفی پہلوؤں میں اعتراض و نکتہ چینی، تنگ نظری، کنجوسی وغیرہ نمایاں ہیں۔

حمل اور سنبلہ کی شراکت کاروباری معاملات میں کسی حد تک مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔ وہ بھی ایک حمل شخصیت کے لیے لیکن یہ جوڑی ازدواجی زندگی کے بندھن میں زیادہ بہتر نتائج کی حامل نہیں ہوگی۔ ایک حمل مرد یا عورت، سنبلہ مرد یا عورت کے ساتھ اچھا وقت گزار سکتا ہے مگر اسے یہ کبھی معلوم نہیں ہوگا

کہ اس کے سنبلہ ساتھی کو اسے خوش رکھنے کے لیے کیا قربانیاں دینا پڑیں گی۔ نتیجے کے طور پر سنبلہ فرد کی صحت متاثر ہونے لگے گی اور رفتہ رفتہ اس کی کارکردگی خراب ہوتی چلی جائے گی۔ پھر یہ صورت حال بھی ایک حمل شخصیت کے لیے ناپسندیدہ ہوگی اور وہ اپنی ضروریات کے مطابق نئی دل چسپیاں تلاش کرنے کے بارے میں سوچ سکتا ہے، لہٰذا اس شراکت کی سفارش نہیں کی جا سکتی۔

حمل اور میزان کا ساتھ

یہ آگ اور ہوا کا ساتھ ہے۔ دونوں عناصر ایک دوسرے سے مل کر تقویت پاتے ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کی روشنی میں برج حمل پہلا اور برج میزان اس کے مدمقابل ساتواں برج ہے۔ دونوں ایک دوسرے سے ساتویں نمبر پر ہیں، لہٰذا دونوں ایک دوسرے کے لیے بہترین شریک کار ثابت ہو سکتے ہیں۔ میزان شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں نفیس و پُرکشش، متوازن اور انصاف پسندی، ہم آہنگی کی ماہر، ہر دل عزیز، عقل مند و ہوشیار ہوتی ہے، جب کہ اس کی منفی خصوصیات میں سہل پسند اور کسی حد تک سستی، محرومی، خود غرضی اور پس و پیش میں مبتلا ہونا شامل ہے۔ حمل اور میزان کی شراکت بہت عمدہ، خصوصاً شراکتی عمل میں عمدہ توازن کے ساتھ بہترین پیش قدمی ہوتی ہے۔ حمل فرد میزان کی ذہانت، دل کشی، ہم آہنگی کی خوبیوں کو بہت پسند کرتا ہے، جب کہ میزان کسی کو خود سے متاثر ہوتا دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہے۔ ان وجوہات کی بنا پر یہ ایک دوسرے کے قریب آجاتے ہیں۔ اس تعلق میں حمل کی غلبہ پسند طبیعت کبھی کبھی میزان کے مزاج پر گراں گزرتی ہے۔ دونوں کے درمیان توازن بگڑنے لگتا ہے، لہٰذا حمل افراد کو میزانی افراد کی توازن پسندی کے فلسفے پر توجہ دینی چاہیے تاکہ کسی بڑے اختلاف کا امکان نہ رہے۔

حمل اور عقرب کا ساتھ

حمل کا عنصر آگ اور عقرب کا پانی ہے۔ عناصر کے اعتبار سے دونوں میں شدید اختلاف موجود ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق عقرب برج حمل سے آٹھویں نمبر پر ہے، جب کہ حمل برج عقرب سے چھٹے نمبر پر ہے۔ گویا حمل کی حیثیت عقرب کے ایک ماتحت یا ملازم جیسی ہے۔ عقرب شخصیت کے مثبت پہلو مضبوط قوت ارادی، خود اعتمادی، مصلحت اندیشی، پے چیدگی اور پُراسراریت، بے خوفی، ہوشیاری اور مہارت ہیں، جب کہ اپنے منفی پہلوؤں میں عقرب افراد حاسد، دوسروں پر غلبہ رکھنے والے، طنزیہ انداز اختیار کرنے والے، نہایت شدت پسند اور مغرور واقع ہوئے ہیں۔ حمل اور عقرب کا ساتھ ایک مشکل اور مہم جویانہ شراکت سامنے لا سکتا ہے۔ دونوں جنگجو پہ سالار ہیں، لہٰذا ہمیشہ ایک دوسرے سے برسرپیکار رہتے ہیں۔ ان میں باہمی محبت کا اعلیٰ معیار قائم نہیں ہوتا۔ ان تمام پہلوؤں کے پیش نظر یہ کوئی بہت عمدہ

اور خوش گوار شراکت قرار نہیں دی جا سکتی اور اس سے مفید اور معنی خیز نتائج کی توقع نہیں رکھی جا سکتی۔

حمل اور قوس کا ساتھ

دونوں بروج آتشی عنصر رکھتے ہیں۔ دونوں کا ملاپ فطری قوت و خصوصیت میں اضافے کا سبب ہے۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے بھی دونوں میں موافقت و کشش کا زاویہ نظر موجود ہے۔ حمل کا نمبر برج قوس سے پانچواں ہے اور پانچواں خانہ زائچے میں محبت اور انعام سے متعلق ہے، جب کہ قوس، برج حمل سے نویں نمبر پر ہے۔ نواں خانہ زائچے میں مستقبل کی منصوبہ بندی کو ظاہر کرتا ہے۔ چناں چہ حمل فرد ایک قوس فرد میں اپنا بہتر مستقبل دیکھتا ہے اور قوس ایک حمل فرد کو اپنا محبوب خیال کرتا ہے۔ قوس شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں بے خوف اور صاف گو، فراخ دل، آزاد منش، ہوشیار و متجسس، سخی، فطرت پسند اور پُرجوش ہوتی ہے، جب کہ اپنے منفی پہلوؤں میں ضرورت سے زیادہ پُراعتماد، غلط بیانی پر مائل، شیخی خور، غیر مستقل مزاج، اکھڑ، ناشائستہ، بے تکی بات یا حرکت کرنے والی ہوتی ہے۔ دونوں کا اتحاد نہایت گرم جوشی اور سرگرمی پیدا کرتا ہے۔ دونوں کسی معاملے میں پیچھے ہٹنے والے نہیں اور دوسروں کے تنازعات میں ٹانگ اڑانے سے بھی باز نہیں آتے بلکہ اپنے کس تنازع میں بھی دوسروں کو کھینچ سکتے ہیں۔ ان کے لیے ضروری ہے کہ خود پر قابو رکھیں ورنہ دونوں ایک دوسرے کی جان عذاب میں ڈال سکتے ہیں۔ دونوں ہی انتہائی چستی، پھرتی اور تیزی کے مظہر ہیں اور ہر وقت کسی نئی مہم کی ابتدا کرنے کو تیار۔ ان دونوں کی جوڑی کامیاب رہتی ہے، کیوں کہ دونوں ہی میں چند صفات مشترکہ ہیں، یعنی اصول پسندی، تبادلۂ خیال کی عادت، تاکہ حالات کو بہتر سے بہتر بنایا جا سکے، لہٰذا دونوں کا باہمی گٹھ جوڑ کامیاب رہتا ہے۔

حمل اور جدی کا ساتھ

حمل کا عنصر آگ اور جدی کا مٹی ہے۔ دونوں عناصر میں کوئی تعلق خاص نہیں ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق حمل سے برج جدی دسویں نمبر پر ہے اور جدی سے برج حمل چوتھے نمبر پر۔ زائچے کا یہ زاویہ مخالف رجحان رکھتا ہے۔ جدی شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں عملی، کارگزار، مستقل مزاج، مفید و مددگار، کردار میں پختہ، منطقی و حقیقت پسند، خاموش طبع، محنتی اور الگ تھلگ رہنے والی ہوتی ہے، جب کہ اپنی منفی خصوصیات میں شکی مزاج اور سرد مہر، خود غرض، مزاحمت پسند، ضدی و خود سر، زود رنج اور یاسیت پسند ہے۔ حمل اور جدی کی جوڑی ایک مشکل شراکت کا نقشہ پیش کر سکتی ہے۔ اگرچہ دونوں اپنی دھن کے پکے اور سخت محنتی ہیں مگر دونوں کا طریقۂ کار مختلف ہے۔ حمل کو آپ ایک سرپھرا اور چھلانگیں مارنے کا شوقین کہہ سکتے ہیں جو سست رفتار اور اصول و ضوابط کے مطابق چلنے والے جدی سے جلد بے زار ہو جائے گا اور جدی

بھی حمل کی مہم جویانہ اور خوش فہم حرکتوں سے مطمئن نہ ہوگا۔ وہ کوئی کام کرنے سے پہلے خوب غور وخوض کرتا ہے اور پھر آہستہ آہستہ قدم آگے بڑھاتا ہے۔ دونوں ہی بروج میں خودغرضی بھی پائی جاتی ہے، لہٰذا کسی بھی مرحلے پر دونوں کے راستے جدا ہو سکتے ہیں، لہٰذا اس جوڑی کی سفارش نہیں کی جا سکتی۔

حمل اور دلو کا ساتھ

یہ آگ اور ہوا کا ساتھ ہے۔ دونوں عناصر میں موافقت پائی جاتی ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں بروج میں باہم موافقت کا زاویہ نظر موجود ہے۔ دلو شخصیت کے مثبت پہلو دیانت داری، مہر دل عزیزی، سچائی کی تلاش، مہربان، وجدانی اور جدت پسندی ہے، جب کہ منفی پہلو متلون مزاجی، انوکھاپن، شکی، لمحہ لمحہ رنگ بدلنے والا، غیر روایتی اور سرکش، ناقابل یقین ہوتا ہے۔

حمل اور دلو کی جوڑی خاصی دل چسپ اور معنی خیز ہوتی ہے۔ دونوں ایک دوسرے میں خصوصی کشش محسوس کرتے ہیں۔ دلو کو حمل کی صلاحیتیں، بے باکی اور ہمت وحوصلہ متاثر کرتا ہے، جب کہ حمل کو دلو کی ذہانت، کشادہ دلی، جدت طرازی اور انفرادیت پسندی میں کشش محسوس ہوتی ہے۔ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ خوش گوار اور کامیاب وقت گزار سکتے ہیں لیکن اس شراکت کو خوش گوار رکھنے کے لیے حمل کو اپنی قابضانہ فطرت پر قابو رکھنا ہوگا، ورنہ دلو اس کے لیے ایک ایسا چیلنج ثابت ہوگا جو اس کا سکون برباد کردے گا اور کسی بھی معرکہ آرائی کی صورت میں حمل اس پر برتری حاصل نہیں کر سکے گا۔

حمل اور حوت کا ساتھ

یہ آگ اور پانی کا ساتھ ہے۔ دونوں عناصر میں کوئی قدر یگانگت نہیں، بلکہ ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے یہ دونوں جڑواں برج ہیں۔ ان کے درمیان کوئی زاویہ نظر نہیں ملتا۔ حوت شخصیت اپنی مثبت خصوصیات میں کشادہ دل اور حساس، رحم دل اور ہمدرد، مہربان و متاثر کن، پُرتخیل ہوتی ہے، جب کہ اس کی شخصیت کے منفی پہلو غیر یقینی کیفیات، مبہم انداز، کچھ بے پروا اور پے چیدہ، غیر عملی وغیر متوازن ہوتا ہے۔

حمل اور حوت کی جوڑی ایک حوت شخصیت کے لیے پریشان کن اور اذیت ناک ہو سکتی ہے۔ حساس و جذباتی حوت خواہ مرد ہو یا عورت، محبت میں شریفانہ اور شاعرانہ طور طریقے پسند کرتے ہیں۔ حمل شخصیت کی آتش مزاجی اور جارحانہ رنگ ڈھنگ اسے خوف زدہ کر سکتے ہیں۔ اگر اس جوڑی میں حوت عورت اور حمل مرد کا ساتھ ہو تو ازدواجی رفاقت چل سکتی ہے مگر اس طرح کہ حوت کو محبت اور شریفانہ برتاؤ کے لیے عمر بھر ترسنا پڑے گا مگر حمل مرد کو اپنی زیادتیوں کا کبھی احساس تک نہ ہوگا۔ بہتر صورت حوت مرد اور حمل عورت کے معاملے میں ہوگی۔

صرف خواتین کے لیے

وہ کیسا ہے؟

وہ دھن کا پکا اور پرجوش ہے، من موجی اور جارحیت پسند ہے۔

حمل کی شخصیت ایک جنگجو کی شخصیت ہے جو پوری دنیا کو آگ لگانا چاہتا ہے اور چونکہ وہ نہایت وحشیانہ حد تک رومینٹک ہے لہٰذا وہ آپ کے دل میں بھی آگ بھڑکا سکتا ہے۔

اس کی توانائی بے پناہ ہے، اس کی خوداعتمادی بھونچکا کر دینے والی ہے۔ وہ ایک پیدائشی لیڈر ہے جو اپنے کارنامے بیان کرتے ہوئے بالکل نہیں شرماتا اور وہ آپ کی حمایت کر کے آپ پر فخر بھی کر سکتا ہے۔

حمل ایک ایسے ذہن کا مالک ہے جو بہت تیزی سے کام کرتا ہے۔ وہ جتنی تیزی سے بولتا نہیں اس سے زیادہ تیزی سے سوچتا ہے۔ وہ چلتا نہیں دوڑتا ہے اور بیک وقت اتنے پروجیکٹس پر کام کر سکتا ہے جتنا دس آدمی مل کر بھی نہیں کر سکتے۔ وہ کسی کمپنی کا صدر ہونے سے لے کر ٹینس کھیلنے تک کچھ بھی کرتا ہو، پرعزم طریقے سے کرتا ہے۔

اہم بات یہ ہے کہ وہ کسی کام میں یا تو بالکل محو ہو جائے گا یا پھر بالکل ہی لاتعلق رہے گا۔ اگر وہ کسی کام میں محو ہو تو پھر اسے اپنا ہوش نہیں رہتا۔ چاہے وہ کام ہو، محبت ہو یا محض زندگی بسر کرنا ہو، ہر صورت میں اس کا جذبہ ایک اہم رول ادا کرتا ہے۔ دنیا کے بیدار ہونے سے پہلے ہی وہ کسی شہسوار کی طرح کسی اہم کام کی طرف سرپٹ بھاگ رہا ہوتا ہے۔ اس سے کم شے اس پر بوریت اور اکتاہٹ طاری کر دیتی ہے۔

عام طور سے اس کی شخصیت میں اضطراب پایا جاتا ہے، کبھی کبھی وہ متلون مزاج ہونے کا ثبوت دیتا ہے اور کبھی اپنی مدد آپ کرتا ہے۔ وہ ترنگ میں آ کر یہ بھول جاتا ہے کہ وہ دوسروں کے جذبات کو ٹھیس پہنچا رہا ہے۔

حمل مفاد پرست اور کبھی کبھی انتہائی خودغرض ہو سکتا ہے۔ اس کا وطیرہ یہ کہ "پہلے میں، بعد میں تم" نہ صرف اسے فائدہ پہنچاتا ہے بلکہ وہ چیز اسے جلدی مل جاتی ہے جو وہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اگر وہ بھڑک اٹھے تو ڈرپوک قسم کے لوگوں کے لیے صحیح معنوں میں خطرہ بن سکتا ہے۔ وہ یہ بات جانتا ہے اور اس سے خوب فائدہ اٹھاتا ہے۔

وہ نہ صرف یہ کہ طاقت پر یقین رکھتا ہے بلکہ سمجھتا ہے کہ یہ اس کا پیدائشی حق ہے اور وہ پہلا شخص ہے جو یہ

تسلیم کرتا ہے کہ غالباً کوئی بھی ہو اس سے بڑھ کر اس کا مستحق نہیں ہے لیکن وہ اس قدر محنتی ہے کہ دوسرے لوگ اس کے بارے میں سوچ کر ہی تھکن محسوس کرنے لگتے ہیں۔

حمل کو کام سے بہت محبت ہے اور اسے کچھ تخلیق کرنا بھی بہت اچھا لگتا ہے۔

حمل کو کام چوروں، قنوطیوں اور افسردہ رہنے والوں سے سخت چڑ ہے جو کسی بڑی اسکیم میں کبھی شامل نہیں ہوتے۔ وہ اگرچہ کاروبار میں دھوکہ، فریب اور ساز باز کر سکتا ہے لیکن رومانوی تعلقات میں بے حد کھرا اور ایماندار ہوتا ہے اور دوسروں سے بھی اس کی توقع رکھتا ہے۔

جب وہ کسی چیز کو ایک اچھا چیلنج سمجھتا ہے تو اس کی دھڑکنیں تیز ہو جاتی ہیں لیکن وہ اپنی محبوبہ سے کھل کر اپنے دل کی بات کہتے ہوئے قطعی نہیں گھبراتا۔ وہ ایسے احساسات کی طرف سے پریشان ہونے کی زحمت گوارا نہیں کرتا جن کا اظہار ہی نہ کیا گیا ہو لہٰذا ایسی عورت سے سختی سے پیش آتا ہے جو یہ بتانے کی جرأت نہیں رکھتی کہ اسے کیا چاہئے اور کیوں چاہئے تاہم اس عورت کو چاہئے کہ وہ حمل پر بھرپور توجہ دے جس سے وہ یہ سمجھے کہ یہ خاتون بہت اچھے ذوق کی مالک ہے کیوں کہ وہ اسے ترجیح دیتی ہے 'مسٹر حمل کی انا بحر اوقیانوس سے بھی وسیع ہے۔ وہ جو سوچتا ہے، اسے حاصل کرنا چاہتا ہے۔

اس کی پسندیدہ ترین چیزیں اقتدار اور جذبہ ہیں اور یہ دونوں چیزیں جتنی بھی ہوں، کم ہیں۔ وہ جو کام بھی اپنے ذمے لیتا ہے اس میں بلاشرکت غیرے مکمل پاور چاہتا ہے اور زندگی میں وہ ایک شاندار محبت کا خواہاں رہتا ہے جو اسے یہ احساس دلائے کہ زندگی پھولوں کی سیج ہے۔ اس میں وہ کاروباری آمیزش پسند نہیں کرتا۔ اگر یہ تمام چیزیں فوری حاصل نہ ہو سکیں تو وہ عارضی یا لمحاتی جوش و خروش اور ایک ایسی صورت حال میں گزارا کرے گا جہاں اس کی چلتی ہو یا دال گلتی ہو۔

وہ کیا چاہتا ہے؟

اس کی انا اس کی کائنات کا مرکز ہے اور وہ چاہتا ہے کہ روزمرہ کے اصولوں پر اس کی خوب تعریف و توصیف کی جائے۔ اس کے علاوہ اسے ڈھیر ساری محبت، توجہ اور پسندیدگی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جنسی اعتبار سے وہ ہوس کا پتلا ہے لہٰذا وہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کوئی ہو جو اس کی پیاس بجھاتا رہے۔ وہ غصے کا نہایت تیز ہوتا ہے لہٰذا اسے ایک ایسی عورت کی ضرورت ہوتی ہے جو ایسے لمحوں میں اسے سنبھال سکے اور اس کے غصے کی آگ کو ٹھنڈا کر سکے جو وہ روز ہی بھڑکاتا ہے اور اپنے لیے بحران پیدا کرتا ہے۔

وہ کس سے ڈرتا ہے؟

یہ ایک نہایت بے خوف آدمی ہے جو برائے نام ڈرتا ہے بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ اسے

خوف زدہ کرنے والی چیزیں اکثر دلچسپ اور سنسنی خیز لگتی ہیں۔ اس کی دلیری اکثر اسے خطرات کی طرف کھینچتی ہے یا وہ خود ہی ایسے خطرات کو دعوت دیتا ہے جس کے نتیجے میں بڑی تباہی اور بربادی پھیل سکتی ہے۔ اگر اسے کسی چیز سے خوف آتا ہے تو وہ کوئی ایسی شے ہے جو اسے مسترد کردے، اس کی انا کو فنا کردے اور اس کی عزت نفس کو سخت مجروح کردے۔ اگر وہ غلطی پر بھی ہو تو اس کے خیال میں اس کا نوٹس نہیں لیا جانا چاہیے۔ گویا اس کی غلطی، غلطی نہیں ہے۔

عورت، محبت اور جنس سے اس کا رویہ

وہ محبت میں نہایت پرجوش اور مجسم جذبات ہے۔ اس کی چاہت میں اتنی شدت ہے کہ کوئی بھی عورت یہ محسوس کرسکتی ہے کہ اسے اتنی شدت سے پہلے کبھی نہیں چاہا گیا۔ اگرچہ وہ پھولوں کے گلدستے پیش نہیں کرے گا لیکن اس کے احساسات بہت رومینٹک اور جذبات شدید ہوتے ہیں۔ محبت میں وہ وفادار، حاسد اور عام طور سے کڑھنے والا ہوتا ہے۔ وہ شبانہ جنسی مباشرت کے ایک سلسلے کا اہل ہے جو اس کے لیے سرور آگیں کم اور حیاتیاتی زیادہ ہے۔ وہ محبت میں مبتلا ہونا پسند کرتا ہے لیکن اگر اسے یہ شے میسر نہ ہو یا کم میسر ہو رہی ہو تو وہ اسے کہیں اور سے حاصل کرنے میں قطعی نہیں ہچکچائے گا چونکہ اس کی جنسی توانائی بہت زیادہ ہے، اسے اس کے اخراج کی ضرورت ہوتی ہے۔ سخت محنت طلب ایتھلیٹکس اور کریئر میں گہرے انہماک سے اس توانائی کو ضائع کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس سے ہٹ کر گاہے گاہے مباشرت کرنا ایک ایسی شے ہے جس کا وہ قطعی مخالف نہیں ہے۔ بنیادی بات یہ ہے کہ اس کی جنسی طلب حد سے بڑھی ہوئی ہے اور اس معاملے میں اس کی اپروچ بے ساختہ ہے۔ اس طلب کو پورا کرنے کے لیے اسے کوئی منصوبہ بندی نہیں کرنی پڑتی۔ گویا پھل خود بہ خود اس کی جھولی میں آن ٹپکتا ہے لیکن وہ اپنی لحاتی پارٹنر کو سورج طلوع ہونے کے بعد پھر کبھی نظر آئے گا بھی یا نہیں' اس کا انحصار اس پر ہے کہ وہ پارٹنر اسے جذباتی طور پر کس طرح سنبھالتی ہے۔

اگر حمل کے جذبات شامل حال نہ ہوں تو وہ بالکل خشک اور لاتعلق رہتا ہے۔ دوسری طرف اگر اس کے جذبات واقعی شامل حال ہوں تو جب تک آپ اس سے خلوص سے پیش آتی رہیں گی وہ اس پر غور بھی نہیں کرے گا کہ آپ ڈائٹنگ کر رہی ہیں یا موٹی ہوگئی ہیں۔

اس کی خوبیاں

وہ جوشیلا، وفادار، مضبوط، دلیر اور طاقت ور ہے۔ وہ بے خوفی سے جیتا ہے۔ وہ ایک ایسا شخص ہے جس کے آگے بیشتر لوگ اپنے آپ کو بہت کمزور سمجھتے ہیں۔ وہ بے حد پر اعتماد ہے اور اس کے جوش و خروش میں

ایک جادوئی اثر ہے۔ زندگی کے لیے اس کا جوشیلا پن اور زندگی سے اس کی محبت قابل رشک ہے۔ وہ اپنی خواہشات کے معاملے میں بالکل واضح ہے جنہیں وہ وقت پر پوری کرنے کی اہلیت رکھتا ہے۔

اس کی خامیاں

وہ خود غرض، خود پسند، بے حس اور جذباتی اعتبار سے متلون مزاج ہوسکتا ہے۔ کم تر شعور کے حامل حمل افراد اپنی فوری تسکین کے لیے جیتے ہیں اور اگر کوئی ان کی راہ میں حائل ہونے کی کوشش کرے تو اس کے جذبات کو روندتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔ وہ اپنے اردگرد کے لوگوں کو اس زاویہ سے دیکھتا ہے گویا وہ سب صرف اس کی طاقت کے احساس کی تسکین کے لیے پیدا ہوتے ہیں اور یہی ان کا کام ہے اور چونکہ وہ نہایت بے صبر ہے اور اچانک بھڑک اٹھتا ہے لہٰذا وہ کسی سے اپنے تشکر کے جذبات کا اظہار کرنے یا کسی کو سراہنے سے قاصر رہتا ہے۔

اس کی توجہ کیسے حاصل کی جائے؟

حمل مرد ایسی عورت کے لیے بہت بے قرار ہوتا ہے جو آزاد، پرجوش، دبنگ اور اس کی انا کو تسکین

کا سامان فراہم کرتے ہوئے، اس کے دل میں ایک شعلہ سا بھڑکا دے لہٰذا اس کے نئے لباس کی تعریف کریں اور اسے بتائیں کہ اس کی مسکراہٹ کس غضب کی ہے۔ ہمیشہ متحرک، پرجوش اور بے باک ہوں۔ اس کے کام کی تعریف میں زمین اور آسمان کے قلابے ملائیں اور اس کے تصور پر بجلی گرائیں۔ اگر وہ پہل کرنے میں ہچکچائے (جس کا امکان نہ ہونے کے برابر ہے) تو خود پہل کریں اور اس سے کام کے بعد کسی پسندیدہ ڈش کی پیشکش کریں' اس سے ملاقات کے لیے خصوصی قیمتی لباس کا اہتمام کریں جس کا گریبان کشادہ ہو۔

اسے کیسے برقرار رکھیں؟

اگر آپ چاہتی ہیں کہ یہ آگ جلتی رہے تو صبر اور جذبے سے کام لیں۔ جنسی اعتبار سے حمل مرد پرجوش اور بے باک ہوتا ہے۔ کبھی کبھی وہ بہت ہی بے باکی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ اگر آپ اسے نہیں بتائیں گی کہ آپ کیا چاہتی ہیں تو وہ پوچھنا بھول جائے گا۔ اس میں مینڈھے کی تمام تر جبلتیں موجود ہیں لیکن اس کی تیکنک میں نکھار کا فقدان ہے لہٰذا وہ آپ کو توانائی فراہم کرے گا۔ آپ اسے تصور فراہم کریں۔ اس دوران اگر وہ دھونس جمانا چاہے تو سرد مہری سے اپنے موقف پر ڈٹی رہیں۔

حمل مرد ایسی عورت نہیں چاہتا جو اسے چھوڑ کر چلی جائے بلکہ ایسی عورت چاہتا ہے جس کی وہ عزت کر سکے لیکن دوسری طرف اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ گاہے گاہے آپ پر دھونس جمانے کی کوشش نہیں کرے گا لہٰذا ضروری ہے کہ آپ اسے اپنے احساسات اور توقعات سے آگاہ کریں اور اگر وہ بھول جائے تو دبنگ طریقے سے اسے یاد دلائیں۔ اس پر جسمانی محبت سے غالب آئیں اور اسے بتائیں کہ آپ میں کون سی مخصوص قوتیں ہیں لیکن بہرحال وہ قوتیں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتیں' یہ بات اسے کبھی نہ بھولنے دیں۔

حقیقت پسندانہ توقعات

حمل افراد کے ساتھ رہنا کوئی آسان کام نہیں ہے لیکن وہ ایک انتہائی پرجوش شخص ہے۔ اگر آپ واقعی اسے چاہتی ہیں تو آپ کے اندر اتنی خود اعتمادی ہونی چاہیے کہ آپ اس کی مستحق ہو سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کو اس کے مطالبات کے آگے گھٹنے ٹیکے بغیر اتنا مضبوط ہونا پڑے گا کہ آپ اس سے محبت کر سکیں۔

حمل کے ساتھ تعلق صرف برابری کی سطح پر ہی کامیاب رہ سکتا ہے۔ اگر آپ اس چیلنج کے لیے تیار ہیں کہ اسے مساوات کا قائل کر سکیں تو آپ صحیح راستے پر گامزن ہیں۔ آپ کی فتح ہوگی۔

ثور

Taurus

(21 اپریل تا 21 مئی)

حاکم سیارہ: زہرہ
نشان: سانڈ کا سر
ذاتی عقیدہ: میں رکھتا ہوں
عنصر: مٹی
خاصہ: غیر تغیر پذیر (ثابت)
نفسیاتی ٹائپ: مادی
منسوب رنگ: سفید، کریم کلر، سبز، بھورا
اعضائے جسمانی: حلق' گردن
منسوب پتھر: ڈائمنڈ اور سفید پکھراج
منسوب دھات: تانبا' چاندی
منسوب پھول: گلاب' گل لالہ' ڈیزی' للی
منسوب درخت: سیب' ناشپاتی
منفی اور مؤنث برج
بائیو کیمک سالٹ: نیٹرم سلف

برج کی بنیادی خصوصیات

مثبت توانائی

برج ثور کے لوگ عام طور سے صابر' قابل بھروسا' گرم جوش' محبت کرنے والے' اپنے موقف پر ڈٹے رہنے والے' متحمل مزاج' فنکار' نیک' وفادار' گھریلو' تمیز کرنے والے اور شہوت انگیز ہوتے ہیں۔

منفی توانائی

دوسری طرف وہ حاسد' حق جتانے والے' آزردہ خاطر' غیر لچکدار' تن پرور' لالچی اور پست حوصلہ ہوتے ہیں۔

پسند

ثور والے تحفظ' استحکام' عملیت پسندی' استقامت' ہم آہنگی' سیکس' معمولات' اچھا کھانا اور اچھا لباس اور اچھا کفیل ہونا پسند کرتے ہیں (یا تو وہ خود کفیل ہوں یا کوئی اور ان کی کفالت کرے)

ناپسند

خطرہ مول لینا' دھوکا دینا' ضیاع' تبدیلی اور غیر یقینی برداشت نہیں کر سکتے۔

ثور کا کردار

ثور افراد عیش و عشرت اور خوش خوراکی کے دلدادہ ہوتے ہیں' منطقۃ البروج کا یہ دوسرا برج آخر میں صلہ ملنے کو پسند کرتا ہے۔ یہ لوگ حسی ہوتے ہیں اور بچپن میں چوما جانا اور پیار کرنا پسند کرتے ہیں' وہ اپنے جسم کی آرام دہ چیزوں سے زیادہ کے طلب گار ہوتے ہیں جیسا کہ پسندیدہ کمبل' ان کا دودھ چھڑانا مشکل ہوتا ہے۔

"اگر ہماری تمام خوشیاں کلی طور پر ہمارے ذاتی
حالات سے وابستہ ہوجائیں تو زندگی سے اس سے
زیادہ طلب نہ کرنا مشکل ہے جو اس نے ہمیں دیا ہے"
برٹرینڈ رسل (فلسفی) شمسی برج ثور' پیدائش 18 اپریل 1872ء

بیشتر ثور افراد کو شاندار اور آرام دہ بستر پر استراحت فرمانا بہت عزیز ہے' وہ نیند کے بہت رسیا ہوتے ہیں اور خوب پھیل کر آرام سے سوتے ہیں' ایک دفعہ پیار سے ساتھ لیٹتے ہی وہ نیند کی گہری وادیوں میں اتر جاتے ہیں اور جس طرح سوتے ہیں' ٹھیک اسی طرح اچانک بیدار ہوجاتے ہیں' بیشتر افراد کی پہلی بڑی خریداری یا تو کار ہوگی یا اسٹیریو لیکن ثور افراد کے بارے میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ وہ سب سے پہلے ایک اچھا سا ڈبل گدا خریدنا پسند کریں گے' ثور افراد مہنگی چیزوں کے مالک ہونا پسند کرتے ہیں لیکن دکھاوے اور دولت اور حیثیت کی نمود و نمائش کے لئے نہیں جیسا کہ برج جدی کے لوگوں کا شیوہ ہے بلکہ وہ اپنی خوشی کی خاطر ایسا کرتے ہیں۔

"دولت کوئی رکاوٹ نہیں بلکہ سرگرمی کے کسی منتخب
میدان میں موزوں استقامت کے حصول میں معاون ہوتی
ہے' میں یہ اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میرا تعلق ہے اس نے میرے
کردار کو بگڑنے سے محفوظ رکھا ہے جسے غربت نمایاں کردیتی ہے"
ہنری سینکی وکز (قلم کار) شمسی برج ثور' پیدائش 5 مئی 1846ء

کسی ثور کے نعمت خانے میں جھانک کر دیکھیں' آپ فضول خرچی پر حیران رہ جائیں گے' ثور افراد کے مالی حالات کتنے ہی خراب کیوں نہ ہوں وہ پائی پائی جوڑ کر کوئی نہ کوئی عمدہ شے ضرور خرید لائیں گے' عمدہ ترین کھانے کا تیل یا اعلیٰ کوالٹی کے چاکلیٹ' ثور افراد کے یہاں ڈنر پارٹی ہو تو وہ اتنی پُر تکلف ہوجاتی ہے کہ لوگ برسوں نہیں بھول پاتے۔

لیکن کبھی بھول کر بھی یہ نہ سوچیں کہ آپ کا ثور دوست یا محبوب اتنا ہی سیدھا اور صحیح الدماغ ہے جتنا وہ نظر آتا ہے' کیوں کہ اکثر ان کی دلچسپیاں تنگی پن کی حدوں کو چھوتی نظر آتی ہیں' مزید یہ کہ ممکن ہے کہ ان کا تنگی پن کبھی بھی آپ پر نہ کھل سکے لیکن جب وہ آپ کو کوئی عجیب و غریب شے تحفے میں پیش کریں گے تو یقیناً آپ وہ تحفہ پاکر ناراض ہوجائیں گے اور یہ سوچے بغیر نہیں رہ سکیں گے کہ یہ تنگی ہے۔

ثور افراد فطرتاً رحم دل ہوتے ہیں اور مصیبت میں گھرے ہوئے لوگوں کی مدد کرکے خوش ہوتے

ہیں' وہ اس معاملے میں حقیقی صورت حال سے لاعلم بھی ہوسکتے ہیں اور چالاک لوگ ان کی اسی لاعلمی سے ناجائز فائدہ بھی اٹھا سکتے ہیں لیکن جب بار بار ایسا ہونے لگے تو انہیں ہوشیار ہوجانا چاہیے لیکن بد قسمتی سے ان کی مایوسی اور پریشانی ان کے غصے کا اصل سبب نہیں بنتی' ثور افراد کو چاہیے کہ وہ اندر ہی اندر کھولتے رہنے کے بجائے اپنے حق کے لیے ایک دم اٹھ کھڑے ہوں' ثور افراد کو آہستہ آہستہ غصہ آتا ہے لیکن اگر ایک دفعہ انہیں غصہ آجائے تو محتاط رہیے۔

سانڈ کی فطرت میں ضد شامل ہے اور وہ اپنی ضد کی وجہ سے مشہور بھی ہے' ثور افراد کے بارے میں بھی یہ بالکل سچ ہے' اگر وہ ایک دفعہ یہ سمجھ لیں کہ درست ہیں تو بے حد ضدی ہوسکتے ہیں لیکن وہ اپنا کام مکمل کرنے کے معاملے میں بھی پختہ ارادے کے مالک ہوتے ہیں اور منطقۃ البروج کے تمام برجوں میں انتہائی قابل بھروسا سمجھے جاتے ہیں۔

وہ نہایت وفادار بھی ہوتے ہیں اور یہ خوبی بعض اوقات ملکیت کا دعویٰ کرنے میں بھی تبدیل ہوسکتی ہے لہٰذا انہیں یہ سمجھنا چاہیے کہ ان کی شریک حیات ان کے گھریلو سامان کے مجموعے میں محض ایک خوبصورت اور دلکش اضافہ نہیں ہے لیکن بہرحال وہ بہت شہوت انگیز اور حیرت انگیز محبوب ہوتے ہیں جو کٹیا کو گھر میں بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں لہٰذا جب تک وہ اپنی محبوبہ کی مٹھی میں ہیں' وہ ان کی باتوں کا کچھ زیادہ دیر انہیں مانے گی۔

ثور افراد حمل افراد کی طرح پہل کار یا چھان بین کرنے والے نہیں ہوتے' اس کے برعکس وہ پختہ عزائم والے آباد کار ہوتے ہیں جو گھر بناتے ہیں اور زمین میں کاشت کرتے ہیں' وہ اپنی استقامت اور مستقل مزاجی کو محفوظ رکھتے ہیں اور اس کا کارآمد استعمال کرتے ہیں' یہ شے انہیں کبھی نہ جھکنے والا اور کبھی نہ ہلنے والا بناتی ہے۔

پیشہ ورانہ سرگرمیاں

ثور افراد طریقے سے کام کرتے ہیں اور مکمل کام کرتے ہیں' یہ دونوں اوصاف مل کر انہیں نہایت عمدہ ورکر بناتے ہیں' بیشتر ثور افراد کے نزدیک کام اختتام تک پہنچانے کا ایک ذریعہ ہے' وہ اس بات کی زیادہ پروا نہیں کرتے کہ وہ کیا کر رہے ہیں' اگر دفتر یا کارخانہ گھر کے قریب ہو اور معاوضہ بھی معقول ہو تو پھر انہیں کسی بات کی فکر نہیں ہوتی۔

ثور افراد اکثر بڑے ہی اچھے رفقائے کار ہوتے ہیں جو دفتر کے ماحول کو بے حد خوش گوار بنا دیتے ہیں' چائے کے لیے بسکٹ ان کی میبل کی دراز میں ضرور موجود ہوں گے' اکثر چائے وغیرہ کا

انتظام بھی خود کر لیتے ہیں۔

ثور افراد بعض اوقات خود کو کسی ایسی جاب میں پھنسا لیتے ہیں جسے وہ پسند نہیں کرتے بلکہ بے حد ناپسند کرتے ہیں لیکن ان کے چپکے رہنے کی وجہ یا تو یہ ہو سکتی ہے کہ انہیں بہت اچھی تنخواہ مل رہی ہو یا پھر انہیں یہ ڈر ہو کہ کوئی دوسری جاب ملے گی بھی یا نہیں؟ اگر نہیں ملی تو پھر وہ کیا کریں گے؟ شاید یہی موقع ہے کہ حدود سے نکل جائیں اور وہی کریں جو آپ سچ مچ کرنا چاہتے ہیں (اگر پیسہ کوئی مسئلہ نہ ہو (اور بدقسمتی سے ثور افراد کے لیے ان کے خیال میں ہمیشہ یہی ایک مسئلہ ہوتا ہے) تو وہ کسی آرٹ گیلری کے مہتمم، گلفروش یا نوادرات فروخت کرنے والا بننا چاہتے ہیں' ثور افراد میں اندرونی ڈیزائن اور کھانے پکانے کی حیرت انگیز صلاحیت ہوتی ہے اور وہ ان دونوں صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر مضافات کی کسی حسین وادی میں عیش و نشاط کا عمدہ اہتمام کر سکتے ہیں۔

"اگر ضروریات پوری ہوتی رہیں تو کس
کم بخت کا دل چاہتا ہے کہ وہ جاب پر جائے"

ہم کہاں آنے جانے والے تھے
وقت نا مہرباں اٹھا لایا

معروف شاعر جمال احسانی' شمسی برج ثور (21 اپریل 1950ء)

ایسے بہت سے پرجوش طریقے ہیں جن سے ثور افراد اپنی شاندار گھر تعمیر کرنے کی صلاحیت کو خاصے منافع بخش کاروبار میں تبدیل کر سکتے ہیں لیکن ایسا کرنے کے لیے انہیں اپنا عیش و آرام ایک دم ترک کرنا پڑے گا' ان میں کوئی بھی کام کرنے کی استقامت بھی ہے اور صبر بھی لیکن بس انہیں باہر نکلنے اور کچھ کرنے کی جرات درکار ہے۔

"یا تو آپ رُلا سکتے ہیں یا پھر ہنسا سکتے ہیں
لیکن آپ دونوں کام بیک وقت نہیں کر سکتے"

لبریس (انٹر ٹینر) شمسی برج ثور پیدائش 16 مئی 1919ء

لی ویلنٹینو لبریس ایک پولش اطالوی تارکین وطن کا ایک حیرت انگیز بچہ تھا جس نے بیس سال کی عمر میں شکاگو سمفنی آرکسٹرا کے ساتھ مل کر پرفارم کیا تھا' وہ فرش سے اٹھ کر عرش پر جا پہنچا تھا اور اس نے ہالی ووڈ اور لاس اینجلس میں زبردست دھوم مچا دی تھی' لبریس ایک پے چیدہ شخص تھا جس کے خیالات تو انتہائی فرسودہ تھے لیکن اس کی خفیہ زندگی ہم جنس پرستانہ تھی اور یہ دونوں چیزیں ایک دوسرے کے بالکل برعکس تھیں' بہ ظاہر وہ کامیاب اور خوش مزاج شخص تھا لیکن باطن میں وہ جارح اور

پُرعزم سمجھا جاتا تھا۔

لبریس کی دولت افسانوی حیثیت رکھتی تھی' وہ دولت اور ثروت میں کھیلتا تھا' اس نے اپنی رولس رائس کی چھت بنا کر ایک دو کس ویگن میں لگوائی تھی' چینی کے بنے ہوئے کتے اور ہیرے اور جواہرات کی بے شمار انگوٹھیاں اس کا شوق تھیں' ویسے تو اس کے بہت سے شوق تھے جو پاگل پن کی حدوں کو چھوتے تھے اس نے بہت دولت کمائی اور اس کی خوب نمود و نمائش کی لیکن لبریس ہرگز یہ نہیں جانتا تھا کہ سماج میں اونچا طبقہ کہاں سے شروع ہوتا ہے اور گھٹیا طبقہ کہاں ختم ہوتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ اس کے معشوقوں کا کوئی شمار نہیں تھا جو عمر میں اضافے کے ساتھ ساتھ کم ہوتے گئے' بقول ان لوگوں کے جو اس کے قریب تھے' لبریس کی پرائیویٹ زندگی جنسی بے اعتدالی سے لبریز تھی لیکن اس نے اپنی ہم جنس پرستی کا پردہ فاش ہونے سے بچانے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا۔

جب "لنڈن مرر" نے 1959ء میں اس پر ہم جنس پرست ہونے کا الزام عائد کیا تو اس نے مقدمہ دائر کر دیا اور جیت گیا۔

اپنی ہم جنس پرستی سے انکار کرنا اور اپنے اوپر لگنے والے الزامات کے جواب میں پروقار خاموشی اختیار کر لینا' اس کی سائنڈ کی تسلیم نہ کرنے والی ضدی فطرت کی غمازی تھی جس نے زندگی کے آخری ایام میں اسے بہت رلایا یہ پتا چلنے کے بعد کہ وہ ایڈز کا شکار ہو گیا ہے' وہ گوشہ نشیں ہو گیا اور 4 فروری 1987ء کو فوت ہوا۔

ثور کی صحت

ثور افراد عام طور سے گٹھے ہوئے جسم' بھرا ہوا سینہ اور مضبوط ہاتھ پاؤں کے مالک ہوتے ہیں' ثور حلق اور گردن' شانے اور بالائی دھڑ سمیت اس علاقے کے غیر محفوظ حصوں پر حکومت کرتا ہے' ان میں گردن کے اکڑنے' حلق کی تکلیف اور کان کے درد کی شکایتیں عام ہیں۔

ثور کو لاحق ہونے والی دیگر تکلیفوں میں ٹانسلز' ایلیما' پیٹھ کا درد' رگوں کا اندھا پن' بے ترتیب تنفس' انفلوئنزا' کان کا درد' تپ کاہی' گھٹنوں کی تکلیف' دل کی بیماریاں' حیض میں تکلیف اور بے قاعدگی' ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا' آنکھ کی تکلیف اور کینسر شامل ہیں۔

ثور افراد کو موٹا کرنے والی چیزوں نشاستہ' گوشت اور شراب سے پرہیز کرنا چاہیے کیوں کہ وہ گنٹھیا اور جوڑوں کے درد میں مبتلا ہو سکتے ہیں' صحت کے مسائل سے دوچار ثور افراد کو پانی اور لیمن جوس کے استعمال میں احتیاط برتنی چاہیے اور اس سلسلے میں اپنے معالج کے مشوروں پر عمل کرنا چاہیے تا کہ وہ حلق

اورکان کی تکالیف سے بچے رہیں۔

ان کے لیے سیب' شہد' بنفشہ' گلاب' الائچی' سنگترا اور میگنولیا کی خوشبو فائدہ مند ہے۔

کھانے میں اعتدال ثور افراد کے لیے بہت ضروری ہے کیوں کہ وہ بسیار خوری کے دلدادہ ہوتے ہیں' پھل جیسے لیموں' چکوترا' کیلا' خربوزہ اور سبزیوں میں گاجر' پالک' سیم اور مٹر ان کے لیے بہت فائدہ مند ہیں۔

ثور شریک حیات

اپنی ثور معشوقہ یا شریک حیات کی خوب ناز برداری کریں' فضول خرچی کے لیے قارون کی دولت بھی ناکافی ہوگی' جسمانی رابطے کو یقینی بنائیں' دوران گفتگو اس کے بازو کو چھوئیں' اس کی آنکھوں کی گہرائی میں جھانکیں' اپنی چاہت سے اسے موم کر دیں' جسمانی اور مادی طور پر اپنے آپ کو اس کے لیے وقف کر دیں۔

اچھے طور طریقوں سے وہ خوش ہوتی ہے' اگر آپ اس کے لیے دروازہ کھولیں یا کرسی کھینچ لیں تو وہ برا نہیں مانے گی' اسے کھانا کھلانے کے لیے کوئی اچھا سا ریستوران چنیں لیکن اس سے پہلے ہوم ورک بھی کر لیں' انواع و اقسام کے کھانوں کے بارے میں آپ کی معلومات بہتر ہونی چاہیے' وہ پرانے فیشن کی نہیں ہے اور جانتی ہے کہ وہ کیا کھانا چاہتی ہے۔

بج دھج کے نکلیں' آپ کے جسم اور لباس سے خوشبو آ رہی ہو' ناخن ترشے ہوئے ہوں' منہ سے بدبو نہ آ رہی ہو' اس کے لیے ماؤتھ واش استعمال کریں' پھولوں کا دستہ ایک اچھا خیال ہے لیکن صرف اس صورت میں کہ جب آپ اسے گھر سے لے رہے ہوں' وہ نکلنے سے پہلے ان پھولوں کو سجائے گی ورنہ اپنے ساتھ لیے لیے نہیں پھرے گی۔

ثور کے لیے تحفہ

وہ ہر اس شے کو سراہے گا جو دیکھنے میں خوشنما اور شہوت انگیز لگے' خاص طور سے اس شے کو جو اس کے لیے آرام دہ ہو مثلاً کوئی ملائم سا شوخ رنگ کا کمبل جو اس کے کمرے کی آرائش سے مناسبت رکھتا ہو' بھیڑ کی کھال کے تکیہ کے غلاف یا برقی کمبل' خوشبودار باڈی کریم' صابن یا اسی قسم کی کوئی شے بھی ایک اچھی تجویز ہو سکتی ہے' بیشتر خاکی برج مساج کرانا پسند کرتے ہیں اور اپنے جسم کے کسی حصے کو چاہے وہ کہنی' ہونٹ یا ہاتھ ہوں مساج کرانا نہیں پسند ہے۔

جیولری اور زیر جامے ثور خواتین کی اولین پسند ہیں' وہ ان کی بہت قدر کرے گی لیکن یہ مت سمجھیں کہ آپ اسے کم تر معیار کی کوئی شے دے کر بہلا سکیں گے۔ آپ کی ثور معشوقہ کو اصلی اور نقلی کی خوب پہچان ہے۔ وہ ریشم اور سوت میں تمیز کر سکتی ہے اور اسے بے وقوف نہیں بنایا جا سکتا۔

حمل اور ثور کی حد اتصال

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 19 اپریل سے 24 اپریل تک ہے تو آپ حمل اور ثور کے سنگم پر پیدا ہوئے ہیں اور دونوں بروج کا دل چسپ امتزاج رکھتے ہیں اور یہ امتزاج آپ کی شخصیت میں انوکھا تضاد پیدا کرتا ہے۔ حمل کی سرکشی و خودسری، جارحیت و اشتعال کے ساتھ ثور کا تحمل و تدبر، مہربانی و نرم دلی، فن کارانہ صلاحیت و وفاداری آپ کی شخصیت کو عجیب رنگ دے رہے ہیں۔

حمل اور ثور کے سنگم پر پیدا ہونے والے افراد نمایاں طور پر حاکمانہ مزاج و فطرت کے حامل ہوتے ہیں اور اپنی زبردست قوت کے بل پر اپنے ماحول پر شدت سے اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے گرد و پیش رہنے والوں کو کنٹرول کرنے اور ان پر اپنی بالادستی قائم کرنے کی سرتوڑ کوشش کرتے ہیں۔ اگر ان سے ان کی خودمختاری چھین لی جائے یا انہیں کسی بالادست کے ماتحت کام کرنے پر مجبور کیا جائے تو یہ بے حد پریشان اور مضطرب ہو سکتے ہیں۔ دوسری طرف انہیں اس بارے میں محتاط رہنے کی ضرورت ہے کہ کہیں وہ اپنی ہی سرکشی، اولوالعزمی اور خودسری کا شکار ہو کر کچلے نہ جائیں۔ ان لوگوں کو چاہیے کہ دوسروں کو زیر کرنے یا ان پر قابو پانے کی کوشش نہ کریں۔ پیچھے ہٹنا سیکھیں اور جس طرح کام ہو رہا ہے، ہونے دیں۔ اگرچہ کسی کام کو اپنے طریقے سے انجام دینے کے لیے آپ کے ہاتھ میں کھجلی تو ہوتی ہو گی لیکن دوسروں کو ان کے اپنے طریقے سے کام کرنے دیں، چاہے وہ غلطیاں ہی کیوں نہ کریں۔ اپنے اردگرد رہنے والوں کے احساسات سے بے خبر نہ رہیں۔

برج ثور کا طرۂ امتیاز

برج ثور کی نمایاں خصوصیات میں تعمیر اور تخلیق بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ خاکی برج ہونے کی وجہ سے مادیت اور عملیت اس برج کا خاصہ ہے۔ اپنی عملی قوتوں میں وہ اپنے پیش رو برج حمل سے کسی طرح کم نہیں، فرق صرف یہ ہے کہ حمل والے عمل برائے عمل کے نظریے پر کاربند رہتے ہیں جب کہ ثور افراد عمل کو ایک پیداواری ذریعہ سمجھتے ہیں۔ اگر انہیں عمل کے نتیجے میں کوئی پیداواری مفاد نظر نہیں آتا تو پھر وہ کسی عملی زحمت کو گوارہ نہیں کریں گے۔

ثور افراد توانائی اور طاقت سے بھرپور ہوتے ہیں۔ وہ اپنے یا دوسروں کے خیالات کو عملی جامہ پہنا سکتے ہیں۔ اگرچہ وہ خود عموماً موجد نہیں ہوتے لیکن دوسروں کے موجدانہ منصوبوں کو پایۂ تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں اور انہیں زیادہ سود مند بنا سکتے ہیں۔ ان کی ایک نمایاں خصوصیت ''کام کی تکمیل'' ہے۔

مثبت اور منفی پہلو

ثور شخصیت کے مثبت پہلوؤں میں نرم دلی و مہربانی، عمل اور استحکام، اعتماد و وفاداری، سخاوت اور فن کارانہ صلاحیتیں نمایاں ہوتی ہیں، جب کہ منفی پہلوؤں میں ضد و ہٹ دھرمی، غلبہ پسندی، حسد، مادہ پرستی، سستی و کاہلی، تنگ نظری و خود پرستی اور اکھڑ پن شامل ہیں۔

ثور شخصیت و کردار

ایک عمدہ مکمل ثور شخصیت میں حسن و تہذیب، محبت و وقار اور جذبات کی گہرائی پائی جاتی ہے۔ وہ دوسروں کو سمجھنے اور ان سے ہمدردی کا جذبہ رکھتے ہیں لیکن ان تمام خوبیوں کے پس پردہ ایک ایسی طاقت کی کارفرمائی بھی موجود ہوتی ہے، جس سے غلط کام لیا جا سکتا ہے۔ اگر ثور افراد کی قوت ارادی کی توانائیوں کو دانش مندی سے استعمال کیا جائے تو بہترین نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ اوسط درجے کی ثور شخصیات سہل پسند ہوتی ہیں اور انہیں چھیڑ دیا جائے تو شرارت اور خودسری پر آمادہ ہو سکتی ہیں۔ دراصل ایک غیر معمولی جذباتی حساسیت ان لوگوں میں پائی جاتی ہے، اس کے باوجود ثور شخصیت کا شاندار پہلو گہرے ہمدردانہ جذبات اور افہام و تفہیم کا رویہ ہوتا ہے جس کا اظہار یہ ان لوگوں سے کرتے ہیں جو انہیں محبوب ہوں۔

ثور افراد کو اپنے مزاج اور فطرت کا بھرپور جائزہ لے کر تنقیدی انداز میں غور کرنا چاہیے تاکہ نامناسب عادتوں کی اصلاح اور قطع و برید ہو سکے۔ ایمان داری اور مقصد کی سچی لگن اور قابل اعتماد ہونا ثور شخصیت کی فطری خوبیاں ہیں۔ دوسرے لوگ ان پر بھروسا کر سکتے ہیں لیکن یہ اپنے اصول اور اپنے طریقوں کے مطابق کام کرنے کے عادی ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو کام بھی کریں، اپنی مرضی اور منشا کے مطابق کریں۔ ثور افراد دوسروں کے احسانات، جذبات اور رائے سے اکثر متاثر ہو جاتے ہیں۔ انہیں چاہیے کہ ایسے کمزور لمحات میں خود پر قابو رکھنے کی کوشش کریں۔

ثور افراد عجلت کے ساتھ کسی منصوبے پر عمل شروع نہیں کر سکتے، نہ ہی کوئی ایسا کام فوراً شروع کر سکتے ہیں جس کے طریقۂ کار اور نتائج کے بارے میں انہیں مکمل اطمینان نہ ہو۔ وہ تمام اصول و ضوابط پر غور کرنے کے بعد ہی مطمئن ہوتے ہیں۔ ثور افراد کے ہاں تصور پرستی کا بھی رجحان پایا جاتا ہے۔ وہ جاگتی آنکھوں سے جو خواب دیکھتے ہیں، وہ ان کے لیے بڑے سکون بخش ہوتے ہیں، لیکن انہیں خوابوں کی دنیا میں کھو جانے سے بچنا چاہیے، ورنہ بے عملی کا شکار ہو سکتے ہیں۔

برج ثور کا عشرۂ اوّل

ہر برج 30 درجوں پر پھیلا ہوا ہے اور اسے دس دس درجوں کے 3 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر حصے کو ایک عشرہ کہا جاتا ہے۔ ہر عشرہ اپنی خصوصیات میں دوسرے عشرے سے کچھ مختلف ہے۔ اگر آپ کی تاریخ پیدائش 25 اپریل سے 2 مئی تک ہے تو آپ کا تعلق برج ثور کے عشرۂ اوّل سے ہے اور جس پر سیارہ زہرہ کے دہرے اثرات پڑ رہے ہیں۔ اس عشرے میں پیدا ہونے والے ثوری افراد غیر جذباتی مگر رومان پسند یا نظریۂ محبت کے قائل ہوتے ہیں۔ برج ثور کے بارے میں قائم کردہ نظریہ "ضدی" ان پر پورا اترتا ہے۔ یہ لوگ عموماً کسی کی گزارش یا مشورے کو اپنے معاملات میں دخل در معقولات سمجھتے ہیں اور اکثر ایک لمحے میں کچھ سوچے بغیر ہی اسے رد کر سکتے ہیں، البتہ یہ ان کے موڈ پر منحصر ہے کہ دوسروں کا مشورہ کھلے دل سے سننے کے لیے تیار ہو جائیں۔

عشرۂ اوّل کے ثوری افراد کو زندگی کے مادی پہلوؤں سے بہت دل چسپی ہوتی ہے۔ ایک شان دار اور آرام دہ گھر میں آرام و آسائش کے تمام اسباب سے بھرپور طور پر لطف اندوز ہونا، اسپورٹس اور دیگر تفریحات میں حصہ لینا، گھریلو اور کاروباری امور کو چلانا ان کا خاصہ ہے۔ معاملاتِ زندگی اگر کسی رکاوٹ کے بغیر چلتے رہیں تو یہ لوگ انتہائی خوش اطوار اور مہربان رہتے ہیں، بصورت دیگر یہ گہرے جذباتی صدمے سے نڈھال نظر آئیں گے۔ کسی گمبھیر حکمت عملی کے معاملے میں فوری طور پر عملی قدم اٹھانے کے بجائے یہ لوگ انتظار کرنا پسند کرتے ہیں اور اس تاخیری حربے سے کام لے کر اپنی کامیابی کی راہ ہموار کرتے ہیں اور کامیاب ہوتے ہیں لیکن ان میں برائی یہ ہے کہ وہ کچھ زیادہ ہی عرصے تک انتظار کرتے ہیں اور اپنی حد سے بڑھی ہوئی احتیاط پسندی کے باعث زندگی میں اکثر عمدہ مواقع گنوا دیتے ہیں۔ انہیں مشورہ دیا جاتا ہے کہ بہت زیادہ ذمے داری اٹھانے سے گریز کریں۔ وقتاً فوقتاً اپنے اندر تبدیلی پیدا کرتے رہیں، ہوش مندی اور نیک نیتی کے نام پر تاخیر کرنے سے پرہیز کریں۔ مختلف نکتۂ نظر اور ضابطوں کے لیے اپنے ذہن کے دریچے کھلے رکھیں۔

ثور کا عشرۂ دوم

اگر آپ برج ثور کے عرصے میں پیدا ہوئے ہیں اور آپ کی تاریخ پیدائش 3 مئی سے 10 مئی تک ہے تو آپ کا تعلق برج ثور کے دوسرے عشرے سے ہے۔ اس عشرے کا ذیلی حکمران سیارہ عطارد ہے۔ آپ کے اصل حاکم زہرہ کے ساتھ عطاردی خصوصیات کا امتزاج آپ کو دیگر ثوری افراد سے مختلف بناتا ہے۔

عشرۂ دوم کے ثور افراد آئیڈیاز اور تکنیک کے فروغ اور دوسروں تک ان کی منتقلی میں بہت دل چسپی

لیتے ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ زندگی کے کس شعبے سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کا پیشہ کیا ہے، دراصل یہ لوگ ایک پیغام رساں ہیں اور اپنا پیغام دوسروں تک پہنچا کر مطمئن ہوتے ہیں۔ اسی لیے بحیثیت معلم و استاد، آرٹسٹ، قانون دان، ایڈیٹر، سفارت کار، سیلز مین، یہ لوگ نہایت کامیاب رہتے ہیں۔ قدرتی طور پر ہی انہیں محتاط رہنے کی عادت ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ اپنی صلاحیتوں اور اہلیت کے مطابق ہی آگے قدم بڑھاتے ہیں۔

عشرۂ دوم سے تعلق رکھنے والے ثور افراد اپنے افکار و عقائد کو دوسروں کے سامنے پیش کرنے پر یقین رکھتے ہیں، تاکہ وہ ان سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ان میں سے بعض زبردست محرک اور انقلابی ہوتے ہیں اور چوں کہ ان کے خیالات اور افکار ٹھوس حقائق و تجربات پر مشتمل ہوتے ہیں، لہٰذا لوگوں پر اثر انداز بھی ہوتے ہیں۔ اس عشرے میں پیدا ہونے والی چند مشہور شخصیات کا تذکرہ دل چسپی سے خالی نہ ہوگا۔ شہرۂ آفاق سیاسی فلسفی نکولو میکاولی، کارل مارکس، مشہور ماہر نفسیات سگمنڈ فرائڈ، شاعر و ادیب رابندر ناتھ ٹیگور اور معروف فلم ایکٹریس آڈرے ہپ برن۔

برج ثور کا عشرۂ سوم

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 11 مئی تا 18 مئی تک ہے تو آپ برج ثور کے تیسرے عشرے میں پیدا ہوئے ہیں۔ اس عشرے میں برج جدی کے اثرات کی آمیزش ہے، جس کا حاکم سیارہ زحل ہے۔ زحل آپ کو پابند اور ذمے دار بناتا ہے۔ آپ کی فطرت میں مفکرانہ رجحانات پیدا کرتا ہے۔ اس کے زیر اثر آپ ایک محتاط، صابر اور رحم دل انسان ہیں۔ آپ فطرتاً باقوت، ثابت قدم، زبردست قوت برداشت کے مالک، اپنی دھن کے پکے ہیں۔ کفایت شعاری اور دانش مندانہ سرمایہ کاری سے آپ کو ہمیشہ فائدہ ہوگا۔

آپ فطرت اور فطری رویے دونوں ہی کو بے حد اہمیت دیتے ہیں۔ آپ بے حد حساس ہیں، اس لیے آپ کو بے خوف و خطر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی آزادی ہونی چاہیے، بصورت دیگر آپ شدید گھٹن محسوس کر سکتے ہیں۔ ممکن ہے اوائل عمری میں آپ سے ایسی بچکانہ حرکات سرزد ہوتی رہی ہوں جن پر دوسرے ملامت کرتے رہے ہوں یا آپ کو اپنے بڑوں سے سخت اور جارحانہ رویوں کا سامنا کرنا پڑا ہو۔ درحقیقت آپ ایسے انسان ہیں جو سادہ الفاظ میں کسی پے چیدگی کے بغیر اپنا مافی الضمیر بیان کرنا چاہتے ہیں اور آپ کو زندگی کے ایسے راستے پسند ہیں، جہاں کم سے کم مدافعت کا سامنا ہو۔ ممکن ہے جو باتیں آپ کو آسان لگتی ہوں، وہ دوسروں کے لیے انتہائی مشکل یا ناقابل فہم ہوں۔ آپ کو چاہیے کہ اپنی شخصیت کی مزید گہرائی میں اتر کر اپنے آپ کو دریافت کریں۔ معاملات کو ذرا سنجیدگی سے لیا کریں اور

اپنے شخصی معیار کو تھوڑا بلند رکھیں۔ اپنے آپ سے زیادہ کی توقع کریں۔

ثور بچہ

برج ثور کی مستقل مزاجی، ثابت قدمی اور اعتماد ثور بچے میں نمایاں نظر آتا ہے۔ وہ اپنے خیالات کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ثور بچے کے والدین کو چاہیے کہ وہ پوری ہوشیاری سے اس کی پرورش اور تربیت پر توجہ دیں، کیوں کہ بعض اوقات یہ بچے سخت مزاج اور نافرمان بن سکتے ہیں، بلکہ اپنے والدین کے خلاف ہو سکتے ہیں۔ اگر وہ ایک مرتبہ کوئی کام کرنے کا ارادہ کرلیں تو پھر انہیں اس ارادے سے باز رکھنا خاصا مشکل ہوگا۔ بنیادی طور پر ثور بچے ملنسار، نیک فطرت کے مطابق ہوتے ہیں، لیکن ان کی بات کی تردید کی جائے تو بہت برا مانتے ہیں، البتہ اگر ان کی غلطی ثابت کردی جائے تو ان کا پیدائشی جذبۂ حق و باطل فوراً اپنی غلطی تسلیم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ یہ بچے بنیادی طور پر توانا اور طاقت ور ہوتے ہیں لیکن مرغن غذائیں اور غذا کا بہت زیادہ استعمال ان کی توانائی کو ضائع کرتا ہے۔ انہیں بد پرہیزی سے روکنا چاہیے، کیوں کہ زیادہ کھانے سے نا صرف یہ کہ انہیں معدے کی خرابی کی شکایات پیدا ہوتی ہیں بلکہ یہ مٹاپے کی طرف مائل ہو کر کاہل اور سست بھی ہو جاتے ہیں۔ گلے اور حلق کی خرابیاں ہی ان بچوں کی عام بیماریاں ہیں۔

ثور باپ

بحیثیت باپ ثور افراد کو اپنے اور اپنی اولاد کے درمیان خاصا وسیع نسلی بُعد (Generation Gap) محسوس ہو سکتا ہے۔ ایسی صورت میں اس دوری کو کم کرنے کی کوشش خوش اسلوبی سے کرنی چاہیے اور خود کو بھی وقت کے تقاضے کے مطابق تبدیل کر لینا چاہیے۔

ثوری افراد کو اپنی فطرت کا بخوبی علم ہوتا ہے اور وہ اپنی اقدار اور اصولوں سے بھی واقف ہوتے ہیں، لہٰذا انہیں اپنی اولاد کے معاملے میں بہت زیادہ تنگ نظری سے کام نہیں لینا چاہیے اور نہ ہی بہت زیادہ ان پر تسلط جمانا چاہیے۔ یہ درست ہے کہ ثوری افراد اپنی اولاد سے محبت اور ان کے خیال میں حق بجانب ہوتے ہیں مگر ضرورت سے زیادہ پابندیاں اور احتیاط زیادہ مفید نہیں ہوتیں۔ بچوں کو کچھ آزادی دینا بھی ضروری ہے۔

ثور ماں

ثور خواتین بحیثیت ماں ثور باپ کی سی خصوصیت رکھتی ہیں، یعنی ضرورت سے زیادہ محتاط اور بچوں کی حفاظت کی طرف سے متفکر اور پریشان۔ اولاد کو اپنے زیر اثر رکھنے کی خواہش ثور ماں میں بھی بہت زیادہ

ہے۔ وہ اپنے بچوں کی بہت اچھی طرح دیکھ بھال اور ان کا خیال رکھتی ہیں۔ ان کی ذرا ذرا سی ضرورتوں اور خواہشات کا بہت دھیان رکھتی ہیں۔ اس سلسلے میں معاملہ لباس کا ہو یا خوراک کا یا ان کی دوسری ضرورتوں اور خواہشات کا، وہ چاہتی ہیں کہ ان کے بچے ہر وقت ظاہری طور پر بھی صاف ستھرے اور اچھے نظر آئیں۔ بہر حال بحیثیت ماں ثور خواتین کی جو بھی خواہشات ہوں، انہیں یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ وہ خود آسانی سے اپنے اندر تبدیلیاں نہیں لا سکتیں اور خود کو حالات کے مطابق نہیں ڈھال سکتیں، مگر اولاد کی خاطر آپ کو اپنے اندر لچک پیدا کرنی چاہیے، تاکہ آپ کے اور بچوں کے درمیان غیر ضروری فاصلے پیدا نہ ہوں۔

برج ثور کی محبت کے رنگ ڈھنگ

برج ثور سیارہ زہرہ کا برج ہے اور زہرہ کو حسن و عشق، توازن و ہم آہنگی کا سیارہ کہا جاتا ہے تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ ثوری افراد معاملات عشق میں کسی سے پیچھے نظر آئیں، البتہ یہ ضرور ہے کہ یہ لوگ دیگر معاملات کی طرح محبت و تعلقات میں بھی اپنے مخصوص تحفظات کو پیش نظر رکھتے ہیں۔ ان کی محبت یا دوسروں سے تعلقات سطحی یا رواداری کے انداز میں نہیں ہوتے، یہ اپنا آئیڈیل بھی تلاش کرتے نہیں پھرتے، البتہ یہ ضرور ہے کہ ثور افراد اکثر ظاہری اور جسمانی حسن سے متاثر ہوتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی دولت کی کشش ان کی نظر میں اہم ہو سکتی ہے۔

ثور ایک زبردست جذباتی، پیار کرنے والا اور پرورش کرنے والا برج ہے۔ اس کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد (مرد و خواتین) ایک پُرسکون، مطمئن اور ذمے دارانہ ازدواجی زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں لیکن یہ ممکن ہے کہ وہ دوسروں یا اپنے ساتھی پر غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ ان سے تعلقات یا رومان اس صورت میں زیادہ کامیاب رہتا ہے جب فریقین کے درمیان واضح حدود کا پہلے سے تعین کرلیا جائے۔ ان لوگوں کو صرف باتوں یا اداؤں سے متاثر نہیں کیا جا سکتا۔ وہ محبت یا تعلقات میں عملی ثبوت کے قائل ہوتے ہیں، اس لیے ان کے اپنے جذبوں اور رویوں میں بھی بے حد گہرائی پائی جاتی ہے۔ ان کی وفاداری اور خلوص پر کوئی شک نہیں کیا جا سکتا۔ غیر یقینی صورت حال اور کیفیات سے انہیں نفرت ہوتی ہے اور خصوصی طور پر ذاتی ازدواجی تعلقات میں ان کے جذبات نہایت شدید ہو سکتے ہیں۔

ثور افراد کے نزدیک تمام تعلقات اور رشتے دیرپا ہوتے ہیں۔ یہ لوگ آخری حد تک انہیں برقرار رکھنے کے لیے حتی الامکان کوشش کرتے اور ہر قربانی دینے کے لیے تیار رہتے ہیں۔ ''علیحدگی'' کا لفظ انہیں سخت ناپسند ہے۔ اپنی ازدواجی زندگی میں یہ ایک ''سائبان'' کی طرح نظر آتے ہیں جو اپنے اہل خانہ کی تمام ضروریات اور تحفظ کا خیال رکھتا ہے۔ باہمی تعلقات میں یہ کچھ زیادہ انا پرست ہوتے ہیں۔

اگر وہ آپ کے رویے اور طور طریقوں میں تھوڑی سی بھی اجنبیت، بے چینی بے توجہی محسوس کریں گے تو یہ ان کے لیے جذباتی و روحانی طور پر ایک تازیانہ ہوگا اور یہ آپ سے دور بھاگ سکتے ہیں۔ محبت اور نرم رویہ انہیں موم کی طرح پگھلا دیتا ہے۔ وہ اس کا جواب فوراً بھرپور گرم جوشی سے دیتے ہیں۔

ثور دوست

بحیثیت دوست ثور افراد بڑے متحمل مزاج اور ثابت قدم ہوتے ہیں۔ وہ دوسروں سے اپنی بات منوانے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ ایک اچھے اور مخلص دوست کے طور پر وہ اپنا وقت، مشورے حتیٰ کہ اپنا مال تک دینے کو تیار رہتے ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ ان کے مشورے ان کے دوست کے لیے مفید ثابت نہ ہوں۔ دوستانہ مراسم میں بھی یہ لوگ بڑی مستقل مزاجی سے کام لیتے اور انہیں بہت اہمیت دیتے ہیں، اسی لیے اکثر اوقات حد سے زیادہ بلکہ اپنی بساط سے بڑھ کر دوستوں کی مدد کرنے کو تیار رہتے ہیں۔

ثور شوہر

بحیثیت شوہر ثور مرد ایک کامیاب ازدواجی زندگی گزارنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ وہ زیادہ باوقار، خود اعتماد، رحم دل، کشادہ دست اور اپنی ذمے داریوں کو پورا کرنے والا انسان ہوتا ہے۔ چوں کہ درحقیقت وہ فطرتاً گھریلو ماحول پسند کرتا ہے اور اپنے آرام و آسائش کے لیے ایک اچھا گھر بنانا اس کی فطرت میں شامل ہے۔ اس حوالے سے اس کے مزاج میں پائی جانے والی جذباتی شدت پسندی کو نظر انداز کر دینا چاہیے۔

ثور شوہر شاذ و نادر ہی اپنے گھر اور اہلِ خانہ کو نظر انداز کر کے بیرونی دل چسپیوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ درحقیقت وہ اپنے بیوی بچوں سے بہت لگاؤ رکھتا ہے۔ ان کے لیے ایک معقول گھر، تعلیم، کپڑے اور دیگر دنیاوی خوشیاں فراہم کرنے کے لیے کسی محنت و مشقت سے گریز نہیں کرتا۔

ثور افراد اپنے لیے شریک حیات کا انتخاب کرتے ہوئے کسی بلند مرتبہ خاندان یا عورت کو ترجیح دیتے ہیں، کیوں کہ یہ اپنا معیار حیات بلند کرنے کی زبردست خواہش رکھتے ہیں۔ برج ثور کا حکمران سیارہ زہرہ ہے، اس لیے ثور مرد بڑے حسن پرست ہوتے ہیں، لہٰذا ان کی بیویوں کو چاہیے کہ ہمیشہ اپنی صحت اور خوب صورتی کا خیال رکھیں۔ ان کے سامنے ہمیشہ بن سنور کر رہیں اور ان کے ساتھ پیار و محبت سے پیش آئیں۔ ثور شوہر خود کفیل بن کر رہنا چاہتے ہیں اور اس بات سے خوش ہوتے ہیں کہ وہ اپنی فیملی کو خوش رکھنے کے لیے سخت محنت اور جدوجہد کر رہے ہیں۔ گھریلو زندگی اور اس کے مسائل جو اکثر بعض دیگر بروج کے افراد کے لیے تھکا دینے والے ہوتے ہیں، ثور شوہر ان سے کبھی نہیں تھکتا، نہ ہی کبھی یہ

شادی سے پہلے کی آزاد زندگی کو یاد کرتا ہے۔ منفی قسم کا ثور مرد (جس کے ذاتی زائچے میں سیارے ناقص اثر ڈال رہے ہوں) کسی حد تک اُجڈ ہوتا ہے اور ایک خاص قسم کی خودسری اور شرارت کا اظہار کر سکتا ہے۔ وہ ان لوگوں میں سے ہوتا ہے جو یہ کہتے ہیں کہ ہم اپنے لیے زندہ رہتے ہیں۔

ثور بیوی

برج ثور کی ثابت قدمی اور استحکام کا ثور بیوی کو دیکھ کر اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ وہ نہایت قابلِ اعتماد، صبر و تحمل کی مالک اور ہر صورت میں ثابت قدم ہوتی ہے۔ شاذ و نادر ہی ثور عورت طلاق یا علیحدگی کے بارے میں سوچتی ہے، (اگر ایسا ہو تو یقیناً اس کے انفرادی زائچۂ پیدائش میں قمری یا پیدائشی برج کی مخصوص صفات یا کسی سیارے کے نحس اثر کی وجہ سے ہوگا) بصورتِ دیگر ثور بیوی شوہر سے علیحدگی کے بجائے ہر تکلیف و پریشانی برداشت کرتی ہے۔ وہ فطرتاً گھریلو ہوتی ہے اور اپنے گھر کی تعمیر و ترقی سے دل چسپی رکھتی ہے۔ گھر میں ہر قسم کے آرام و آسائش کا خیال رکھتی ہے۔ ایک مہربان و وفادار ماں اور ساتھ ہی پیار کرنے والی شریک حیات ہوتی ہے۔

ثور خواتین عموماً اپنے مخصوص طریقے پر اپنا حکم چلاتی ہیں۔ وہ بظاہر پُرسکون، محتاط اور ملنسار معلوم ہوتی ہیں لیکن ان کے اندر رقیبانہ جذبات اور مادی آسائشوں کی خواہش موجود ہوتی ہے۔ اگرچہ وہ اپنے شوہر کی وفاداری کی پرکھ نہیں کرتیں، کیوں کہ وہ خود بھی کبھی اپنی راہ سے نہیں بھٹکتیں۔

ثور بیوی کی خوش اخلاقی کے پس پردہ ایک ایسا عزم ہوتا ہے کہ جس کے ذریعے وہ اپنے شوہر کو ترقی کی راہ پر آگے بڑھاتی رہتی ہے تاکہ وہ اس کی ضروریات پوری کرتا رہے۔ وہ اپنے ارادے کو چھپانے کے لیے خود کو مکمل طور پر اس کا زیرِ کفالت بنا لیتی ہے۔ درحقیقت اسے ایک ایسا خوب صورت اور سجا سجایا گھر چاہیے، جس میں عیش و آرام کے تمام لوازمات موجود ہوں تاکہ وہ اپنی خانہ سازی کی صلاحیتوں اور اپنی خوش اخلاقی اور میزبانی کا بھرپور مظاہرہ کر سکے۔ عمدہ کھانا ثور مرد کی طرح ثور عورت کی بھی کم زوری ہے، لہٰذا ثور بیوی کو اپنا کچن بھی شان دار چاہیے، جس میں وہ اپنے کمالِ فن کا مظاہرہ بھرپور طور پر کر سکے لیکن ثور بیوی اگر کسی پروفیشن سے بھی وابستہ ہو تو پھر عمدہ کھانوں سے اس کی دل چسپی صرف کھانے کی حد تک ہی رہ جاتی ہے اور اپنے گھر میں وہ زیادہ کام کاج کرنا ضروری نہیں سمجھتی۔ ثور بیوی کی سب سے نمایاں خوبی یہ ہوتی ہے کہ وہ شوہر سے دل کی گہرائی سے محبت کرتی ہے، اس کا بڑا خیال رکھتی ہے اور بہت حوصلہ مند ہوتی ہے۔ اگر زائچۂ پیدائش میں سیارگان کے منفی اثرات موجود ہوں تو ثور عورت خودسر، ضدی اور شدت پسند ہو سکتی ہے۔

ثور افراد کی صحت

سنجیدگی اور متانت، سکون اور خاموشی آپ کے مزاج کا حصہ ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ آپ طیش میں آنا اور پریشان ہونا نہیں چاہتے لیکن جب آپ کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو جائے تو آپ کسی جوالا مکھی کی طرح پھٹ پڑتے ہیں اور دل کا غبار نکال لیتے ہیں۔ بہتر ہوگا کہ آپ اپنے پھٹ پڑنے کا انتظار نہ کیا کریں اور وقت ضرورت دل کا غبار نکال لیا کریں۔ آپ اپنے جذبات کا اظہار ضرور کریں، ورنہ آپ اعصابی و نفسیاتی امراض کا شکار ہو سکتے ہیں۔ مراقبہ بھی آپ کی مثبت سوچ اور رویے کو بحال کرنے کے لیے مفید ہے۔

وزن میں اضافہ آپ کا ایک اور مسئلہ ہے، کیوں کہ آپ کھانے پینے میں بے اعتدالی کے شوقین ہیں اور جس طرز کی آرام دہ پُرتعیش زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں، وہ وزن میں اضافہ اور جسمانی طور پر بے ہنگم پھیلاؤ لا سکتی ہے، لہٰذا آپ کے لیے جسمانی ورزش بے حد ضروری ہے۔ اگر آپ زیادہ جسمانی محنت و مشقت کا کام نہیں کرتے تو پھر کسی نہ کسی قسم کی جسمانی ورزش کو اپنا معمول ضرور بنائیں، اس کے ساتھ ہی متوازن غذا بھی ضروری ہے۔

ثور افراد کا گلا، حلق اور گلے سے متعلق غدود بہت حساس ہوتے ہیں اور اکثر انہیں ان سے متعلق تکالیف پریشان کرتی ہیں۔

ثور اور ثور کا ساتھ

دونوں بروج خاکی عنصر، دونوں کا ستارہ زہرہ، دونوں اپنی خوبیوں اور خامیوں میں یکساں۔ یہ ایک ایسی دل چسپ صورت حال ہے کہ جیسے دو بھاری بھرکم ستون اپنی اپنی جگہ مضبوطی کے ساتھ ایستادہ ہوں۔ دونوں کسی قسم کی لچک کا مظاہرہ نہیں کر سکتے اور نہ ہی کوئی اور انہیں ایک دوسرے کی جانب موڑ سکتا ہے، لہٰذا ان دونوں کا ساتھ ایسا ہی ثابت ہوگا جیسے ایک جگہ دو اجنبی اکٹھے ہو جائیں اور ایک دوسرے کی طرف سے کسی معاملے میں پیش رفت کے منتظر بیٹھے رہیں۔ یہ صورت بدترین قسم کی کوفت اور سستی ظاہر کرے گی۔ ازدواجی بندھن میں بندھنے کے بعد دونوں ہی ایک دوسرے کی طرف سے پہل کا انتظار کر رہے ہوں گے کہ وہ کچھ کہے تو اس پر غور و فکر کیا جائے اور سوچا جائے کہ مناسب جواب کیا ہوگا؟ دونوں کی زندگی ایک بور فلم کی طرح شروع ہوتی ہے۔ نتیجے کے طور پر بہت جلد ایک دوسرے سے بے زار اور لاتعلق ہو جاتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ صورت حال کسی خوش گوار شراکت اور تعلق کے لیے موزوں نہیں ہو سکتی، لہٰذا اس سے گریز کرنا ہی بہتر ہے۔

ثور اور جوزا کا ساتھ

ثور کا عنصر خاک اور جوزا کا ہوا ہے۔ دونوں مخالف عنصر ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق یہ جڑواں برج ہیں۔ برج جوزا اپنی مثبت خصوصیات میں خوش طبع، زیرک اور ہوشیار، پُرجوش اور موقع شناس، ہمہ گیر اور ذہین ہے جب کہ منفی خصوصیات کے تحت ڈھلمل یقین، بے پروا اور بے سلیقہ، لاتعلق، خود پرست، بات پر قائم نہ رہنے والا ہے۔

ثور اور جوزا کی شراکت کسی طور پر بھی اطمینان اور سکون بخش نہیں ہو سکتی۔ ثور اپنی جگہ مستحکم اور مضبوط و سنجیدہ مزاج ہوتا ہے جب کہ جوزا کی بے چینی اور تبدیلی پسند فطرت اسے کسی ایک جگہ پر ٹکنے نہیں دیتی، اس لیے ثور کو جوزا کے ساتھ مستقبل کے حوالے سے عدم تحفظ کا احساس رہے گا۔ جوزا اپنے ماضی اور حال سے بے پروا اور مستقبل سے غافل نت نئی دل چسپیوں کی طرف فوری متوجہ ہونے والا ہوتا ہے، جب کہ ثور اس کی تیز رفتاری سے پریشان ہو سکتا ہے، کیوں کہ وہ عجلت میں کوئی کام کرنا پسند نہیں کرتا۔ ثور فرد محبت کے معاملے میں بھی قابضانہ طور طریقے اپناتا ہے لیکن جوزا جیسے اُڑتے پنچھی کو قابو میں رکھنا کوئی آسان کام نہیں ہے، نتیجتاً اس کے پیچھے بھاگتے بھاگتے سست رو ثور کی سانس پھول سکتی ہے۔ ثور عمدہ خوراک کا شوقین اور ایک پُروقار گھریلو ماحول کا طالب ہوگا، جب کہ جوزا کی زیادہ سے زیادہ گھر سے باہر گھومنے پھرنے کی عادت دونوں میں نت نئے اختلافات جنم دے گی۔ اگر دونوں ایک دوسرے کی عادات و فطرت کو سمجھنے کی کوشش کریں تو یہ جوڑی کامیاب ہو سکتی ہے۔ بصورت دیگر ثور کا صبر و تحمل ختم ہو سکتا ہے اور اس کی وجہ سے جو اشتعال پیدا ہوگا، وہ جوزا کو راہِ فرار اختیار کرنے پر مجبور کر دے گا۔

ثور اور سرطان کا ساتھ

ثور کا عنصر خاک اور سرطان کا پانی ہے۔ مٹی پانی کی گزرگاہ ہے اور پانی مٹی کو زرخیزی دیتا ہے، لہٰذا عناصر کے اعتبار سے دونوں میں ایک رشتۂ موافقت موجود ہوتا ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں میں موافق زاویۂ نظر موجود ہے۔

سرطان شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں حساس، ہمدرد، کچھ پُراسرار، مؤثر، وفادار اور تخیلاتی ہوتی ہے جب کہ اس کے منفی پہلوؤں میں تذبذب، یاسیت، احساس کم تری، من موجی پن اور زود رنجی شامل ہیں۔ ثور اور سرطان کا ساتھ بڑا معنی خیز ہو سکتا ہے۔ دونوں کے درمیان گرم جوشی اور ولولہ موجود ہوگا۔ ابتدا میں سرطان کو سمجھنے میں ثور کو کچھ دشواری پیش آ سکتی ہے، کیوں کہ سرطان افراد ذرا دیر سے کھلتے ہیں۔ وہ حد سے زیادہ اپنی ذات کی حفاظت کرتے ہیں اور شاذ و نادر ہی اس بات کا اظہار کریں

گے کہ کون سی چیز ان کے لیے پریشانی کا سبب بنی ہوئی ہے۔ثور کو ان کے مسائل کا سراغ لگانا پڑتا ہے لیکن صبر وتحمل کا پیکر ثور یہ کارنامہ سرانجام دے لیتا ہے۔ دونوں ہی گھر پر آرام کرنے اور عمدہ کھانا کھانے اور پکانے کو ترجیح دیں گے۔ سرطان ثور کو اپنی ماں یاد دلاتا رہے گا اور ثور سرطان کو بتائے گا کہ وہ اپنے باپ کو یاد رکھے۔ یہ دونوں ہی ایک دوسرے کو تحفظ دیتے ہیں اور دونوں کے درمیان بہت محبت اور اتفاق رہتا ہے۔ دونوں اپنے رویوں میں بڑی معصومیت رکھتے ہیں اور ایک دوسرے کی رفاقت میں تحفظ محسوس کرتے ہیں، البتہ ایک مسئلہ اس وقت درپیش ہوتا ہے جب اس شراکت میں سرطان مرد اور ثور عورت ہو، کیوں کہ سرطان مرد ثور عورت کے مزاج کے مطابق نہیں ہوتا بلکہ وہ اس رفاقت میں خود کو غیر محفوظ تصور کرتا ہے، لہٰذا کسی مرحلے پر وہ پیچھے ہٹ سکتا ہے خصوصاً جب وہ محسوس کرتا ہے کہ ثور عورت اس پر غالبانہ قبضہ جما رہی ہے۔ بہرحال اس کے علاوہ ان دونوں بروج میں اور کوئی تضاد نہیں ہے۔

ثور اور اسد کا ساتھ

ثور مٹی اور اسد کا عنصر آگ ہے۔ دونوں میں کوئی خصوصی تعلق نہیں۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے دونوں ایک مخالف زاویہ نظر رکھتے ہیں۔

اسد شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں باوقار اور فراخ دل، وفادار اور مہربان، گرم جوش، خودشناس، شاہانہ مزاج، ڈرامائی اور متحرک ہوتی ہے جب کہ اپنی منفی خصوصیات میں شدت پسند، مغرور اور متکبر، ضرورت سے زیادہ پُراعتماد اور خود پسند ہوتی ہے۔

ثور اور اسد کا اتحاد مسائل پیدا کر سکتا ہے۔ ثور کی سستی، ضد اور محدودیت، اسد کو پسند نہیں آئے گی۔ وہ گھومنا پھرنا اور تفریح کرنا چاہے گا۔ دونوں ہی کسی فولادی مٹی کی طرح اپنی اپنی جگہ مضبوط اور غیر لچک دار ہوں گے اور اپنی اپنی دل چسپیوں، اصولوں، نظریات میں کسی لچک کا مظاہرہ نہیں کریں گے۔ ثور کے ضدی پن اور اکھڑ مزاجی کے جواب میں اسد کی ضد اور گستاخی نمایاں ہوگی۔ نتیجے کے طور پر اکثر و بیشتر نت نئے تنازعات جنم لیتے رہیں گے۔ اسد کے خیالات بہت بلند ہوتے ہیں اور وہ شاہانہ انداز میں ایک حاکم کی طرح رہنا چاہتا ہے، لہٰذا وہ ثور کی بے پروائی یا کفایت شعاری برداشت نہیں کرے گا۔ وہ اس بات کی خواہش رکھتا ہے کہ اس کے شان دار طریقوں اور پُروقار شخصیت کی تعریف کی جائے، جب کہ یہ کام ثور کے لیے ذرا مشکل ہوگا، کیوں کہ ثور کو اپنی ذات اور اس سے متعلقہ مسائل کی بہت فکر رہتی ہے۔ وہ یہ چاہے گا کہ اسد اس کا تابع ہو کر رہے۔ اگر اس جوڑی میں ثور عورت اور اسد مرد کا ساتھ ہو تو بات کسی حد

تک بن سکتی ہے، کیوں کہ ثور عورت بہت محبت کرتی ہے، وہ اپنے صبر وتحمل اور قوت برداشت سے اسد مرد کے حاکمانہ مزاج کو برداشت کرلے گی اور اسد مرد بھی اسے ایک ذمے داری بیوی سمجھتے ہوئے گھر تک محدود کر کے باہر اپنے لیے اپنی من پسند دل چسپیاں ڈھونڈنے گا۔ اس طرح یہ ازدواجی بندھن جیسے تیسے چلتا رہے گا مگر اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اس جوڑی کو ایک کامیاب، قابل اطمینان رفاقت سے تشبیہ نہیں دی جاسکتی، لہٰذا ان دونوں کو ایک دوسرے سے دور ہی رہنا چاہیے۔

ثور اور سنبلہ کا ساتھ

دونوں بروج کا عنصر مٹی ہے، لہٰذا دونوں کی خصوصیات میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق ثور سے سنبلہ پانچویں نمبر پر ہے۔ پانچواں گھر محبوب سے متعلق ہے، جب کہ سنبلہ سے برج ثور نواں برج ہے۔ ساتواں گھر مستقبل کی منصوبہ بندی سے متعلق ہے۔ اس اعتبار سے دونوں بروج کے درمیان موافقت کا زاویہ نظر موجود ہے۔

سنبلہ شخصیت اصول وضوابط کی پابند، کچھ پُراسرار، معقولیت پسند، تجزیہ نگار اور سلیقہ مند ہوتی ہے، جب کہ اپنے منفی پہلوؤں میں بہت زیادہ معترض، نکتہ چینی کی عادی، تنگ نظر اور غیر مطمئن ہوتی ہے۔

ثور اور سنبلہ کی جوڑی نہایت کامیاب ثابت ہوسکتی ہے۔ دونوں ایک دوسرے کی خصوصیات سمجھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دونوں ایک دوسرے سے وہ کچھ کہہ سکتے ہیں، جن کی انہیں ضرورت ہے۔ سنبلہ کی سلیقہ مندی، پیچیدہ معاملات میں تجزیے کی صلاحیت، اپنی ذمے داری کی بحسن وخوبی اور بروقت ادائی ثور کے لیے اطمینان کا باعث ہوگی، جب کہ ثور کی ثابت قدمی، سخت محنت، وفاداری، سنبلہ کو بھرپور احساس تحفظ دلاتی ہے۔ دونوں سطحی رومانیت اور دکھاوے کی باتوں سے دور رہتے ہیں اور محبت کے اظہار میں بھی عملی طور طریقوں کے قائل ہوتے ہیں، لہٰذا دونوں میں سے کسی کو بھی کوئی جذباتی ٹھیس پہنچنے کا اندیشہ نہیں ہوتا ہے۔ دونوں اپنی مصروفیات اور دل چسپیوں کی حدود متعین کر لیتے ہیں اور اس معاملے میں ایک دوسرے سے بھرپور تعاون کرتے ہیں۔ ثور کی طاقت اور سنبلہ کی ذہانت باہم مل کر ترقی کی نئی منزلیں طے کرتی ہیں۔ اگرچہ دونوں ہی بہت جذباتی ہوتے ہیں مگر ثور کا صبر وتحمل اور سنبلہ کی ذہانت اور معاملہ فہمی کوئی جذباتی پیچیدگی پیدا نہیں ہونے دیتی، لہٰذا ثور اور سنبلہ کی رفاقت سے ایک کامیاب، خوش گوار ازدواجی زندگی کی توقع رکھی جاسکتی ہے۔

ثور اور میزان کا ساتھ

ثور کا عنصر مٹی، میزان کا ہوا ہے۔ مٹی کا کام ہوا کو کثیف بنانا ہے، جب کہ ہوا کا کام مٹی کو منتشر کرنا

ہے، لہٰذا عناصر کے اعتبار سے دونوں میں موافقت نہیں ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں کے درمیان کوئی موافق زاویہ نظر موجود نہیں ہے۔ میزان برج ثور سے چھٹا برج ہے۔ چھٹا خانہ صحت اور ملازمت کا ہے جب کہ میزان سے برج ثور آٹھویں نمبر پر ہے اور آٹھواں خانہ خوف وحادثات کا ہے، لہٰذا برج ثور کے لیے برج میزان ایک اچھا ماتحت اور مددگار ہوسکتا ہے، لیکن برج میزان کے لیے برج ثور کسی خوف اور خطرے کی علامت ہوگا۔

میزان شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں شائستہ اور باسلیقہ، متوازن اور انصاف پسند، دل کش، ذہین، مصلحت اندیش اور ہوشیار ہے، جب کہ اپنے منفی پہلوؤں میں سہل پسند، کسی حد تک سست، ڈھلمل یقین، خودغرض اور بے ثبات، الگ تھلگ رہنے والی ہوتی ہے۔

ثور اور میزان اگرچہ ایک ہی سیارے زہرہ کے زیراثر دونوں زندگی کی خوب صورتی اور حسن کو پسند کرتے ہیں لیکن ان دونوں کی ذہنی کیفیات یا ذہنی اُفق میں نمایاں فرق ہوتا ہے۔ اگر حالات ذرا بھی غیرموافق ہوں تو ان کے درمیان خاصی خرابیاں اور پے چیدگیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔ ثور کا زندگی کے بارے میں انداز کچھ سست روی کا ہوتا ہے، جو میزان کے مزاج کے خلاف ہے۔ ثور فرد (عورت یا مرد) پر زندگی میں یکسانیت سے کوئی فرق نہیں پڑتا اور اسے اکثر معاملات میں سست روی یا حالات کی یکسانیت نہیں ملتی۔ اس کے برعکس میزان افراد (عورت یا مرد) کی فطرت میں ہر لحہ معاملات کے مثبت اور منفی پہلوؤں پر غور وخوض اور ان کی تہ تک جانے کا جذبہ ہوتا ہے، خواہ یہ پہلو اور معاملات کتنے ہی غیراہم کیوں نہ ہوں۔ میزان شخصیت کے لیے کسی بھی بحث مباحثے میں جیت بہت اہمیت رکھتی ہے۔ ثور فرد اپنے میزان ساتھی کی ہر معاملے میں باریک بینی اور سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنے کی عادت سے بعض اوقات تنگ آجاتا ہے، کیوں کہ میزان افراد کسی بھی معاملے میں فیصلہ کرنے میں عجلت سے کام نہیں لیتے۔ ثور افراد بحث ومباحثے اور تکرار سے گھبراتے ہیں، یہی وہ عوامل ہیں جس کی وجہ سے ان دونوں کی جوڑی بہت کامیاب نہیں رہتی۔

ثور اور عقرب کا ساتھ

برج ثور کا عنصر مٹی اور عقرب کا پانی ہے۔ مٹی پانی کی گزرگاہ ہے جب کہ پانی مٹی کو زرخیزی بخشتا ہے۔ دونوں بروج کے درمیان عناصر کے اعتبار سے موافقت ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں مقابلے کے برج ہیں۔ دونوں ایک دوسرے کے ساتویں نمبر پر ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے کے بہترین شریک ہوسکتے ہیں۔

عقرب شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں مضبوط قوت ارادی، خوداعتمادی، مقناطیسی کشش، مصلحت اندیشی، مشکل پسندی، ہوشیاری اور کچھ پُراسراریت لیے ہوتی ہے، جب کہ اس کے منفی پہلوؤں میں حسد، غلبہ پسندی، طنزیہ انداز، غرور ونشہ اور مکاری شامل ہیں۔

برج ثور اور عقرب کی شراکت نہایت کامیاب اور معنی خیز ثابت ہوسکتی ہے۔ دونوں ایک دوسرے کی خوبیوں کو پسند کرتے ہیں اور ان کے درمیان ستائش باہمی کا جذبہ موجود ہوتا ہے۔ ثور فرد میں وہ خوبیاں یا خصوصیات پہلے سے موجود ہوتی ہیں جن کی ایک عقربی شخصیت آرزو کرتی ہے۔ یہ اور بات ہے کہ عقرب کی انا پسندی انہیں تسلیم نہ کرے اور ثور میں وہ تحمل، برداشت بھی موجود ہوتی ہے جس کا مظاہرہ عقرب کے لیے ضروری ہے۔ یہ دونوں مل کر خواہ کاروباری اشتراک قائم کریں یا ازدواجی، کسی معاملے میں بھی ایک دوسرے سے کم ثابت نہ ہوں گے۔ گویا دونوں جانب سے ہر میدان میں برابر کا مقابلہ ہوگا۔ عقرب کی شدت پسندی ثور کے صبر وتحمل اور قوتِ برداشت کے سامنے دم توڑ سکتی ہے اور ثور کی ضد، اڑیل پن، سست روی کا علاج عقرب کے پاس موجود ہے۔ اس طرح مادی طور پر یہ ایک بڑی اچھی شراکت ہے، البتہ روحانی اور جذباتی معاملات میں ان کے درمیان قدرے تلخی یا کسی بدمزگی کا امکان بھی رہتا ہے۔ اگر یہ منفی طور طریقوں سے دور رہیں تو پھر ان کی باہمی بدمزگیاں ختم ہوجاتی ہیں اور یہ ایک کامیاب جوڑی بن جاتی ہے لیکن اس وقت سے ڈرنا چاہیے جب ان میں سے کوئی ایک منفی اندازِ فکر اختیار کرلے۔ اس صورت میں ان کے خوش گوار تعلقات کا حسین تاج محل زمین بوس ہوسکتا ہے۔

ثور اور قوس کا ساتھ

برج ثور کا عنصر مٹی اور قوس کا آگ ہے۔ دونوں کے درمیان موافقت یا عدم موافقت کا کوئی رشتہ موجود نہیں ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں کے درمیان موافقت کا کوئی زاویہ نظر موجود نہیں ہے۔ برج ثور قوس سے چھٹے نمبر پر ہے، گویا وہ قوس کا ماتحت ہے، جب کہ ثور سے قوس کا نمبر آٹھواں ہے، جو ثور کے لیے ایک خانہ خوف وحادثات ہے۔

قوس شخصیت کے مثبت پہلو اصول پسندی، دیانت داری، بے خوفی اور صاف دلی، کھلنڈراپن، آزاد روی، تجسس اور ذہانت، فطرت پسندی، آرزومندی اور فراخ دلی ہیں، جب کہ منفی پہلوؤں میں شیخی، جارحانہ انداز، بہت زیادہ خوداعتمادی، مبالغہ آرائی، بے اصولی، اکھڑ پن، منافقت اور بے فکراپن شامل ہیں۔

ثور اور قوس کے درمیان کوئی کاروباری یا ازدواجی تعلق زیادہ دیرپا ثابت نہیں ہوسکتا، کیوں کہ دونوں اپنی فطری خصوصیات میں ایک دوسرے سے بے حد مختلف ہیں۔ برج ثور میں ملکیت پسندی اور حاکمانہ

انداز بہت زیادہ ہے، جب کہ قوس فرد ایک صاف گو، آزاد رو اور گھلنے ملنے والا شخص ہوتا ہے۔ وہ ثور شخصیت کی مرضی کے خلاف متحرک رہے گا اور یہ بات دونوں کے درمیان وجہ فساد ہو سکتی ہے۔ ثور شخصیت کی خصوصیت یہ ہے کہ اسے ایک پُرسکون جگہ میسر آ جائے، اس کے لیے یہی بہت ہے۔ جب کہ قوس شخصیت کا نعرہ یہ ہے کہ کچھ اور چاہیے وسعت مرے بیان کے لیے۔

لہٰذا گھومنا پھرنا، سفر اور سیر و تفریح اس کی لازمی ضرورت ہے۔ اس کے مقابلے میں ثور اس قدر بھاگ دوڑ کا عادی نہیں ہوتا۔ قوس کی سرگرمیاں اس کا سکون برباد کر سکتی ہیں۔ قوس شخصیت بے حد خوش امید جب کہ اس کے برعکس ثور شخصیت قنوطیت پسند اور قوس کی یاسیت کو بالکل پسند نہیں کرے گا۔ جواباً ایسے مرحلوں پر اس کی دل جوئی کرنے کے بجائے چند طنزیہ تیر چھوڑ دے گا۔ اگرچہ یہ دونوں بروج بہت صاف گو، صاف دل اور دیانت دار ہوتے ہیں، مگر ان کے درمیان موجود تضادات نت نئے مسائل پیدا کرتے رہتے ہیں۔ قوس کی بے باکی اور سوچے سمجھے بغیر اظہار خیال حساس ثور کو سخت ناگوار گزر سکتا ہے جب کہ خود ثور بغیر سوچے سمجھے کسی سچائی کا بھی اظہار نہیں کرتا، لہٰذا اس جوڑی سے خوش گوار تعلقات کی امید نہیں رکھی جا سکتی۔

ثور اور جدی کا ساتھ

دونوں کا عنصر مٹی ہے۔ اس طرح دونوں ایک دوسرے سے تقویت پاتے ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں بروج کے درمیان موافق زاویۂ نظر موجود ہے۔ جدی سے پانچویں نمبر پر ہونے کی وجہ سے برج ثور اس کا محبوب ہے اور ثور سے نواں برج ہونے کی وجہ سے جدی ثور کے منصوبوں کی تکمیل کرنے والا ہے۔

جدی شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں عملی اور کارگزار، مستقل مزاج، معاون، منطقی، کم گو اور محنتی ہے، جب کہ اس کے منفی پہلو بدظنی، شک، سرد مہری، خود غرضی، مزاحمت، یاس پسندی، زود رنجی، غیر جذباتی اور ضدی ہونا ہے۔ جدی اور ثور کے درمیان ایک قابل اعتماد شراکت قائم ہو سکتی ہے۔ ان دونوں بروج میں عملیت پسندی پائی جاتی ہے۔ دونوں بہت سی چیزوں اور معاملات کے بارے میں یکساں خیالات رکھتے ہیں۔ دونوں میں اپنی منزل تک پہنچنے کی لگن ہوتی ہے۔ مقصد کے حصول کے بعد انہیں بہت سکون اور تحفظ کا احساس ہوتا ہے۔ دونوں میں فن کارانہ صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ دونوں موسیقی کو بھی پسند کرتے ہیں۔ ثور افراد میں بڑی گہری حس مزاح پائی جاتی ہے، جب کہ جدی افراد میں بھی ایک طرح کی مضحکہ خیز اور عجیب سی حس مزاح موجود ہوتی ہے۔ دونوں کی شراکت اور اتحاد دولت

کمانے کے لیے بھی شان دار ثابت ہوتا ہے۔ ان تمام خوبیوں اور یکساں عادات کے باوجود ان کا باہمی تعلق بعض اوقات بوریت کا شکار ہو سکتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ بعض اوقات ثور حضرات یا خواتین اپنی لگاتار جدوجہد یا کامیابیوں کے بعد کچھ اکتاہٹ کا شکار ہو جاتے ہیں یا مزید بلند حوصلگی ان میں مفقود ہو جاتی ہے۔ اس صورت میں جدی بہت کشمکش اور ہیجان میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

ثور اور دلو کا ساتھ

ثور کا عنصر مٹی اور برج دلو کا ہوا ہے۔ عناصر کے اعتبار سے دونوں مخالف مزاج رکھتے ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے بھی یہ دونوں بروج مخالف زاویۂ نظر رکھتے ہیں۔

دلو شخصیت کی مثبت خصوصیات میں دیانت داری، سچائی کی تلاش، مہربانی، کشادہ ذہنی، ہردل عزیزی، وجدانیت اور جدت پسندی شامل ہیں جب کہ منفی پہلوؤں میں متلون مزاجی، انوکھا پن، سنکی، پل میں تولہ پل میں ماشہ، سرکشی وغیرہ روایتی ہونا شامل ہے۔

ثور کے ہمراہ دلو کی رفاقت دونوں کے لیے پریشانی کا باعث ہو سکتی ہے۔ خصوصاً ایک ازدواجی بندھن میں بندھ کر دو زیادہ عرصہ خوش گوار تعلقات قائم نہیں رکھ سکتے۔ دلو کے غیر روایتی طور طریقے اور انداز، نت نئی چیزوں میں دل چسپی لینا ثور کا سکون برباد کر کے رکھ دے گا۔ ثور کی مستحکم مزاج فطرت اور کفایت شعاری و محدودیت دلو کے لیے بوریت کا باعث ہوگی۔ اس کی تشریح پسند طبیعت مخصوص حدود و قیود میں رہ کر خوش گواری محسوس نہ کرے گی، پھر یا تو وہ اعصابی مریض بن جائے گا یا بغاوت پر آمادہ ہوگا اور بغاوت ثور کے لیے ناقابل برداشت ہوگی۔

اگرچہ دونوں بروج ایک پُرسکون زندگی چاہتے ہیں، لیکن اس حوالے سے دونوں کے اصول و نظریات میں سخت اختلاف پایا جاتا ہے۔ ثور کو یہ بات ناپسند ہوگی کہ دلو اسے ہر بات نہیں بتاتا اور اپنے بہت سے معاملات اس سے پوشیدہ رکھتا ہے، جب کہ دلو یہ محسوس کر کے برہم ہوگا کہ ثور اس پر مکمل تسلط و غلبہ رکھنا چاہتا ہے اور اس کی آزادیوں کی راہ میں رکاوٹ بن رہا ہے۔ دلو اپنے اردگرد کی ہر شے میں دل چسپی لینا چاہتا ہے جب کہ ثور ایک مختصر حلقے تک خود کو محدود رکھتا ہے اور صرف ان ہی چیزوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے جن کی اسے ضرورت ہے۔ یہی وہ تضادات ہیں جو دونوں کے درمیان ناخوش گواریاں پیدا کر سکتے ہیں اور یہ جوڑی ناکامی کا شکار ہو سکتی ہے۔

ثور اور حوت کا ساتھ

ثور کا عنصر مٹی اور حوت کا پانی ہے۔ دونوں میں عمدہ موافقت موجود ہے۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے

حوت، برج ثور سے گیارہویں نمبر پر ہے، گویا ثور کی امید و خواہشات کا مظہر ہے جب کہ حوت سے ثور تیسرا برج ہے اور حوت کی ذہنی دل چسپیاں اس سے وابستہ ہیں۔

حوت شخصیت کے مثبت پہلو یہ ہیں: حساس اور فراخ دل، شریف النفس، مہربان و ہمدرد، متاثر کن، تخیلاتی اور فطرت سے محبت کرنے والا، جب کہ اپنی منفی خصوصیات میں حوت شخصیت مبہم و غیر یقینی کیفیات کی حامل، ست رو، بے پروا، غیر عملی و غیر متوازن ہوتی ہے۔

ثور اور حوت کی جوڑی بڑی کامیاب ثابت ہوسکتی ہے۔ اصول پرست اور خوابوں کی دنیا میں رہنے والا حوت پُرسکون، خاموش اور عملی فطرت کے مالک ثور کے ساتھ بہت کچھ سیکھ سکتا ہے۔ یہ شراکت حوت فرد (مرد یا عورت) کو خاصا تحفظ فراہم کرسکتی ہے۔ دونوں ایک دوسرے کے بہت اچھے دوست یا رفیق حیات بن سکتے ہیں اور چوں کہ ان دونوں کی پسندیدہ چیزیں اور عملی رجحان ایک ہی ہوتا ہے، اس لیے یہ دونوں ہی ایک دوسرے کے لیے دل چسپی اور خوشیاں فراہم کرسکتے ہیں لیکن یہ بھی ہوسکتا ہے کہ جب ایک دوسرے کو اچھی طرح جان لیں تو بیل (ثور) اپنے ساتھی حوت (مچھلی) کو ایک معمولی اور بے وقوف مخلوق قرار دے کر ٹھکرا دے۔ دوسری طرف حوت فرد بھی اپنے ثور ساتھی کو مادیت پرست اور خودسر قرار دے دے۔ یہ ایک ایسا تعلق اور رشتہ ہے جس میں دائرۂ بروج کی یہ دونوں شخصیات ایک دوسرے سے بہت کچھ سیکھ سکتی اور دوسرے کو سکھا سکتی ہیں۔ اگر کبھی ان دونوں میں کسی موضوع پر بحث یا اختلاف رائے شروع ہوجائے تو اس میں کسی کو بھی فاتح قرار دینا مشکل ہوگا لیکن چوں کہ دونوں میں حس مزاح پائی جاتی ہے، اس لیے ایسی صورت حال کا پیدا ہونا، اس کا خطرناک حد تک جانا ذرا مشکل ہی نظر آتا ہے اور عموماً یہ جوڑی کامیاب رہتی ہے۔

ثور اور حمل کا ساتھ

یہ مٹی اور آگ کا ساتھ ہے۔ دونوں میں بلحاظ عنصر کوئی ربط و ضبط نہیں ہے۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے یہ دونوں جزداں بروج ہیں، لہٰذا ان کے درمیان اپنے اپنے مفادات کے تحت تو کوئی تعلق پیدا ہو سکتا ہے لیکن فطری و مزاجی ہم آہنگی ممکن نہیں۔ اس اتحاد میں حمل کے لیے فوائد اور ثور کے لیے نقصانات کا امکان موجود ہے۔

حمل شخصیت کے مثبت پہلو یہ ہیں: نڈر، بہادر اور باہمت، سرگرم و مستعد، بے ساختہ و غیر ارادی، صاف ذہن اور منفی پہلوؤں میں خود غرضی، بے صبراپن، تکبر، خود بینی، شدت پسندی، حسد، اکھڑ مزاجی

اور غلبہ پسندی شامل ہے۔

ثور اور حمل کا اتحاد زیادہ دیرپا اور مفید ثابت نہ ہوگا۔ حمل افراد بڑے پُرعزم اور پختہ ارادے کے مالک ہوتے ہیں اور فوری ردعمل ظاہر کرتے ہیں، جب کہ ثابت قدم مگر سست رو ثور میں ضد اور ہٹ دھرمی بھی پائی جاتی ہے۔ اگر حمل افراد کسی فوری اور اہم مسئلے میں الجھے ہوئے نہ ہوں تو بڑے متحمل ہوتے ہیں، بصورت دیگر وہ دوسروں کو بھی گھبراہٹ میں مبتلا کرسکتے ہیں۔ ثور اپنا سکون اور جمالیاتی تصورات وغیرہ ناپسند نہیں کرے گا۔ حمل کے فوری چھلانگ لگانے کے عمل میں اس کا ساتھ نہ دے گا۔ وہ ہر کام صبر و سکون سے منصوبہ بندی کے تحت کرنا چاہتا ہے، مگر حمل کو اتنے انتظار کی عادت ہی نہیں ہوتی۔ ان دونوں کے اختلافی پہلوؤں کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا اور ان کے باہمی تعلق میں دونوں کی قلبی کیفیات کے بارے میں وضاحت سے کچھ کہنا آسان نہیں ہے۔ یہ دونوں متضاد سمتوں کے مسافر ہیں۔ ثور ممکن حد تک تعلق کو قائم رکھنے کی کوشش کرسکتا ہے، حمل نہیں۔

صرف خواتین کے لیے

وہ کیسا ہے؟

وہ نہایت مضبوط حواس کا مالک ہے، طاقت کا ستون ہے اور بحران کے وقتوں میں بہت بڑا سہارا ہے' اپنے پیدائشی عنصر خاک ہی کی طرح ثور خاکی ہے' زندگی کے معاملے میں اس کی سوچ عملی اور خود انحصاری ہے اور کسی شے کے حصول کے لیے اس کی جدوجہد قاعدے کے مطابق ہے' گویا وہ طریقے سے آگے بڑھتا ہے۔

ثور صابر اور مستقل مزاج ہے جو ایک وقت میں ایک ہی کام کرتا ہے اور عجلت میں ایک سے زیادہ کام انجام دینا سخت ناپسند کرتا ہے' قوس کے برعکس وہ ذہنی طور پر آمادہ ہونے کے لیے وقت چاہتا ہے اور عملی قدم اٹھانے کے لیے اسے مزید مہلت درکار ہوتی ہے۔

ثور کے دونوں پیر مضبوطی سے زمین پر جمے ہوئے ہوتے ہیں اور ذہن مادی دنیا میں ہوتا ہے' وہ نہ صرف پیسے کمانے کی فطری صلاحیت کا حامل ہے بلکہ اسے ٹھیک سے سنبھالنے کا بھی اہل ہے' اسے جذباتی اور مادی دونوں اعتبار سے اپنے تحفظات کا بے حد خیال رہتا ہے اور چاہے مادی علاقہ ہو یا جذباتی علاقہ وہ ان دونوں میں انتہائی مستحکم صورت حال کا خواہاں رہتا ہے' خوبصورت چیزوں کا مالک ہونا اسے دنیا میں اپنی طاقت کی یقین دہانی کراتا ہے' اسی طرح جیسے ایک محفوظ محبت کا تعلق اس کی باطنی زندگی کو مفہوم کا شعور عطا کرتا ہے لیکن وقتاً فوقتاً وہ جذباتی شے کو مادی شے سے غلط ملط کر کے اس شے کو بھی اپنی ملکیت سمجھنے اور اس سے ویسا ہی سلوک کرنے لگتا ہے' محبت میں اس کے حسد کی کوئی انتہا نہیں ہوتی، اسی طرح اسے بھروسا کرنے کی بھی بہت ضرورت ہوتی ہے۔

ثور کو جذباتی طور پر ملوث ہونے سے پہلے یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ وہ کہاں کھڑا ہے لیکن جب وہ ایک مرتبہ فیصلہ کر لیتا ہے تو اس پر ڈٹ جاتا ہے، وہ جو سوچتا ہے، اسے حاصل کر لیتا ہے۔

وہ شہرت اور تحفظ چاہتا ہے' یہ جتنا زیادہ ہوں اتنا ہی بہتر ہے لیکن سب سے بڑھ کر یہ ترغیب کا خواہاں ہے' اس کی سب سے بڑی فنتاسی یہ ہے کہ اسے لبھایا جائے' کوئی نہایت حسین اور جنسی کشش کی حامل عورت اسے جنسی طور پر لبھائے' اس کے علاوہ وہ کسی بہت ہی حسین وجمیل دوشیزہ کی محبت میں گرفتار ہو جائے جو بہت مالدار ہو اور تب وہ اس کے ساتھ دنیا کے مزے لوٹے۔

وہ کیا چاہتا ہے؟

صورت حال مادی ہو یا جذباتی، ثور کو اپنے پیروں کے نیچے زمین کا سہارا چاہیے' وہ چاہتا ہے کہ

اسے تحفظ کا احساس ہو' عدم استحکام اسے بے چین کر دیتا ہے' ایسی ہی بے چینی اسے اُس وقت محسوس ہوتی ہے جب وہ یہ نہیں جانتا کہ وہ کہاں کھڑا ہے' تحفظ اس کی زندگی کی سب سے اہم شے ہے' اس کے بغیر وہ بے حد مضطرب، متفکر اور خائف رہتا ہے۔

وہ کس سے ڈرتا ہے؟

وہ ہر اس شے سے ڈرتا ہے جو اس کے نیچے سے کھینچ لی جائے' عقرب کی طرح اسے بھی یہ خوف اور اندیشہ لاحق رہتا ہے کہ کہیں وہ اکیلا نہ رہ جائے' تھوڑی سی رقم اسے عدم تحفظ کا احساس دلاتی ہے' عدم تحفظ کا یہی احساس اسے اس وقت ہوتا ہے جب وہ کسی ایسی صورت میں مبتلا ہو جائے جس کے بارے میں وہ یقین سے کچھ نہ کہہ سکتا ہو' زندہ رہنے کے لیے اُسے یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ وہ کہاں کھڑا ہے' پنپنے کے لیے اسے اس امر کا احساس درکار ہے کہ اس کے حالات اور اختیارات دونوں ہی اس کے کنٹرول میں ہیں اور وہ بے بس نہیں ہے۔

عورت' محبت اور جنس سے اس کا رویہ؟

اکثر چونکہ اس کا جسم اس کے دماغ پر حکومت کرتا ہے لہٰذا کوئی بھی انتہائی شہوت انگیز عورت اسے بڑی آسانی سے اپنا بندۂ بے دام بنا سکتی ہے اور وہ نہایت ذوق وشوق سے اس کا غلام بن سکتا ہے' وہ غالباً ایک ایسا ''پلے بوائے'' ہے جو کسی کمال کی دوشیزہ کے اشارے پر ناچنے کے لیے تیار رہتا ہے' یہی اس کی فنتاسی ہے اور وہ اسی فنتاسی کے پیچھے بھاگتا رہتا ہے' وہ نہایت حسن پرست ہونے کے علاوہ پرکشش جسم کا زبردست مداح ہے' حقیقت یہ ہے کہ اس کے بارے میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ اپنے حواس کا غلام ہے اور غالباً یہی اس کی سب سے پسندیدہ شے ہے۔

ثور ایک انتہائی حواسی شخص ہے جو محبت، جنس اور عورت کا بے حد شائق ہے لیکن اگر اس کے زائچے میں دوسرے اشارے نہ ہوں تو وہ پلے بوائے سے زیادہ ایک شادی کے دستور پر عمل کرنے والا شخص ہوگا' وہ بلاشک وشبہ شادی کرنے اور گھر بسانے والا شخص ہے' وہ یہ ضرور چاہتا ہے کہ اس کی ایک بیوی ہو اور بچے ہوں' محبت میں وہ نہ صرف یہ چاہتا ہے کہ اسے تحفظ حاصل ہو بلکہ وہ تحفظ دینا بھی چاہتا ہے' وہ ایک خوش وخرم ازدواجی زندگی کا حامی ہے جو ثابت قدم اور وفادار رہنا چاہتا ہے۔

اس کے برعکس اسے اپنے شوق کو پروان چڑھانے یا اس کی نشوونما کے لیے سطحی سنسنی خیزی کی

ضرورت نہیں، نہ ہی اسے اپنی شام میں شہر سے باہر گزارنے کی ضرورت ہے' وہ کسی اعلیٰ درجے کے ریستوران میں یا اپنے دوستوں میں شام گزارنے کے بجائے اپنی محبوب ہستی کے ساتھ گھر ہی میں رہ کر عمدہ کھانا کھا کر بہت خوش ہوتا ہے۔

جب ثور کسی کی محبت میں مبتلا ہوتا ہے تو پورا کا پورا محبت میں داخل ہو جاتا ہے اور بے شک وہ جواب میں دوسرے سے بھی اس بات کی توقع رکھتا ہے' اس میں حسد کا مادّہ بہت زیادہ ہے لہٰذا وہ اپنی محبوبہ یا بیوی کا کسی اور سے فلرٹ کرنا بالکل برداشت نہیں کر سکتا اور اگر اسے پتا چل جائے کہ اس سے بے وفائی کی جا رہی ہے تو وہ غضب ناک ہو جائے گا' جذباتی اعتبار سے وہ ایک روایتی شخص ہے جو محبت کو پیچیدہ کرنے پر یقین نہیں رکھتا۔

اس کی خوبیاں؟

وہ وفادار، پرخلوص، محبت کرنے والا اور بھروسے کے قابل ہے' وہ نہ صرف مضبوط اور توانا ہے بلکہ سمندر کے بیچ میں ایک پہاڑ کے مانند ہے' اس کا کردار ٹھوس ہے اور خواہشات قابل برداشت ہیں اور اگر وہ یہ کہتا ہے کہ وہ فلاں کام کرنے جا رہا ہے تو سمجھیے کہ وہ کام ہو گیا۔ وہ بے حد سپورٹ کرنے والا، حواسی اور تخلیقی شخص ہے' ثور آپ کو تحفظ کا اتنا احساس دلائے گا کہ آپ ہمیشہ اس پر یقین کرنے لگیں گی' مزید یہ کہ ثور نہایت عمدہ کک بھی ہوتا ہے۔

اس کی خامیاں؟

وہ بے حد ضدی، اڑیل، ہٹ دھرم ہو سکتا ہے جو کبھی کسی سے سمجھوتا نہیں کرتا اور اگر وہ واقعی اکھڑ ہو تو گھٹیا اور کمینہ دونوں ہی ہو سکتا ہے' کم اکھڑ ثور اپنی زندگی بے سوچے سمجھے گزارتا ہے جس میں کسی تصور کا عمل دخل یا تو بہت ہی کم یا پھر بالکل ہی نہیں ہوتا' وہ نہ صرف ایک ہی ڈگر پر چلتا رہتا ہے بلکہ ایسی ڈگر خود تخلیق بھی کرتا ہے اور رُک کر یہ سوچنے کی بھی زحمت نہیں کرتا کہ کوئی متبادل راستہ اختیار کیا جائے' نتیجتاً وہ محدود ہو کر رہ جاتا ہے اور سوائے بوریت کے کچھ نہیں دیتا، خاص طور سے جب وہ ہر نیا دن اسی طرح گزارنا چاہتا ہے جس طرح ایک دن پہلے اور اس سے ایک دن پہلے گزارا تھا۔

اس کی توجہ کیسے حاصل کی جائے؟

سب سے پہلے اسے رجھائیں اور اس کے حواس کو زیر کر لیں' اپنے جسم کو بھینی بھینی مسحور کن خوشبو سے معطر کریں، حشر ساماں نظر آئیں اور ایسے لذیذ کھانوں سے اس کی خاطر مدارات کریں جن کی

لذت وہ کبھی فراموش نہ کر سکے اور ہمیشہ ویسے ہی لذیذ کھانوں کی آرزو کرے' ثور لذیذ کھانوں کا بے حد شائق ہے، شاید پیسے سے بھی زیادہ اور اگر چہ اسے شیشے میں اتارنا اتنا آسان نہیں لیکن کوئی بھی شے، کوئی بھی ادا اسے بھا سکتی ہے اور اسے گرویدہ کر سکتی ہے' اس معاملے میں وہ بہت سیدھا سادہ ہے۔

اسے کھانے پر مدعو کریں اور لذیذ کھانوں سے میز کو سجائیں، کمرے کو خوش نما پھولوں سے سجائیں اور خود کو بھی اچھی طرح سنواریں، مدھم مدھم روشنی اور ہلکی ہلکی موسیقی اس کے موڈ کو مست کر دے گی' آپ کا کھلے گریبان کا مخملی لباس اس خواب ناک ماحول میں قیامت ڈھا دے گا کھانے کے بعد مشروب پیش کرتے ہوئے اس سے پوچھیں کہ کیا اسے مزید آرام چاہیے، وہ اشارہ سمجھ جائے گا۔

کیسے تعلق مضبوط رکھیں؟

ثور کو سیکس سے پیار ہے، شاید کھانے سے بھی زیادہ اور شاید پیسے سے بھی زیادہ لہٰذا اگر کوئی عورت بستر پر اس کے ساتھ رومانی چھیڑ چھاڑ کے بجائے کوئی کتاب پڑھنا پسند کرتی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ثور کو بھول جائے اور کسی جوزا کو ڈھونڈ لے چونکہ اسے آنکھوں کو بھلا لگنے والے منظر سے، لمس سے اور بے شک خوشبو سے پیار ہے لہٰذا وہ کسی ایسی عورت کی طرف بے تحاشا لپکے گا جو ان تمام ہتھیاروں سے لیس ہو' اسے چھونا اور چھوا جانا، سہلانا اور سہلایا جانا بہت پسند ہے' اگر آپ اچھی طرح پیش آ سکتی ہیں تو سمجھیے آپ اس کی کمزوری ہو گئیں۔ آپ اس مرد کے ساتھ اپنی فنتاسی کے مطابق عمل کرنے سے بالکل نہ شرمائیں' اس کی گرم جوشی آپ کو حیران کر دے گی لیکن اگر عورت بہت حسین یا بھرپور جنسی کشش کی حامل نہ ہو تو وہ بہت آہستہ آہستہ ذہنی طور پر آمادہ ہوگا' اسے صحیح معنوں میں اپنی زلف کا اسیر کرنے کے لیے اس کے حواس پر چھانا ضروری ہے۔

حقیقت پسندانہ توقعات

اگر ثور کے حواس مغلوب ہو جائیں تو وہ ایک عمدہ محبوب، شوہر، دوست ہو سکتا ہے' وہ جذباتی بحرانوں کے وقت میں آپ کو سہارا دے گا اور ایسی محبت کی پیشکش کرے گا جس پر آپ یقین کر سکتی ہیں لیکن اس کے بدلے آپ کو اس کی شہوانی ضروریات، تحفظات اور ایک مستحکم محبت کی ضرورت کا خیال رکھنا پڑے گا' اس کا صلہ آپ کو یہ ملے گا کہ آپ کو ایک ایسے شخص کی محبت حاصل ہو جائے گی جس پر آپ بھروسا کر سکیں گی اور جو آپ کا بہترین دوست ہوگا۔

جوزا
Gemini

(22 مئی تا 21 جون)

حاکم سیارہ: عطارد
نشان: جڑواں بچے
ذاتی عقیدہ: میں سوچتا ہوں
مثبت اور مذکر برج
عنصر: ہوا
توانائی: تغیر پذیر
نفسیاتی ٹائپ: سوچ (Thinking)
رنگ: پیلا' نیلا' اسکائی بلیو
اعضائے جسمانی: ہاتھ' سانس
دھات: پارہ' پلاٹینم اور ایلومینیم
پتھر: فیروزہ اور زمرد یا جیڈ
پھول: لیونڈر' بنفشہ' سوسن آس
درخت: ناریل' کھجور
بائیو کیمک سالٹ: کالی میور

برج کی بنیادی خصوصیات

مثبت توانائی

برج جوزا کے لوگ عام طور سے مطابقت پذیر، دانشور، بذلہ سنج' منطقی' مصروف' بے تکلف' تحریر اور زبان میں فصیح' زندہ دل' متجسس' مطلب ساز، سوشل' تخیلاتی' منوا لینے والے، پھرتیلے' مثبت' خوش مزاج ہوتے ہیں۔

منفی توانائی

دوسری طرف وہ نروس' ذہنی تناؤ کا شکار' سطحی' بے جوڑ' عیار' بے چین' دو رخ رکھنے والے' گپ باز' وقت کی پابندی نہ کرنے والے' وعدہ خلاف' غیر ذمہ دار' ہرجائی' مبالغہ کرنے والے' حد سے زیادہ روشن پہلو کو مدنظر رکھنے والے' بے سروپا سوچنے والے اور سرد مہر ہوتے ہیں۔

پسند

جوزا افراد میں تنوع بہت ہوتا ہے' بیک وقت بہت سے جھمیلوں میں پھنسے رہنا' ایک سے زائد دلچسپیوں کی جانب راغب رہنا' نئے لوگ' نئے موضوعات' نئے آئیڈیے' لچک دار سوچ' متحرک رہنا اور باخبر رہنا' فلرٹ کرنا' تفریح کرنا اور کہانیاں سنانا پسند کرتے ہیں

ناپسند

یکسانیت' غیر دلچسپ لوگوں کو' غیر متجسس لوگوں کو' حد سے زیادہ جذباتیت اور غیر معقول رویے کو' ملکیت جتانے والوں کو اور حسد کو برداشت نہیں کرتے۔

جوزا کا کردار

جوزا لوگوں کو علم کا متلاشی کہا جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ سب کچھ جان لینا چاہتے ہیں علم سے بھی زیادہ ان کا مسئلہ "تازہ" ہے وہ یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ ان سے کوئی سوال کیا جائے جس کا جواب ان کے پاس نہ ہو اکثر جوزا افراد سے گفتگو کے دوران میں جب آپ ان کی معلومات میں کوئی اضافہ کرنے کی کوشش کریں تو وہ آپ کی بات کاٹ کر یہ کہہ سکتے ہیں "ہاں ہاں میں جانتا ہوں"

وہ متجسس، ملن سار، تخیلاتی، تازگی کی شدید خواہش رکھنے والے، اپنا اظہار کرنے والے اور کہانیاں سنانے والے ہوتے ہیں، جوزا سوچنے، میل جول رکھنے اور معلومات تقسیم کرنے والے ہوتے ہیں جوزا کا طرز زندگی متضاد ہے یہ متحرک اور بہت سے مختلف لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرنے والے ہوتے ہیں ان کے تمام رویے ایک اختتام کا ذریعہ ہیں اور جوزا جس اختتام کے متلاشی ہوتے ہیں وہ ہے سچائی۔

"شوہر خاص طور سے اس وقت اچھے یار ثابت ہوتے ہیں جب وہ اپنی بیویوں سے بے وفائی کر رہے ہوں"

مارلن منرو (ایکٹریس) شمسی برج جوزا، پیدائش یکم جون 1926ء

جوزا افراد مرد ہوں یا خواتین آپ کے کسی تقریب میں ملاقات کے بعد دوست بن سکتے ہیں وہ ایک سے زیادہ لوگوں کے جمگھٹے میں مصروف گفتگو نظر آئیں گے اور اپنی دلچسپ باتوں سے آپ کو اپنی طرف متوجہ کر لیں گے ان کے چہرے پر بڑی بے فکری اور اطمینان ہوگا جیسے انہیں دنیا میں کوئی کام ہی نہیں ہے آپ سے ملاقات سے پہلے وہ کسی اور سے کسی ایسے موضوع پر مصروف گفتگو ہوں گے جو آپ کے لیے یقیناً ایک بور موضوع ہوگا لیکن جب آپ سے گفتگو شروع ہوگی تو وہ آپ کو بالکل بدلے ہوئے محسوس ہوں گے اور آپ یہ محسوس کریں گے کہ وہ آپ کے پسندیدہ موضوع پر بھی خاصی دسترس رکھتے ہیں، حیرت انگیز طور پر وہ اسٹاک مارکیٹ پر بات کرتے کرتے اچانک اپنے سامعین کے ذوق کے مطابق شعر و ادب پر بات شروع کر سکتے ہیں اور اس موضوع پر بھی ان کی معلومات کسی اسٹاک بروکر سے کم نہیں ہوگی۔

کسی محفل میں آپ کی ملاقات کسی ایسے جوزا مرد یا عورت سے ہو سکتی ہے جس کے بارے میں آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ وہ صاحب یا صاحبہ میزبان کو ہی نہیں جانتے تک نہیں، اگر وہ کوئی خاتون ہیں تو یقیناً وہ اپنے کسی دوست کے ساتھ وہاں آئی ہوگی اور آپ کے استفسار پر وہ اپنا ہاتھ کسی خاص سمت میں لہرا کر آپ کو بتائے گی اس کی چمکیلی اور اثر انگیز آنکھیں آپ کی آنکھوں میں پیوست ہوں گی۔

آپ سمجھتے ہیں کہ آپ اس کے عشق میں گرفتار ہو رہے ہیں، یہ دلچسپ حسینہ آخر ہے کون؟ لیکن اس سے پہلے کہ آپ جان سکیں، وہ جا چکی ہوگی اور اپنے پیچھے لیونڈر کی بھینی بھینی فرحت انگیز خوشبو اور کھانے کی خالی پلیٹ بے پروائی سے ٹیبل پر چھوڑ گئی ہوگی جس میں ابھی کافی کھانا بچا ہوا ہوگا" آپ یہ محسوس کیے بغیر نہیں رہ سکتے کہ اس نایاب پرندے کو قید کرنے کے لیے معمول سے کچھ زیادہ ہی محنت کرنی پڑے گی اگر دوبارہ مزید ملاقاتیں ہو گئیں تو آپ کو یہ مشہور مصرع زبانی یاد ہو جائے گا تیرے مزاج سے پارہ بھی تول ہار گیا۔

شمسی برج جوزا والے اکثر دلچسپ اور دلچسپی لیتے ہوئے لیکن لاتعلق نظر آتے ہیں، وہ بہت زیادہ سوال کرتے ہیں اکثر گفتگو میں حاوی رہتے ہیں اور معلومات کا خزانہ لٹاتے ہیں لیکن اکثر ان کی معلومات ذاتی نوعیت کی نہیں ہوتیں، وہ دنیا جہان کی باتیں کر سکتے ہیں جس میں ان کی اپنی ذات سے متعلق کوئی بات نہیں ہوگی، ممکن ہے وہ آپ کی تاریخ پیدائش جانتے ہوں لیکن آپ ان کی تاریخ پیدائش نہیں جانتے ہوں گے چناں چہ وہ اپنی تمام تر موجودگی کے باوجود نظر نہیں آتے۔

جوزا مثبت و مذکر توانائی ہے لیکن جڑواں کی علامت ہمیں بتاتی ہے کہ اس میں اور بھی بہت کچھ ہے، جڑواں منفی اور مثبت دونوں ہی ہوتے ہیں جیسا کہ کم و بیش ہم سب ہوتے ہیں لیکن جوزا میں یہ صفت بدرجہ اتم پائی جاتی ہے۔

جوزا کسی بحث کے دونوں پہلوؤں کو دیکھنا پسند کرتے ہیں، وہ بہت ہی عمدہ مباحثہ کرنے والے ہوتے ہیں اور حمایت اور مخالفت دونوں ہی میں اپنے خیالات کا اظہار کرنے پر قادر ہوتے ہیں اور مباحثہ جیت جاتے ہیں پھر وہ آپ پر یہ انکشاف کر کے کہ وہ درحقیقت آپ کے خیالات سے اتفاق کرتے ہیں، آپ کو ایک بار پھر سخت مشتعل کر دیتے ہیں لیکن وہ صورت حال کی موزونیت کے اعتبار سے اپنے خیالات کو بدلنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے اور ربط ضبط کا سلسلہ جاری رکھنے کو اہمیت دیتے ہیں، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ بجلی کی سی تیزی سے سوچنے کے اہل ہوتے ہیں۔

"ہم بڑی فصیح و بلیغ زبان میں دوسروں سے لڑتے ہیں لیکن جب اپنے آپ سے لڑتے ہیں تو اسے شاعری کہتے ہیں"

ڈبلیو، بی ایٹس (شاعر) شمسی برج جوزا، پیدائش 13 جون 1865ء

یہ تسلسل اور بہاؤ انہیں تھوڑا بہت ابکار بھی کر دیتا ہے اور وہ کسی ایک شے پر ٹکنے سے قاصر رہتے ہیں، جوزا افراد میں کبھی کبھی طرز کے شعور کا فقدان بھی نکلتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ دوسروں کی آنکھوں سے

دیکھتے ہیں اور دوسروں کے ذوق کے مطابق خود کو ڈھال لیتے ہیں' اس طرح جوزا افراد حیرت انگیز طور پر اعلان کرنے والے ہیں، وہ آپ کی تعریف کرنے کا کوئی نہ کوئی زاویہ ڈھونڈ لیں گے جو شے بیشتر لوگوں کو پرانی، کشش سے عاری یا بھدی لگتی ہو، اس کے بارے میں جوزا افراد بڑے خلوص سے بحث کریں گے کہ یہ بالکل نئی ہے، بہت پرکشش ہے، نہایت نفیس ہے اور ممکن ہے ان کی ہاں میں ہاں ملانے والے کچھ لوگ انہیں مل بھی جائیں۔

لیکن جب اپنے گھر کی تزئین و آرائش کا معاملہ درپیش ہو تو جوزا افراد کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا، وہ کوئی فیصلہ کرنے سے بالکل قاصر رہتے ہیں، انہیں اس کا بھی شعور نہیں ہوتا کہ کمرے کی دیواریں کس رنگ کی ہوں اور ان میں کس رنگ کے پردے موزوں رہیں گے لیکن انہیں اس بات کی زیادہ پروا بھی نہیں ہوتی کیوں کہ وہ بنیادی طور پر اپنے دماغ میں رہتے ہیں لہٰذا انہیں اس بات کی فکر نہیں ہوتی کہ ان کے اردگرد کیسی آسائش ہو۔

جوزا افراد بطور محبوب نہایت غیر ذمہ دار اور ناقابل اعتبار ہوتے ہیں، ان کے جذبوں میں کوئی پائیداری نہیں ہوتی، محبت کے عملی مظاہرے کے دوران میں کوئی بھی دلچسپ شے ان کی توجہ اپنی طرف مبذول کرلے گی، وہ میز پر رکھی ہوئی کتاب یا دیوار پر ٹنگی ہوئی کوئی تصویر بھی ہوسکتی ہے لیکن وہ اس پر کوئی نہ کوئی تبصرہ ضرور کریں گے اور آپ سے یہ توقع کریں گے کہ آپ عام الفاظ میں اس کا کوئی منطقی جواب بھی دیں، اگر آپ کی زبان سے جواب نکل گیا تو عملی اظہار دوبارہ جاری ہوجائے گا' جوزا کے لیے جنسی عمل کے دوران ایسی غیر معقول حرکت کرنا ایک عام سی بات ہے لیکن دوسروں کے لیے انتہائی تکلیف دہ ہوسکتی ہے۔

"وہ محبوب جو شعور سے عاری ہو، سب سے محبوب نہیں ہے، شدید الفت اور احتیاط ایک دوسرے کی ضد ہیں"۔

تھامس ہارڈی (قلم کار) شمسی برج جوزا، پیدائش 2 جون 1840ء

جوزا افراد بوریت سے بچنے کے لیے عام طور سے سیکس کو بھی دوسری بیشتر سرگرمیوں کی طرح استعمال کرتے ہیں، تنوع سے دلچسپی اور مستقل تحریک ہونے کی وجہ سے جوزا افراد سے اکثر انتہائی عجیب و غریب ساتھی ٹکراتے ہیں، ان جڑواں بچوں کے نزدیک سب سے شہوت انگیز پارٹنر وہ ہے جو تیز فہم ہو جوزا افراد کو جسمانی ملاپ سے حاصل ہونے والی تسکین سے خاص رغبت نہیں ہوتی بلکہ اس دوران باتیں کرنے سے ہوتی ہے، بعض اوقات انہیں محض فلرٹ کر کے اتنی لذت حاصل ہوتی ہے

جتنی جنسی ملاپ سے نہیں ہوتی۔

"میں فطری طور پر فلرٹ ہوں لیکن میں اسے جنسی نقطۂ نگاہ سے نہیں دیکھتا، بیشتر اوقات میں کسی نہایت پرجوش پلّے جیسا ہوتا ہوں، میں سوچتا ہوں کہ میں کسی سے بے تکلفی سے پیش آرہا ہوں، وہ سمجھتا ہے کہ میں اس سے فلرٹ کر رہا ہوں"۔

کائلی مائنوگ (سنگر) شمسی برج جوزا، پیدائش 28 مئی 1968ء

جوزا افراد اپنے اعصاب کے سہارے زندہ رہتے ہوئے لگتے ہیں، نوجوان جوزا افراد کو سگریٹ نوشی سے پرہیز کرنا چاہیے کیوں کہ یہ ایک اعصابی عادت بن جائے گی جسے ترک کرنا انتہائی دشوار ہوگا، جوزا ہاتھ پر حکومت پر کرتا ہے اور جوزا افراد کو ہاتھ سے کام کرنے میں بے حد تسکین ملتی ہے' اس رجحان کو مزاج کے چڑچڑے پن سے جوڑ دیں تو سگریٹ نوشی خطرناک حد تک پرکشش ہوجاتی ہے۔

اپنے چڑچڑے پن پر قابو پانا ایک ایسا سبق ہے جو جوزا افراد کو ضرور سیکھنا چاہیے' ایک پختہ شعور کا مالک جوزا بہت ہی متین اور سنجیدہ اسکالر، ادیب، محقق اور معاشرے کا انتہائی قابل قدر شخص بن سکتا ہے لیکن شعور سے عاری جوزا اعصابی تناؤ کا شکار ایک نروس شخص ہی بن سکتا ہے جس کا کام صرف گپیں ہانکنا ہو۔

جوزا افراد کے نزدیک الفاظ کی بڑی اہمیت ہے، انہیں گفتگو کر کے اور خوش گوار یادوں سے کھیل کر تحفظ کا احساس ہوتا ہے، گفتگو اکثر ان کے ذہن میں ہوتی ہے، وہ معلومات کو جذب کرنے اور فوراً انہیں اپنے ذہن میں اپنے الفاظ میں تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

ایک جوزا کو معلومات دوسروں تک پہنچا کر بہت خوشی حاصل ہوتی ہے اور وہ محض اس عمل سے لطف اندوز ہونے کی خاطر اطلاعات دوسروں تک پہنچاتا ہے، کچھ لوگ صرف اپنے لیے علم میں اضافہ کرتے ہیں، ایک جوزا جو کچھ پڑھتا ہے، اس کا دوسری کتابوں کے نسخوں سے موازنہ کرتا ہے، اسے سہل بناتا ہے اور یہ تصور کرتا ہے کہ اس کے بارے میں کسی کو بتائے گا اور وہ یہ سب کچھ بیک وقت کرتا ہے۔

جوزا افراد ہر چیز کو الفاظ کا جامہ پہنانے کے اہل ہونا چاہتے ہیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ بعض جذبات کو الفاظ کا روپ دیا جاسکتا ہے، جوزا ان سے گتھم گتھا رہے گا اور آخر میں انہیں ایک طرف رکھ دے گا، جذبات کو ذہن کی چھلنی سے فلٹر کرنے کا یہ عمل یا تو نتیجہ خیز ثابت ہوتا ہے یا پھر وہ اس سے دست کش ہوجاتا ہے۔

جوزا افراد کا مشاہدہ غضب کا ہوتا ہے، جگہ سے ہٹی ہوئی کتابیں، کوئی نئی گھڑی یا خبر کوئی بھی شے ان

کی نگاہ سے نہیں بچ سکتی، یہی وجہ ہے کہ جوزا افراد بہت اچھے ڈرائیور ہوتے ہیں لیکن جب وہ ڈرائیونگ کے دوران کسی دکان سے نکلتے یا راہ چلتے ہوئے کسی دوست کی نشان دہی کریں گے جس کی ایک جھلک ممکن ہے آپ کو بھی نظر آئی ہو یا کسی نامور ہستی کو پہچان لیں گے جو آپ سے دو لائن آگے اپنی کار میں ہو تو آپ حیران ہو کر سوچیں گے کہ کیا ان کا دھیان واقعی روڈ پر ہے! پریشان نہ ہوں، جوزا افراد ایک ہی وقت میں دو مقامات پر ہو سکتے ہیں، آپ محفوظ ہاتھوں میں ہیں۔

اتنی ڈھیر ساری صلاحیتوں کے باوجود جب لوگوں کو یہ پتا چلتا ہے کہ جوزا لوگوں کو اپنے اوپر بھروسا نہیں ہوتا تو لوگ شک میں پڑ جاتے ہیں، خود اعتمادی کے اس فقدان کو اکثر طنز و مزاح کے پردے میں چھپا دیا جاتا ہے، ایک جوزا کو یہ قبول ہے کہ دوسرے سے کوئی کام ہی نہ کرے اور اسے غیر معتبر اور ناقابل بھروسا سمجھا جائے لیکن اسے یہ گوارا نہیں کہ وہ کوئی کام برے طریقے سے انجام دے اور اسے نااہل اور گھامڑ سمجھا جائے۔

اس کا یہ مطلب ہے کہ جوزا افراد اپنے آپ کو کسی نئے کام میں آزمانے سے گھبراتے ہیں، وہ اپنی کم علمی کو چرب زبانی سے تو چھپا لیتے ہیں اور لوگ بھی ان کی بصیرت سے مرعوب ہو جاتے ہیں لیکن وہ اس خیال سے کسی بڑے کام میں ہاتھ ڈالنے سے ڈرتے ہیں اور آگے نہیں بڑھتے کہ کہیں انہیں احمق نہ تصور کیا جائے، یہ بہت بڑا المیہ ہے کیوں کہ جوزا لوگوں کا لچک دار ذہن انتظامیہ کی بالائی سطح پر کردار ادا کرنے میں بہت کارآمد ہو سکتا ہے۔

پیشہ ورانہ سرگرمیاں

لوگ جوزا کے ساتھ کام کر کے خوش ہوتے ہیں کیوں کہ وہ اپنی خوش مزاجی اور لطیفہ گوئی یا چٹکلے بازی سے سب کو محظوظ کرتے ہیں، وہ سماجی طبقے میں ایک دوسرے کو ملانے والے اور دفتر میں سب سے اچھا ربط ضبط رکھنے والے ہوتے ہیں چوں کہ وہ دفتر میں سن گن لیتے رہتے ہیں لہٰذا ان کے پاس چٹپٹی خبریں بھی ہوتی ہیں۔

عطارد کی حاکمیت میں جوزا افراد بہت اچھے سیلز مین اور صحافی ثابت ہوتے ہیں لیکن چوں کہ وہ ہاتھ سے کام کرنا پسند کرتے ہیں اور بڑے چابک دست ہوتے ہیں لہٰذا بڑھئی کے کام، جیولری اور ٹیکسٹائل میں بھی اچھے رہتے ہیں، وہ بہت اچھے ٹائپسٹ بھی ہوتے ہیں، ان کی باتیں بہت اثر انگیز ہوتی ہیں، ان میں شعبدہ بازی کی بھی صلاحیت ہوتی ہے، اپنی رابطے کی صلاحیت کی وجہ سے وہ بہت اچھے معلم ہو سکتے ہیں، خاص طور سے ہائی اسکول کے طلبہ کے، کیوں کہ ان سے تبادلۂ خیال

کرنا آسان ہوتا ہے' آج کے دور میں آئی ٹی کا شعبہ جوزا افراد کے لیے بہت مناسب ہے۔

تیز رفتار پیغام رساں

ورلڈ وائڈ ویب کا موجد ٹم برنرس لی 8 جون 1955ء کو پیدا ہوا تھا، وہ شمسی برج جوزا کی ایک عمدہ مثال ہے، ویب نے کمیونیکیشن کو دنیا بھر میں سستا اور فوری کر دیا ہے اور یہ فاصلے کی رکاوٹوں کو مسلسل دور کر رہا ہے۔

ٹم برنرس لی نے اپنے ویب سافٹ ویئر کے میٹریل کو دماغ کی طرح کام کرنے کے خیال سے منظم کیا تھا جو ایک دوسرے کو آپس میں جوڑے اور ان کا آپس میں رابطہ ہو پھر اس نے پروٹوکول کو ترقی دی جس سے تمام معلومات کو منظم کر کے پورے نیٹ ورک کے ذریعے ڈیلیور کی جا سکتی تھیں' ماس کمیونیکیشن سے ابتری پھیل سکتی تھی لیکن برنرس لی کے سسٹم کے باعث ہم بے حد منظم اور صحیح معنوں میں جوزا کے طریقے سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

ویب مقبول ہے کیوں کہ یہ ہر کس و ناکس کی دسترس میں ہے، برنرس لی نے اپنا سافٹ ویئر رجسٹرڈ کرانا پسند نہ کیا حالاں کہ اس کی وجہ سے اسے کئی بلین ڈالر کا نقصان برداشت کرنا پڑا لیکن اس نے یہ نقصان برداشت کر لیا کیوں کہ اس کی اصلی خواہش رابطہ تھی، یہاں تک کہ ان لوگوں سے بھی جو اس کا سافٹ ویئر نہ خرید سکیں، اس چیز نے ویب کی کامیابی کو کمیونیکیشن اور انفارمیشن کے میڈیم کے طور پر یقینی بنا دیا، یہ جوزا کی رابطہ اور اطلاعات کی خواہشات کی ایک حیرت انگیز مثال ہے جو کئی بلین ڈالر کے حصول کی خواہش پر غالب آ گئی۔

جوزا کی صحت

جوزا ہاتھ، بازو اور پھیپھڑے کے علاقوں پر حکومت کرتا ہے لہٰذا جوزا افراد کو ان علاقوں میں نقصان پہنچ سکتا ہے اور وہ انفیکشن کا شکار ہو سکتے ہیں۔ (پھیپھڑوں میں انفیکشن کے احتمال کی وجہ سے بھی انہیں سگریٹ نوشی سے پرہیز کرنا چاہیے)

مستقل ذہنی سرگرمیوں اور کمزور پھیپھڑوں کی وجہ سے جوزا افراد کو تازہ پھلوں اور سبزیوں کی ضرورت ہوتی ہے، نارنجی رنگ کی غذائیں جیسے نارنگیاں، گلابی چکوترے، شفتالو اور خوبانیاں ان کے لیے اضافی فائدہ مند ہوں گی جو ان کے پھیپھڑوں کو ڈھیلا کریں گی اور بلغم بننے سے روکیں گی، انہیں ہاضم رفع کرنے کے لیے ڈھیر سارا پانی اور گاجر کا رس استعمال کرتے رہنا چاہیے۔ اگر بلغم زیادہ بنتا ہو تو انہیں دودھ، مکھن وغیرہ کے استعمال کو کم کرنا چاہیے۔

جوزا لوگوں کا ذہن چوں کہ ہر وقت مصروف رہتا ہے لہٰذا انہیں سکون حاصل کرنے میں دشواری ہوتی ہے، انہیں چاہیے کہ وہ رات میں سونے سے پہلے شکم سیر ہو کر کھانے اور دن میں بے وقت چائے یا کافی پینے سے پرہیز کریں۔

ذہنی سکون حاصل کرنے کے لیے مراقبہ نہایت عمدہ ہے' منظر کی تبدیلی بھی مفید ہے، مراقبے کے دوران میں سانس پر خاص دھیان دیں، سانسیں باقاعدہ اور گہری ہونی چاہئیں۔

بدقسمتی سے اس دہری علامت کا یہ مطلب ہوسکتا ہے کہ وہ ایک ہی وقت میں دہرے امراض کا شکار ہوں، جوزا کی عام تکلیفوں میں انیمیا، اعصابی بے قاعدگی، کندھوں کا اکڑاؤ، بازوؤں اور انگلیوں کے زخم یا امراض، پیروں میں درد، سینے کی تکلیف، سانس لینے میں دشواری، مناسب آکسیجن کی کمی، حلق میں تکلیف، ٹی بی اور پھیپھڑوں میں پانی آجانا شامل ہے۔

خوشبو سے علاج کے لیے پودینہ، لیونڈر، لیموں کی پتیاں، گل لالہ اور پیپرمنٹ کی خوشبو ان کے لیے فائدہ مند ہے۔

جوزا شریک حیات

کوئی جوزا آپ کو کسی تقریب میں کھانے کی ٹیبل کے آس پاس نظر نہیں آئے گا بلکہ وہ کسی گوشے میں کسی سے گپ شپ لڑاتا ہوا' مشروبات سے لطف اندوز ہوتا ملے گا۔

جوزا افراد کو اچھی باتیں کرنا اچھا لگتا ہے اور ذہین لوگ بھی اچھے لگتے ہیں لہٰذا ذرا سا اس کے قریب ہو جائیں اور سلام دعا کریں تو جواباً جوزا کے چہرے پر فوراً مسکراہٹ آجائے گی' ان کا شمار ان معدودے چند برجوں میں ہوتا ہے جو شیریں اندازِ تخاطب سے خوش ہو جاتے ہیں، اگر یہ آشنائی دلچسپ اور رومان انگیز ہو تو وہ لطف اندوز ہوں گے اور جب تک آپ ان سے فلرٹ کرتی رہیں گی، وہ محظوظ ہوتے رہیں گے۔

کسی جوزا سے معاشقہ لڑاتے ہوئے غالب ہونے کی نہیں بلکہ مغلوب ہونے کی کوشش کریں' ان کا اتالیق بننے سے گریز کریں' یہ لوگ ہر چالاکی اور فریب سے بہت اچھی طرح واقف ہیں، حقیقت یہ ہے کہ پیار میں دھوکا اور فریب انہوں نے ہی تخلیق کیا ہے اور یہ انہی کا کھیل ہے لہٰذا ان کے کھیل میں انہیں مات دینے کی کوشش مت کریں، وہ آپ کو مات دے کر بہت خوش ہوں گے۔

جوزا افراد کو اپنا ہاتھ اور بازو چھوا جانا پسند ہے اور وہ خاص طور سے اس حوالے سے بہت حساس ہوتے ہیں، اگر کسی جوزا خاتون کے ہاتھ کو بوسہ دیا جائے تو وہ بہت خوش ہوگی کیوں کہ اس طرح اسے

اپنی آنکھیں مٹکانے اور اپنی مخروطی انگلیوں کی نمائش کرنے کا بھی موقع ملے گا۔

پہلی بار ساتھ نکل رہے ہوں تو کوئی فلم دیکھنا اور بعد میں کسی عمدہ سے کیفے میں کافی پینا بہت عمدہ تجویز ہوگی' جوزا کو گفتگو کرنے اور اس گفتگو سے کچھ جاننے اور لطف اندوز ہونے کے لیے فلم کا موضوع مل جائے گا۔

جوزا کے لیے تحفہ

کتابیں، موسیقی، ویڈیو یا ایسی کوئی بھی چیز جو ان کے علم کی پیاس بجھائے، قابل قدر ہوگی، اسی طرح وہ تھیٹر، کنسرٹ یا کسی تفریحی سفر پر جانا پسند کریں گے جہاں تفریح کے موقع حاصل ہوسکیں، تحفے کا بہت قیمتی یا کوالٹی برانڈ کا ہونا ان کے لیے اتنا متاثر کن نہیں جتنا اس کا دلچسپ اور تخلیقی نوعیت کا ہونا متاثر کن ہے لہٰذا کسی ایسی شے کے بارے میں سوچیں جو ذرا نفیس قسم کی ہو اور اگر اس سے کوئی چھوٹی سی کہانی بھی وابستہ ہو تو یہ اور بھی اچھی بات ہے، وہ اپنے دوستوں کو اس دلچسپ تحفے کے بارے میں بتا کر بہت خوش ہوں گے جو آپ نے انہیں دیا ہے۔

ایک نظر میں مثبت اور منفی خصوصیات

جوزا شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں حاضر جواب، ہنس مکھ، ہمہ گیر، ذہین، پُر جوش، مصلحت اندیش، موقع شناس، زندہ دل اور خوش مزاج ہوتی ہے جب کہ اس کے منفی پہلو یہ ہیں: قوت فیصلہ کا فقدان، بے ڈھنگا پن، خود پسند، بے پروا، بے تعلق، جلد بدل جانے والا، فضول گو، آوارگی پسند، ہرجائی۔

ثور اور جوزا کی حد اتصال

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 19 مئی تا 24 مئی ہے تو آپ برج ثور اور برج جوزا کے سنگم پر پیدا ہوئے ہیں اور اس طرح دونوں برجوں کی خصوصیات کا دل چسپ امتزاج رکھتے ہیں۔ اس سنگم پر پیدا ہونے والے افراد کو سدا بہار کہا جا سکتا ہے۔ وہ طاقت ور، قائل کرنے والے اور زرخیز ہوتے ہیں۔ وہ جو کچھ بھی کریں، بے تحاشا کرنا چاہتے ہیں لیکن ثور اور جوزا کی حد اتصال شخصیت میں تضادات بھی پیدا کرتی ہے، جس کی وجہ ثور اور جوزا کے عناصر کا اختلاف ہے۔ اس سنگم پر ثور کی خاکی خصوصیات جوزا کی ہوائی خصوصیات سے جڑی ہوئی ہیں اور یہ تضاد جسم اور دماغ کے مابین پیچیدہ مسائل پیدا کر سکتا ہے۔ شاید اسی وجہ سے ان لوگوں میں مخصوص جذبات انگیز حس کا فقدان ہوتا ہے اور وہ اپنی جبلت پر بھروسا بھی نہیں کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ جذباتی معاملات میں حد سے زیادہ گڑبڑا جاتے ہیں یا دوسروں کے جذبات اور احساسات کی طرف سے حد درجہ بے حس اور سرد مہر نظر آتے ہیں۔ اگر وہ نظم و ضبط کو فروغ دیں اور اپنی اہلیت و استعداد کا درست استعمال کریں تو پائیدار کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ انہیں چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو محدود رکھیں اور زیادہ شعبوں میں ٹانگ نہ اڑائیں، بلکہ کسی ایک ہی شعبے میں مہارت حاصل کرنے پر دھیان دیں۔

جوزا کی شوخیاں اور بلند پروازی سرطان کے لیے باعث کشش ہیں اور سرطان کا پُراسرار و تخیلاتی انداز جوزا کے لیے شوق تجسس کو ابھارتا ہے لیکن جب یہ دونوں یکجا ہو جائیں تو دونوں کے فطری اور مزاجی اختلافات نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ جوزا گھر میں ٹک کر نہیں بیٹھ سکتا، اسے محفل محفل گھومنے اور لوگوں سے گفت و شنید میں لطف آتا ہے جب کہ سرطان گھر گھسنا اور اپنی دنیا میں مگن۔ دونوں کے درمیان بنیادی تضاد یہ ہے کہ سرطان احساس و جذبات کو زیادہ اہمیت دیتا ہے، جب کہ جوزا ذہن اور علم کو، لہٰذا دونوں دو مختلف منزلوں کے مسافر ہیں۔ ان کی رفاقت ہر روز ایک نیا مسئلہ کھڑا کرے گی۔ سرطان سے یہ برداشت نہ ہوگا کہ اس کا جوزا ساتھی دوسروں سے مسکرا مسکرا کر خوش گفتاری کا مظاہرہ کرے، اور اس کی موجودگی سے ہی غافل ہو جائے۔ اسی طرح جوزا بھی سرطان کی جذباتیت اور

احساسات کو نہیں سمجھ پائے گا اور سرطان کی نظر میں غیر مخلص ٹھہرے گا۔ جوزا، سرطان کو ''بور'' قرار دے گا، خصوصاً اس کی یاسیت پسندی سے بے زار ہوگا۔ دونوں کے موڈ مزاج کا کچھ پتا نہیں کہ کب کیسا ہوگا۔ چناں چہ اسے ایک کامیاب تعلق نہیں کہا جا سکتا ہے۔

جوزا شخصیت اور کردار

برج جوزا کا نشان جڑواں بچے ہیں۔ یہ نشان کسی جوزا شخصیت کے دہرے پن کی نشان دہی کرتا ہے۔ جوزا کا عنصر ہوا ہے، جس سے اظہار ذات کی نشان دہی ہوتی ہے۔

جوزا افراد بڑی آسانی سے لوگوں کو اپنا دوست بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ غیر معمولی ہمہ گیری اور دانش ورانہ تجسس، زبردست ذہنی استعداد اور اثر آفرینی جوزا افراد کی شخصیت کا خاصا ہے۔ ان لوگوں میں بلا کی ذہنی توانائی موجود ہوتی ہے۔ ایک جوزا شخصیت اور کردار کی مکمل طور پر تشریح کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ اس کی وجہ ان کی شخصیت کا دہرا پن ہے۔ ان لوگوں میں بیک وقت وفاداری اور متلون مزاجی، خلوص و محبت اور ہوشیاری، وفا اور جفا موجود ہو سکتی ہیں۔ یہ تبدیلی پسند کرتے ہیں اور نئے منصوبوں کے بارے میں سوچتے رہتے ہیں۔

برج جوزا کا حاکم سیارہ عطارد پیغام رساں کہلاتا ہے، اسی لیے جوزا افراد کی شخصیت و کردار میں تیز فہمی، تیز رفتاری اور بے باکی پائی جاتی ہے۔ وہ فوراً کسی کام کو یا صورت حال کو سمجھ لیتے ہیں تاہم استقامت کے سخت فقدان کا شکار ہوتے ہیں اور ایک غیر مستقل مزاجی کی کیفیت ان کی شخصیت کا حصہ بنی رہتی ہے۔ اسی طرح یہ لوگ اکثر کسی کام کے آغاز پر جس قدر پُر جوش نظر آتے ہیں، اس کے اختتام پر عموماً منظر سے غائب ہو چکے ہوتے ہیں۔ سفر اور اسپورٹس ان کے لیے بے حد ضروری ہیں۔ رابطہ اور میل جول ان کی زندگی کے جوہر ہیں۔ تنہائی اور اکیلے پن کو یہ برداشت نہیں کر سکتے۔ کسی بھی مقابلے یا بازی کی سنسنی خیزی سے خوب لطف اندوز ہوتے ہیں۔ آزادی سے خرچ کرتے ہیں اور اکثر فوری نوعیت کے کاموں کی طرف جلد راغب ہوتے ہیں۔ کسی کام کو شروع کرنے کے بعد ایک لمبے عرصے تک نتائج کے انتظار میں صبر و سکون سے بیٹھنا، ان کے بس کی بات نہیں۔ جوزا افراد کی حس مزاح اور تفریح پسندی کی عادت ہمیشہ عروج پر رہتی ہے۔ یہ اپنے حلقۂ احباب میں ہمیشہ چہکتے ہوئے نظر آئیں گے۔ ان لوگوں کو ہر صورت میں مستقل مزاجی پر توجہ دینا چاہیے۔

جوزا کا عشرۂ اوّل

اگر آپ برج جوزا کے تحت 25 مئی سے 2 جون تک پیدا ہوئے ہیں تو آپ کا تعلق جوزا کے عشرۂ

اوّل سے ہے اور آپ دہرے عطاری اثرات کے حامل ہیں۔ اس عرصے میں پیدا ہونے والے جوزا افراد جنگجویانہ فطرت رکھتے ہیں۔ وہ اپنے جس مؤقف کو درست سمجھتے ہیں، اس پر ڈٹ جاتے ہیں، خواہ یہ مؤقف غلط ہی کیوں نہ ہو اور اسے منوانے کے لیے انہیں کتنی ہی مخالفت اور دشمنی مول لینا پڑے۔ یہ لوگ عمل کی آزادی اور سوچ کی آزادی پر گہرا یقین رکھتے ہیں، لہٰذا معاشرے کے ٹھکرائے ہوئے بے بس اور مجبور لوگوں کو نا صرف تحفظ فراہم کرنا چاہتے ہیں بلکہ ان کا استحصال کرنے والوں سے انہیں نجات بھی دلانا چاہتے ہیں۔ یہ لوگ ہمیشہ متحرک نظر آتے ہیں اور اپنا وقت ضائع نہیں کرتے۔ اگر کوئی ان کی بات یا ان کا مؤقف نہیں سمجھ سکتا تو یہ اس کا مسئلہ ہے۔ یہ اسے چھوڑ کر تیزی سے آگے بڑھ جائیں گے۔ غیر معمولی ذہنی توانائی، مہمان نوازی اور خود انحصاری ان کی شخصیت کے نمایاں وصف ہیں۔ یہ لوگ اعلیٰ مقاصد اور فنون لطیفہ میں بہت شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ ان کا تیزی سے سوچنے کا عمل ان کی بے پناہ سرگرمیوں کی عکاسی کرتا ہے مگر ان کی سوچ بہت تیزی سے بدلتی ہے اور وہ ایک منصوبے سے دوسرے منصوبے تک چھلانگ لگانے میں کوئی تاخیر نہیں کرتے، لہٰذا اکثر اپنے پیچھے نامکمل منصوبوں کی ایک لمبی قطار چھوڑ جاتے ہیں۔ درحقیقت عمر کے ابتدائی حصے میں جو چیزیں انہیں بوجھ اور بندش لگتی ہیں، وہی مستقبل میں ان کی ترقی اور کامیابی کے لیے ضروری ہوتی ہیں مگر اکثر یہ انہی ذمے داریوں کو پورا کیے بغیر کچھ دوسری اوٹ پٹانگ سرگرمیوں میں ملوث ہو کر اپنے آپ کو ضائع کر سکتے ہیں اور ابتدائی عمر میں ان لوگوں کو بہت زیادہ ذمے دارانہ رویوں کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ انہیں چاہیے کہ جو کام شروع کریں، اسے پایۂ تکمیل تک ضرور پہنچائیں۔ دوسروں سے میل ملاقات میں صبر و تحمل پیدا کریں۔ اس عشرے میں پیدا ہونے والی چند مشہور شخصیات یہ ہیں: امریکی صدر جان ایف کینیڈی، شہرۂ آفاق فلمی اداکارہ مارلن منرو، مشہور امریکی وزیر خارجہ ہنری کسنجر، شہرۂ آفاق ادیب تھامس ہارڈی، حال ہی میں اکیڈمی ایوارڈ حاصل کرنے والے فلمی اداکار کلینٹ ایسٹ وڈ، مشہور اداکارہ بروک شیلڈ وغیرہ۔

جوزا کا عشرۂ دوم

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 3 جون سے 10 جون تک ہے تو آپ برج جوزا کے دوسرے عشرے سے تعلق رکھتے ہیں، جس پر سیارہ زہرہ اثر انداز ہے اور اس طرح آپ کی شخصیت سیارہ عطارد اور زہرہ کے اثرات کا حسین امتزاج پیش کرتی ہے۔ عشرۂ دوم کے تحت آپ ایک ٹھوس طریقۂ اظہار کے مالک ہیں اور حقیقت کو پوشیدہ رکھنا پسند نہیں کرتے۔ آپ کو دوسروں سے داد وصول کر کے بے حد طمانیت

حاصل ہوتی ہے۔ ممکن ہے آپ یہ بھی محسوس کرتے ہوں کہ دوسرے آپ کی بات درست طور پر نہیں سمجھ رہے، اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ آپ وہ طریقۂ اظہار اختیار کرتے ہیں جو دوسروں کے لیے مشکل یا مبہم ہو سکتا ہے۔ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ آپ بہت منہ پھٹ ہیں، خوشامد اور چاپلوسی آپ کو نہیں آتی، فقرے چست کرنا یا طنزیہ گفتگو آپ کا محبوب مشغلہ ہے۔ اس سلسلے میں آپ خود کو بھی معاف نہیں کرتے، بحث و مباحثہ اور مناظرے بازی آپ کو پسند ہے اور اس حوالے سے آپ اپنا مخصوص مؤقف اور طرز استدلال رکھتے ہیں۔ صنف مخالف کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے سارے گر آپ جانتے ہیں۔ آپ ہر میدان میں کامیابی اور فتح کا جھنڈا لہرانا چاہتے ہیں۔ آپ کا ایک مسئلہ یہ بھی ہے کہ آپ کو نظر انداز کیا جاتا ہے یا سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا۔ بہر حال یہ طے ہے کہ آپ ایک کھلے دل، کھلے ذہن اور کھلے ہاتھ سے خرچ کرنے والے انسان ہیں۔

جوزا کا عشرۂ سوم

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 11 جون سے 18 جون تک ہے تو آپ برج جوزا کے تیسرے عشرے میں پیدا ہوئے ہیں۔ یہ عشرہ سیارہ یورینس کے زیر اثر ہے، لہٰذا آپ کے اندر جدت و ایجاد پسندی کے ساتھ تھوڑی سی سختی بھی پائی جاتی ہے۔ آپ حیرت انگیز کامیابیاں حاصل کرنے کے اہل ہیں لیکن آپ انسانی سوچ کو بھی برقرار رکھتے ہیں۔ اگرچہ یہ عشرہ موجدین کا ہے لیکن نفسیات بھی آپ کے لیے مناسب پیشہ ہے۔ اس عشرے کا مرکزی تصور ''متلاشی'' ہے۔ عشرۂ سوم کے عشرے میں پیدا ہونے والے افراد دلیر، مہم جو اور طالع آزما ہوتے ہیں۔ وہ اس بات کے لیے کوشاں رہتے ہیں کہ کون و مکاں کی حدود و قیود سے آگے نکل جائیں۔ یہ لوگ جسمانی سرگرمیاں اور رنگ رلیوں سے خوب لطف اندوز ہوتے ہیں۔ بے چین فطرت کے حامل سیماب صفت جوزا عشرۂ سوم کے افراد اپنی نجی زندگی میں متواتر متحرک رہتے ہیں۔ وہ جگہ، کاروبار، کیریئر اور دوست بدلتے رہتے ہیں۔ یہ لوگ جتنی آسانی اور سہولت سے اپنا کاروبار چلاتے ہیں، اتنی ہی آسانی سے اپنا گھر بھی چلاتے ہیں۔

برج جوزا کی محبت کے رنگ ڈھنگ

برج جوزا سے متعلق افراد (خواتین و مرد) متعدد معاشقوں، تعلقات حتیٰ کہ شادیوں کے سبب خاصی شہرت پاتے ہیں۔ ان لوگوں کو ایک ٹھوس بنیاد کی ضرورت ہوتی ہے اور انہیں یہ سمجھنا چاہیے کہ شادی کا مقصد محض تفریح نہیں بلکہ یہ ایک بھاری ذمے داری ہے۔ محبت کے معاملات میں یہ لوگ عارضی پینگیں بڑھانے اور خوشیاں بکھیرنے میں بہت عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں لیکن پھر دل

توڑنے میں بھی ان کا کوئی جواب نہیں ہے۔ ان کی مثال ایک ایسے شخص کی ہے جو ادھر اُدھر منہ اٹھائے پھرتا ہے اور کبھی چین سے نہیں بیٹھتا۔ جوزا افراد کی محبت یا تعلقات کے اسرار کو سمجھنا بڑا مشکل کام ہے۔ ان کا زاویۂ نگاہ ہمیشہ ذہنی اور منطقی ہوتا ہے۔ گویا یہ محبت اور تعلقات میں دل سے نہیں بلکہ دماغ سے کام لیتے ہیں۔ شاید اسی وجہ سے ازدواجی تعلقات ان کے نزدیک ایک ثانوی حیثیت اختیار کر لیتے ہیں۔ اگرچہ یہ لوگ ایک مفروضہ آئیڈیل کے حصول کے لیے سرگرداں رہتے ہیں لیکن خرابی یہ ہے کہ ان کا وہ آئیڈیل بھی ان کے وقتی موڈ کے مطابق بدلتا رہتا ہے۔ ان لوگوں کی ذہنی قلابازیوں سے ان کے خیالات اور خواہشات میں بڑی تیزی سے تبدیلیاں رونما ہوتی رہتی ہیں۔ دوسرے لوگوں کی سست روی جوزا افراد کے لیے ہمیشہ ایک مسئلہ بنی رہتی ہے۔ ان کے شریکِ کار یا شریکِ حیات کے لیے ذہین اور چاق و چوبند ہونا لازمی ہے، بصورت دیگر روزانہ کوئی تنازع جنم لیتا رہے گا۔

یہ لوگ بیک وقت دو یا دو سے زائد جگہ عشق لڑانے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ہوا کے مانند آزاد رہیں۔ ان کے بارے میں کوئی پیش گوئی کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ انہیں اپنے محبوب یا جیون ساتھی کے انتخاب میں بڑی ہوشیاری سے کام لینا چاہیے۔ انہیں ایک ایسے ساتھی کی ضرورت ہوتی ہے جو مسلسل ان کی دل چسپیوں کو ابھارتا رہے، زندگی میں یکسانیت پیدا نہ ہونے دے۔

جوزا باپ

ایک باپ کی حیثیت سے آپ کا زاویۂ نگاہ آپ کے بچوں کی بہ نسبت زیادہ پختہ اور وسیع ہے، لہٰذا آپ کے اور آپ کی اولاد کے درمیان جنریشن گیپ یا ذہنی فاصلہ پیدا ہونے کا اندیشہ نہیں۔ آپ زمانے کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں، خاص طور سے اپنے بچوں کے مستقبل اور ترقی کے معاملے پر آپ کی سوچ زمانے سے ہم آہنگ ہے۔ تاہم آپ حد سے زیادہ نکتہ چیں اور حاکمیت پسند ہو سکتے ہیں۔ بے جا مداخلت کے رجحان سے بچنے کی کوشش کریں۔

جوزا ماں

آپ کا شمار ان معدودے چند خواتین میں ہوتا ہے جو کہ پیشہ ورانہ مصروفیت کے تقاضوں کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ گھر اور بچوں کی ذمے داریاں پوری کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، نیز چالاکی اور گھماؤ پھراؤ کی حیرت انگیز شعبدے بازی میں زبردست مہارت کا مظاہرہ کر سکتی ہیں۔ آپ کو دانش ورانہ تحریک کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگرچہ آپ ایک بہترین ماں ہیں مگر صرف ماں بننے پر ہی قناعت نہیں کرتیں۔ آپ کی سب سے بڑی خامی ممکنہ شفقت کا فقدان ہو سکتی ہے۔ بہرحال آپ ترغیب و

تحریک کے تحت گوناگوں سرگرمیوں میں حصہ لیتی ہیں اور تفریح کا سامان فراہم کرتی ہیں۔

جوزا شوہر

بحیثیت شوہر جوزا مرد ایک ایسی شریک حیات چاہتا ہے جو اس کے ذہنی اور جسمانی مشاغل میں اس کا ساتھ دے سکے اور ضروریات سے زیادہ گھریلو ماحول کی پابندی ہو کر نہ رہ جائے۔ وہ جتنی مرتبہ فرمائش کرے، وہ اتنی ہی مرتبہ گھر کا ماحول تبدیل کرنے کے لیے آمادہ ہو جائے۔ ایک غلبہ پسند عورت جوزا شوہر کے لیے مناسب نہیں ہوتی، کیوں کہ عموماً جوزا افراد کی گھریلو زندگی برائے نام ہوتی ہے۔ جوزا مرد دوسری عورتوں سے ہنسی مذاق کرنے کا عادی ہوتا ہے لیکن اس کی ذہنی آوارہ گردی کو سنجیدگی سے نہیں لینا چاہیے۔

درحقیقت جوزا مرد میں بہت زیادہ سمجھ بوجھ ہوتی ہے اور ان سے زیادہ کوئی اور مرد رومانوی کردار ادا نہیں کر سکتا۔ اگر جوزا مرد کو ایک ایسی شریک حیات مل جائے جو اس کے خاندانی تصورات کو حقیقت بنا دے اور اس کے ساتھ دنگا فساد نہ کرے تو اس کی شادی بڑی کامیاب رہے گی۔ یہ لوگ اپنے احساس کم تری کو چھپانے کے لیے صرف دکھاوے کا رعب جماتے ہیں۔ گھریلو زندگی میں جوزا شوہر کا رویہ تھوڑا سا تنقیدی ہوتا ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ ہر کام ان کی مرضی کے مطابق ہی ہونا چاہیے لیکن جب حالات ان کی مرضی کے خلاف جا رہے ہوں تو یہ ہنگامہ برپا کر دیتے ہیں۔ زندگی کی یکسانیت سے یہ لوگ نفرت کرتے ہیں۔ اگرچہ یہ لوگ اپنے بچوں سے بڑی محبت کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان کے ساتھ سخت رویہ اختیار کرتے ہیں۔

جوزا بیوی

ایک بیوی کی حیثیت سے جوزا عورت بہترین اور دانش مند شریک حیات ثابت ہوتی ہے۔ اس کے لیے زیادہ پُرکشش چیز ذہنی رفاقت ہوتی ہے۔ اسے یہ احساس دلانا چاہیے کہ وہ رفیق حیات ہے، کوئی خادمہ نہیں ہے۔ جوزا عورت کے لیے ضروری ہے کہ شادی کے بعد بھی وہ گھر سے باہر بھی اپنی سرگرمیاں جاری رکھ سکے، لہٰذا ان کے شوہروں کو یہ شکایت ہو سکتی ہے کہ ان کی بیوی امور خانہ داری کو مناسب وقت نہیں دیتی ہیں۔ بہرحال اگر دونوں کے درمیان ہم آہنگی موجود ہے تو اس صورت حال پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ بعض حالات میں یہ بھی ہوتا ہے کہ جوزا عورت اپنی بہترین صلاحیت سے کام لے کر اپنے گھر اور کیریئر دونوں کے ساتھ بڑی خوش اسلوبی سے انصاف کرتی ہے۔ جوزا عورت اس بات پر بہت زور دیتی ہے کہ اپنے گھر کو کس طرح چلایا جائے۔ اگرچہ وہ دوسری بیویوں کی طرح زیادہ

وقت اپنے گھر میں نہیں گزارتی لیکن یہ خواتین ذہین، شائستہ اور سلیقہ مند ہوتی ہیں اور بدنظمی برداشت نہیں کرتیں۔ وہ پُرکشش اور باخبر ہوتی ہیں اور اپنے شوہروں کے لیے مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔

جوزا اور جوزا کا ساتھ

ایک ہی برج جوزا کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد اپنی بنیادی خصوصیات میں خاص مماثلت رکھتے ہیں۔ ان کی خوبیاں اور خامیاں مشترک ہیں۔ ان دونوں کا باہمی تعلق بڑا دل چسپ اور حیرت انگیز ہوگا۔ یہ دونوں ڈالی ڈالی چہکنے والے ایسے پرندے ہیں جو ابھی ساتھ ساتھ بیٹھے خوش گپیوں اور خوش فعلیوں میں مصروف نظر آئیں گے تو پلک جھپکنے کے دوران میں کوئی ایک کسی اور سمت میں پرواز کر چکا ہوگا اور ضروری نہیں ہے کہ دوسرا اس کا تعاقب کر رہا ہو، وہ فوراً کسی اور سمت میں پرواز کے لیے پر تول سکتا ہے اور پھر کسی بھی وقت دونوں اسی طرح یکجا نظر آ سکتے ہیں۔ گویا جوزا اور جوزا کا ساتھ شروع ہو کر اچانک ختم اور ختم ہو کر اچانک پھر شروع اور پھر ختم...... یہ ابتدا اور اختتام کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہو سکتا ہے، جس میں دونوں کی ایک دوسرے سے دل چسپیاں اور بے زاریاں ساتھ ساتھ چلتی رہتی ہیں۔

خوش مزاج اور نت نئی دل چسپیوں کے دل دادہ جوزا کے لیے زندگی میں تغیر و تبدل بہت ضروری ہے۔ وہ یکساں حالات و واقعات اور ماحول کے جمود سے جلد اکتا جاتا ہے۔ دوستی یا ازدواجی زندگی میں بھی ہیجان خیزی اور کچھ نیاپن اس کے لیے ضروری ہے۔ وہ نئے تجربات کرنے کا عادی ہوتا ہے۔ دو جوزا افراد ایک دوسرے کی یہ ضرورت پوری کر سکتے ہیں، مگر دونوں اپنی پارہ مزاجی کے باعث بالآخر ایک دوسرے سے اکتانے لگیں گے اور وہ اپنے لیے کسی نئی دل چسپی کی تلاش شروع کر سکتے ہیں۔ بلاشبہ کسی جوزا شخصیت کی دل چسپی کا ایک مرکز پر قائم رکھنا ایک تنی ہوئی رسی پر چلنے کے مترادف ہے۔ دونوں کو ہر وقت ایک دوسرے کی مدد و تعاون کی ضرورت ہوگی مگر ساتھ ہی دونوں میں سے ہر ایک اپنے لیے مکمل آزادی کا بھی طلب گار ہوگا۔

جوزا اور جوزا کی رفاقت کے بارے میں قبل از وقت کچھ کہنا بڑا مشکل کام ہے۔ اگر ان میں سے کسی ایک کے انفرادی زائچے میں بھی سیارگان کی پوزیشن فطری استحکام اور مزاجی سنجیدگی ظاہر کر رہی ہو تو اس جوڑی کے دیرپا اور پائیدار ہونے کے امکان ہو سکتے ہیں۔

جوزا اور سرطان کا ساتھ

جوزا کا عنصر ہوا اور سرطان کا پانی ہے۔ دونوں عناصر کے درمیان کوئی تعلق خاص نہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق یہ دونوں جڑواں بروج ہیں، یعنی سرطان، برج جوزا سے دوسرا اور جوزا برج سرطان

سے بارہویں نمبر پر۔

سرطان شخصیت کے مثبت پہلو یہ ہیں: حساس، ہمدرد، پُراثر و مؤثر، وفادار، تخیلاتی۔ جب کہ اپنی منفی خصوصیات میں سرطان شخصیت تذبذب کا شکار، یاسیت پسند، احساس کم تری میں مبتلا، من موجی اور زود رنج ہوتی ہے۔

جوزا اور اسد کا ساتھ

جوزا کا عنصر ہوا اور اسد کا آگ ہے۔ دونوں ایک دوسرے کے لیے تقویت اور گرم جوشی کا باعث ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں بروج کے درمیان موافقت کا زاویہ نظر موجود ہے۔

اسد شخصیت باوقار اور فراخ دل، وفادار اور مہربان، گرم جوش، خود شناس، اونچے خیالات و مزاج کی حامل ہوتی ہے۔ اس کے منفی پہلوؤں میں غرور و تکبر، ضرورت سے زیادہ خود اعتمادی اور خود پسندی ہوتی ہے۔ جوزا اور اسد کی یہ جوڑی بظاہر بڑی شان دار نظر آتی ہے، دونوں ایک دوسرے کے لیے بڑی کشش رکھتے ہیں۔ اسد کے شاہانہ انداز اور طور طریقے "جڑواں بچے" کو بہت لبھاتے ہیں اور باوقار مگر گلیمر کا دل دادہ اسد شوخ و حاضر جواب جوزا کی ذہانت سے جلد متاثر ہوتا ہے۔ اگر یہ شراکت کاروباری معاملات تک ہے تو بڑی فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے، البتہ ازدواجی زندگی میں یہ دونوں جذباتی طور پر ایک دوسرے کے لیے زیادہ بہتر رفیق ثابت نہیں ہوتے۔ دراصل اسد کی محبت اور جذبات دل کی گہرائی سے تعلق رکھتے ہیں جب کہ جوزا کی محبت پر بھی اس کا دماغ حکمران ہوتا ہے اور وہ جذباتی تعلقات میں بھی غور و فکر کیے بغیر آگے قدم نہیں بڑھاتا۔ چناں چہ جوزا کے تاخیری حربے اور بہانہ بازی اسد کو مشتعل کر سکتی ہے۔ دوسری طرف جوزا کو یہ شکایت ہو سکتی ہے کہ اس پر مکمل غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور وہ ایک محدود زندگی نہیں گزار سکتا۔ بہرحال اگر دونوں ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کریں اور مصالحانہ انداز اپنائیں تو یہ ایک مفید رفاقت ہوگی۔

جوزا اور سنبلہ کا ساتھ

جوزا کا عنصر ہوا اور سنبلہ کا مٹی ہے۔ دونوں کے عناصر میں مخالفت موجود ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں کے درمیان ناموافق زاویہ نظر موجود ہے۔ سنبلہ شخصیت اپنی مثبت خصوصیات میں اصول و ضابطے کی پابند، معقولیت پسند، تجزیہ کرنے کی عادی، کچھ پُراسرار اور نفاست پسند ہوتی ہے جب کہ اس کی منفی خصوصیات میں تنگ نظری اور غیر لچک دار رویے، عیب جوئی اور بہت زیادہ تنقید وغیرہ شامل ہیں۔

جوزا اور سنبلہ ایک ہی سیارے عطارد کے ماتحت ہیں لیکن دونوں ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں۔ عام تعلقات میں گمبھیر اور سنجیدہ مزاج سنبلہ، جوزا کو اس کی تیز فہمی، خوش طبعی، خوش گفتاری اور خوش فعلی کے سبب پسند کرتا ہے اور اس کی محبت میں فرحت و تازگی محسوس کرسکتا ہے، مگر دو قدم ساتھ چلنے کے بعد ان کے بنیادی اختلافات اور تضادات ابھر کر سامنے آنے لگتے ہیں۔ سنبلہ افراد عملی سوچ رکھتے ہیں اور مفروضات پر یقین نہیں کرتے ہیں جب کہ جوزا بیشتر وقت ایک خیالی دنیا میں بسر کرتا ہے۔ امن پسند سنبلہ کو تبدیلی اور انقلاب وغیرہ سے کوئی خاص دل چسپی نہیں ہوتی لیکن ہوا کے دوش پر سوار جوزا کے نزدیک جب تک متواتر تغیر اور تبدل نہ ہوتا رہے جینے میں کوئی مزہ ہی محسوس نہیں ہوتا۔ سنبلہ کو حسن ترتیب اور نفاست بہت عزیز ہے اور جوزا کا خانہ ان دونوں خوبیوں سے یکسر خالی ہے۔ سنبلہ زود رنج ہے۔ جوزا کو غصہ آجائے تو اس کی زبان نہایت تند و تلخ ہو جاتی ہے۔ جوزا کو بھی سنبلہ کی رفاقت خوش گوار لگ سکتی ہے، مگر صرف تھوڑے عرصے کے لیے، لہٰذا اس تعلق سے گریز ہی بہتر ہے۔

جوزا اور میزان کا ساتھ

دونوں کا عنصر ہوا ہے، لہٰذا عنصری خصوصیات یکساں ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق جوزا سے پانچواں برج میزان ہے جو محبوب کے لیے مخصوص ہے اور میزان سے جوزا کا نمبر نواں ہے جو مستقبل کی منصوبہ بندی کا خانہ ہے، لہٰذا دونوں کے درمیان موافقت کا شان دار زاویہ موجود ہے۔ میزان شخصیت کے مثبت پہلو مصلحت اندیشی، شائستگی اور سلیقہ، توازن اور انصاف پسندی، ذہانت اور دل کشی اور ہوشیاری ہے جب کہ منفی پہلو سہل روی اور کاہلی، تذبذب، خود غرضی اور بے ثباتی وغیرہ ہیں۔

جوزا اور میزان کا تعلق ایک حسین رفاقت میں ڈھل سکتا ہے۔ جوزا کی توانائی کا مسلسل بہاؤ اور میزان کا اختراع پرداز دل کشی کی یکجائی بہت دل چسپ ہوسکتی ہے۔ میزان جوزا کو ذہنی چیلنج فراہم کرسکتا ہے جس کی جوزا کو ضرورت ہے۔ میزان میں وہ نزاکت اور عشوہ گری نیز معاملہ فہمی اور موقع شناسی ہے جو جوزا کو سنبھالنے کے لیے ضروری ہے۔ جوزا کو میزان کے کسی منصوبے پر کام کرنا بہت دل چسپ اور خیال آفریں لگتا ہے۔ جوزا اور میزان دونوں آپس میں دنیا کے ہر موضوع پر لمبی چوڑی گفتگو کریں گے، البتہ کسی فیصلے پر پہنچنے کے عمل میں ایک دوسرے سے اختلاف کر سکتے ہیں۔ میزان جوزا کی غیر ضروری باتوں کو الگ چھانٹ کر ایک توازن قائم کرسکتا ہے، البتہ جوزا کی بہ نسبت وہ کوئی فیصلہ کرنے میں بہت وقت لے سکتا ہے جب کہ جوزا ایک لمحے میں فیصلہ کرتا ہے۔ بہرحال یہ ایک دل چسپ اور پُر لطف جوڑی ثابت ہوسکتی ہے۔

جوزا اور عقرب کا ساتھ

جوزا کا عنصر ہوا اور عقرب کا پانی ہے۔ دونوں کے عناصر کے درمیان کوئی تعلق خاطر نہیں۔ یہی صورت علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی ہے۔ عقرب شخصیت کے مثبت پہلو حوصلہ مندی، حساسیت، خود اعتمادی، مصلحت پسندی اور ہوشیاری ہے جب کہ اپنی منفی خصوصیات میں یہ تسلط پسند، حاسد، طنز کرنے والا، بے رحم، پُر تشدد اور مغرور ہوتا ہے۔

جوزا اور عقرب کی آپس میں مشکل ہی سے نبھے گی، کیوں کہ طاقت اور اختیارات کے متلاشی عقرب اور طفلانہ سیر و تفریح کے دل دادہ جوزا کے درمیان کوئی مطابقت ہی نہیں ہے۔ عقرب، جوزا کو متلون مزاج اور طفل مکتب سمجھتا ہے۔ جوزا، عقرب کی گمبھیرتا اور گہری سنجیدگی سے خائف ہوسکتا ہے۔ عقرب شخصیت غیر معمولی حاکمیت پسند، ہر معاملے میں انتہائی سنجیدہ ہوتی ہے۔ یہ لوگ کبھی کوئی کام ادھورا نہیں چھوڑتے اور ہر قیمت پر اسے پورا کر کے دم لیتے ہیں۔ جوزا جو آزادی کے متوالے ہوتے ہیں، وہ کسی ایسے کام میں دل چسپی نہیں لیتے جسے منطقی انجام تک پہنچانے میں لمبا وقت درکار ہو۔ ان کے لیے تو یہ بہت ہی کوفت اور بوریت کی بات ہوسکتی ہے۔ یہ دونوں بروج ہر پہلو سے ایک دوسرے سے اتنے مختلف ہیں کہ کبھی ایک عمدہ جوڑی نہیں بن سکتے۔

جوزا اور قوس کا ساتھ

جوزا کا عنصر ہوا اور قوس کا آگ ہے۔ دونوں ایک دوسرے کے معاون ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں مقابل کے برج ہیں، یعنی دونوں ایک دوسرے سے ساتویں نمبر پر واقع ہیں اور ساتواں خانہ شراکت و تعلقات سے متعلق ہے۔ ایک قوس شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں بے خوف اور صاف گو، باحوصلہ، متجسس اور فطرت پسند ہوتی ہے، جب کہ اس کی منفی خصوصیات میں شیخی، تشدد، ضرورت سے زیادہ خود اعتمادی، مبالغہ آرائی، بے اصولی، حماقت اور اکھڑ پن شامل ہے۔

جوزا اور قوس ایک بھرپور اور مکمل جوڑی ہے۔ جوزا تیز گام ہے اور معاملات کو ہلکے پھلکے انداز میں لیتا ہے۔ قوس خوش خرم ہے اور معاملات کو بہت تیزی سے اپنے کنٹرول میں لے لیتا ہے۔ دونوں ہی تفریح پسند، انتہائی ذہین، نڈر اور بے باک ہیں۔ قلیل المیعاد تعلقات کے لیے یہ ایک زبردست جوڑی ہے لیکن طویل عرصے کے لیے یہ تعلق دھماکا خیز بھی ہوسکتا ہے۔ قوس گرم جوش، پُر خلوص، نظریاتی اور انتہائی محرک ہوتا ہے۔ جوزا ان تمام خوبیوں کو پسند کرتا ہے۔ جوزا میں تیزی طراری، چالاکی، دل آویزی اور کسی بحران میں بھی پُرسکون رہنے کی صلاحیت ہوتی ہے اور قوس ان خوبیوں کا خواہش مند ہوتا ہے، البتہ قوس میں

جوزا کا طنز برداشت کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ دونوں کی رفاقت یقیناً بے حد اثر آفریں ہو سکتی ہے۔

جوزا اور جدی کا ساتھ

جوزا ہوا اور جدی کا عنصر مٹی ہے۔ دونوں کے عنصر مخالف ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے دونوں میں کوئی موافق زاویہ نظر نہیں ہے۔ ایک جدی شخصیت امن پسند اور کارگزار، مستقل مزاج، خاموش طبع، بلند کردار، محتاط اور منطقی سوچ کی حامل ہوتی ہے، جب کہ اپنی منفی خصوصیات میں شکی مزاج، سرد مہر اور خود غرض، مزاحمت کرنے والی، یاسیت پسند، ضدی اور جلد برا ماننے والی ہے۔

جوزا اور جدی کا اتحاد، کوئی نیک شگون نہیں ہے۔ جدی کو ایک ٹھوس تعلق کی ضرورت ہوتی ہے اور جوزا میں بہت ہلکا پن، تلون اور ناپائیداری نظر آتی ہے جو جدی کے احساسات اور جذبات کو مجروح کر سکتی ہے۔ جوزا کو جدی میں بہت سستی اور سنجیدگی نظر آتی ہے، لہٰذا یہ جوڑی نامناسب رہتی ہے، تاہم جوزا کو جدی کی رفاقت میں سکوت حاصل ہو سکتا ہے، مگر بہت قلیل عرصے کے لیے۔ جدی جوزا کی گہرائی کا اندازہ نہیں کر سکتا اور اس کے بھیدوں کو بھی کبھی نہیں پا سکتا۔ جدی کے پاؤں زمین میں گڑے ہیں۔ وہ ہواؤں میں اُڑنے والی اس جڑواں مخلوق کو کبھی نہیں سمجھ سکتا۔ جدی کم آمیز اور خاموش طبع ہے جب کہ جوزا گپ باز ہے۔ وہ خیالوں کی دنیا میں رہتا ہے۔ جدی چٹان کی طرح ایک ہی جگہ جما رہتا ہے۔ دونوں ایک دوسرے سے یکسر مختلف ہیں، لہٰذا ان کی رفاقت دیرپا نہیں ہو سکتی۔

جوزا اور دلو کا ساتھ

دونوں کا عنصر ہوا، علم نجوم کے قواعد کے مطابق دوستی اور موافقت کا زاویہ نظر رکھتے ہیں۔ ایک دلو شخصیت کے مثبت پہلو دیانت داری اور سچائی کی تلاش، نرم دلی اور ہمدردی، تخلیقی خصوصیات، کشادہ ذہنی، ہر دل عزیزی اور ملنساری ہیں، جب کہ منفی پہلو متلون مزاجی اور نرالے انداز، تغیر پذیری، بغاوت، وہم وغیرہ ہیں۔

یہ صحیح معنوں میں ایک انتہائی شان دار، پُرجوش اور دلچسپ رفاقت ہوگی۔ دلو کی بے مثال کارکردگی جڑواں بچے (جوزا) کو یقیناً سحر زدہ کر سکتی ہے۔ وہ ہمیشہ جوزا کو اپنی طرف متوجہ رکھ سکتا ہے۔ دونوں ہی شدید نٹ کھٹ اور تھوڑے سے سنکی ہیں۔ دل کے معاملے میں دونوں محبت کے کھیل کو بڑی خوبی سے جاری رکھ سکتے ہیں۔ یہ ملاپ مقناطیسی ہے۔ دونوں بروج تصور پرست ہیں اور مستقل اس دنیا سے دور دوسرے جہانوں کی سیر کرتے رہتے ہیں اور جو مناظر دیکھتے ہیں ان پر مستقل انگشت بدنداں رہتے ہیں۔ کبھی کبھی سستانے کے لیے اس دنیا میں آجاتے ہیں۔ ایک دوسرے کی آنکھوں میں جھانکتے ہیں اور ایک بار پھر انجانے جہانوں کی سیر کے لیے پرواز کر جاتے ہیں۔ جی ہاں! یہ سچ ہے کہ یہ دونوں مٹر کی

پھلی ہیں دو دانوں کی طرح ایک جیسے ہیں، لیکن ان میں چند بنیادی فرق بھی ہیں۔ دلو ضدی ہے اور کبھی کبھی مشکلات کھڑی کر سکتا ہے، دونوں ہی بے انتہا تغیر پذیر بھی ہیں۔ یہ دونوں مل کر جتنی آسانی سے گا سکتے ہیں، اتنی ہی آسانی سے اُڑا بھی سکتے ہیں۔ بہرحال یہ ایک خوش گوار رشتہ ہے۔

جوزا اور حوت کا ساتھ

جوزا کا عنصر ہوا اور حوت کا پانی ہے۔ دونوں میں کوئی ربطِ خاص نہیں ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق ان کے درمیان مخالفت کا زاویہ نظر موجود ہے۔ حوت شخصیت کے نمایاں پہلو یہ ہیں: حساس اور آزاد فطرت، نرم دل اور خیال کرنے والا ترقی پسند، تخیلاتی، فطرت کا شائق اور کم آزاد، جب کہ اس کی منفی خصوصیات میں مبہم اور غیر یقینی کیفیات، سست روی اور بے پروائی، الجھا ہوا انداز، غیر عملی اور کبھی کبھی عدم توازن شامل ہیں۔ آبی مچھلی (حوت) کو ہوا کے دوش پر سوار شوخ و شریر جوزا بہت دلچسپ اور پُرجوش لگے گا اور جوزا کو یہ مچھلی حد سے زیادہ حساس لگے گی۔ جوزا شخصیت مجلسی اور حوت خلوت پسند ہے۔ دونوں ایک دوسرے کو دق کر سکتے ہیں۔ دونوں ہی اپنی رو میں بہنے والے اور مسائل سے کترا کر بہت عمدگی سے نکل جانے والے ہیں۔ اگر دونوں ایک ہی دھارے میں بہنے کا آغاز کریں

تو خطرناک نتائج لازمی ہیں۔ جوزا حوت کو سمجھنے اور تجزیہ کرنے کی کوشش میں اسے مکمل طور پر برباد کر سکتا ہے لیکن اس آبی مخلوق کو سمجھنا اس کے لیے قطعی ناممکن ہے۔ تاہم یہ دونوں باذوق ہیں اور دنیا کی عمدہ چیزوں کا شعور رکھتے ہیں اور یہی قدرِ مشترک دونوں کو ایک دوسرے سے قریب لانے کی موجب ہوتی ہے۔ بہرحال یہ کوئی ٹھوس بنیادیں نہیں ہیں، جن پر شراکت کا عظیم الشان قلعہ تعمیر کیا جائے۔

جوزا اور حمل کا ساتھ

یہ ہوا اور آگ کا ساتھ ہے اور عنصری طور پر موافق ہے۔ علم نجوم کے قواعد بھی اس کی تائید کرتے ہیں۔

حمل اور جوزا دونوں ہی حاضر جواب اور خوش طبع ہیں۔ دونوں تخلیقی صلاحیتوں کے مالک اور ایک بامقصد زندگی گزارنے کے خواہش مند ہیں۔ حمل دل کشی اور دل آویزی سے بھرپور ہے اور جوزا ذہانت، دلیری اور جرأت مندی سے لبریز ہے، لہٰذا یہ رفاقت غضب کی کامیابی کا مظہر ہو سکتی ہے۔ دونوں کو دولت کے انبار لگانے اور زیادہ سے زیادہ طاقت اور اختیارات کا بوجھ لادنے کی عادت ہے۔ دونوں ایک جیسے لگتے اور اکثر ایک جیسی بچکانہ حرکتیں کرتے ہیں۔ ایمان داری ان کی پہچان ہے مگر کبھی کبھی جہاں ایمان داری ختم ہوتی ہے، وہیں سے خود فریبی شروع ہوتی ہے۔ اس تجزیے کا لب لباب یہ ہے کہ دونوں ہی دودھ اور شہد کی سرزمین گم گشتہ کی تلاش میں گم ہو سکتے ہیں۔

جوزا اور ثور کا ساتھ

یہ ہوا اور مٹی کی شراکت عناصر کے اعتبار سے ناموافق ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق یہ جڑواں برج ہیں لیکن اپنے مزاج اور فطرت میں ایک دوسرے سے قطعاً مختلف ہیں۔

جوزا اور ثور کی شراکت بہت سی مشکلات کا سبب ہوگی۔ ثور اکیلا خوش ہے اور بڑے سکون اور اطمینان سے گھاس کے اُگنے کا انتظار کر رہا ہے۔ اس کے لیے جوزا کی تیز رفتاری کا ساتھ دینا انتہائی مشکل ہے، جس کے لیے ہر دن عید اور ہر شب، شب برات ہے، جو رات بھر دوستوں کی محفل سجائے رہنا چاہتا ہے اور یہ مت بھولیں کہ یہ کبھی نہ تھکنے والا، دوہری، توانا اور پُرجوش شخصیت کا مالک ہے۔ ثور کے لیے اس کا ساتھ دینا تقریباً ناممکن ہے۔ جوزا باتیں کرنا، بحث کرنا چاہتا ہے جب کہ ثور ہمیشہ خاموشی کو ترجیح دیتا ہے۔ جوزا لاتعلق اور الگ تھلگ ہواؤں میں اُڑتا ہے اور ایک بادل سے دوسرے بادل پر بڑی آسانی اور مہارت سے چھلانگ لگاتا ہے۔ یہ کام بھاری بھرکم سانڈ کے لیے ممکن نہیں۔ وہ تغیر اور تبدیلی سے بے زار ہوتا ہے۔ اسے تو صرف تھوڑا سا پیار، تھوڑا سا خلوص چاہیے۔ اکثر تو وہ پُرتپاک رویے سے ہی بہل جاتا ہے لیکن جوزا کے سامنے کوئی نیا منصوبہ ہر دم رہتا ہے، لہٰذا اس رفاقت کا نبھنا بڑا مشکل ہے۔

صرف خواتین کے لیے

وہ کیسا ہے؟

وہ یار باش ہے، اس کی صحبت میں اچھا وقت گزرتا ہے' وہ محفلوں اور پارٹیوں کا بہت شوقین ہے' لوگوں میں رہنا پسند کرتا ہے اور ہمیشہ کچھ نہ کچھ کرتے رہنا چاہتا ہے۔

جوزا جذباتی کم اور اس کے مقابلے میں بہت زیادہ دماغی ہے اور کبھی کبھی وہ بے حسی کا بھی مظاہرہ کر سکتا ہے' اس کی شخصیت مجنونانہ، سرپھری اور انتہائی دلکش ہے' اسی طرح اس کے دماغ کو بھی قرار حاصل نہیں ہے' اس کے افعال متضاد اور اس کے جذبات مشکوک اور غیر یقینی ہیں' بنیادی طور پر وہ ایک ایسی سنسنی خیزی اور تفریح کا دلدادہ ہے جس میں وہ گم ہو کر وقت کا سراغ کھو بیٹھے' یہ ایک ایسی پیاس ہے جس کا کوئی انت نہیں ہے' اکثر اسے ایسی لمحاتی رنگینی اور ذہنی عیاشی کا سامان حاصل ہو جاتا ہے۔

وہ جو سوچتا ہے' اسے حاصل کرنا چاہتا ہے؟

چونکہ وہ کسی چیز میں بہت جلد اپنی دلچسپی کھو دیتا ہے لہٰذا اسے ہمیشہ کوئی ایسی تفریح چاہیے جس میں وہ مگن ہو سکے چونکہ اس کا وجود ذہنی ہے، اس کا پھرتیلا ذہن تفریح کو مزید آگے بڑھانے کے لیے فوری کچھ نہ کچھ سوچ لیتا ہے' وہ نہ صرف یہ چاہتا ہے کہ کوئی اس سے باتیں کرے بلکہ یہ بھی چاہتا ہے کہ اس کی دلبستگی کا فوری سامان کیا جائے جو ذہانت سے پُر اور پُرمغز ہو' اس کی کاملیت پسندی کا وہ پہلو کسی حسینہ کی بھی آرزو کرتا ہے جو دور سے اسے اشارے کر رہی ہو' زندگی کے بعد کے ایام میں وہ عام طور سے اس بات کا ادراک کرتا ہے کہ اسے وہ سب کچھ نہیں مل سکتا جو وہ چاہتا ہے کیوں کہ اسے تو سب کچھ چاہیے' وہ اکثر اس شے کو بہترین سمجھ کر اس پر قانع ہو جاتا ہے جو اسے حاصل ہو جاتی ہے اور خوب تر کی جستجو ترک کر کے شادی کر لیتا ہے لیکن بدقسمتی سے یہ بے چینی اکثر برقرار رہتی ہے اور وہ بدستور منور نجن کا جویا رہتا ہے۔

وہ کیا چاہتا ہے؟

اس کے ساتھ ذہنی ٹیم سے لے کر سنجیدہ ذہنی کاوشوں تک مختلف قسم کے چیلنج مستقل پیش آتے رہنے چاہئیں' یہ ایک ایسا شخص ہے جو ڈھیر ساری جذباتی یقین دہانیوں کے ساتھ ساتھ چالاکی کا سلسلہ جاری رکھتا ہے یعنی لارے لپے دیتا رہتا ہے' اس کا بہترین جوڑ وہ عورت ہے جو سنسنی خیز حس مزاح کی حامل ہونے کے ساتھ ہی ویسی ہی ذہنی، جوشیلی اور پل پل رنگ بدلنے والی ہو جیسا وہ ہے۔

جوزا مرد کو گھر کی بنی ہوئی کسی انتہائی لذیذ ڈش سے زیادہ کوئی نئی سنسنی خیز بصیرت عزیز ہے' اسے

کچھ نہ کچھ نیا سوجھتا رہنا چاہیے لہٰذا اس کے لیے کھانا پکانے کی زحمت بھی نہ کریں' اس کے بجائے اس کے ساتھ خوب ہنسیں اور فقرے چست کرتی رہیں' اسی سے اس کا پیٹ بھر جائے گا۔

وہ کس سے ڈرتا ھے؟

وہ قید و بند اور محدود ہو جانے سے ڈرتا ہے' محض اس کے تصور ہی سے اس کا دم گھٹنے لگتا ہے' اسے بدہضمی ہو جاتی ہے اور وہ بے خوابی کا مریض ہو جاتا ہے' جن دنوں اس پر سستی سوار ہو، ان دنوں بھی وہ پارے کی طرح حرکت کرتا ہے لیکن جب وہ یہ محسوس کرے گا کہ آپ اسے پکڑنے آ رہے ہیں تو وہ اور بھی تیزی سے بھاگے گا' اس کے نزدیک تبدیلی ہی واحد استحکام ہے' اس سے کبھی بھی یہ پوچھنے کی جرأت نہ کریں کہ کیا وہ سمجھتا ہے کہ وہ آئندہ کچھ عرصے میں کوئی مستقل بنیاد پر فیصلہ کرے گا؟ یہ پوچھنا اپنی موت کو دعوت دینے کے مترادف ہوگا' اسے اس کا مبہم ترین آئیڈیا بھی نہیں ہے کہ اگلے دو ہفتے میں وہ کیا کرے گا؟ کیا محسوس کرے گا؟ کیا سوچے گا؟ یا اسے کس بات کا اندیشہ ہوگا؟ اور اگر وہ کچھ کرنے کی ٹھان بھی لے تو یہ طے ہے کہ وہ اسی دوران اپنا ارادہ بدل دے گا' اس پر بھروسا کرنے کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ آسمان سے گریں گی اور کھجور میں بھی نہیں اٹکیں گی' دوسرے یہ کہ اگر آپ اسے بتا دیں کہ فی الحال آپ اس سے محبت کرتی ہیں تو ہو سکتا ہے کہ آپ اسے ہمیشہ کے لیے پا لیں۔

عورت، محبت اور جنس کے معاملے میں اس کا رویہ؟

وہ عورتوں کا شیدائی ہے اور چاہتا ہے کہ بیشتر اوقات ڈھیر ساری عورتوں میں گھرا رہے۔

جوزا پیدائشی فلرٹ ہوتا ہے' فلرٹ کرنا اس کے لیے اتنا ہی فطری ہے جیسے کھانا اور پینا' اس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا' چاہے وہ اس بات سے واقف ہو یا نہ ہو لیکن اس کی آنکھوں کی چمک اور ہونٹوں پر کھیلتی ہوئی خفیف سی چاپلوسی کی مسکراہٹ عورتوں کے ایک ہجوم کو اس کی طرف متوجہ کر دیتی ہے' بنیادی طور پر وہ جذباتی اعتبار سے بھونرا صفت ہے، اسے عورتوں کے ساتھ فلرٹ کرنے میں بہت مزہ آتا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی وہ اندر ہی اندر اس بات سے ڈرتا ہے کہ اگر وہ کسی کے عشق میں مبتلا ہو گیا تو اس کی آزادی سلب ہو جائے گی اور اپنی آزادی سے بہت عزیز ہے۔

اگر چہ وہ حسد سے سخت نفرت کرتا ہے اور وہ اسے سمجھنے سے قاصر رہتا ہے تاہم اس کی یار باش طبیعت اور خود اعتمادی سے محروم رویہ اکثر اس چیز کو جنم دیتا ہے' وہ یہ سمجھنے سے قاصر ہے کہ اس کی دوستی کو فلرٹ سے کیوں تعبیر کیا جاتا ہے اور اس کے فلرٹ کے بارے میں یہ کیسے سمجھ لیا جاتا ہے کہ وہ کسی کے عشق میں مبتلا ہو گیا ہے' بنیادی طور پر محبت کے بارے میں اس کا فلسفہ یہ ہے کہ وہ سب سے محبت کرتا ہے

لیکن مختلف طریقوں سے، مختلف وقتوں میں، مختلف وجوہ سے لیکن ہمیشہ ایک فاصلہ رکھ کر۔

مزے کی بات یہ ہے کہ وہ ایسے تعلق کے لیے نہایت ہی مناسب ہے جو اسے اس دھوکے میں رکھے کہ وہ پوری طرح آزاد ہے اور پیچھے سے آ کر اسے دبوچ لے پھر بھی یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ وفادار ہی ثابت ہوگا۔

جوزا افراد رسوائے زمانہ ہرجائی ہوتے ہیں جو مباشرت کی خواہش یا جذباتی تحفظ سے کہیں زیادہ کسی نئے شخص کے انوکھے پن کے گرویدہ ہو جاتے ہیں' رومانوی اعتبار سے جوزا متلون مزاج اور ناپائیدار ہوتا ہے اور دل کے آگے دماغ کی نہیں سنتا' وہ صرف اسی وقت دماغ کی سنتا ہے جب اس کا ذہن صحیح معنوں میں کسی کا گرویدہ ہو جائے' تب وہ جذباتی اعتبار سے خود کو کسی سے وابستہ ہوتا ہوا محسوس کرتا ہے' اس کے جنسی جذبے کی کلید یہ ہے کہ وہ اس ہستی کے بارے میں کیا سوچتا ہے جس کے ساتھ وہ ہم بستر ہونے والا ہے' مسئلہ یہ ہے کہ وہ اکثر فیصلہ نہیں کر پاتا۔

اس کی خوبیاں؟

وہ دلچسپ ہے، ذہین، چالاک، پُرمزاح، دلکش، گرم جوش اور جدت طراز ہے' عام طور سے اس سے بچنا محال ہوتا ہے' اگر آپ افسردہ ہیں تو وہ آپ کو ہنسا سکتا ہے اور اگر آپ بہت خوش ہیں تو اس کی ایک مسکراہٹ آپ کی خوشی میں اضافہ کر سکتی ہے' گرمیوں میں اس کی شخصیت کسی مشروب سے زیادہ پرلطف ہے' ایک گھنٹہ اس کے ساتھ گزار کر آپ بھول جائیں گی کہ بوریت بھی کوئی چیز ہے۔

اس کی خامیاں؟

وہ ناقابل بھروسہ، متلون مزاج، من موجی ہے' گھڑی بھر میں تولہ گھڑی میں ماشہ' وہ کسی کے ساتھ

وابستہ ہونے سے سب سے زیادہ ڈرتا ہے کسی موقع پر وہ یہ دعویٰ کر سکتا ہے کہ اسے کسی سے عشق ہو گیا ہے اگلی مرتبہ وہ یہ بھول چکا ہوگا کہ اس نے ایسا کوئی دعویٰ بھی کیا تھا اس کی وابستگی اس نوعیت کی ہے کہ وہ ہر دم کسی نئی بت طناز کے نمودار ہونے کے انتظار میں اپنا ایک پیر دروازے سے باہر نکالے اِدھر اُدھر دیدے گھماتا رہتا ہے وہ اپنے احساسات کو خیالات میں ڈھالنا چاہتا ہے لیکن ان دونوں میں اس طرح الجھ کر رہ جاتا ہے کہ اس کی سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ سوچ کیا رہا ہے اور محسوس کیا کر رہا ہے؟

اس کی توجہ کیسے حاصل کی جائے؟

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ نے کیا پہن رکھا ہے، وہ صرف اس پر غور کرے گا کہ آپ کیا کہہ رہی ہیں؟ جب سارے مہمان جا چکے ہوں اور صرف آپ دونوں تنہا رہ گئے ہوں تو شطرنج کی بساط بچھا لیجیے اور ہلکی ہلکی موسیقی فضا میں بکھرنے دیجیے جب آپ ہارنے سے زیادہ جیتنے لگیں تو سمجھ جائیں گی کہ اگلی چال چلنے کا وقت آ گیا ہے۔

کیسے تعلقات مضبوط رکھیں؟

بہت آرام سے، بہت ہی دوستانہ انداز میں کھیلیں وہ جذباتی اور جنسی دونوں کھیلوں میں بہت اچھے ردعمل کا اظہار کرتا ہے بلکہ ابھی پر وہ پہنچتا ہے لہٰذا بستر کے پاس کوئی رومانی جذباتی قسم کی کتاب رکھ دیں کیوں آپ کے جوزا کو آپ کی ذہانت جس قدر مرعوب کرتی ہے، اسی قدر آپ کا جسم اس میں تحریک پیدا کرتا ہے جب رومینٹک ہونے کا وقت آئے گا تو وہ آپ کو اسی طرح لطیفے سنائے گا جس طرح آپ کی آنکھوں کی تعریفیں کرتا ہے اس کا بھی امکان ہے کہ وہ آپ کو کسی ایسی نئی عورت کے بارے میں بتائے جس سے وہ انتہائی نامناسب لمحات میں ملا تھا لہٰذا اسے یہ محسوس کرنے دیں کہ آپ فی الحال اسی سے محبت کرتی ہیں لیکن اتنی آزاد اور معقول ہیں کہ کوئی عہد و پیمان نہیں کر سکتیں بلکہ اس پر غور بھی نہیں کر سکتیں۔

حقیقت پسندانہ توقعات؟

شادی کو ہدف مت بنائیں حالانکہ آپ یہ مقصد حاصل کر سکتی ہیں یہ وہ شخص نہیں ہے جو یہ سمجھتا بھی ہو کہ تحفظ کس چڑیا کا نام ہے نہ ہی وہ سمجھنا چاہتا ہے اگر آپ جذباتی اعتبار سے الگ تھلگ رہیں اور گہری جذباتی یقین دہانی اور عہد و پیماں کے بجائے ذہنی تحریک میں زیادہ دلچسپی لیں تو وہ آپ کا ہو سکتا ہے لیکن اگر آپ تحفظ، استحکام چاہتی ہیں اور یہ توقع رکھتی ہیں کہ وہ گھر لوٹ کر بغل گیر ہو جائے گا تو یہ بھول جائیں اگر آپ کل کے بارے میں فکر مند ہوئے بغیر اسے قبول نہیں کر سکتیں تو نہ کریں اگر آپ کل کے بارے میں فکر مند ہیں اور یہی آپ کی ترجیحات ہیں تو آپ پہلے ہی اسے کھو چکی ہیں جس کی متلاشی ہیں۔

سرطان

Cancer

(22 جون تا 21 جولائی)

حاکم سیارہ: قمر
نشان: کیکڑا
خاصہ: تغیر پذیر (منقلب)
ذاتی عقیدہ: احساس (I Feel)
منسوب پتھر: سچا موتی، مون اسٹون
عنصر: پانی
نفسیاتی ٹائپ: حساسیت
اعضائے جسمانی: سینہ اور شکم
منسوب دھات: چاندی
درخت: کوئی خاص نہیں
پھول: سوسن، کنول، یاسمین
غذا: ڈیری کی غذائیں، مچھلی
منفی، مونث برج
بائیوکیمک سالٹ: کلکیریا فلور

برج کی بنیادی خصوصیات

مثبت توانائی

حساس، خدمت گزار، دیکھ بھال کرنے والے، محبت کرنے والے، گھر سے پیار کرنے والے، تحفظ فراہم کرنے والے، سہارا دینے والے، تخلیقی، بخیر، کارآمد اور بچوں کے معاملے میں جنونی ہوتے ہیں۔

مثبت توانائی

دوسری طرف وہ بدمزاج، موذی، پریشان ہونے والے، غیر محفوظ، چھپے رہنے والے، حاسد، سازشی، بزدل، انحصار کرنے والے، ملکیت جتانے والے، حساس، گھنے، ہنگامہ پرور، بچوں کی من کی ترنگ پر فریفتہ ہونے والے اور اپنے خرچ پر دوسروں کے خوابوں کا پیچھا کرنے والے ہوتے ہیں۔

پسند

سرطان والے جکڑے رہنا، پرورش کرنا، مستقبل کی منصوبہ بندی کرنا، اپنے پیسوں کو محفوظ رکھنا، والدین بننا، گھر بنانا، کھانا پکانا، درزی بننا، بچوں کی دیکھ بھال کرنا، کاروبار کرنا، غذا، تحفظ، روزمرہ کا کام کرنا اور پیش گوئی کرنا پسند کرتے ہیں۔

ناپسند

وہ بے تکلفی، اپنی فیملی کی یکجہتی میں دوسروں کی مداخلت، طنز کا نشانہ بننا، تنقید کا ہدف بننا، عملی مذاق اور گھر سے دور رہنا برداشت نہیں کرتے۔

سرطان کا کردار

سرطان افراد گھر بنانے والے ہوتے ہیں، وہ پکوان کی ترکیبوں والی کتاب اپنے پاس رکھتے ہیں اور گھریلو ساز و سامان کا اسٹور، پودوں کی نرسری اور ہارڈ ویئر اسٹور کا کاروبار کرتے ہیں، سرطان کے لوگ تہواروں کے موقعوں پر اپنے ماحول میں ہوتے ہیں، میز انواع واقسام کے لذیذ اور خوش ذائقہ کھانوں سے سجی ہوئی ہوگی، گھر کے تمام افراد میز کے گرد اکٹھا ہوں گے، گھر کی آرائش وزیبائش دیدنی ہوگی۔

سرطان افراد کے لیے پیسہ بڑی تقویت کا باعث ہوتا ہے، وہ ٹیم، اسپورٹس کے اجتماع سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور تفریحی اعتبار سے خاصے مقابلے باز ہوتے ہیں، وہ پکنک منانے کے لیے ہمیشہ سب سے پہلے تیار رہتے ہیں اور کرکٹ کا میچ رکھنے، کھیلنے اور دیکھنے دونوں میں بہت دلچسپی لیتے ہیں۔

سرطان کے جسم کا اہم حصہ ان کا پیٹ ہے اور وہ آنتوں کے محسوسات پر بہت اچھی طرح کان دھرتے ہیں۔ جب معاملات بگڑ جاتے ہیں تو وہ اسے اپنے پیٹ میں محسوس کرتے ہیں اور اگر طویل چھٹیوں پر چلے جائیں تو انہیں اکثر قبض ہو جاتا ہے۔ شاید اس کا سبب یہ ہے کہ وہ گھر سے بہت عرصے کے لیے دور ہو جاتے ہیں۔

سرطان والوں کی گھر بنانے کی اہلیت سطحی طور پر ثور کے گھونسلہ بنانے کی خواہش سے ملتی جلتی لگتی ہے لیکن ان کے محرکات بالکل ہی مختلف ہوتے ہیں۔

ثور کے نزدیک گھر بنانے کا مقصد ایک خوش نما گھر بنانا ہوتا ہے تاکہ وہ اس سے لطف اندوز ہو سکے جب کہ سرطان کے نزدیک ایک خوش نما گھر کا مطلب ایک ایسا گھر ہے جہاں فیملی کے تمام افراد مل جل کر پیار محبت اور مکمل یگانگت سے رہیں۔ ایک ایسا گھر بنانے کے پس پردہ ان کی یہی خواہش کارفرما ہوتی ہے۔

"گھر کو سلیقے اور قرینے سے رکھنا میری عبادت ہے اور جب
میں فارغ ہوجاتی ہوں تو میری عبادت پوری ہوجاتی ہے،
گھر کا کام کاج میرے جسم کو ایسی پاکیزگی عطا کرتا ہے
جو عبادت سے حاصل ہوتی ہے"۔

جیسامن ویسٹ (ادیبہ) شمسی برج سرطان، پیدائش 18 جولائی 1902ء

سرطان لوگ اجتماعی سرگرمیوں اور فیملی کی روایات سے محبت کرتے ہیں، وہ انہیں جنم دیتے ہیں اور پوری طاقت سے انہیں برقرار رکھتے ہیں، وہ بہت اچھے کہانی سنانے والے ہوتے ہیں، خاص طور سے گھر کے افراد کی کہانیاں سنانے کے معاملے میں اور اکثر خاندان کی تاریخ انہیں زبانی یاد ہوتی ہے،

جس گھر کا کرتا دھرتا کوئی سرطان ہو وہاں وقت اپنا سراغ کھو بیٹھتا ہے، یہ لوگ بہت طویل عرصے تک باہر رہ کر واپس لوٹتے ہیں تو ان کے معمولات وہی ہوتے ہیں جو برسوں پہلے تھے یعنی آپ دیکھیں گے کہ صبح سے شام تک ان کی مصروفیات میں کوئی فرق نظر نہیں آئے گا۔

سرطان افراد روزمرہ کے معمول کو نہایت سکون اور متانت سے برقرار رکھتے ہیں، اگر اس معمول میں کوئی رخنہ پڑ جائے تو سرطان افراد انتہا درجے کے ذہنی انتشار اور تناؤ کا شکار ہو جاتے ہیں لیکن پھر پانی کی طرح اپنی سطح پالیتے ہیں، انہیں فطری طور پر کہیں بھی اپنا گھر بنانے کا ہنر آتا ہے اور انہیں اپنے تحفظ کے احساس کے لیے گھر بنانا ہی پڑتا ہے۔

"ہم سب مل آخر کب یہ محسوس کریں گے کہ ہم ایک دوسرے
سے تعلق رکھتے ہیں، یہ کہ ہم سب ایک ہی جسم کے حصے ہیں"

ہیلن کیلر (وقائع نگار) شمسی برج سرطان، پیدائش 27 جون 1880ء

سرطان افراد کسی بہت بڑی پھلتی پھولتی فیملی کا ایک فرد بننے کے شدید آرزومند ہوتے ہیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو وہ اپنے اردگرد بسنے والوں سے ایک کنبہ بنانے کی کوشش کرتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ وہ بہت ہی اچھے پڑوسی ثابت ہوتے ہیں۔

سرطان لوگوں کے لیے سالگرہ منانا، جشن منانا، غرض یہ کہ کچھ نہ کچھ منانا نہایت اہمیت رکھتا ہے، اگر وہ کسی بہت بڑی فیملی میں پیدا ہوئے ہوں،

وہ اکثر کسی ایسے پارٹنر کو چنتے ہیں جس کے بارے میں وہ سمجھتے ہوں کہ انہیں سینے سے لگایا جائے گا۔ وہ صرف اپنی محبت شیئر کرنا چاہتے ہیں اور جب انہیں کوئی ماں جیسی شفیق ہستی نظر آتی ہے تو ان کی مادرانہ شفقت امڈ پڑتی ہے۔

سرطان مرد حضرات صحیح شکار ہوتے ہیں کیوں کہ وہ اپنے جبلی مردانہ پن اور اپنے شمسی برج کی نسوانی توانائی کے خلاف معمول ظاہری اظہار کو آپس میں ملا دیتے ہیں۔ سرطان ایک آبی علامت بھی ہے جس میں اہم یا نتیجہ خیز فعال توانائی بھی شامل ہے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ سرطان افراد بڑی سرگرمی سے ایسی جگہیں یا ایسے لوگ تلاش کرتے ہیں جن کی وہ دیکھ بھال کر سکیں اور جنہیں وہ پروان چڑھا سکیں۔

سرطان مردوں میں اس کا اظہار انتہائی خلاف معمول حیثیت کے پہلو سے از خود ہو جاتا ہے جو دوسروں کی پرورش و پرداخت کرنا چاہتے ہیں۔ سرطان مرد صابر اور اپنے بچوں پر بھرپور توجہ دینے والے باپ اور ہمدرد شوہر ہوتے ہیں جنہیں گھر بنانے میں مصروف ہو جانا بہت اچھا لگتا ہے، وہ بیشتر چیزوں میں

اچھے ذوق کے حامل ہوتے ہیں، خاص طور سے وہ خوش لباس ہوتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ اتنے خوش لباس ہوتے ہیں کہ وہ اپنے کپڑوں پر کسی اور سے استری کرانا پسند نہیں کرتے، اپنی چہیتی بیوی سے بھی نہیں کیوں کہ انہیں اس معاملے میں کسی پر بھی بھروسا نہیں ہوتا لہٰذا وہ یہ کام خود ہی کرتے ہیں، وہ اپنی کھانا پکانے کی صلاحیت سے اپنی محبوبہ کو خوش کرنا پسند کرتے ہیں اور ایک اوسط مرد کے مقابلے میں بہت لذیز کھانا پکاتے ہیں۔

سرطان کا حاکم سیارہ قمر ہے اور جس طرح قمر جوار بھاٹا کو کنٹرول کرتا ہے، اسی طرح وہ اپنے خاندانی معاملات و مسائل کو کنٹرول کرتے ہیں، یہ ممکن نہیں ہے کہ ان کے گھر یا خاندان میں کوئی مسئلہ موجود ہو اور وہ اس پر توجہ نہ دیں، وہ کسی سنبلہ یا جدی کی طرح اپنے کریئر کے معاملات کو اس پر ترجیح نہیں دیں گے کیوں کہ ایسے کسی مسئلے کی وجہ سے وہ اپنے کام پر بھی پوری توجہ لینے کے قابل نہیں ہوتے۔

وہ اپنی متلون مزاجی سے متاثر ہوتے ہیں، ان سے نمٹنا بہت مشکل ہوتا ہے کیوں کہ ان کا مزاج پل پل بدلتا رہتا ہے اور وہ یہ تسلیم کرنا بھی گوارا نہیں کرتے کہ وہ اپنی تلون مزاجی سے اپنے اردگرد رہنے والوں کو کس قدر متاثر کرتے ہیں۔

سرطان لوگ محاذ آرائی اور لڑنے جھگڑنے سے پرہیز کرتے ہیں اور کسی بھی جھگڑے میں پڑنے کے خیال سے کوئی بات منہ سے نکالنے سے گریز کرتے ہیں اور خاموش رہتے ہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ اپنے جذبات چھپا لیتے ہیں۔ سرطان لوگ زود رنج اور زود حس ہوتے ہیں لہٰذا یہ جاننے کے لیے آپ کو بہت عقل مند ہونے کی ضرورت نہیں کہ وہ آپ کی کس بات سے دکھی ہوئے ہیں۔

وہ اپنے جذبات کا اظہار کاٹ دار تبصرے یا گہرے طنز سے کرتے ہیں لیکن ان کا طنز اتنا ڈھکا چھپا ہوتا ہے کہ صرف اپنے صحیح نشانے پر بیٹھتا ہے اور عام طور سے انہیں بعد میں احساس ہوتا ہے کہ وہ کیا کہہ گئے ہیں لیکن اس کے باوجود وہ اس بات کو تسلیم نہیں کرتے۔

ستم ظریفی یہ ہے کہ سرطان لوگ تنقید برداشت نہیں کرتے، چاہے وہ کتنی ہی تعمیری کیوں نہ ہو اور نیک نیتی سے کی گئی ہو، وہ معمولی سی بات کو بھی اپنی توہین سمجھ کر حد سے زیادہ دکھی ہو جاتے ہیں، کیکڑے کی طرح، وہ اپنی ظاہری ڈھال پر بدترین توہین بھی برداشت کرنے کے اہل ہوتے ہیں لیکن اندر کی طرف کا نرم گوشت بہت بری طرح مجروح ہوتا ہے۔

"ہر جنگ کے بعد کسی نہ کسی کو صلح کرنی پڑتی ہے"

وسلا فاز مبورسکا (شاعرہ) شمسی برج سرطان، پیدائش 2 جولائی 1923ء

وہ اپنے بیرونی خول کو مشکل لمحات میں چھپنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ سرطان لوگ مضبوطی سے چپٹے رہنے والے، ضدی اور خودسر بھی ہو سکتے ہیں، وہ اپنی من مانی کرتے ہیں اور کسی کی نہیں سنتے لیکن اگر وہ اپنی شفقت اور ملائمت سے کام نہ نکال سکیں تو جذباتی حربے آزمانے سے بھی گریز نہیں کرتے، اگر رونے دھونے سے بھی کام نہ بنے تو وہ خاموشی سے واپس اپنے خول میں جا چھپتے ہیں یا پھر واپس اس کے پاس جاتے ہیں جس نے درد دیا ہے۔ اس اعتبار سے سرطان لوگ کینہ پرور ہو سکتے ہیں۔

سرطان افراد بہت بہت ہمدرد ہوتے ہیں، ان کے اندر ایک رڈار سسٹم ہوتا ہے جو انہیں بتاتا ہے کہ کمرے میں جذبات کا کیا رنگ ہے اور کون اپنا توازن کھو رہا ہے، ایک سرطان اس جذبات کا عکس دیکھے گا، یہ ہمیشہ آپ کے ساتھ ہنسنے یا رونے والے لوگ ہوں گے۔

اپنی وجدانی سوچ کی وجہ سے وہ نفسیاتی لگ سکتے ہیں لیکن وہ اس معاملے میں واقعی قابلِ تعریف ہیں کہ کسی کے مشکل وقت میں وہ اس کے آس پاس نظر آئیں گے اور اس کے جذبات کی ترجمانی کریں گے جس کا اظہار وہ شخص نہیں کر سکتا، سرطان افراد دوسرے لوگوں کی گوشہ نشینی ختم کرنے میں بھی بہت اچھے ثابت ہوتے ہیں۔

والدین کی حیثیت سے وہ ٹھیک ٹھیک جانتے ہیں کہ ان کے بچے تمام وقت کیا کرتے رہتے ہیں اور وہ اچانک یہ انکشاف کر کے ہوش اڑا دیتے ہیں، خاص طور سے جب وہ کوئی غلط کام کر رہے ہوں، سرطان لوگ بہت اچھے والدین ثابت ہوتے ہیں لیکن عام طور سے وہ اپنے بچوں کو کم عمری میں آزاد چھوڑ کر بہت برا کرتے ہیں جس کی وجہ سے اختلافات پیدا ہوتے ہیں لیکن آخر میں وہ ہمیشہ کھلے در اور کھلی باہوں سے ان کا استقبال کرتے ہیں۔

پیشہ ورانہ سرگرمیاں

دفتروں میں سرطان افراد کی موجودگی خوش گوار ہوتی ہے کیوں کہ وہ جہاں بھی جائیں اپنے لیے جگہ بنا لیتے ہیں، یہ وہی ہوں گے جو کسی آفس کلیگ کی سالگرہ کا کیک خریدیں گے اور ریٹائر ہونے والوں کو تحائف دیں گے، اپنے ساتھیوں کے غم اور خوشیوں میں شریک ہوں گے، اجتماعی جگہوں کو صاف ستھرا اور خوش گوار رکھیں گے اور ہر سال کسی پارٹی یا تقریب کا اہتمام کریں گے، وہ کسی بھی دفتر کے ماحول میں یکجہتی اور ہم آہنگی رکھنے والے ہوتے ہیں لیکن وہ اکثر یہ دیکھ سکتے ہیں کہ ان کی کوششوں کو اگرچہ سراہا جاتا ہے لیکن انہیں اس کا کوئی صلہ نہیں ملتا۔

سرطان افراد بہت اچھے ٹیچر ہوتے ہیں۔ اسی طرح وہ بہت اچھے بچوں کے امراض کے ماہر، گائناکولوجسٹ، دایہ، نرس اور ڈاکٹر، سوشل ورکر، کونسلر، جانوروں کے ڈاکٹر اور چڑیا گھر کے محافظ، نیز اپنی فراخ دلی کے سبب ماہر نفسیات بھی ہو سکتے ہیں، دیگر پیشے جو زیادہ واضح نہیں ہیں، وہ ہیں کیٹرنگ، ڈیری فارمنگ، کاروبار اور تجارت، ماہی گیری، جہاز رانی اور علم آثار قدیمہ۔

"چھوٹی چیزیں بڑھ کر بڑی ہو جاتی ہیں"
"اپنے آباؤ واجداد کے بارے میں سوچیں،
اپنی آئندہ نسلوں کے بارے میں سوچیں"

جان کوئنسی ایڈمز (صدر، امریکا) شمسی برج سرطان، پیدائش 11 جولائی 1767ء

جولیس سیزر ایک عظیم جنرل سرطانی تھا، وہ شاید اپنی ایک سرطانی صفت کی وجہ سے سب سے زیادہ مشہور ہے، اس کی پیدائش آپریشن کے ذریعے ہوئی تھی اور غالباً اس حوالے سے وہ دنیا کا پہلا بچہ تھا، اس کے بعد ایسے تمام آپریشن کے ذریعے پیدا ہونے والے بچوں کو سیزرین کہا جانے لگا۔

سیزر نے اپنی گفت وشنید کی اہلیت اور خاندان کو ایک بندھن میں باندھنے کی صلاحیت رومن سینیٹ کو قائل کرنے کے لیے استعمال کی اور رومن قوم کو متحد کر دیا، آخر کار اُسے ایک نئی قوت حاصل ہوئی جو اس سے پہلے کسی کو نہیں ملی تھی۔

جب کونسل کی حیثیت سے سیزر کی معیاد ختم ہوگئی تو اس نے فوج کی رہبری کر کے بیش تر مغربی یورپ پر قبضہ کرلیا۔ میدانِ جنگ میں اپنی غیر معمولی کامیابی کے بعد وہ روم کا سب سے مشہور اور طاقت ور شخص بن گیا، چھوٹے بچوں سے خصوصی دلچسپی کے سبب اس نے ایک لڑکے کو اپنا لے پالک بیٹا بنایا لیکن وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ یہی لڑکا اس کا قاتل ہوگا، چناں چہ جب اس لڑکے نے خنجر سے وار کیا تو وہ بہت حیران ہوا اور بے ساختہ اس کے منہ سے یہ تاریخی الفاظ ادا ہوئے "Brutus you too"۔

49 ق،م میں سینیٹ نے جولیس سیزر کو روم لوٹنے کا حکم دیا لیکن اپنی فوج کے بغیر۔ اس حکم سے صاف ظاہر تھا کہ اسے اپنی فوج روبیکین دریا کے اس پار نہ لانے اور اُس پار ہی چھوڑ آنے کو کہا جا رہا تھا۔ سیزر جانتا تھا کہ اگر اس نے سینیٹ کے حکم کی تعمیل کی اور اپنی فوج کو چھوڑ دیا تو اس کا کریر ختم ہو جائے گا لیکن اگر اس نے دریائے روبیکین اپنی فوج کے ساتھ عبور کیا تو سینیٹ اپنی فوج کو اسے

روکنے اور اس پر چڑھائی کرنے کا حکم دے گا، کہا جاتا ہے کہ اس نے کہا "تخت یا تختہ" اور اپنی فوج کے ساتھ دریا عبور کرنے کا فیصلہ کرلیا۔

کامیابی نے اس کے قدم چومے اور روم کے لوگوں نے اسے روم کا بادشاہ چن لیا۔ سیزر نے ایک مرتبہ کہا تھا، جنگ میں غیر اہم اور معمولی وجوہات کے نتیجے میں اہم واقعات جنم لیتے ہیں، وہ سمجھتا تھا کہ چھوٹی چھوٹی چیزوں کو اہمیت دینا بہت ضروری تھا، بڑے مسائل خود ہی حل ہو جائیں گے، وہ یہ بھی جانتا تھا کہ بڑے واقعات اکثر گھر اور باورچی خانے کے آس پاس سے جنم لیتے ہیں۔

جولیس سیزر نے اپنی طاقت کو روم میں بہت سی تبدیلیاں لانے کے لیے استعمال کیا اور اکثر سینیٹ کی مرضی کے بغیر۔ اس نے 365 دن کا جولین کیلنڈر ترتیب دیا جو آج کل مروج گریگری کیلنڈر سے بہت قریب ہے، برج سرطان سے متعلق مہینہ جولائی بھی اس کے نام پر رکھا گیا ہے، اس کے شہنشاہ منتخب ہونے کے ایک سال بعد روم کے لوگوں نے اسے تاحیات آمر چن لیا۔

جولیس سیزر نے یہ کہہ کر اپنی فیملی کو تحفظ دینے کے لیے اپنی طاقت استعمال کی "میں محسوس کرتا ہوں کہ میری فیملی کے کسی بھی فرد پر کبھی بھی قانون توڑنے کا شبہ نہیں کیا جا سکتا"۔

اس سے یہ بات واضح نہیں کہ کیا وہ واقعی اپنی فیملی کو شبے سے بالاتر سمجھتا تھا یا محض اپنی فیملی کی محبت میں ایسا کہہ رہا تھا۔

رومن سینیٹرز اس کی بے پناہ طاقت اور مقبولیت سے سخت برہم تھے چناں چہ 15 مارچ 44 ق م ساٹھ سینیٹرز کے ٹولے نے اس پر حملہ کیا اور حملہ آوروں میں اس کے لے پالک بیٹے نے خنجر اگھونپ کر اسے ہلاک کر دیا۔

سرطان صحت

کیکڑا برج سرطان کی ایسٹرولوجیکل علامت ہے لہٰذا جب سرطان والے خطرہ محسوس کرتے ہیں تو گوشہ تنہائی میں جا بیٹھتے ہیں اور جب ذہنی طور پر پریشانی کا شکار ہوتے ہیں تو کھانے میں تسلی ڈھونڈتے ہیں جس کا نتیجہ موٹاپے، غذائی الرجی اور آنتوں میں گڑبڑ کی صورت میں نکلتا ہے۔

سرطان، کہنیوں، پیٹ، اعضائے ہضم اور بچہ دانی پر بھی حکومت کرتا ہے۔ سرطان افراد کھانسی، بد ہضمی، گیس، پتے میں پتھری، پیٹ، جگر اور آنتوں کی عام بیماریوں نیز جذباتی ہیجان مثلاً ڈپریشن اور ہسٹیریا کے بھی شکار ہوتے ہیں، سرطان والوں کی دیگر بیماریوں میں انیمیا (خون کی کمی) کمزور یا ناخالص خون، صفرا کا زور، نظام ہضم کی خرابی، پیروں کی سوجن، زخم کی ریزش، موٹاپا، پیٹھ کا درد، پیٹ

کا السر، یرقان، جگر کی خرابی اور پستان میں انفیکشن شامل ہیں۔

سرطان لوگوں کو گوشت، ڈبل روٹی سے پرہیز کرنا چاہیے کیوں کہ یہ چیزیں پیٹ میں جا کر خمیر بن جاتی ہیں، انہیں ایسی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے جن سے خمیر بنتا ہو مثلاً شکر، پیسٹری اور اینٹی بائیوٹکس کے ساتھ گوشت کھانے سے احتیاط کرنا چاہیے۔ سرطان لوگوں کے لیے مچھلی بہت بہتر غذا ہے۔

سرطان افراد کو نہار منہ اور رات میں سوتے وقت خوب پانی پینا چاہیے۔ انگور، گندم اور تازہ بند گوبھی پیٹ کے لیے بے حد مفید ہے۔ ان سے السر میں بھی افاقہ ہوتا ہے اور مزاج کا چڑچڑا پن بھی دور ہوتا ہے۔ شمسی برج سرطان والوں کے لیے بند گوبھی گروپ کی ساری سبزیاں، آبی سلاد اور گوبھی بہت فائدہ مند ہیں۔

سرطان افراد کو پوٹاشیئم کی کمی کی بھی شکایت ہوسکتی ہے، خاص طور سے اس صورت میں کہ جب وہ زیادہ نمک استعمال کرتے ہوں، پوٹاشیئم کی کمی کو تازہ پھلوں کے جوس، سبزیوں کے جوس اور کیلے کھا کر دور کیا جاسکتا ہے۔

سرطان لوگوں کو یاسمین، لیمون، سوسن، گلاب، صندل اور الائچی کی خوشبو سے فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

سرطان ساتھی

"ایک عورت کی پاک دامنی، پیاز کی طرح، چھلکوں پر مشتمل ہوتی ہے"

میتھائیل ہاتھورن۔ شمسی برج سرطان، پیدائش 4 جولائی 1804ء

آپ کی اوسط سرطان محبوبہ عام طور سے اپنے ذوق میں منکسر المزاج ہے اور اگر وہ یہ سوچتی ہے کہ اُسے آپ کی خاطر بننا سنورنا پڑے گا اور سولہ سنگھار کرنا پڑے گا تو وہ ایک دم بے اطمنانی اور بے چینی کا شکار ہوجائے گی لہٰذا پہلی بار اس کے ہمراہ باہر نکلتے ہوئے بہت دھیمے رہیں، اگر آپ کھانا پکا سکتے ہیں تو اسے اپنے ہاں مدعو کریں اور کچھ لذیز ڈشیں تیار کرلیں۔

سرطان افراد پرانے فیشن کے رومانس کو پسند کرتے ہیں، وہ گلدستہ، چاکلیٹ اور رومانی نظموں کا مجموعہ پاکر بہت خوش ہوں گے اور بدلے میں اس سے بڑھ کر آپ کو دیں گے، اس امر کو یقینی بنالیں کہ آپ کے سرطان کو یہ معلوم ہے کہ آپ اس کی توجہ سے لطف اندوز ہو رہے ہیں کیوں کہ اگر اسے یہ احساس ہوجائے کہ اس کی کوشش کی قدر نہیں کی جارہی تو وہ بہت مایوس اور دل شکستہ ہوسکتا ہے۔

سرطان افراد خود اپنا تحفظ کرنے والے ہوسکتے ہیں اور نہیں چاہتے کہ جلد بازی میں کوئی ایسا

کام کریں جس سے ان کے جذبات مجروح ہوں۔ وہ چاہیں گے کہ آپ سب سے پہلے ان کے والدین سے مل لیں اور اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کے حق میں کیا بہتر ہے تو آپ ان کے ہمراہ ہو لیں گے۔

اس بات سے نہ گھبرائیں کہ آپ کی سرطان محبوبہ کے والدین سے ملنے کے لیے جانے کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ کو اس سے شادی کرنی پڑے گی۔ سرطان عورت آپ کو محض اپنی فیملی سے ملانا چاہتی ہے، اسی طرح جس طرح وہ آپ کو اپنی سہیلیوں سے اور اپنی پالتو بلی سے ملانا چاہتی ہوگی کیوں کہ وہ بھی جان دار ہیں، سانس لیتی ہیں، اس کی زندگی کا ایک حصہ ہیں جن سے وہ بہت محبت کرتی ہے۔ اگر آپ سرسری طور پر بھی اسے جاننا چاہتے ہیں تو آپ کو اس کی فیملی سے ملنا اور ان سے واقف ہونا پڑے گا اور آپ جو کچھ بھی کریں، اس کے والدین سے بہت احترام سے پیش آئیں اور خوش اخلاقی کا مظاہرہ کریں اور وہاں سے واپس آنے کے بعد جب آپ دونوں ساتھ ہوں تو اس کے والدین کا مذاق نہ اڑائیں، وہ آپ کی اس بات کو ہرگز پسند نہیں کرے گی۔

سرطان کے لیے تحفہ

سرطان کا نعمت خانہ عام طور سے کراکری اور گھریلو سامان سے لبریز ملتا ہے لیکن وہ بڑی خوشی سے مزید ظروف قبول کرے گی، خاص طور سے بڑی پلیٹیں اور ڈشیں کیوں کہ وہ نئی یا پرانی کراکری اور برتن سنبھال کر رکھنا پسند کرتی ہے، کبھی کبھی سرطان افراد کے اندر یہ گہرا احساس جاگزیں ہوتا ہے کہ ان سے ناجائز فائدہ اٹھایا جا رہا ہے یا پھر یہ کہ ان سے بہت زیادہ کام لیا جاتا ہے اور ان کی قدر نہیں کی جاتی۔ اگر آپ کی سرطان کے یہی احساسات ہیں تو اس کی دل جوئی کے لیے پرفیوم یا اسی قسم کا کوئی تحفہ دینا بہت اچھا ہوگا۔

بہت سوچ بچار کے بعد اس کے لیے کوئی ایسا کارڈ منتخب کریں جس کے الفاظ دعوتِ فکر دیتے ہوں، یہ ایک اچھا تحفہ ہوگا۔ سرطان افراد اس مقولے کے ساتھ جیتے ہیں اور سانس لیتے ہیں ''یہ خیالات ہی ہیں جو اہم ہیں'' اور اگر ان خیالات کا اظہار نہ کیا جائے تو انہیں بہت مایوسی ہوتی ہے، یہ تھوڑی دیدہ دلیری ہوگی کیوں کہ وہ اپنے جذبات کا اظہار کرنے کے ماہر ہوتے ہیں اور نہیں جانتے کہ دوسروں کے لیے اپنے جذبات کا اظہار کرنا کتنا مشکل ہوتا ہے لیکن تھوڑا سا تصور بہت عرصے تک ساتھ دے سکتا ہے۔

برج سرطان کا طرۂ امتیاز

محسوس کرنے کی خصوصیت اس برج کا نمایاں وصف ہے۔ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ برج سرطان کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد کی زندگی میں ان کے احساسات کو بڑی اہمیت حاصل ہے اور اس امکان کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ ان لوگوں کی زندگی میں اکثر غلطیاں ان کے احساسات کی وجہ سے ہی ہوتی ہیں۔ اپنے احساسات کے بھنور میں پھنس کر یہ لوگ کسی منطق کو قبول نہیں کرتے۔ ان کے نزدیک کسی کام کے معاملے میں صرف منطقی دلیل ہی کافی نہیں ہوتی بلکہ ان کے خیال میں ایک اچھے تاثر کی بھی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ ایک سرطان فرد اس کام کو چھوڑ دے گا جس میں اسے خوش گواریت کا احساس نہ ہو۔ دوسرے معنوں میں اس کا مقولہ یہ ہوگا ''جو دل چاہے، وہ کام کرو۔'' اس جملے سے سرطان کا زندگی کے بارے میں رویہ ظاہر ہوتا ہے۔ سرطان افراد میں قوت احساس زیادہ، براہ راست اور فوراً نمایاں ہوتی ہیں اور اس کے مقابلے میں جاننے اور سوچنے کا عمل بے حد ست ہوتا ہے۔ احساس کی یہ شدت چوں کہ سوچنے اور جاننے کے عمل پر غالب ہوتی ہے، لہٰذا سرطان افراد اسے اپنے ایک حفاظتی خول کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور کسی بھی نئی پیش رفت کو محسوس کرتے ہی وہ خود کو اس حفاظتی خول میں پوشیدہ کر لیتے ہیں۔ سوچنے اور جاننے کا عمل اس کے بعد شروع ہوتا ہے۔ ان کی اس فطرت سے اکثر دوسرے لوگ شاکی رہتے ہیں اور ان کے بارے میں کوئی غلط رائے قائم کر لیتے ہیں۔

مثبت اور منفی خصوصیات ایک نظر میں

سرطان شخصیت کی مثبت خصوصیات میں مضبوطی اور استحکام، احساس و تخیل، ہم دردی اور پُراسراریت، اثر پذیری اور وفاداری اور بااصول ہونا شامل ہے، جب کہ اس کی منفی خصوصیات میں من موجی پن، احساس کم تری، تذبذب، یاسیت، زود رنجی اور معاف نہ کرنا شامل ہیں۔

برج جوزا اور سرطان کی حد اتصال

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 19 جون تا 24 جون ہے تو آپ برج جوزا اور سرطان کی حد اتصال پر پیدا ہوئے ہیں اور آپ کی شخصیت میں جوزا اور سرطان کی خصوصیات کا ایک دل چسپ امتزاج موجود ہے۔ جوزا اور سرطان کی مشترکہ خصوصیات کے حامل افراد کی شخصیت کو بصیرت افروز تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس بصیرت کی نوعیت نجی بھی ہو سکتی ہے اور عوامی بھی۔ یہ غیر معمولی لوگ ذہین، زیرک لیکن متلون مزاج، پُرکشش بھی اور گریزپا بھی، کبھی کبھی الگ تھلگ ہوتے ہیں۔ ان کی شخصیت میں دل و دماغ کا

ایک خوب صورت امتزاج ملتا ہے یا پھر اوپر تلے ان تمام چیزوں کا ایک افسوس ناک ملغوبہ۔ بہرحال صورت حال کوئی بھی ہو، یہ طے ہے کہ یہ شان دار اور سحر انگیز لوگ ہوتے ہیں جو اپنی ہی دنیا میں رہتے ہیں یا تو نہایت یار باش اور مجلسی یا پھر نہایت کم گو اور خاموش طبع۔ وہ پانی کی طرح کوئی بھی شکل اختیار کر سکتے ہیں اور جو بننا چاہیں، بن سکتے ہیں اور یہی ان کی سب سے بڑی خوبی ہے اور ان کا طرۂ امتیاز ہے۔ کاش وہ اس بات کو سمجھیں اور سچی لگن اور ہمت اور عزم سے جدوجہد کریں، اپنی مقناطیسی کشش کو استعمال کریں، اپنی نظریں اپنے اہداف پر مرکوز رکھیں اور کسی بھی تیز بہاؤ یا دھارے میں بہ جانے کے رجحان کو سختی سے کچل دیں۔

جوزا اور سرطان کے سنگم پر پیدا ہونے والی چند مشہور شخصیات یہ ہیں: عظیم فرانسیسی دانش ور ژاں پال سارتر، سابق وزیراعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو، مشہور فلم ایکٹریس میرل اسٹریپ، ملعون سلمان رشدی اور برما کی نوبل انعام یافتہ رہنما آں سنگ سوچی شامل ہیں۔

سرطان شخصیت

روایتی نظریہ یہ ہے کہ سرطانی افراد گھر اور خاندان سے بہت گہری وابستگی رکھتے ہیں لیکن اس کے علاوہ بھی آپ کی شخصیت کے کچھ دیگر پہلو ہیں۔ شہرت اور نمود و نمائش کے زبردست خواہاں ہیں اور غیر معمولی طور پر حساس، انتہا سے زیادہ زود رنج ہیں، آپ میں چاہے جانے کی زبردست خواہش پائی جاتی ہے لیکن آپ آزاد بھی رہنا چاہتے ہیں۔ آپ کسی کیکڑے کی طرح اپنے مقصد، اپنے نظریے، اپنے محبوب یا کسی خیال، کسی ملکیت سے چمٹے رہنے کی زبردست قوت رکھتے ہیں۔ اس طرح آپ میں ناممکن الحصول کو بھی حاصل کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ آپ کا رویہ بالکل کیکڑے جیسا ہے جو کبھی تو آگے بڑھتا ہے اور کبھی پیچھے ہٹتا چلا جاتا ہے۔ پیسہ کمانے اور جمع کرنے کی زبردست خواہش آپ کے اندر پائی جاتی ہے اور آپ اچھی خاصی رقم جمع کر لیتے ہیں۔ آپ کی یہ خوبی آپ کو مالیاتی اداروں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے قابل بناتی ہے لیکن درحقیقت اس خواہش کا بنیادی سبب غیر معمولی عدم تحفظ کے احساس سے پیدا ہوتا ہے۔ کبھی کبھی آپ بے حد محتاط اور مختلف رویہ اپناتے ہیں اور کوئی خطرہ مول لینے سے گھبراتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ مزید ملنسار اور بے تکلف ہونا سیکھیں، اس سے آپ کو فائدہ پہنچے گا۔ آپ پسند، ناپسند اور وفاداری کے معاملے میں شدت پسند واقع ہوئے ہیں۔

آپ میں دوسری شدت پسندی کا تعلق جنسی تعلق کے غلبے سے ہے جس کا ایک سبب آپ کی چمٹے

رہنے والی فطرت ہے۔ آپ قربت اور ارمانوں کی تکمیل کے خواہاں ہیں۔ اگر ایسا نہ ہو تو آپ میں جبر و استبداد اور مزاحمت پروان چڑھ سکتے ہیں اور یہ سب عدم تحفظ کے احساس کا ہی حصہ ہے۔ آپ کے اندر احساسات کی بڑی گہرائی پائی جاتی ہے اور یہ احساسات آسانی سے مجروح ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ آپ یہ بات بڑی حد تک اپنی ذات تک محدود رکھتے ہیں لیکن درحقیقت یہ ہے کہ آپ زیادہ تر اوقات میں اپنے جذبات و احساسات کا اظہار کرنے کے بجائے انہیں چھپانے میں مصروف رہتے ہیں۔ اگرچہ آپ کینہ پرور نہیں ہیں لیکن اپنے ساتھ کی گئی زیادتی یا بدسلوکی کبھی نہیں بھولتے۔

سرطان کا عشرۂ اوّل

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 25 جون سے 2 جولائی تک ہے تو آپ برج سرطان کے عشرۂ اول میں پیدا ہوئے ہیں، جس پر سیارہ قمر ہی حکمران ہے، لہٰذا آپ کو ایک خالص سرطانی شخصیت کہا جا سکتا ہے۔ سرطان کے اس عرصے کا مرکزی خیال ''دردمند'' ہے۔ اس عرصے کو انسانی زندگی کے اس پہلو سے تشبیہ دی جا سکتی ہے جب سمجھنے، محسوس کرنے اور ایک حد تک دوسروں کی مدد کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اس عشرے میں پیدا ہونے والے افراد کی نمایاں خصوصیات میں چمٹے رہنے کی مضبوطی اور ہمدردی و وفاداری، متلون مزاجی، نظریہ پسندی، شک و یاسیت، تذبذب اور احساس کمتری شامل ہے۔ یہ لوگ اپنا راستہ بنانے میں بڑے ہوشیار ہوتے ہیں، کیوں کہ دوسروں کی ضروریات اور محسوسات کو سمجھنے کا خصوصی ملکہ رکھتے ہیں۔ اس تاثر کے باوجود کہ عام سرطان افراد خواب زدہ اور بے عمل ہوتے ہیں۔ عشرۂ اول کے سرطان اکثر اپنے خوابوں کی تعبیر پا لیتے ہیں۔ یہ لوگ حیرت انگیز طور پر کاروبار کی سخت اور محنت طلب دنیا میں مالی معاملات کو متاثر کن انداز میں سنبھالنے میں کامیاب رہتے ہیں۔ مزید یہ کہ عشرۂ اول والوں کی ایک خصوصیت سیلز مین شپ بھی ہے۔ انسانی نفسیات پر ان کی گہری نظر ہوتی ہے اور یہ دوسروں کو باآسانی قائل کر سکتے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے گھر انتہائی اہمیت رکھتا ہے، لہٰذا یہ گھر کے تحفظ کا احساس ہمیشہ ساتھ لیے پھرتے ہیں اگرچہ یہ لوگ ''دفاعی ذہن'' کا رجحان رکھتے ہیں لیکن کسی موقع پر کیکڑے کی طرح انتہائی جارحانہ فطرت کا اظہار بھی کر سکتے ہیں۔ اس عشرے میں پیدا ہونے والی مشہور شخصیات یہ ہیں: مشہور نابینا ماہر تعلیم ہیلن کیلر، شہرۂ آفاق فلسفی روسو، عظیم باکسر مائیک ٹائی سن، شہزادی ڈیانا اور انمیلڈا مارکوس۔

برج سرطان کا عشرۂ دوم

اگر آپ 3 جولائی سے 10 جولائی تک کے عرصے میں پیدا ہوئے ہیں تو آپ کا تعلق برج سرطان

کے دوسرے عشرے سے ہے، جس پر سیارہ پلوٹو کی حکمرانی ہے اور اس طرح آپ سیارہ قمر اور پلوٹو کے اثرات کا امتزاج اپنی شخصیت وفطرت میں رکھتے ہیں۔

برج سرطان کے عشرۂ دوم کا مرکزی خیال "غیر روایتی" ہے۔ اس عرصے میں پیدا ہونے والوں کی زندگی عموماً غیر رسمی اور غیر روایتی سرگرمیوں یا غیر معمولی لوگوں میں ان کی دل چسپی کا مرکز بن جاتی ہے۔ مزید یہ کہ ان کی توجہ اپنی شخصیت کو بے مثال بنانے پر مرکوز ہو جاتی ہے، نوعمری کی بچپنے سوچ کے تحت نہیں بلکہ نسبتاً اپنی انفرادیت قائم کرنے کے ضمن میں۔

عشرۂ دوم کا یہ عرصہ جن ایام پر مشتمل ہے، وہ گروپ کی اہمیت کو جانچنے، پوشیدہ رازوں کو عیاں کرنے، اپنے آپ کو نمایاں کرنے، نیز عجیب وغریب خیالات کو جگہ دینے، ہوائی قلعے تعمیر کرنے اور تلاش وجستجو سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایسے میں تذبذب، ڈھلمل یقینی اپنا کردار ادا کرتی ہیں اور اوٹ پٹانگ سوچ سے معمور اس عرصے پر جو شے اپنا سب سے گہرا سایہ ڈالتی ہے، وہ بے ستی، کاہلی اور تصور کا فقدان۔

عشرۂ دوم کے دوران پیدا ہونے والے سرطان افراد ہمیشہ ویسے نہیں ہوتے جیسے نظر آتے ہیں۔ وہ چاہے اپنے بارے میں نارمل تاثر دیں یا نہ دیں، ان کے بارے میں یقین کیا جاسکتا ہے کہ سطح کے نیچے ایک انوکھے، نرالے بلکہ عجیب وغریب ماضی اور خیالی زندگی کے رنگ ہلکورے لے رہے ہیں۔ شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ اس مدت میں پیدا ہونے والے اپنے لاشعور سے رابطے میں رہتے ہیں، لہٰذا ضروری نہیں کہ ان کی عجیب وغریب حرکتیں انہیں بھی عجیب وغریب لگیں۔ وہ نا صرف انوکھے لوگوں میں بڑی کشش محسوس کرتے ہیں بلکہ عام سے نارمل لوگوں کے خبطی اور سنکی پہلوؤں میں بھی خصوصی دل چسپی لیتے ہیں۔ ان میں سے بہت سے لوگ بے شک معمولی پیشوں میں بالکل نارمل کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور کسی پر یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ وہ خاص طور پر عجیب ہیں، کیوں کہ وہ اپنی اوٹ پٹانگ سوچ اور بے سر پیر خیالات کو اپنی ذات تک محدود رکھتے ہیں، جب کہ دوسری قسم کے عشرۂ دوم والے بے فکر اور بے پروا ہوتے ہیں۔ وہ اپنے تصوراتی جلووں کا درحقیقت دیدار کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔ یہ لوگ زندگی کے خفیہ گوشوں میں ایک روزن بنا کر ان پر روشنی ڈالتے ہیں اور یہ ایسے گوشے ہوتے ہیں جن کے بارے میں لوگ درحقیقت سوچتے تو ہیں لیکن اظہار کی جرأت نہیں کر پاتے۔ وہ اپنے سماجی حلقے میں، حتیٰ کہ کاروباری دنیا میں عزت کا مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ ان لوگوں کو چاہیے کہ دنیا کے سامنے نمایاں ہونے کی صحیح معنوں میں کوشش کریں اور زیادہ حساس نہ بنیں۔ اپنے کاروباری شعور کو پروان چڑھائیں، ان لوگوں سے رابطہ رکھیں جو آپ کی قدر کرتے ہیں۔ اس عشرے میں پیدا

ہونے والی چند مشہور شخصیات یہ ہیں: مشہور ادیب فرانز کافکا، مشہور اداکار سلویسٹر اسٹالون، جان ڈی راک فیلر، ناول نگار باربرا کاٹ لینڈ، مذہبی پیشوا دلائی لامہ۔

برج سرطان کا عشرۂ سوم

اگر آپ 11 جولائی سے 18 جولائی کے درمیان کسی بھی تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں تو آپ کا تعلق برج سرطان کے تیسرے عشرے (دریجان) سے ہے۔ اس عشرے کا مرکزی خیال "ترغیب دینے والا" ہے اور اس عشرے پر سیارہ نیپچون حکمران ہے، جس کی خصوصیات میں پُراسراریت، سائنسی اور فنی کارانہ رجحانات اور موجدانہ تخلیقی صلاحیتیں شامل ہیں مگر ساتھ ہی اپنے منفی اثرات میں بدنظمی، افراتفری، ہنگامہ آرائی اور فتنہ وفساد کی حالت بھی پیدا کر دیتا ہے۔ سیارہ قمر اور نیپچون کے اثرات کا امتزاجی اثر اس عشرے میں پیدا ہونے والے افراد کو قابل تغیر اور ناقابل قیاس فطرت کا مالک بناتا ہے۔ یہ لوگ عموماً سب سے بڑی جنگ خود اپنے خیالات کے خلاف لڑتے ہیں اور ابتدائی عمر میں ان کی مثبت یا منفی خصوصیات کا اندازہ ہو جاتا ہے۔

برج سرطان کے تیسرے عشرے میں پیدا ہونے والے مرد وخواتین کو اپنی قدر اور اہمیت کا دوسروں کو احساس دلانا یا قائل کرنا یا ان سے کام نکالنا خوب آتا ہے۔ دنیا کے بڑے بڑے طاقت ور گھاگ لوگ اس عشرے میں پیدا ہوئے۔ یہ لوگ اپنے عظیم جذبے اور اولوالعزمی کا اظہار کرتے ہیں مگر ہرگز آنکھیں بند کر کے کسی اندھے کنویں میں چھلانگ نہیں لگا سکتے۔ اگرچہ وہ مناظرے کے فن میں طاق ہو سکتے ہیں لیکن محض اپنی موجودگی سے دوسروں کو قائل کر سکتے ہیں۔ ان کے لیے سیاسی اور سماجی داؤ پیچ بائیں ہاتھ کا کھیل ہیں۔ اپنے آپ کو منوانے کی انتہائی اثر آفریں فطرت کا حامل ہونے کے سبب انہیں دوسروں پر حد سے زیادہ دباؤ ڈالنے سے لازمی طور پر گریز کرنا چاہیے، خاص طور سے جب بچوں کی تعلیم وتربیت کا معاملہ ہو۔ یہ لوگ جب اپنے خاندان، ادارے یا ملک وقوم کی بہتری اور اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لیے کام کر رہے ہوں تو انہیں جھٹلانا یا ان کی مخالفت کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ اگر یہ سیدھی اور سچی راہ پر گامزن ہوں، ان کی نیت اچھی ہو اور پُرخلوص وبے لوث ہوں تو ایک ترجمان یا نمائندے کی حیثیت سے اپنی طاقت کو دوسروں کی بھلائی کے لیے استعمال کر کے سب کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔

اس عشرے میں پیدا ہونے والی دنیا کی مشہور شخصیات میں عظیم مصور ریمبراں، نیلسن منڈیلا، رومن جولیس سیزر، مشہور امریکی ناول نگار اور قانون دان ارل اسٹینلے گارڈنر اور ارونگ اسٹون کوڈک

کیمرے کا موجد، جارج ایسٹ مین، مشہور برطانوی کرکٹرز ڈاکٹر گریس، مشہور باکسر لیون اسپنکس، شہرۂ آفاق اداکار ئیل برائنر، ہیری سن فورڈ، اداکارہ انگمرڈ برگمین وغیرہ شامل ہیں۔

سرطان بچہ

یہ بچے نہایت حساس اور اپنے اردگرد کے ماحول کا جلد اثر قبول کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان کی پسند ناپسند کا بے حد خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔ کسی کام کے لیے انہیں جبراً مجبور نہ کیا جائے، ورنہ ان کی صحت پر برا اثر پڑے گا۔ عموماً یہ دوسرے بچوں سے الگ تھلگ رہتے ہیں مگر انہیں روایتی دوستی اور ہم دردی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ بڑے فرض شناس ہوتے ہیں اور بڑی سوجھ بوجھ کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اپنے گھر اور والدین سے خصوصی لگاؤ رکھتے ہیں۔ معدے اور نظام ہضم کی خرابیاں انہیں اکثر پریشان کرتی ہیں، اس کے علاوہ نزلہ اور کھانسی اور اعصابی تھکن بھی ان کی خاص بیماریاں ہیں، لہٰذا ان کی خوراک کے سلسلے میں خصوصی توجہ دینی چاہیے، ورنہ یہ چڑچڑے، بدمزاج اور سست و کاہل ہو سکتے ہیں۔

سرطان باپ

ایک سرطان باپ کی حیثیت سے آپ میں باپ کی بہترین شفقت ہی نہیں ماں کی ممتا کا جذبہ بھی موجود ہے مگر آپ اپنی اولاد پر اس وقت اپنی ساری محبت نچھاور کر دیتے ہیں جب وہ بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔ ان کے نشوونما پانے کے ساتھ ساتھ ان کا اور ان کے خیالات کا ساتھ دیں، انہیں سختی سے مت جھڑکیں اور غصے سے بے قابو نہ ہوں۔ آپ بہت خیال پرور ہو سکتے ہیں اور اپنے بچوں کی قوت متخیلہ کو بڑھا سکتے ہیں۔ آپ کے لیے بہترین بات یہ ہوگی کہ زندگی کو اپنے بچوں کی آنکھوں سے دیکھنے کی کوشش کریں۔

سرطان ماں

آپ گھر گرہستی کی شان دار حکمران ہیں اور ممتا کی بے مثال تصویر بھی ہیں۔ آپ گرم جوش اور بے حد محبت کرنے والی ہستی ہیں۔ اپنے بچوں کو اپنے پیروں میں سمیٹ کر رکھتی ہیں، تاہم آپ میں اپنے بچوں کے بارے میں حد سے زیادہ پریشان ہونے اور ان کا دل ٹٹولنے کا رجحان پایا جاتا ہے، اس کے بعد ہی آپ کی ممتا کو سکون نصیب ہوتا ہے۔

سرطان شوہر

سرطان مرد کم از کم دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک حاکمانہ مزاج کا حامل، عمدہ گھر پسند کرنے والا لیکن وہ رعب جمانے، ہنگامہ آرائی کرنے، کاموں میں عیب نکالنے اور نکتہ چینی کرنے کا عادی ہوتا ہے۔

دوسری قسم منفی صفات کی حامل ہوتی ہے۔ ایسے سرطان مرد بے حس، سست، نکمے اور تن پرور ہوتے ہیں۔ وہ عموماً شادی بھی صرف دولت اور مرتبے کے لیے کرتے ہیں۔ یہ لوگ اپنی دھن کے پکے ہوتے ہیں۔

سرطان شوہر عموماً ایک مشکل شخص ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ گزارا کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ دوسرے مردوں کے مقابلے میں وہ گھر پر زیادہ وقت گزارتا ہے۔ گھر اور خاندان کی روایتی قدروں سے بڑی محبت کرتا ہے۔ تلون مزاجی، تغیر پذیری، جذباتیت وحساسیت، جوش و جذبہ جو عورتوں میں پایا جاتا ہے، وہ سرطان مردوں میں بھی موجود ہوتا ہے۔ سرطان شوہر وفادار بن کر رہنا چاہتا ہے اور اس کا ذہن اپنی بیوی اور خاندان کے مسائل کے بارے میں سوچتا رہتا ہے۔ اس کے طور طریقوں سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے وہ اپنی خدمت کروانے کے لیے حکم چلا رہا ہو۔ وہ کسی کام سے مطمئن نہیں ہوتا اور بہت پیار کرنے والی، خدمت گزار بیوی بھی اس کی حکمرانی کے بوجھ کو بری طرح محسوس کرنے لگتی ہے۔ عام طور پر سرطان شوہر وفادار ہوتے ہیں اور گھر سے باہر تعلقات قائم کرنا پسند نہیں کرتے، لہٰذا جب تک ان کے حواس انہیں گم راہ نہ کریں، وہ کسی پے چیدگی میں ملوث ہونے کے لیے تیار نہیں ہوتے۔

برج سرطان اور اسد کی حد اتصال

اگر آپ کی پیدائش 19 جولائی سے 25 جولائی تک ہوئی ہے تو آپ برج سرطان اور اسد کی حد اتصال پر پیدا ہوئے ہیں اور آپ کی شخصیت آبی برج سرطان اور آتشی برج اسد کے امتزاجی اثرات کا دل چسپ نمونہ ہے۔ سرطان اور اس کے سنگم پر پیدا ہونے والوں میں متلون مزاج شخصیت کی حیثیت سے ابھرنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں قرار نہیں آتا۔ یہ جلدی جلدی ایک حد سے دوسری حد تک چھلانگ لگاتے رہتے ہیں۔ دراصل حرکت کی بہت سی صورتیں تبدیلی اور مسلسل تبدیلی اس سنگم پر پیدا ہونے والوں کی خصوصیت ہوتی ہے، نا صرف جسمانی حرکت مثلاً سفر، رہائش کی تبدیلی، مہم جوئی اور اسپورٹس وغیرہ، بلکہ خیالات اور جذبات میں بھی تغیر اور تبدیلی ان کا خاصہ ہے۔ یہ لوگ ایک لمحے میں شرمیلے اور الگ تھلگ اور دوسرے ہی لمحے چست اور متحرک اور سرگرم عمل نظر آتے ہیں۔ درحقیقت یہ سرطان کی آبی حسیت اور اسد کی آتشی غضب ناک خصوصیت کی عکاسی ہے۔ ان لوگوں کو اپنے اتار چڑھاؤ کی شدت پر قابو پانا ہے اور اپنی سرگرمیوں کو دھیما کر کے انہیں سیدھے راستے پر رکھنا چاہیے، ساتھ ہی اپنے اختلافی رجحانات کو مصالحت اور مفاہمت کے سانچے میں ڈھالنا چاہیے۔

اس عرصے میں پیدا ہونے والے افراد میں ارتعاش، توانائی اور جوش و خروش کا رجحان پایا جاتا ہے۔ انہیں اس کی ضرورت ہے کہ یہ چیلنجوں کو تلاش کریں اور ان پر حاوی ہونے کی کوشش کریں۔

انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ نشیب و فراز سے قطع نظر استحکام کے نتائج نہایت عمدہ ہوتے ہیں۔ خود نظمی کو پروان چڑھائیں مگر کبھی اپنی بے ساختگی کو نہ کھوئیں۔ ماضی کے مسائل اور مستقبل کی توقعات کو بھول کر حال میں زندہ رہنے پر زیادہ توجہ مرکوز نہ کریں۔

سرطان اور اسد کی حد اتصال پر پیدا ہونے والی دنیا کی مشہور شخصیات میں سکندر اعظم، ماؤنٹ ایورسٹ کی چوٹی سر کرنے والے پہلے کوہ پیما سر ایڈ منڈ ہیلری، شہرۂ آفاق ناول نگار ارنسٹ ہیمنگوے، ایتھوپیا کے بادشاہ ہیل سلاسی، بحراوقیانوس پر پرواز کر کے اسے عبور کرنے والی پہلی امریکن خاتون ایملا رابٹ اور سائمن بولیور شامل ہیں۔

سرطان بیوی

سرطان بیویاں بڑی جذباتی اور اپنائیت کا اظہار کرنے والی ہوتی ہیں اور خود کو خاندانی زندگی میں گم کر دیتی ہیں۔ ایک عام جائزے کے مطابق ان کا مجموعی کردار روایتی نسوانیت ہوتا ہے۔ سرطان بیوی کی صورت میں آپ کو ایک کامل عورت مل سکتی ہے، کیوں کہ سرطان عورت درحقیقت بھرپور مادرانہ محبت و شفقت کی حامل ہوتی ہے۔ اگر اس کے زائچہ پیدائش میں دیگر سیارگان منفی اثرات پیدا نہ کر رہے ہوں تو وہ نہایت ہمدرد، پیار کرنے والی خاتون ہوتی ہے۔ اس کا شوہر اسے جو کچھ مہیا کرتا ہے، وہ اس پر صابر و شاکر رہتی ہے۔ اس کا گھر وہی ہوتا ہے جہاں اس کا شوہر رہنے کا فیصلہ کر لیتا ہے۔ وہ ایک معمولی رہائش گاہ میں چار چاند لگا دیتی ہے۔ اس کی موجودگی باعث تقدس ہے۔ وہ جانتی ہے کہ اہل خانہ کی خدمت کیسے کی جاتی ہے۔ اس کی وفاداری قابل احترام خیال کی جاتی ہے اور اہل خانہ اس سے محبت کرتے ہیں۔

برج سرطان کے تابع پیدا ہونے والی خواتین میں ان خصوصیات کے علاوہ تلون مزاجی بھی پائی جاتی ہے، تبدیلی پسند اور شائستگی ہے۔ ناآشنا سرطان لڑکیوں کے لیے شادی کرنا بہت آسان ہوتا ہے، کیوں کہ ان کی فطری عادتیں اتنی ہمدردانہ ہوتی ہیں کہ شادی کے خواہش مند حضرات ان کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں اور چوں کہ انہیں تحفظ کی تلاش ہوتی ہے، سو وہ انہیں مل جاتا ہے لیکن اگر ایک ایسی لڑکی جو اعلیٰ اقدار کا شعور اور باوقار پس منظر نہیں رکھتی تو اسے اپنے شوہر کی مدد اور رہنمائی کی ضرورت پڑے گی، تاکہ وہ اپنے فرائض سمجھ سکے اور درست طور پر انجام دے سکے۔

سرطان بیوی کے تصور میں شوہر کا رتبہ ایک "دیوتا" کے مانند ہوتا ہے جو قابل پرستش ہے اور اگر وہ اسے مایوس کر دیتا ہے تو اس ناکامی کا روحانی صدمہ اس کے لیے ناقابل برداشت ہوتا ہے۔

گھر، ماں اور محبت

سرطان افراد کی زندگی میں ان تین چیزوں کی بڑی اہمیت ہے گھر، ماں اور محبت۔ گھر وہ جگہ ہے جہاں زندگی کی ابتدا اور انتہا ہوتی ہے۔ سرطان افراد (مرد و خواتین) کے لیے ان کا ذاتی گھر ضروری ہے تب ہی وہ خوش اور مطمئن رہ سکتے ہیں، کرائے کا مکان کبھی سرطان افراد کو احساس تحفظ نہیں دلا سکتا۔ درحقیقت عدم تحفظ کا احساس جتنا برج سرطان میں ہے، کسی اور برج میں نہیں۔ بچپن میں اسی لیے ماں کا مضبوط اور ممتا بھرا سایہ ان کے لیے ضروری ہے۔ یہ لوگ ہمیشہ اپنی ماں سے چپکے رہنا چاہتے ہیں، حد یہ کہ جوانی میں شادی کے بعد بیوی میں بھی ماں کی سی خیال رکھنے والی خصوصیات کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ عدم تحفظ کا یہی احساس انہیں ساری زندگی ایک ایسی محبت کی تلاش میں سرگرداں رکھتا ہے جس کی سچائی اور کاملیت کا انہیں پوری طرح احساس اور یقین ہے۔ اگر ایسی محبت سرطان افراد کو مل جائے تو وہ اپنے عدم تحفظ کے احساس سے چھٹکارا پا سکتے ہیں۔

سرطان کی صحت

جہاں تک سرطان افراد کی صحت کا تعلق ہے، اس کا سارا انحصار ان کے احساسات پر ہے۔ اگر ان کے احساسات کا موسم خوش گوار ہے تو جسمانی صحت بھی بہتر رہے گی اور اگر احساسات کا موسم مستقل ناگواری، خوف اور خدشات سے بھرپور ہے تو جسمانی صحت کا بہتر ہونا بڑا مشکل کام ہے۔

اگر آپ ایک سرطان شخصیت ہیں اور بہت زیادہ کھانے یا بلانوشی پر اتر آئیں یا اس کے برعکس کھانا پینا چھوڑ دیں تو یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ آپ کو کوئی فکر یا غم کھا رہا ہے۔ آپ کھانے پینے کے شوقین ہیں، خاص طور سے آپ کو میٹھی چیزوں سے رغبت ہے۔ اس کے نتیجے میں آپ کی کمر پھیل سکتی ہے۔ آپ کے لیے اپنے جذبات پر قابو پانا ایک خوش و خرم اور پُرسکون گھریلو زندگی کے لیے بہت ضروری ہے۔ اس کے لیے ایک قابل بھروسا دوست کی ضرورت ہوگی، جس سے آپ اپنے دل کی بات کر کے ذہنی سکون محسوس کریں۔ ایک قابل اعتماد دوست یا ساتھی جس کے سامنے آپ اپنا دل کھول کر رکھ دیں، آپ کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ اس کے علاوہ پابندی سے جسمانی ورزش بھی آپ کے لیے ضروری ہے۔ ورزش سے بڑھ کر کوئی اور شے آپ کی بلڈ شوگر اور جذبات کو متوازن نہیں رکھ سکتی۔ مراقبہ آپ کے ذہن کو متانت اور بدن کو لچک عطا کر سکتا ہے۔ روزانہ چند منٹ کا مراقبہ آپ کے لیے اکسیر ثابت ہو سکتا ہے۔

سرطان اور سرطان کا ساتھ

اگرچہ دونوں یکساں خصوصیات کے حامل برج ہیں لیکن ان کی خصوصیات میں اس وقت کچھ فرق

واقع ہوسکتا ہے جب دونوں میں سے کوئی ایک حد اتصال یا کسی دوسرے عشرے سے تعلق رکھتا ہو یا پھر دونوں کا انفرادی زائچہ پیدائش بھی دو حتوں کے درمیان تضادات کا سبب ہوسکتا ہے۔ سرطان اور سرطان کی رفاقت اچھی ثابت ہوسکتی ہے۔ اس میں ہم آہنگی ہے اور اس بات کا غالب امکان ہے کہ یہ رفاقت پائیدار ثابت ہوگی۔ دو کیکڑے ساتھ بیٹھ کر ماضی کے ایام یاد کر سکتے ہیں جو ہمیشہ کے لیے بیت گئے ہیں۔ ماضی ان کے اعصاب پر سوار رہتا ہے اور وہ اسے کبھی نہیں بھولتے۔ دونوں ہی جذباتی اعتبار سے عدم تحفظ کا شکار رہتے ہیں اور شاید صرف اپنی ان ہی خصوصیات کی وجہ سے مکمل طور پر پہچانے جاتے ہیں۔ انہیں ہمیشہ مستقبل کی فکر رہتی ہے اور وہ اپنے بڑھاپے کے لیے رقم جمع کرنے کی منصوبہ بندی کرتے رہتے ہیں۔ انہیں ہر وقت یہی خوف دامن گیر رہتا ہے کہ بڑھاپے میں انہیں کوئی نہیں پوچھے گا، وہ تنہا رہ جائیں گے، قلاش ہو جائیں گے، در در کی ٹھوکریں کھائیں گے وغیرہ۔ یہ سب سے بڑا خوف ہے جو ہر وقت ان کے اعصاب پر سوار رہا ہے۔ بہرحال اس بات کا امکان ہے کہ وہ اپنے خوف کے زیر اثر لکیر کے فقیر ہو کر رہ جائیں اور زندگی سے زیادہ لطف اندوز نہ ہوسکیں گے۔ بہت سا خوف اور بہت سے آنسو، انہیں اس کی طرف سے محتاط رہنا چاہیے۔ اگرچہ کیکڑے میں بڑی امنگ اور ترنگ ہوتی ہے اور اگر آپ اس کی آدم بےزاری اور روٹھی روٹھی سی کیفیت کو نظر انداز کر دیں جو گاہے گاہے اس پر طاری ہوتی رہتی ہے تو یہ بڑے گرم جوش، حساس اور محبت کرنے والے لوگ ہیں۔

سرطان اور اسد کا ساتھ

سرطان کا عنصر پانی اور اسد کا آگ ہے۔ دونوں عناصر کے درمیان بعد مشرقین ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق یہ باہم جڑواں برج ہیں، لہٰذا دونوں کے درمیان موافقت یا عدم موافقت کا کوئی زاویہ نظر نہیں ہے۔ اسد شخصیت کی مثبت خصوصیات فراخ دلی، وقار، گرم جوش، محبت، مہربانی اور وفاداری، خود شناسی، چستی اور ڈرامائی اور شاہانہ انداز ہے جب کہ منفی خصوصیات میں غرور و تکبر، شیخی، خود پسندی، ضرورت سے زیادہ خود اعتمادی اور تشدد شامل ہیں۔

اسد طاقت ہی طاقت ہے اور شیر کی دھاڑ کیکڑے کے لیے پریشان کن ہوسکتی ہے۔ بہرحال کیکڑا، شیر سے بہت کچھ سیکھ سکتا ہے۔ مثلاً یہ کہ "فکر کرنا چھوڑو اور خوش رہنا سیکھو۔" اسد اسے تحفظ فراہم کر سکتا ہے اور اس کا خیال رکھ سکتا ہے۔ اگر وہ ایک دوسرے کو بدلنے کی کوشش نہ کریں بلکہ ایک دوسرے کو سہارا دیں اور ایک دوسرے سے سیکھیں تو یہ رشتہ سود مند اور پائیدار ثابت ہوسکتا ہے۔ اسد کی پُراعتماد شخصیت اور بے تکلفی کیکڑے کو اس کے خول سے باہر لے آئے گی، جو بہت شرمیلا اور حساس

ہے لیکن جب اسد اس پر غالب آنے کی کوشش کرے گا تو معاملہ بگڑ سکتا ہے۔ اگر اسد محبت اور نرمی سے کام لیتا رہے تو زندگی کا سفر ہم آہنگی کے ساتھ طے ہوسکتا ہے۔ پیسے کے معاملے میں بھی دونوں کی سوچ میں اختلاف ہے۔ اسد کے خیال میں پیسہ خرچ کرنے کے لیے ہوتا ہے اور وہ شاہانہ طریقے سے زندگی گزارنا چاہتا ہے جب کہ سرطان خرچ کرنے کے معاملے میں بہت محتاط ہے۔ اس کا اصول یہ ہے کہ پیسہ مستقبل کے لیے بچا کر رکھو۔ بہرحال یہ اختلافات اگر نمایاں ہو جائیں تو اس رفاقت کا قائم رہنا مشکل ہوگا۔

سرطان اور سنبلہ کا ساتھ

سرطان کا عنصر پانی اور سنبلہ کا مٹی ہے۔ دونوں کے درمیان ایک موافق تعلق موجود ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں کے درمیان موافق زاویہ نظر موجود ہے۔ سنبلہ شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں سلیقہ مند، معقولیت پسند، قاعدے قرینے کی خواہش مند، کچھ پُراسراری باتمیز ہوتی ہے، جب کہ اس کے منفی پہلو یہ ہیں: نکتہ چینی، اعتراض، تنگ نظری، کنجوسی، غیر ہمدردانہ رویہ وغیرہ۔

یہ ایک عمدہ جوڑی ہے۔ سنبلہ سرطان سے بہت فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ دونوں ہی محنتی ہیں، دونوں کو تحفظ چاہیے اور دونوں مہربان اور قدامت پسند ہیں۔ دونوں مل کر رقم پس انداز کر سکتے ہیں اور اپنے مستقبل کو محفوظ بنا سکتے ہیں لیکن صرف ایک ہی دھڑکا ہے جو دونوں کو لگا رہتا ہے، آنے والے کل میں مالی تحفظ۔ سنبلہ کو سرطان کی مادرانہ شفقت اور تحفظ کی ضرورت ہے اور سرطان سنبلہ کے ٹھنڈے اور پُرسکون طور طریقے سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ دونوں ہی روایت پسند ہیں۔ مسئلہ اس وقت کھڑا ہوسکتا ہے جب کیکڑا ہر چیز پر اپنی ملکیت جتانے لگے اور یہ بھول جائے کہ سنبلہ کو آزادی اور تخلیہ بہت عزیز ہے۔ درحقیقت کیکڑا ابھی بہت انفرادی اور گھنا ہے، لہٰذا جب سنبلہ یہ محسوس کرتا ہے کہ کیکڑا اس پر حاوی ہو رہا ہے اور کچھ زیادہ ہی حق جتا رہا ہے تو وہ شدید ردعمل ظاہر کرتا ہے اور اس پر تنقید کی بوچھاڑ کر دیتا ہے اور یہ تنقید کیکڑے کو واپس اس کے خول میں لے جاتی ہے۔ دونوں کو ایک دوسرے کی اس خامی کو مدنظر رکھنا چاہیے تو یہ جوڑی بہت شان دار ہوگی۔

سرطان اور میزان کا ساتھ

سرطان پانی اور میزان ہوا ہے۔ دونوں کے عناصر میں ربط باہمی نہیں ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں برج مخالف زاویہ نظر رکھتے ہیں۔ میزان شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں نفیس اور باسلیقہ، متوازن اور انصاف پسند، ہوشیار و باتدبیر ہے، جب کہ اپنی منفی خصوصیات میں سست اور آرام

طلب، ڈھلمل یقین، خود غرض اور بے ثبات، متذبذب اور الگ تھلگ ہے۔

سرطان اور میزان کی رفاقت ایک قلیل مدت کے لیے نہایت شان دار ثابت ہو سکتی ہے۔ دونوں ہی ایک دوسرے کی رفاقت میں ہنس بول سکتے ہیں اور خوب لطف اندوز ہو سکتے ہیں لیکن تھوڑی دیر کے لیے۔ ان دونوں کی بنیادی خصوصیات ایک دوسرے سے اتنی مختلف ہیں کہ ہنسی مذاق اور راگ رنگ کی یہ محفل بہت جلد اُجڑ جاتی ہے۔ دونوں کے درمیان اہم نوعیت کے اختلافات بہت سے ہیں لیکن اگر دونوں ایک دوسرے سے سیکھنے کے متمنی ہوں تو یہ رفاقت نبھ سکتی ہے۔ سرطان پیسے جمع کرنے کا شوقین ہے اور میزان کو بھی اس کا کچھ کم شوق نہیں ہے لیکن میزان اپنی حد سے زیادہ عیاشی اور رنگ رلیوں کے سبب اپنی صحت تباہ کر لیتا ہے، جب کہ سرطان کی صحت اس کی حد سے بڑھی ہوئی یاسیت زدگی کی وجہ سے تباہ ہو جاتی ہے۔ میزان منطق اور استدلال کا حامی ہے اور سرطان سرتاپا احساس اور جذبات سے بھرپور ہے لیکن اس کے جذبات خول میں بند رہتے ہیں۔ میزان امن پسند ہے اور کیکڑا چھپے رہنے والا ہے جو آسانی سے ہار نہیں مانتا۔ اگر دونوں ایک دوسرے سے سیکھنے اور ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کریں تو اس رفاقت کا نتیجہ اچھا نکل سکتا ہے۔

سرطان اور عقرب کا ساتھ

سرطان اور عقرب کا عنصر پانی اور علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں برج باہم موافقت کا زاویہ نظر رکھتے ہیں۔ عقرب شخصیت کی مثبت خصوصیات میں بلند حوصلگی، باتدبیری، باریک بینی، ہوشیاری اور موقع شناسی اور اقتدار پسندی شامل ہے جب کہ منفی خصوصیات میں تسلط پسندی، حسد اور جلن، چالاکی، طنز و تشدد اور غرور نمایاں ہیں۔ سرطان اور عقرب کی جوڑی مضبوط ترین رفاقتوں میں شمار کی جاتی ہے۔ اس رفاقت میں سرطان اتنا ہی پنپتا ہے جتنا عقرب پنپ سکتا ہے۔ عقرب میں سرطان کے لیے زبردست مقناطیسی کشش ہے اور سرطان عقرب کی تمام تر طاقت اور پُراسراریت کے باعث شدت سے اس کی طرف کھنچتا ہے۔ یہ دونوں بروج تحفظ اور عدم تحفظ کے احساس میں مبتلا ہیں۔

دونوں بے یقینی اور غیر یقینی کے تذبذب کا شکار ہیں۔ دونوں ایک دوسرے کے بارے میں حقائق سے آگاہ ہیں اور دونوں اپنے بارے میں بھی خوب جانتے ہیں، لہٰذا دونوں ایک دوسرے پر بھروسا کرتے ہیں۔ سرطان اور عقرب کے نزدیک ان کا ماضی بہت اہم ہے۔ وہ اسے کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔ دونوں اپنے بچپن کو یاد کرتے ہیں اور ماضی سے چپکے رہتے ہیں۔ دونوں کے اعصاب پر پیسہ سوار ہے، جس کی کمی انہیں ہمیشہ محسوس ہوتی رہتی ہے، لہٰذا دونوں پیسے کے حصول کی جدوجہد میں لگے رہتے

ہیں۔ یہ قدر مشترک دونوں کو ساتھ ساتھ رکھتی ہے۔

سرطان اور قوس کا ساتھ

سرطان اور قوس پر پانی اور آگ کی شراکت ہوگی۔ دونوں کے درمیان عناصر میں مخالفت موجود ہے جب کہ علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں کے درمیان کوئی زاویہ نظر نہیں ہے۔ قوس شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں بے خوف اور صاف گو، کھلنڈری، متجسس اور ذہین، فراخ دل، خوش مزاج اور آزاد ہوتی ہے جب کہ اس کی منفی خصوصیات میں شیخی خور، جارح فطرت، ضرورت سے زیادہ پُراعتماد، بے سلیقہ، قوت ارتکاز سے عاری اور مبالغہ آرائی ہے۔

سچی بات تو یہ ہے کہ سرطان اور قوس ایک دوسرے کے لیے بنے ہی نہیں۔ باہر کی دنیا اور اسپورٹس کا شیدائی قوس سرطان کے ساتھ گھر میں بند ہو کر نہیں بیٹھ سکتا۔ وہ سیر و سیاحت کے لیے اِدھر اُدھر جانا چاہتا ہے جب کہ سرطان کو نجی محفلوں میں ایک پُرتکلف ماحول میں رہنا پسند ہے۔ کیکڑا جذباتی ہے اور چھپے رہنا چاہتا ہے، جب کہ قوس آزاد پنچھی ہے اور ہر دم حرکت میں رہنا چاہتا ہے۔ قوس کی ایک کمزوری یہ ہے کہ وہ چالاک نہیں ہے اور کیکڑے کی سب سے بڑی خامی یہ ہے کہ وہ حد سے زیادہ حساس ہے۔ دوسری اختلافی وجہ یہ ہے کہ قوس پیسہ خرچ کیے بغیر نہیں رہ سکتا اور سرطان یہ برداشت نہیں کر سکتا، البتہ دونوں کچھ معاملات میں ایک دوسرے کے لیے مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ قوس سرطان کو ہنسا سکتا ہے اور سرطان کی احتیاط پسندی اور حساسیت قوس کے کام آ سکتی ہے۔ بہرحال یہ ایک مشکل رفاقت ضرور ہے۔

سرطان اور جدی کا ساتھ

سرطان کا عنصر پانی اور جدی کا مٹی ہے۔ دونوں کے درمیان حقیقی رشتۂ موافقت موجود ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق یہ دونوں مقابل کے برج ہیں، یعنی دونوں ایک دوسرے سے ساتویں نمبر پر واقع ہیں اور ساتواں گھر شراکت اور تعلقات سے منسوب ہیں۔ چناں چہ دونوں عمدہ شریک کار یا شریک حیات بن سکتے ہیں۔

جدی شخصیت اپنی مثبت خصوصیات میں حقیقت پسند، جرأت مند، مستقل مزاج، ہمدرد و بلند کردار، خاموش طبع اور محتاط منطقی اور محنتی ہیں جب کہ اس کی منفی خصوصیات میں سرد مہری اور شک، خود غرضی، خود سری، ضد اور مزاحمت، زود رنجی اور یاسیت شامل ہیں۔

سرطان اور جدی کی شراکت نہایت شان دار ہے۔ یہ ایک عمدہ اور دیرپا رفاقت ثابت ہوتی ہے۔ جدی سرطان کو تحفظ اور چاہے جانے کا احساس دے گا اور سرطان جدی کو ہنسنے کا موقع دے گا اور

اسے اس کی اہمیت کا احساس بھی دلائے گا۔ دونوں ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہنا چاہیں گے۔ یہ رفاقت پیسہ کمانے کے معاملے میں بھی شان دار ہے۔ دونوں کو جمع کرنے کا شوق ہے۔ انہیں نوادرات سے اتنی ہی محبت ہے جتنی تاریخ سے اور گزرے ہوئے ایام سے۔ فن کارانہ چیزیں اور موسیقی بھی ان کے دلوں کو لبھاتی ہے۔ یہ دونوں چوں کہ دو مختلف سیاروں کے محکوم ہیں، لہٰذا بے حد مختلف فطرت کے مالک ہیں۔ کیکڑا (سرطان) جذباتی ہے۔ وہ انحصار کرنے اور خواب دیکھنے والا ہے۔ بکری (جدی) عملی، خودکفیل اور حقیقت پسند ہے۔ ان دونوں میں وہ خوبیاں ہیں جو ایک دوسرے کو درکار ہیں مگر دل چسپ بات یہ ہے کہ ان دونوں کے تعلقات میں اس بات کا امکان موجود ہے کہ یا تو دونوں میں مکمل ہم آہنگی ہوتی ہے یا پھر یکساں طور پر عدم مطابقت ہوتی ہے، جس سے گھر میدان جنگ بن سکتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ دونوں کی خصوصیات میں یکسانیت بھی ہے اور اختلاف بھی۔ چوں کہ کیکڑا بے حد جذباتی اور حساس ہے، لہٰذا بکری کو بھی زیادہ حساس ہونا پڑے گا۔ اس رفاقت میں دونوں ایک دوسرے سے بہت کچھ نہیں سیکھ سکتے اور یہی دونوں کے حق میں بہتر ہوگا۔

سرطان اور حوت کا ساتھ

سرطان اور حوت دونوں آبی برج ہیں۔ دونوں کے درمیان عناصر کے اعتبار سے موافقت موجود ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق حوت سرطان سے نواں برج ہے اور سرطان برج حوت سے پانچویں نمبر پر ہے۔ گویا حوت سرطان کی قسمت اور سرطان برج حوت کا محبوب ہے۔ دونوں کے درمیان زبردست موافقت کا زاویہ موجود ہے۔

برج حوت کی اپنے مثبت پہلوؤں میں حساس اور آزاد فطرت، نرم دل اور ہم درد، ترقی پذیر اور متاثر کرنے والا تخیلاتی اور فطرت پسند ہے جب کہ اس کی منفی خصوصیات میں غیر یقینی کیفیات، مبہم انداز، سست روی، بے پروائی، غیر عملی، غیر متوازن سا ہونا شامل ہیں۔

سرطان اور حوت کی جوڑی نہایت شان دار ہو سکتی ہے۔ مچھلی اور کیکڑا دونوں پانی کی مخلوق ہیں اور جبلی طور پر اور وجدانی اعتبار سے ایک دوسرے کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ یہ دونوں بروج خیال پرست اور جذباتی ہیں۔ بے شک ان کی رفاقت ایک دوسرے کے لیے سکون بخش ثابت ہو سکتی ہے۔ دونوں ہی متلون مزاج ہیں۔ اگر دونوں میں مقابلہ ہو کہ کون زیادہ متلون مزاج ہے تو غالباً حوت یہ مقابلہ جیت جائے گا۔ مچھلی کو پیسے سے زیادہ دل چسپی نہیں لیکن کیکڑے کے لیے نوٹوں کی بو اور کڑکڑاہٹ بڑی مسحور کن اور مدہوش کر دینے والی ہوتی ہے۔ سرطان حوت کو پیسے کی اہمیت کے

بارے میں لاکھ قائل کرنے کی کوشش کرے لیکن وہ اس طرف نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھے گا۔ اسے کیکڑے کی جمع پونجی سے کوئی دل چسپی نہیں ہوگی۔ مچھلی درحقیقت اس معاملے میں کیکڑے سے بالکل اُلٹ ہے۔ وہ کبھی بچت نہیں کر سکتی، لہٰذا آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ حوت افراد بے حد فضول خرچ ہوتے ہیں۔ اگرچہ یہ دونوں گھر سے محبت کرتے ہیں اور زیادہ عرصے تک بے گھر رہنا برداشت نہیں کر سکتے، ہاں مگر کبھی کبھی دونوں اِدھر اُدھر سرگشت کرنے کی شدید آرزو کرتے ہیں لیکن سرطان کی اپنے گھر سے محبت بہر حال اولیت رکھتی ہے۔

سرطان اور حمل کا ساتھ

سرطان پانی اور حمل آگ ہے۔ دونوں عناصر ایک دوسرے کے مخالف ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق حمل سرطان سے دسویں نمبر پر ہے اور سرطان حمل سے چوتھے نمبر پر ہے۔ یہ زاویہ نظر کسی جذباتی تعلق کے لیے ہرگز مناسب نہیں ہے۔

حمل شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں باہمت، پیش قدم، پُر جوش، نڈر، مستعد اور سرگرم، بے ساختہ اور کشادہ و صاف ذہن ہوتی ہے، جب کہ اس کی منفی خصوصیات میں خود غرضی و بے غرضی، بے صبرا پن، خود بینی اور تکبر، شدت پسندی اور حسد، غلبہ پرستی اور اکھڑ پن وغیرہ شامل ہیں۔

سرطان اور حمل کا ملاپ کسی دھماکا خیز صورت حال کا آغاز ہو سکتا ہے جس سے چنگاریاں اور شعلے ہی نکل سکتے ہیں مگر جلد ہی طوفان گزر جائے گا اور صرف اس کے اثرات رہ جائیں گے اور ظاہر ہے یہ اثرات دونوں کے لیے منفی سوچیں چھوڑ جائیں گے۔ حمل کے نزدیک زندگی ایک بہت بڑا چیلنج ہے، ایک زبردست مقابلہ ہے، لہٰذا وہ چیلنجوں اور رکاوٹوں کو ڈھونڈنے اور ان پر غالب آنے کے لیے نکل پڑتا ہے۔ اس کے لیے مقابلے کے بغیر زندگی کا کوئی لطف ہی نہیں، کوئی مزہ ہی نہیں۔ زندگی کے سلسلے میں سرطان کا رویہ سست، محتاط اور عیارانہ ہے۔ کیکڑا کبھی بھی مینڈھے کی طرح سیدھ میں آگے نہیں بڑھتا بلکہ کنارے کنارے سے پہلو بچاتے ہوئے آگے بڑھتا ہے۔ حمل کو اپنی طاقت کا اتنا یقین ہوتا ہے کہ جب اسے ٹھیس لگتی ہے تو اپنے دفاع میں آگ بگولا ہو جاتا ہے۔ کیکڑا اس کے غیر محفوظ ہونے پر اسے طعنے دیتا ہے اور جب کیکڑے کو ٹھیس لگتی ہے تو وہ اپنے خول میں جا گھستا ہے یا پھر محض کیکڑا بن کر رہ جاتا ہے، لہٰذا یہ بات واضح ہے کہ ان دونوں کی سوچ مختلف ہے اور عادات بھی مختلف ہیں۔ آگ کی خوش امیدی اور پانی کی یاسیت پسندی، لیکن اگر دونوں کو ایک دوسرے کو سمجھنے کی مہلت ملے تو وہ ہاتھ میں ہاتھ ڈالے چاند پر پہنچ سکتے ہیں۔

آپ شناسی

سرطان اور ثور کا ساتھ

سرطان کا عنصر پانی اور ثور کا مٹی ہے۔ دونوں کے درمیان حقیقی موافقت موجود ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں بروج کے درمیان موافقت کا زاویہ نظر موجود ہے۔ ثور، سرطان کی امیدوں کا مرکز ہے، جب کہ سرطان ثور کی ذہنی سرگرمیاں اور دل چسپیوں کا مرکز ہے۔

ثور شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں عملی مادہ پرست، خود بیں، فن کار، محتاط، پُراعتماد، نرم دل، قابل بھروسا اور وفادار ہے جب کہ منفی پہلوؤں میں ضدی، غلبہ پسند، متعصب، اکھڑ، سست، خود پسند اور تنگ نظر ہوتی ہے۔

سرطان اور ثور کا اعتماد عمدہ ثابت ہوسکتا ہے، حالاں کہ دونوں ایک دوسرے سے اتنے ہی مختلف ہیں جتنے بظاہر دیکھنے میں نظر آتے ہیں مگر ان میں بہت سی قدریں مشترک ہیں، دونوں کو کھانا کھانے کا جتنا شوق ہے اتنا ہی پکانے کا بھی شوق ہے۔ دونوں کو گھر سے بہت محبت ہے۔ دونوں ڈھیر ساری سبز چیزوں کے شیدائی ہیں اور صرف سبزہ یا سبزی کے ہی نہیں بلکہ نوٹوں کے بھی۔ یہاں تک تو سب خیریت ہے، مسئلہ سرطان کے موڈ سے شروع ہوتا ہے۔ کیکڑا بلا کا موڈی ہے، گھڑی میں تولہ، گھڑی میں ماشہ۔ یہ بہت حساس ہے اور اسے ڈھیر ساری ہم دردی کی ضرورت ہے۔ کیکڑے کے بارے میں وثوق سے نہیں کہا جاسکتا کب وہ ہنس پڑے گا، کب رونا شروع کردے گا اور کب روتے روتے پھر ہنس پڑے گا اور اس کے موڈ کو بدلتے دیر نہیں لگتی اور سانڈ کے لیے اس سے ہم دردی جتانا ذرا مشکل ہو جاتا ہے، خاص طور سے اس وقت جب کیکڑے پر خودترسی کے جذبات طاری ہوں۔ یہ بات نہیں کہ ثور رحم دل نہیں ہے، بات صرف اتنی سی ہے کہ ثور کے خیال میں آنسو بہانا محض تضیع اوقات ہے۔

دونوں افراد بلا کے بچت کرنے والے ہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ دونوں کنجوس ہیں، بلکہ عدم تحفظ کا احساس انہیں مستقبل میں برے وقتوں کے لیے کچھ بچا کر رکھنے پر مائل کرتا ہے۔ بہرحال مالی اور جذباتی طور پر یہ جوڑی زبردست ہے۔

سرطان اور جوزا کا ساتھ

یہ پانی اور ہوا کا ساتھ ہے۔ دونوں کی ترجیحات مختلف ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں جڑواں بروج ہیں، اس لیے ایک دوسرے میں کشش محسوس کرتے ہیں لیکن دونوں کے درمیان موافقت یا عدم موافقت کا کوئی زاویہ نظر موجود نہیں ہے۔ جوزا شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں بنس مکھ اور حاضر جواب، ہوشیار اور پُرجوش، ہمہ گیر اور زندہ دل، مصلحت اندیز اور موقع شناس جب کہ اس کے منفی

پہلوؤں میں قوت فیصلہ کی کمی، بے پروائی، بے ڈھنگا پن، خود پسندی، بے تکلفی وغیرہ شامل ہیں۔

سرطان اور جوزا کا باہمی تعلق عجیب ہے۔ اس جوڑی کے کامیاب ہونے کے روشن امکانات موجود ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ دونوں ایک دوسرے کی خامیوں اور خوبیوں کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ جوزا سرطان کو اپنی قوت متخیلہ سے انتہائی بلندی پر لے جاسکتا ہے۔ جوزا اور سرطان ایک سے زائد معاملات میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔ دونوں کو باتیں کرنا اچھا لگتا ہے، دونوں طویل داستانیں خوب مرچ مسالہ لگا کر مزاحیہ پیرائے میں بیان کرسکتے ہیں۔ دوسری قدر مشترک یہ ہے کہ دونوں موڈی ہیں اور پل پل ان کا موڈ بدلتا رہتا ہے۔

دونوں ہی خواب و خیال کی دنیا میں رہنے والے ہیں اور مرکز نگاہ بننا پسند کرتے ہیں لیکن کیکڑا بہرحال بہت گھنا ہے۔ وہ کبھی اپنے جذبات یا خوف ظاہر نہیں کرتا جب کہ جوزا بہت کھلے دل کا ہے، وہ اپنا خوف، اپنے جذبات، خواب اور آرزو غرضیکہ سب کچھ بلا جھجک بیان کرتا ہے۔ جوزا ایک آزاد پنچھی بھی ہے جو آزادی کا متوالا ہے۔ یہی بات ان دونوں میں ٹکراؤ کا سبب بھی بن سکتی ہے، کیوں کہ سرطان حق ملکیت جتاتا ہے۔

صرف خواتین کے لیے

وہ کیسا ہے؟

سرطان مرد ایک معما ہے جو آپ کے جذبات کو آزما سکتا ہے اور آپ کی خود اعتمادی کو گا ہے گا ہے پژمردہ کرسکتا ہے' وہ ایک انتہائی تغیر پذیر شخص ہے' آج بالکل سرد مہر اور اگلے تھلگ تو کل انتہائی بے تکلف اور جذباتی۔

سرطان کے جذبات میں مسلسل اتنا اتار چڑھاؤ آتا رہتا ہے کہ کبھی کبھی وثوق سے یہ پیش گوئی کرنا ناممکن ہوتا ہے کہ وہ سچ مچ کب آپ کا ہے، کیا وہ سچ مچ آپ کا ہے یا کیا وہ سچ مچ کبھی آپ کا ہوگا؟ لیکن جب وہ ایک مرتبہ یہ ٹھان لے کہ اس نے حتمی فیصلہ کر ہی لیا ہے تو آپ کو اتنی لگن سے حاصل کرنے کی کوشش کرے گا کہ جیسے اسے کوئی ریس جیتنا ہے' اگر وہ کوئی ہدف مقرر کرلے تو دنیا کی کوئی طاقت اسے نہیں روک سکتی' آپ خود کو اس کے گلدستوں اور تحفے تحائف کی بھرمار سے بری طرح دبا ہوا محسوس کریں گی' آپ پر اپنی محبت ظاہر کرنے کے لیے وہ آپ سے یوں پیش آئے گا گویا آپ کوئی شہزادی ہیں' ساتھ ہی وہ آپ پر واضح کردے گا کہ آپ کے ڈرامے میں کوئی مقابلہ شامل نہیں ہے جب آپ اس کا پسندیدہ پرفیوم لگائے ہوئے ہوں تو اسے جلانے کی کوشش کریں یعنی کسی دوسرے شخص کی طرف متوجہ ہو جائیں' آپ دیکھیں گی کہ ایک انتہائی جذباتی شخص اچانک سرد مہر ہو گیا ہے' جذباتی اعتبار سے سرطان مرد کسی رقیب روسیاہ کو برداشت نہیں کرسکتا۔

عام طور سے جب اسے غصہ آتا ہے تو وہ چپ سادھ لیتا ہے اور سرد مہری سے پیش آتا ہے اور جب وہ چپ سادھ لے تو اس کے بگڑے ہوئے تیور کسی طوفان کا پیش خیمہ ہو سکتے ہیں' اس کا ذہن اس بڑے طوفان کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے۔

اس شخص کو سمجھنا مشکل ہے اور اسے سمجھنے کی کوشش بھی مت کریں' جذباتی اعتبار سے آپ اس کے موڈ کو نہیں سمجھ سکتیں۔

سرطان ہمیشہ کیکڑے کی فطرت کی عکاسی کرتا ہے اور وقتاً فوقتاً اس پر خاموشی کے دورے پڑتے رہتے ہیں' اس کے ذہن میں کیا ہے، وہ اس پر تبادلہ خیال کرنے کے بجائے خاموشی اختیار کرلیتا ہے جب وہ اس طرح اپنی ناراضگی کا اظہار کرے تو بہتر یہی ہے کہ آپ اٹھ کر دوسرے کمرے میں چلی جائیں اور اسے بھول جائیں' آخر میں اس کی آنکھیں چمکنے لگیں گی اور اس کا پہلا موڈ لوٹ آئے گا، وہ

ہنسی مذاق کرنے لگے گا اور پھر اس پر کوئی اور موڈ طاری ہو جائے گا۔

سرطان اپنے موڈ کو حد سے زیادہ سنجیدگی سے لیتا ہے' اتنی سنجیدگی سے وہ آپ کے موڈ کو بھی نہیں لیتا چونکہ وہ حد سے زیادہ حساس ہے لہٰذا اس کے جذبات کو ذرا ذرا سی بات پر ٹھیس لگ جاتی ہے اور وہ کڑھنے لگتا ہے لہٰذا اسے کوئی ایسی ہستی چاہیے جس کی سوچ بے حد مثبت ہو' جب اس کے جذبات کو ٹھیس لگتی ہے تو وہ کسی سے اس کا اظہار نہیں کرتا۔

بنیادی طور پر سرطان ایک ایسا شخص ہے جو اس شخص کے قریب ہونے کے بجائے جس سے اسے ٹھیس لگتی ہے اس سے دور ہو جاتا ہے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ اس شخص کے قریب ہونا چاہتا ہے لیکن چاہتے ہوئے بھی ایسا نہیں کرسکتا۔

اس شخص کے نزدیک تحفظ کی بے حد اہمیت ہے اور تحفظ کے لیے پیسے کی ضرورت ہوتی ہے' اگرچہ وہ کسی کی غلطی معاف کرسکتا ہے اور اس معاملے میں فیاضی کا ثبوت دیتا ہے لیکن اسے ڈھیر سارے پیسے کمانے کا جنون ہوتا ہے اور وہ صحیح معنوں میں صرف اسی وقت خود کو محفوظ سمجھتا ہے جب اس کے پاس مال و متاع ہو۔

جذباتی اعتبار سے تحفظ کی ضرورت اس میں خاندان کا شعور بیدار کرتی ہے لہٰذا وہ فطری طور پر ایک شوہر اور ایک باپ کا کردار ادا کرنے کی آرزو کرتا ہے ورنہ جب وہ سچ مچ ایسا چاہتا ہے تو اپنے اردگرد موجود لوگوں کی بہت اچھی دیکھ بھال اور پرورش کرتا ہے اور اپنا وقت گزار کر واپس اپنے خول میں چلا جاتا ہے۔

وہ جو سوچتا ہے، وہ حاصل کرنا چاہتا ہے؟

سرطان کو ایک عمدہ، آرام دہ گھر، ایک فیملی، ایک رومانوی محبت اور بنک میں اتنی دولت چاہیے کہ وہ کسی معاشی بحران سے بہ آسانی نکل سکے اور اس کے آرام و آسائش میں کسی قسم کا خلل نہ پڑے' اسے اپنی ماں سے خصوصی لگاؤ رہا ہے وہ اپنی شریک حیات سے بھی یہی توقع رکھتا ہے کہ وہ اس کا ایسا ہی خیال رکھے جیسا اس کی ماں رکھتی تھی' وہ اپنے بچوں پر جان چھڑکتا ہے اسے اکثر یہ شکایت ہو سکتی ہے کہ آپ اس کے بچوں کا پوری طرح خیال نہیں رکھتیں۔

اسے کیا چاہئے؟

اسے تحفظ چاہیے اور یہ یقین دہانی چاہیے کہ اسے تحفظ حاصل ہے' جوزا کے برعکس جسے ہمیشہ یہ فکر لاحق رہتی ہے کہ آگے کیا ہے؟ سرطان کو یہ فکر لاحق رہتی ہے کہ اس کے پیچھے کیا ہے اور یہ کہ یہ کب تک قائم رہے گا' وہ اپنے دل کی گہرائیوں سے مالی اور جذباتی اعتبار سے بے حد محفوظ اور مستحکم ہونا چاہتا

ہے کیوں کہ یہی دو چیزیں ہیں جن پر زندگی کا انحصار ہے' یہی چیزیں نہ صرف اس کی زندگی کی سمت کا تعین کرتی ہیں بلکہ اسے خوش و خرم بھی رکھتی ہیں۔

وہ کس سے ڈرتا ہے؟

پہلی بات تو یہ ہے کہ وہ اس بات سے ڈرتا ہے کہ کبھی استحکام حاصل نہیں کر سکے گا' دوسرے یہ کہ اگر اس نے یہ حاصل کر بھی لیا تو اسے برقرار نہیں رکھ سکے گا اور کھو دے گا' مختصر یہ کہ مستقبل کے خوف ہمیشہ اسے خوف زدہ رکھتے ہیں اور وہ کسی بھی تبدیلی سے اس لیے خوف زدہ ہو جاتا ہے کہ اگر یہ تبدیلی مناسب نہ ہوئی تو کیا ہوگا لہٰذا ہر تبدیلی اس کے لیے ایک نئے خوف کا باعث ہوتی ہے۔

محبت، سیکس اور عورت کے معاملے میں اس کا رویہ؟

اگرچہ سرطان صحیح معنوں میں رومینٹک ہے لیکن وہ آسانی سے محبت میں مبتلا نہیں ہوتا چونکہ وہ جنسی اعتبار سے اور فطری طور پر بھی شرمیلا واقع ہوا ہے اور پیش دستی کرنے سے گھبراتا ہے لہٰذا وہ بنگ قسم کی زندہ دل عورتوں میں بے حد کشش محسوس کرتا ہے جو نہ صرف یہ مطالبہ کر سکتی ہیں کہ وہ کیا چاہتی ہیں بلکہ وہ شے حاصل کرنے کی بھی اہل ہوتی ہیں' اس کے کردار میں کچھ ایسی پیچیدگی ہے کہ جب کوئی عورت اس کے آگے سر تسلیم خم کر دیتی ہے تو وہ پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

رومانوی اعتبار سے وہ چاہتا ہے کہ اس کے حواس مغلوب ہو جائیں اور جب ایسا نہیں ہوتا تو وہ فیصلہ کرنے میں غیر معمولی تاخیر سے کام لیتا ہے لیکن جب وہ ٹھان لیتا ہے تو اس کا رویہ بالکل روایتی ہو جاتا ہے' سرطان نہ صرف شادی کرنا بلکہ باپ بھی بننا چاہتا ہے اور جب وہ اپنا گھر بسا لیتا ہے تو سب کچھ فطری طریقے سے ہونے لگتا ہے' ایک باپ کی حیثیت سے وہ اپنی فیملی کا محافظ ہوتا ہے' اگرچہ وہ بہت گہری محبت کرتا ہے تاہم اس کا موڈ رومانوی صورتِ احوال پر غالب آ جاتا ہے اور عورت کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ ایک ایسے شخص کے ساتھ زندگی بسر کر رہی ہے جو ایک نہیں بلکہ کئی شخصیتوں کا مجموعہ ہے اور حقیقت بھی یہی ہے' جو بھی کسی سرطان سے شادی کرے، وہ اس حقیقت کے لیے تیار رہے کہ اسے اس کی شخصیت کے ہر پہلو کے ساتھ زندگی گزارنی ہوگی۔

اس کی خوبیاں

وہ مہربان، شفیق، حساس، پر خلوص، نگہباں اور ہمدرد ہو سکتا ہے' مزید یہ کہ وہ ادراک کرنے کا اہل اور وجدانی دونوں ہی ہو سکتا ہے' سرطان پیسے کے معاملے میں نہ صرف جبلی طور پر بے حد ہوشیار ہے بلکہ بے حد فیاض بھی ہے' محبت میں وہ وفادار اور محبت کرنے والا ہوتا ہے' اس کے احساسات لامحدود

اور اس کے محسوسات گہرے اور پر خلوص ہیں۔

اس کی خامیاں

وہ بے عمل، بزدل، خائف اور کمزور ہو سکتا ہے' کسی صورت حال کا سامنا کرنے میں سرطان کو زبردست مشکلات پیش آ سکتی ہیں اور وہ معاملات کو سنبھالنے کے بجائے انہیں جوں کا توں چھوڑ سکتا ہے' اس کا جھگڑالو اور آدم بیزار موڈ ناقابل برداشت ہو سکتا ہے' مزید یہ کہ اس کی قنوطیت کبھی کبھی اس کی زندگی پر غالب آ جاتی ہے۔

اس کی توجہ کیسے حاصل کی جائے؟

اس کے ساتھ گھومیں پھریں، سیر وتفریح کریں، زندہ دلی اور جارحیت کا مظاہرہ کریں' اس کی انا کی ڈھارس بندھائیں اور اسے تحفظ کا احساس دلائیں' یہاں پہل کرنے کا دارومدار بے شک آپ پر ہے لہٰذا اسے کسی نئی تفریح گاہ میں لے جائیں اور بتائیں کہ آپ اچھی طرح جانتی ہیں کہ وہ تفریح گاہ اسے بہت پسند آئے گی پھر کھانے پینے کے بارے میں اس کی پسند دریافت کریں اور یہ کہیں کہ آپ کو اس سے بہت کچھ سیکھنا ہے' آخر میں جب وہ آپ کو لے جانے کے لیے آئے تو اسے زیادہ انتظار نہ کرائیں' اس دوران کوئی ایسا لباس زیب تن کریں جو نہ صرف نسوانی بلکہ کشش انگیز بھی ہو' یہ اس کی رومانوی فطرت سے میل کھائے گا' اگر آپ گلاب کی طرح مہک رہی ہوں تو یہ اور بھی اچھی بات ہوگی' اگلی مرتبہ اسے گھر پر مدعو کریں اور یہ ظاہر کرنا نہ بھولیں کہ آپ کو بچے کتنے اچھے لگتے ہیں۔

کیسے تعلق مضبوط رکھیں؟

مضبوط، کشش انگیز اور بے حد تائید وحمایت کرنے والی بنیں' سرطان دبنگ قسم کی پراعتماد عورتوں سے سب سے زیادہ مرعوب ہوتا ہے اور ان کی عزت کرتا ہے' یاد رکھیں کہ اس کے لاشعور میں اس کی حکم دینے والی ماں ہے' اس کے علاوہ وہ چاہتا ہے کہ اس کی تعریف کی جائے، اس کے ناز اٹھائے جائیں اور اس کا خیال رکھا جائے لہٰذا تعلق میں رومانس کا رنگ برقرار رکھیے اور اسے جتایئے کہ یہ سب ان احساسات کے جواب میں ہے جو وہ آپ کے اندر پیدا کرتا ہے چونکہ سرطان چاہتا ہے کہ کوئی اسے لبھائے اور رجھائے حالانکہ یہ وہی ہے جو لبھاتا اور رجھاتا ہے لہٰذا اسے یہ احساس دلائیں کہ آپ دونوں کی زندگی ایک شاندار تعلق ہے اور اس سے بہتر جوڑی ممکن نہیں ہے' یہ شخص رومینٹک اور خوابناک ماحول اور جذباتی چھیڑ چھاڑ پسند کرتا ہے' اسے آہستہ آہستہ چھیڑیں اور اس کا ہاتھ سہلائیں' وحشیانہ پن اس کا طریق نہیں ہے' جب اس پر قنوطیت سوار ہو تو ان دنوں میں بھی اس کا دل بہلاتی رہا کریں اور سامان دلبستگی مہیا کرتی رہیں اور اسے یہ احساس دلائیں کہ آپ کو اس سے شدید محبت ہے۔

حقیقت پسندانہ توقعات

سرطان سے اس عورت کی خوب نبھتی ہے جو اتنی مضبوط ہو کہ جذباتی سہارا لینے کے بجائے دیتا جانتی ہو اگرچہ سرطان مرد جذباتی ہوتا ہے تاہم اس عورت کے لیے انتہائی سرد مہر ہو سکتا ہے جس کا وہ احترام نہیں کرتا لہٰذا محض اس کی آرزو کرنا ہی کافی نہیں ہے' سب سے پہلے آپ کو یہ دکھانا ہوگا کہ آپ اتنی شاندار ہیں کہ اس کی مستحق ہیں۔ اگر آپ یہ کر سکتی ہیں تو ہمیشہ کے لیے وہ آپ کا ہو سکتا ہے۔

اسد

Leo

(23 جولائی تا 23 اگست)

حاکم سیارہ: شمس
ذاتی عقیدہ: حق دار (I Deserve)
خاصہ: غیر تغیر پذیر (ثابت)
منسوب رنگ: سنہرا اور نارنج
منسوب اعضاء: دل' پیٹھ کا بالائی حصہ
منسوب پھول: گیندا' سورج مکھی
منسوب درخت: نارنگی' اخروٹ' زیتون

نشان: شیر
عنصر: آگ
نفسیاتی ٹائپ: وجدانی
منسوب پتھر: یاقوت
مثبت اور مذکر برج
منسوب غذا: عمدہ اور اعلیٰ
سالٹ: میگنیشیا فاس

برج کی بنیادی خصوصیات

مثبت توانائی

برج اسد کے لوگ عام طور سے فیاض' پُر اعتماد' بزلہ سنج' گرم جوش' روشن خیال ہوتے ہیں' زرق برق لفاظ' زندہ دل' وفادار' محبت کرنے والے' پُر عزم' حاکمیت پسند' مہربان' باہمت' مضبوط ارادے کے مالک' آزاد' فطری قائد' ڈرامائی صورت حال کو پسند کرنے والے' صاف گو' جرأت مند' ذہین اور مذہبی ہوتے ہیں۔

منفی توانائی

دوسری طرف وہ شان وشوکت کی نمائش کرنے والے' فضول خرچ' مغرور' خود غرض' دوسروں کو حقیر سمجھنے والے' آقا ٹائپ' دوسروں کو اپنے تابع کرنے والے' بے دلیل بات کرنے والے' ضدی' بے رحم' حاسد' چالباز' پیٹھ میں چھرا گھونپنے والے' جھوٹے' خود پسند اور مذہبی جنونی ہوتے ہیں۔

پسند

اسد افراد عیش وعشرت' طاقت' جنس' پیسہ' خود نمائی' داؤ لگانا' خوشی' کھل کھیلنا' خوش آمدید کہنا' حیرت انگیز تاثر دینا' چاہے جانا اور پُر کشش نظر آنا' خوشامد اور پاس ہونا پسند کرتے ہیں۔

ناپسند

وہ بے حسی' نظر انداز کیا جانا' تنقید' تنگ کیا جانا' مقابلہ' جھوٹ بولنا' دھوکہ دیا جانا' کاہلی' اپنے

جذبات اور خیالات کا جائزہ لینا پسند نہیں کرتے۔

اسد کردار

سورج کو ہماری کہکشاں کا سب سے روشن ستارہ تصور کیا گیا ہے' اسد واحد برج ہے جس کا حاکم شمس یعنی سورج ہے' اسد افراد اب بھی یہی سمجھتے ہیں کہ دنیا ان کے گرد گھومتی ہے' اسد افراد کے لیے دو رہنما الفاظ ہیں' فراخ دلی اور خوش طبعی۔

اسد کی علامت شیر ہے۔ جو درندوں کا نہایت پرشکوہ بادشاہ ہے اور اسد کا رنگ سنہرا اور قرمزی ہے' منطقۃ البروج میں اسد' برج دلو کے مقابل ہے اور یہ دونوں برج ایک دوسرے کی ضد سمجھے جاتے ہیں' دلو پیسہ بچاتا ہے جب کہ اسد کو فضول خرچی پسند ہے' وہ پیسے کو غیر ضروری اہمیت نہیں دیتا۔

اسد کے بارے میں شمس اور ہماری زندگی میں اس کا جو مقام ہے' اس حوالے سے سوچنے میں مدد ملتی ہے' شمس کی توانائی مرتعش' صحت بخش' قوت بخش اور حیات بخش ہے' یہ گرم بھی ہے جیسا کہ اسد افراد گرم مزاج ہوتے ہیں اور ان کا خون بھی گرم ہوتا ہے۔

شمس کائنات کا مرکز ہو یا نہ ہو' یہ ہماری زندگی کے لیے حیات بخش ہے' یہ وہی طاقت ہے جس پر اسد پنپتے ہیں' یہ انہیں بلا کی طاقت اور فیاضی عطا کرتا ہے' اسد افراد طاقتور رہنا چاہتے ہیں لیکن یہ پسند نہیں کرتے کہ ان کے بارے میں یہ سمجھا جائے کہ وہ طاقت کے حصول کے لیے اپنا نقصان بھی کر سکتے ہیں' وہ پرانے زمانے کی علامت ہیں اور بادشاہت ان کے لیے مناسب ترین کام ہے جہاں وہ اپنے رتبے اور غریب پروری دونوں ہی سے لوگوں کو متاثر کر سکتے ہیں۔

ہم اسد سے یہ سبق سیکھ سکتے ہیں کہ آپ کچھ بھی ہوں' لوگوں سے محبت کرنا بہت اچھی بات ہے کیوں کہ جب آپ ایک دفعہ اپنے آپ سے خوش رہنا سیکھ جائیں گے تو آپ کی شخصیت کی طاقت دوسروں کو بھی اپنے معاملات میں مدد دے گی۔

سطحی اعتبار سے اسد افراد بہت خود پسند نظر آ سکتے ہیں لیکن درحقیقت اسد صرف اپنے لیے نہیں جی سکتے' انہیں بھرپور توانائی کے احساس کے لیے اپنی شان و شوکت کی خاطر دوسروں کی رہنمائی کرنی پڑتی ہے کیوں کہ سورج کی اولین خواہش زندگی کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔

اسد افراد زبردست ساتھی ثابت ہوتے ہیں کیوں کہ وہ ہمیشہ تھوڑی تفریح کے لیے آمادہ نظر آتے ہیں وہ پریشان کن حد تک فیاض ہوتے ہیں لیکن آپ کبھی بھی ان کے تحفے نہ ٹھکرائیں' چاہے وہ کتنے ہی نامعقول کیوں نہ ہو کیوں کہ ان کی انا کو ٹھیس لگے گی' اسد افراد اپنی توہین آسانی سے برداشت نہیں کرتے۔

اگر انہیں گدگدایا جائے تو وہ ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو جاتے ہیں' ان کی حسِ مزاح شگفتہ اور سیدھی سادی ہے' انہیں مضحکہ خیز حرکتوں پر بہت ہنسی آتی ہے۔ انہیں کسی سیاسی فلم کے مقابلے میں مزاحیہ فلم زیادہ پسند آئے گی اور ان کا پسندیدہ مزاحیہ کردار رنگیلا کے بجائے اداکار لہری ہوگا' اس سے قطع نظر وہ بیشتر صورت حال میں مزاحیہ پہلو کو دیکھ سکتے ہیں اور دلچسپ اور مزاحیہ کہانیوں کے بہت اچھے سامع ہیں۔ وہ ان کہانیوں کی چیدہ چیدہ باتیں ذہن نشیں کر لیتے ہیں تاکہ بعد میں اسے اپنی کہانی کے طور پر استعمال کر سکیں۔

"کہانی کو دلچسپ ہونا چاہیے ورنہ
اس کی اشاعت کا کوئی جواز نہیں"
معراج رسول (ایڈیٹر و پبلشر) شمسی برج اسد' 5 اگست 1942ء

زیادہ دیر تک لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بنے رہنے کی کوشش نہ کریں' اگر آپ نے اسد کا شو چرانے کی کوشش کی تو آپ کو بہت جلد اس کا نتیجہ مل جائے گا' ایک شام کسی مہنگے کلب یا ریستوران میں گزارنا اسد جیسے فراخ دل کے لیے بھی خاصا مہنگا ہو سکتا ہے اور اس کے جواب میں وہ صرف یہ چاہتا ہے کہ آپ پوری توجہ اور چاہت آمیز خاموشی سے اس کی معمول کی کوئی بہت ہی دلچسپ کہانی جس میں رنگ آمیزی بھی ہو کسی اکتاہٹ کا اظہار کیے بغیر ہمہ تن گوش ہو کر سنتی رہیں اور ایک عمدہ سامع ہونے کا ثبوت دیں' یہ واقعی کوئی مہنگا سودا نہیں ہے' اگر آپ اس کی کہانی سننا نہیں چاہتیں اور اپنی کوئی داستان بیان کرنے کے موڈ میں ہیں تو اس میں کچھ ڈرامائی نوعیت کا دلچسپ اور مسحور کن انداز ہونا چاہیے ورنہ آپ کا اسد ساتھی بور ہو کر اٹھ کھڑا ہوگا اور آپ کو خدا حافظ کہتا ہوا کسی نئی ساتھی کے بارے میں سوچے گا۔

اسد افراد کی انا کا پھیلاؤ اپنے دوستوں تک ہوتا ہے' غیر تغیر پذیر برج کی حیثیت سے وہ اپنے دوستوں کو اپنی ہی ذات کی توسیع سمجھتے ہیں اور آپ بے شک انہیں کی طرح شاندار ہیں' وہ آپ کی کسی بھی جدوجہد میں آپ کے بے حد مددگار ہو سکتے ہیں اور وہ آپ پر اتنا ہی بھروسا کرتے ہیں جتنا اپنے آپ پر۔ ضرورت پڑنے پر وہ آپ کو اپنے یقین کامل کی طاقت سے باہر کھینچ لیں گے۔

زمانہ بدل جائے' وہ نہیں بدلتے' ان کی وضع داری کا یہ عالم ہے کہ آپ جس اسد سے پرائمری اسکول میں ملے تھے' وہی اسد ریٹائرمنٹ کے بعد بھی آپ کے گھر کے برآمدے میں آپ کے پاس بیٹھا ہوگا' اسد افراد بہت وفادار ہوتے ہیں اور ہمیشہ دوستی نبھاتے ہیں' اس وفاداری میں صرف ایک استثنیٰ ہے اور وہ یہ کہ جب وہ کسی کی محبت میں مبتلا ہو جائیں۔

اسد افراد جب کسی کی محبت میں گرفتار ہوتے ہیں تو یہ سچی اور بہت گہری محبت ہوتی ہے۔ وہ محبت میں دیوانے ہو جاتے ہیں ان کی یہ دیوانگی آپ کے لیے پریشان کن ہو سکتی ہے لیکن ایک مرتبہ یہ دیوانگی دور ہو جائے تو آپ دونوں میں ایک اچھی رفاقت قائم ہو سکتی ہے اور آپ واپس اپنی ڈگر پر آ سکتی ہیں۔

" جو شے سچ مچ کسی آدمی کو خوشامد پسند بناتی ہے وہ یہ ہے کہ
آپ اسے اس قابل سمجھتے ہیں کہ اس کی خوشامد کی جائے"

جارج برنارڈ شاہ (ادیب) شمسی برج اسد' پیدائش 26 جولائی 1856ء

کیمپ کے باہر روشن الاؤ میں مستقل کوئلے ڈالتے رہنا پڑتا ہے تاکہ آگ بھڑکتی رہے' محبت میں اسد خواتین کا بھی وہی حال ہے' انہیں مستقل تعریف و ستائش' ناز برداری اور محبت کی ضرورت ہوتی ہے تب محبت کی آگ کی وہ تپش آپ تک منعکس ہو گی جب ایک اسد نازنین کو اپنا من پسند ساتھی مل جاتا ہے تو وہ مکمل طور پر اسی کی ہو کر رہ جاتی ہے' اس سے بڑھ کر اسد عورت کی قابل رشک اہلیت کوئی اور نہیں ہو سکتی کہ اس کا سب کچھ اپنے ساتھی کے لیے ہوتا ہے۔

کبھی کبھی ایک اسد کے اعلیٰ معیار پر پورا اترنا بہت ہی کٹھن ہو سکتا ہے لیکن آپ کو صرف یہ کرنا ہے کہ ان سے وفادار رہنا' انہیں ہنسانا اور ان کی جھوٹی یا سچی شان و شوکت اور فخر و ناز کو اپیل کرنا ہے۔ تھوڑے تھوڑے وقفے سے یہ کہنا نہ بھولیں کہ " ڈیئر! تم شاندار ہو' بہت اچھی ہو" اور آپ کی بگ کیٹ زندگی بھر خوشی خوشی آپ کے چرنوں سے لپٹی رہے گی۔

اسد افراد فلرٹ بھی کر سکتے ہیں لیکن یہ محض اپنے آپ کو یقین دہانی کرانے کا ایک طریقہ ہے کہ ان میں اب بھی یہ صلاحیت ہے کہ صنفِ مخالف کو متاثر کر سکتے ہیں' اس طرح ان کی حد سے بڑھی ہوئی انانیت کی تسکین ہوتی ہے حالانکہ وہ مکمل طور پر اپنے شریک حیات کے وفادار ہوتے ہیں اور مزید کسی سے فلرٹ نہیں کرتے تاوقتیکہ ان کے تعلقات حد سے زیادہ خراب نہ ہو جائیں پھر وہ اپنی صلاحیت منوانے کے لیے اِدھر اُدھر دیکھنے لگتے ہیں۔

" میں اس بات پر یقین رکھتی ہوں کہ
جائزہ لینا' نظر انداز کر دینے سے بہتر ہے"

مے ویسٹ (اداکارہ) شمسی برج اسد' پیدائش 17 اگست 1893ء

اسد افراد اپنے پارٹنر کے ظاہری جسمانی حلیے پر شدید نکتہ چینی کر سکتے ہیں اور اس بات پر بھی کہ وہ سماجی صورت حال میں کس طرح اپنے آپ کو سنبھالتے ہیں۔ اسد افراد کو یہ یاد دلانے کی ضرورت

ہوتی ہے کہ ان کا ساتھی ایک مکمل شخص ہے' ان کی توسیع نہیں ہے اور دوسرے لوگ اسد کو اس طرح نہیں پرکھیں گے یا اس بنیاد پر ان کے متعلق کوئی رائے نہیں قائم کریں گے کہ ان کے ساتھی کا لباس ان سے میچ کر رہا ہے یا نہیں؟

اسد افراد عام لوگوں کے مقابلے میں بہت بڑا سوچتے ہیں اور عمل کرتے ہیں' ان کی اسکیم کی وسعت اور ان کی جسارت کبھی کبھی ان کے پیروکاروں کے حوصلے پست کر دیتی ہے لیکن ان کی عملیت پسندی اور سیدھے کسی مسئلے کی جڑ میں پہنچنا' دوسرے لوگوں کے اندیشے دور کر دیتی ہے' اسد افراد تنوع پر پنپتے ہیں۔

اسد افراد جب فلاح و بہبود کا کام کر رہے ہوں تو وہ زبردست آدرش وادی' انسانیت نواز' ایثار پیشہ اور بے لوث ہوتے ہیں' وہ بلا کے ذہین اور وسیع فلسفیانہ ذہن رکھتے ہیں جو بعض اوقات مذہب کی طرف جھک جاتا ہے جو لوگ سچے عابد و زاہد ہو جاتے ہیں وہ روایتی عقائد پر سختی سے قائم ہوتے ہیں اور نہایت ہٹ دھرم اور ضدی ہو جاتے ہیں اس کا اظہار ان کے عقائد اور عمل سے ہوتا جسے روشن خیال لوگ خرافات اور دقیانوسی سمجھتے ہیں۔

منفی اسد

اگر آپ کا سامنا کسی منفی اسد سے ہو جائے تو آپ کو ایک نہایت بد مزاج شخص سے نمٹنا پڑے گا جو نہایت رعونت' آمرانہ رویے اور گھمنڈ کا اظہار کرے گا' پہلی ہی ملاقات میں آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ آپ کسی ایسے شخص کے سامنے بیٹھے ہیں جس کی نظروں میں آپ کی کوئی اہمیت نہیں ہے' وہ آپ کو تحقیر کی نظر سے دیکھتے ہوئے تمسخرانہ انداز اختیار کر سکتا ہے اور یہ ساری چیزیں حد درجہ کی بد مزاجی سے وابستہ ہوں گی' اگر وہ حاسد ہو تو دوسرے کو ذلیل کرنے کے لیے عیاری' چالبازی' جھوٹ' چوری غرض کہ ہر طرح کے ہتھکنڈے آزماتا ہے اس کے ساتھ ہی اگر عیش پسندی' شہوت پرستی' طاقت کے حصول کی زبردست خواہش اور جذباتی رنگ رلیاں بھی شامل ہو جائیں تو وہ ایک ایسا انسان ہو جاتا ہے جس کی طرف کوئی دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا لیکن کوئی مثبت اسد شاذ و نادر ہی ان خرافات میں مبتلا ہوتا ہے۔

پیشہ وارانہ سرگرمیاں

اسد افراد ہر چمکتی ہوئی چیز کے پیچھے بھاگتے ہیں اور اکثر تھیٹر' ڈانس پارٹی' ماڈلنگ شو اور سینما میں پائے جاتے ہیں۔

اسد کو اسٹیج سے بہت محبت ہے' وہ تخلیقی کریئر میں نہایت شاندار رہتے ہیں اور ڈیزائنر' پینٹر اور فلم اور ٹیلی ویژن ڈائریکٹر کی حیثیت سے بڑا نام کماتے ہیں' دنیا بھر میں آدھے سے زیادہ شراب خانے'

ڈانس کلب اور کیبرے وغیرہ کے کرتا دھرتا یہی ہیں' حقیقت یہ ہے کہ اسد افراد آپ کو ہر اس جگہ نظر آئیں گے جہاں جہاں چمک دمک ہو' بھلے وہ سونا ہو یا نہ ہو۔

" عیش و عشرت کا خیال رکھیں 'ضروریات خود اپنا خیال رکھ لیں گی"

ڈورتھی پارکر' شمسی برج اسد' پیدائش 22 اگست 1893ء

اگر اسد افراد کسی دفتر میں ملازم بھی ہوں تو کوئی نہ کوئی مقامی تھیٹر گروپ ڈھونڈ نکالیں گے تاکہ فارغ وقت وہاں گزار سکیں' اسد افراد کرشمہ ساز لیڈر ہوتے ہیں' وہ جرات مند فیصلہ کرنے والے اور دوسروں کو ذمہ داری سونپنے میں ماہر ہوتے ہیں کیوں کہ وہ دوسروں سے اپنا کام لینا جانتے ہیں' کہنے کا یہ مطلب نہیں کہ وہ اپنا کام نہیں کرتے' وہ اپنے حصے کا کام بہت خوبصورتی سے کرتے ہیں یعنی اس امر کو یقینی بناتے ہیں کہ کام کا سارا بوجھ دوسروں کے کندھوں پر پڑ جائے' درحقیقت ان کی شاہانہ مزاجی نہیں یہ یقین دلاتی ہے کہ وہ خود کام کرنے کے بجائے دوسروں سے کام لینے کے لیے پیدا ہوئے ہیں' اسد افراد کو بھاگ دوڑ سے کاموں سے شدید الجھن ہوتی ہے وہ چاہتے ہیں کہ اپنے شاندار آفس میں' اپنی فرماں بردار ٹیم کے ساتھ بیٹھ کر دوسروں کو ہدایات جاری کرتے رہیں۔

اسد رنگ ڈھنگ

سیسل بی ڈیمل کو ہالی ووڈ کا بادشاہ کہا جاتا ہے' وہ کئی اعتبار سے ہالی ووڈ کی اسدی خصوصیات کی ترجمانی کرتا تھا' اس میں خود اعتمادی' عزم' ولولہ' فنکارانہ صلاحیت بہ افراط تھیں اور اس میں ہر اس شے کی بھوک تھی جو بڑی اور بڑی' اس سے بھی بڑی ہو' اس کا ہر منصوبہ پہلے منصوبے سے زیادہ عالی شان ہوتا تھا' برصغیر میں اس کی مثال مغل اعظم کے خالق کے آصف سے دی جاسکتی ہے' جس نے اپنے بڑے بڑے منصوبوں سے بمبئی کی فلم انڈسٹری میں بڑی شہرت پائی۔

سیسل بی ڈیمل 12 اگست 1881ء کو ایک پادری اور اسکول پرنسپل کے گھر پیدا ہوا تھا' لڑکپن میں وہ ملٹری اسکول سے بھاگ گیا تھا کہ اسپینی امریکی جنگ میں اپنا نام لکھوانے کی کوشش کر سکے لیکن وہ بہت کم عمر تھا لہٰذا اسے واپس کر دیا گیا' وہ کچھ بننے اور کچھ کر دکھانے کو بہت بے چین تھا لہٰذا اس نے اپنے بڑے بھائی ولیم کے ساتھ اسٹیج پر شمولیت کا فیصلہ کر لیا اور 1900ء میں نیویارک اکیڈمی آف ڈرامیٹک آرٹس میں اپنا نام لکھوالیا۔

ولیم کی حیثیت اس کے سرپرست' استاد اور ناصح کی تھی جس سے اس نے بہت کچھ سیکھا اور کئی کامیاب ڈرامے لکھنے میں ولیم کی مدد کی۔

1913ء میں ڈیمل نے ایک نہایت ہی جرأت مندانہ اقدام کیا۔ اس نے نوزائیدہ ہالی ووڈ فلم انڈسٹری پر نگاہ رکھ کر اپنا مستقبل سنوارنے کا فیصلہ کرتے ہوئے ایک فیچر پلے کمپنی تشکیل دی جس میں ایک میوزیشن اور ایک سیلزمین اس کے ساتھ تھا' وہ تینوں ہالی ووڈ آ گئے جو اس زمانے میں محض ایک گرد آلود فوجی چھاؤنی تھا' وہاں انہوں نے ایک پرانا کھلیان کرائے پر لے لیا اور اپنی پہلی فیچر فلم بنائی' یہ فلم زبردست کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔

اس زمانے میں فلم اسٹاروں کا دور دورہ تھا اور یہ فلم اسٹار ہی تھے جن کے نام پر فلمیں بکتی تھیں اور جنہیں تماشائی دیکھتے تھے' بہت سے ڈائریکٹر اپنے بجٹ کا ایک بڑا حصہ کسی بڑے فلمی ہیرو یا ہیروئن کے لیے رکھتے تھے جنہیں وہ اپنی فلم میں سائن کرتے تھے لیکن سیسل بی ڈیمل کے ذہن میں دوسرے منصوبے بھی تھے کہ کوئی فلم کیسے فروخت کی جائے لہٰذا اس نے بالکل نئے لوگ کو اپنی فلم میں کاسٹ کیا اور انہیں شہرت کی بلندیوں پر پہنچا دیا۔

سیسل بی ڈیمل کے بارے کہا جاتا ہے کہ وہ ہمیشہ جودھ پوری کوٹ' بوٹ پہنے اور ہاتھ میں چابک لیے سیٹ پر آتا تھا اور اس کی چال میں بڑی اکڑ ہوتی تھی' وہ کوئی آمر مطلق لگتا تھا' اپنی بیشتر خواتین اسٹاف سے تابعداری اور فرماں برداری چاہتا تھا۔

''تم یہاں صرف اس لیے ہو کہ مجھے خوش کرو'
اس کے سوا کسی بھی چیز کی کوئی اہمیت نہیں''

اس کا یہ جملہ مشہور ہے اور شاذ و نادر ہی اسے مایوسی ہوتی تھی۔

اس کے دور کے دوسرے ڈائریکٹروں پر تنقید کی جاتی تھی لیکن سیسل بی ڈیمل سب کو خوش کرنے کا فن جانتا تھا' وہ حقیقت پسندی کا ایسا متوالا تھا کہ اس کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ پستول میں اصلی گولیاں استعمال کرتا تھا۔

اسے تاریخ اور انجیلی موضوعات سے خاصی رغبت تھی' اس کی مشہور ترین فلموں میں سائن آف دی کراس' دی کراس' دی کنگ آف کنگس' سیمسن اینڈ ڈیلا ئیلا اور اراؤنڈ دی ورلڈ شامل ہیں لیکن اسے دی ٹین کمانڈمینٹس کی وجہ سے سب سے زیادہ یاد رکھا جائے گا جو اس نے پہلی بار 1923ء میں اور دو بار 1956 میں بنائی۔

اسد صحت

برج اسد ریڑھ کی ہڈی' پیٹھ اور دل پر حکومت کرتا ہے' دل کا تعلق جذبات سے اور پیٹھ کا تعلق

جرأت سے ہے' اسد ان دونوں خوبیوں کا مظاہرہ کرتا ہے' وہ قوی جسمانی ساخت اور لچک دار ریڑھ کی ہڈی کے حامل ہوتے ہیں اور ان دونوں کے اشتراکِ عمل سے عام طور سے نہایت عمدہ رقاص اور ایتھلیٹ ثابت ہوتے ہیں۔

اسد افراد اکثر اتنی محنت و مشقت کرتے ہیں کہ حد سے زیادہ تھکن کی وجہ سے جسمانی و ذہنی کھنچاؤ کا شکار ہو جاتے ہیں' ان کا بالائی دھڑ جسم کے دیگر حصوں کے مقابلے میں آسانی سے تھک جاتا ہے' انہیں دل کے آس پاس کھنچاؤ اور دباؤ کی بھی شکایت ہوتی ہے' گھبراہٹ میں ان کا دل اچھل کر ان کے حلق میں آیا ہوا لگتا ہے' وہ عام طور سے اپنی نبض کو اپنے سر میں دھڑکتا ہوا محسوس کرتے ہیں۔

اسد کا حاکم شمس بھی ان کی تلی اور جسمانی قوت حیات پر اثر انداز ہوتا ہے' برج اسد نشو و نما پانے' قوت اور اچھی صحت کی خصوصیات کا حامل ہے' اسد افراد صحت مند زندگی گزارتے ہیں لیکن بہرحال عمر میں اضافے کے ساتھ ساتھ دل کے دورے سے بچنے کے لیے انہیں جسمانی محنت کم کر دینی چاہیے' اسد افراد طویل عمر پاتے ہیں۔

اسد کی عام بیماریوں میں پیٹھ اور پھیپھڑے میں درد' عارضہ قلب' اختلاج' پسلیوں اور پہلوؤں میں درد' اینٹھن' تیز بخار' خون کی کمی' یرقان' ہیضہ' ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف' پیٹھ میں درد' گنجاپن اور آنکھ میں تکلیف شامل ہیں۔

اسد افراد کے لیے میگنیشیم فاسفیٹ بے حد فائدہ مند ہے' یہ ان کے اعصاب کی موثر کو رواں رکھتا ہے' لہٰذا وہ غذائیں جو اس سالٹ کی حامل ہیں ان کے لیے بے حد مفید ہیں۔

گندم' رائی کی پیداوار' بادام' اخروٹ' سورج مکھی کے بیج' چقندر' انجیر' مارچوبہ' لیموں' سیب' شفتالو' ناریل' چاول' سی فوڈ' سلاد کے پتے' انڈے کی زردی ان سب میں میگنیشیم فاسفیٹ کے اجزا شامل ہوتے ہیں' اسد افراد کے لیے وہ غذائیں تجویز کی جاتی ہیں جن میں فولاد کی کثرت ہو اور جو دورانِ خون کو تیز کریں جن میں گائے کا گوشت' بکرے کا گوشت' مرغی کا گوشت' کلیجی' تازہ پھل' سبز سلاد' پنیر' روغن والا دودھ' دہی' پالک' کشمش اور کھجور شامل ہیں۔

اسد افراد کے لیے دارچینی' لوبان' ادرک اور نارنگی کی خوشبو مفید ہے۔

اسد ساتھی

اگر آپ کسی اسد لڑکی سے شادی کرنے کے لیے معاشقہ لڑا رہے ہیں تو سب سے پہلے کم

ترین شرح سود پر چھوٹا موٹا قرض لینا عقل مندی ہوگی کیوں کہ اسد لوگ سیر سپاٹے، فلم، تھیٹر اور ڈنر کے بہت دلدادہ ہوتے ہیں اور شادی بھی خوب دھوم دھام سے ہونی چاہیے۔ پہلی ملاقات یادگار ہونی چاہیے' کسی میوزیکل پروگرام یا ڈرامہ، فلم وغیرہ میں جائیں اور کسی نہ کسی طرح اسٹیج کے پیچھے فن کاروں سے ملاقات کرنے کا اہتمام بھی کریں' کوئی میچ دیکھنے جائیں تو باکس میں بیٹھ کر میچ سے لطف اندوز ہوں' کم تر درجے کی جگہ پر نہ بیٹھیں یعنی جو تفریح بھی ہو' شاندار ہو' اسد ساتھی اس صورت حال سے بہت متاثر ہوتے ہیں اور اپنی پلکیں جھپکانا بھی بھول جاتے ہیں' بات چیت کے دوران میں عزت دارانہ طرز تخاطب اختیار کریں اور اپنے اسد ساتھی کو یہ باور کرائیں کہ وہ اس ہجوم میں سب سے زیادہ نمایاں ہیں اور یہاں ان جیسا کوئی دوسرا نظر نہیں آتا۔

اسد کے لیے تحائف

اسد لوگ تحفے دینے میں بڑے فیاض ہوتے ہیں لہٰذا سب سے پہلے کوئی شاندار تحفہ لے کر پہنچ جائیں' وہ سستے اور گھٹیا تحفے بالکل پسند نہیں کرتے لہٰذا ہمیشہ اعلیٰ درجے کی کوئی چیز تحفے میں دیں جو اوریجنل ہو، دو نمبر نہ ہو۔

اسد افراد ہر اس بات کو پسند کرتے ہیں جن میں وہ شاندار نظر آئیں اور جس سے ان کی شان و شوکت میں اضافہ ہو لہٰذا ان کی تصویریں کھینچنے پر غور کریں اور ڈھیر ساری تصویریں کھینچ ڈالیں' وہ یہ تصویریں اپنی دیواروں پر سجائیں گے اور خوش ہوں گے۔

دوسرا آئیڈیا یہ ہے کہ ان کی پسندیدہ تصویر کو بہت خوبصورتی سے فریم کرائیں' واضح رہے کہ تصویر بہت بڑی ہو اور اس کا فریم بھی اس کے شایان شان ہو' اس فریم شدہ تصویر کو ایک کارڈ کے ساتھ بھیج دیں جس میں تحریر ہو کہ اس تصویر کو دیوار پر سجائیں تا کہ مستقبل میں ان کے نواسے' پوتے اسے دیکھ کے یہ جان سکیں کہ وہ جوانی میں کتنی خوبصورت ہوا کرتی یا ہوا کرتے تھے۔

ایک ویڈیو کیمرا مہنگا تحفہ تو ہے لیکن یہ ان کا دل جیت لے گا' وہ کیمرے کے پیچھے سے ہدایت کاری کر سکیں گے اور سامنے آ کر پوز بھی دے سکیں گے' اس ویڈیو کیمرے کے ساتھ اگر تین پایوں والا اسٹینڈ بھی ہو تو یہ اور بھی اچھی بات ہوگی۔

اسد افراد سونے کی ہمیشہ قدر کرتے ہیں اور یاقوت اور عنبر اور ان کے پتھر ہیں' بورڈ گیمز کے وہ بہت شوقین ہوتے ہیں انہیں شروع کے چند گیم جیتنے دیں وہ خوش ہو جائیں گے۔

اسد کا طرۂ امتیاز

برج اسد کے تحت پیدا ہونے والے افراد کا نمایاں وصف انا اور حکمرانی ہے۔ محبت کے معاملات میں بھی یہ لوگ عاشق تو ہو سکتے ہیں لیکن معشوق نہیں بن سکتے۔ قیادت کا رجحان ان میں پیدائشی طور پر موجود ہوتا ہے۔ ایمان داری اور وفاداری ان کی سرشت میں شامل ہے۔ کم تر اور گھٹیا چیزوں کی ان کی زندگی میں کوئی گنجائش نہیں۔ ہمیشہ کوئی اعلیٰ مقام یا شان دار چیزیں ان کی نگاہوں کا مرکز ہوں گی۔ ان کے خیالات ہمیشہ اپنے وسائل سے زیادہ بلند ہوتے ہیں۔ دور اندیشی اور سخاوت، آزاد مزاجی، پختہ عزم اور مضبوط ارادے ان کا طرۂ امتیاز ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ احساس تفاخر اور امتیاز کا جذبہ اور خود اعتمادی بھی ان میں حد سے زیادہ ہوتی ہے۔ اطاعت اور فرماں برداری کو پسند کرتے ہیں جب کہ سرکشی اور بغاوت یا اپنی رائے سے اختلاف کرنے والے نافرمان لوگوں کے لیے ان کے دل میں کوئی گنجائش نہیں ہوتی ہے۔

عشرۂ اوّل

اگر آپ کی پیدائش 26 جولائی سے 2 اگست تک ہوئی ہے تو آپ برج اسد کے پہلے عشرے میں پیدا ہوئے ہیں۔ اس عشرے کا ذیلی حکمراں بھی سیارہ شمس ہی ہے، لہٰذا آپ ایک بھرپور اسد شخصیت کے مالک ہیں۔

برج اسد کے عشرۂ اوّل کا مرکزی تصور "حاکمیت" ہے۔ اس عرصے میں پیدا ہونے والے سال بھر کے سب سے طاقت ور اور خود مختار لوگوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ اگرچہ بہت سے لوگوں میں قائدانہ صلاحیتیں ہوتی ہیں لیکن عام طور سے انہیں دوسروں پر حکم چلانے سے زیادہ غرض یا دل چسپی نہیں ہوتی بلکہ اپنے آپ کو منوانے اور سنجیدگی سے لیے جانے سے زیادہ دل چسپی ہوتی ہے۔ ایک اہم بات یہ کہ ان کی توانائیوں کا بیشتر اخراج باہر سے زیادہ اندر کی طرف ہوتا ہے، یعنی وہ ان سے اپنی طاقت اور صلاحیتوں کو فروغ دینے کا کام لیتے ہیں۔ اکثر ان کے اہداف ذاتی نوعیت کے ہوتے ہیں جن کے حصول کے لیے وہ نہایت بے رحمی اور ثابت قدمی سے کوشاں رہتے ہیں۔ خود اپنی ہی پچھلی کامیابیوں پر سبقت لے جانا، یعنی خود اپنا ہی سابقہ ریکارڈ توڑنا ان کی نمایاں خصوصیت ہے۔ دراصل وہ اکثر اپنے ماحول پر حکمرانی کرنے کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ ان لوگوں کو اکثر دوسروں کے معاملات میں فیصلہ کرنے کے لیے بلایا جاتا ہے۔ ان میں بلندی کی طرف پرواز کرنے کا رجحان پایا جاتا ہے اور وہ بہت ہی بااثر اور طاقت ور مقام پر بھی پہنچ سکتے ہیں۔ زندگی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے وہ کچھ زیادہ

ہی اہل ہوتے ہیں لیکن بعض صورتوں میں ان کی پیشہ ورانہ زندگی ان کے ذاتی اہداف اور حقیقی دل چسپیوں کو نگل لیتی ہے۔اس کا نتیجہ بے شک گہری مایوسی اور بے چینی کی صورت میں نکل سکتا ہے۔

عشرۂ اوّل میں پیدا ہونے والے اسد افراد اپنے بچوں کے لیے لازمی طور پر ایک حاکم یا مالک و مختار کا کردار ادا کرتے ہیں۔ان کا ایک مسئلہ یہ بھی ہے کہ وہ اپنی کامیابی کی دھن میں خود کو کسی فرم یا ادارے کے لیے ناگزیر بنا لیتے ہیں۔ان کے لیے بہترین مشورہ یہ ہے کہ لوگ جیسے بھی ہیں انہیں اسی طرح قبول کرلیں،مثبت بھی اور منفی بھی۔تھوڑی سی خوش طبعی آپ کی اہمیت کو بڑھا سکتی ہے۔

اس عشرے میں پیدا ہونے والی چند نامور شخصیات یہ ہیں:شہرۂ آفاق ڈراما نگار جارج برنارڈ شا، مشہور ماہر نفسیات کارل یونگ،نوبل انعام یافتہ امریکی ماہر معاشیات و قانون ملٹن فریڈمنٹ،اٹلی کا ڈکٹیٹر مسولینی،امریکی فورڈ کمپنی کا مالک ہنری فورڈ،سابق امریکی صدر جان ایف کینیڈی کی بیوہ جیکی اوناسس،شہرۂ آفاق کرکٹر سر گارفیلڈ سوبر،مشہور اداکار پیٹر ٹول،آرنلڈ شیوارزنیگر اور موجودہ دور کے عظیم ریسلر اور کئی بار عالمی چمپئن کا اعزاز حاصل کرنے والے ٹرپل ایچ۔

برج اسد کا عشرۂ دوم

اگر آپ برج اسد کے زیر اثر 3 اگست سے 10 اگست تک پیدا ہوئے ہیں تو آپ کا تعلق برج اسد کے دوسرے عشرے سے ہے،جس کا ذیلی حاکم سیارہ مشتری ہے جو خوش قسمتی اور الہامی دانش کا سیارہ کہلاتا ہے۔شمس کے ساتھ مشتری کے اثرات کا امتزاج نہایت شان دار نتائج دیتا ہے،خاص طور سے مادی آسائشوں،دولت و ثروت،سفر،سماجی رتبے اور حیثیت کے لیے یہ عشرہ نہایت سازگار ہے۔اس عشرے کا مرکزی خیال ''متوازن طاقت'' ہے۔مشتری کا اثر آپ کو مذہبی موضوعات میں دل چسپی لینے پر مجبور کرسکتا ہے اور آپ کی جبلی استعداد تقریباً اضافی حس کی سرحد کو چھوسکتی ہے،یعنی آپ مذہبی معاملے میں نہایت شدت پسند بھی ہوسکتے ہیں اور قطعی لاتعلق بھی۔اس عشرے کے زیر اثر آپ لذت طلب اور دنیا کی عمدہ ترین چیزوں سے رغبت رکھنے والے ہوسکتے ہیں۔بینکنگ اور دیگر مالیاتی اداروں سے آپ کی انتظامی صلاحیتیں انصاف کرسکتی ہیں۔

آپ اپنی صلاحیت اور طاقت پر فخر کرتے ہیں اور عام طور سے اس کو تعمیری انداز میں استعمال کر کے لطف اندوز ہوتے ہیں۔اسی طرح اکثر ایسے چیلنجوں یا سرگرمیوں کی طرف کھنچتے ہیں جو نقصان دہ حتیٰ کہ خطرناک ہوسکتی ہیں۔آپ کو مطلوبہ ہدف سے اتنی دل چسپی نہیں ہوتی جتنی ہدف تک پہنچنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔آپ کوئی منصوبہ شروع کریں تو اسے مشکل ہی سے ترک کرتے ہیں۔آپ اتنے

مستقل مزاج اور برداشت کا مادہ رکھنے والے ہیں کہ کسی مشکل منصوبے میں تادیر پھنسے رہ سکتے ہیں۔ بہر حال کبھی کبھی آپ کی ضد اور ہٹ دھرمی آپ کے لیے نقصان دہ بھی ہوسکتی ہے۔آپ کو چاہیے کہ حالات میں خرابی کو جوں کا توں نہ رہنے دیں،اپنے مزاج پر قابو رکھیں۔گرم مزاجی آپ کو غیر متوازن کرسکتی ہے اور آپ کے حریف کو فائدہ پہنچا سکتی ہے۔کم زوریوں سے نفرت نہ کریں،سمجھوتا اور معاملہ فہمی کی خوبیوں کو پروان چڑھائیں۔

اس عشرے میں پیدا ہونے والی چند نامور شخصیات یہ ہیں:برطانوی شاعر الفریڈ ٹینی سن،شیلے، شہرۂ آفاق فرانسیسی افسانہ نویس موپاساں،چاند پر پہلا قدم رکھنے والے خلا باز نیل آرمسٹرانگ، پنسلین کا موجد الیگزینڈر فلیمنگ،نوبل انعام یافتہ سائنس داں ارنسٹ لارنس،فلم ساز و اداکار ایڈ فشر، اداکار ڈسٹن ہوف مین اور رسوائے زمانہ جاسوسہ ماتا ہری۔

اسد کا عشرۂ سوم

برج اسد کے عرصے میں 11 اگست سے 18 اگست تک پیدا ہونے والوں کا تعلق اسد کے تیسرے عشرے سے ہے۔اس عشرے پر سیارہ شمس کے ساتھ سیارہ مریخ کے اثرات بھی پڑ رہے ہیں جو طاقت اور جنگ سے متعلق ہے اور ان لوگوں کو اپنے مقاصد کے حصول میں جارحانہ انداز اختیار کرنے پر مجبور کرتا ہے۔

برج اسد کے اس تیسرے عشرے کا مرکزی نکتۂ خیال ''قیادت'' ہے۔اس دوران میں پیدا ہونے والے افراد پیدائشی لیڈر ہوتے ہیں۔ان میں سے بعض حکمران بننے اور دوسروں پر برے یا بھلے کی خاطر طاقت کا استعمال کرنے میں دل چسپی رکھتے ہیں جب کہ اس عشرے کے دوسرے لوگوں کو قیادت یا حکمرانی سے کوئی دل چسپی نہیں ہوتی بلکہ وہ اپنے خیالات و افکار تمثیل و اخلاقیات کے ذریعے دوسروں کی رہنمائی کرنا چاہتے ہیں۔

عشرۂ سوم والے اسدی افراد گہرے اور جذباتی طور پر پیچیدہ لوگ ہوتے ہیں۔وہ اکثر شاید اپنے اندر موجود آتش فشاں کے سبب اچانک بے پناہ سرگرم عمل ہوجاتے ہیں بلکہ غصے سے پھٹ پڑتے ہیں،نیز تشدد پر بھی آمادہ ہوسکتے ہیں۔اگرچہ وہ بڑی مقناطیسی شخصیت کے حامل اور بڑے پرکشش ہوتے ہیں مگر ان کے دوستوں اور رفقا کار کے لیے انہیں سمجھنا بہت مشکل ہوتا ہے۔یہ لوگ حد سے زیادہ حساس ہوسکتے ہیں۔درحقیقت وہ اپنے طاقت ور احساسات کے رحم و کرم پر ہوتے ہیں۔یہ لوگ زندگی کی انتہائی دنیاوی صورت حال،یعنی روزمرہ کے معمولات میں بھی دلیری یا مہم جوئی کے

عناصر ڈھونڈ لیتے ہیں اور اکثر و بیشتر ایک عام سی فضا کو بھی ایک خاص تاثر بلکہ ایک شان عطا کر دیتے ہیں۔ اس طرح وہ خود سب کی نگاہوں کا مرکز بن جاتے ہیں۔ یہ لوگ اکثر کسی اعلیٰ مقصد یا فکر کے لیے کام کرتے پائے جاتے ہیں۔ کچھ لوگ انہیں خود غرض سمجھتے ہیں لیکن ان کی سرگرمیاں ان سے جس طرح کے ایثار، ذاتی اخلاص اور وفاداری کا تقاضا کرتی ہیں، وہ ان الزامات کو جھٹلاتی ہیں۔ اپنی حد درجے خود اعتمادی کے باعث عشرۂ سوم کے عشرے میں پیدا ہونے والے ایسے لوگ بھی ہیں جو اپنے بارے میں یہ سمجھتے ہیں کہ ان سے کبھی کوئی غلطی سرزد ہو ہی نہیں سکتی یا یہ کہ انہیں کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ ان لوگوں کو غیر حقیقت پسندانہ رجحانات سے گریز کرنا چاہیے اور اپنے حاکمانہ اور غالبانہ پہلو کو دھیما کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

عشرۂ سوم کے عرصے میں پیدا ہونے والی چند مشہور شخصیات یہ ہیں: نپولین بونا پارٹ، فیڈل کاسترو، برطانوی سیاست دان جیمز ہارڈی، پاکستان کے سابق جنرل ضیاء الحق اور صدر جنرل پرویز مشرف، سابق وزیر اعظم پاکستان محمد خان جونیجو، غلام مصطفیٰ جتوئی، لارنس آف عریبیہ، ناول نگار سر والٹر اسکاٹ، پروفیسر عبدالسلام خورشید، دیوان سنگھ مفتون، آغا شورش کاشمیری، مدیر نقوش محمد طفیل، سید وقار عظیم، شہرۂ آفاق ہدایت کار الفریڈ ہچکاک، سیسل بی ڈیمل، رومن پولانسکی، گلوکارہ واداکارہ میڈونا، اورے ویسٹ، مصورہ اینا مولسکا احمد، شاعر صبا اکبر آبادی، روحانی پیشوا سیدنا طاہر سیف الدین، بیگم سلمیٰ تصدق حسین، صالحہ عابد حسین اور وجے لکشمی پنڈت۔

اسد شخصیت و کردار

دائرۂ بروج میں برج اسد نہایت طاقت ور اور اثر آفرین ہے۔ سورج آپ کا حاکم سیارہ ہے اور اس ناتے ساری دنیا کو آپ کے قدموں میں ہونا چاہیے۔ آپ سے عظیم کارناموں، شان دار اور حیرت انگیز کاموں کی توقع رکھی جا سکتی ہے۔ آپ فطری طور پر ایک قائد ہیں، ہوش ربا صلاحیتوں کے مالک، اختیارات تفویض کرنے والے نیز ذمے داری اٹھانے کی بلا کی قدرت آپ رکھتے ہیں۔ دوسروں کے احساسات کو اچھی طرح سمجھنا اور ان کی پذیرائی کرنا، ہمدردی، خیال آفرینی اور بے حد رحم دلی کا مظاہرہ کرنا آپ کی شخصیت کا حصہ ہے، تاہم آپ میں رعونت ہے اور آپ خوشامد پسند بھی ہیں۔ ساتھ ہی آپ کے مزاج میں جانب دارانہ رویوں کا رجحان بھی موجود ہے۔

برج اسد اولوالعزمی اور فیاض، اعتبار، محبت اور دوستوں کی صحبت کی انتہائی پسندیدگی کی نمائندگی کرتا ہے لیکن ان تمام باتوں میں آپ اپنے مخصوص معیارات کو بھی نظر انداز نہیں کرتے۔ یہ تمام کام

نہایت خلوص اور سنجیدگی سے انجام دیتے ہیں۔ آپ کو مرکز نگاہ بننا بہت اچھا لگتا ہے۔ آپ اسپورٹس اور دیگر علوم و فنون کے بھی شائق ہیں۔ آپ کی فطری صلاحیتوں کی وجہ سے آپ کے اندر خود سری اور سرکشی کا رجحان پایا جاتا ہے۔ شاہانہ کر و فر کا انداز بھی آپ کی خودسری کا سبب ہو سکتا ہے۔ آپ کو ہوش مندی و دانش مندی کا دامن کبھی نہیں چھوڑنا چاہیے۔

آپ کی شخصیت اور فطرت دوستانہ، مہربان اور درخشاں ہے۔ جیسا کہ آپ کا سیارہ روشن و تاباں سورج ہے۔ آپ دوسروں کے قریب ہونا، ان کی خوشیوں میں شریک ہونا اور اپنی خوشیوں میں انہیں شریک کرنا پسند کرتے ہیں۔ فیاضی کے ساتھ کبھی کبھی نمود و نمائش بھی آپ کے کردار کا خاصہ ہے۔ اگرچہ آپ دوسروں کے درمیان نمایاں، باوقار اور مرکز نگاہ بنے رہنا چاہتے ہیں مگر آپ کبھی بھی ایسی کوئی حرکت نہیں کرتے جو احمقانہ کہی جا سکے۔ اس طرح دوسروں کی احمقانہ باتیں یا حرکات بھی آپ کو سخت ناپسند ہوتی ہیں۔ شروع سے آخر تک توجہ کا مرکز بنے رہنے میں سب سے اہم نکتہ داد و تحسین وصول کرنا ہے نہ کہ تمسخر کا نشانہ بننا۔ آپ کے نزدیک عزت اور احترام کی بہت اہمیت ہے۔ آپ زندگی بھر اس کے لیے جتن کرتے رہتے ہیں اور اس حوالے سے کبھی کوئی سمجھوتا نہیں کرتے۔ آپ ہمیشہ زندگی سے بھرپور لطف اٹھانا چاہتے ہیں لیکن اگر آپ کو وہ حیثیت یا مرتبہ مل جائے جس کے آپ متلاشی ہیں تو اسی پر قانع ہو جاتے ہیں۔ حالات اطمینان بخش ہوں تو اپنے معمولات کے استحکام سے لطف اندوز ہونے لگتے ہیں۔ آتشی برج ہونے کے سبب آپ کسی بھی وقت بے حد پُرجوش اور مغلوب الغضب ہو سکتے ہیں۔

اسد دوست

بحیثیت دوست آپ صحیح معنوں میں نہایت ہی عمدہ اور مہربان، فیاض و باوقار ہیں۔ آپ کے خلوص اور آپ کی گرم جوشی سے کبھی کسی دوست کو مایوسی نہیں ہوتی۔ آپ اپنے دوستوں کے لیے ایک مثال، ایک نمونہ ہیں۔ احباب آپ کی دوستی پر فخر کرتے ہیں۔

برج اسد کی محبت کے رنگ ڈھنگ

جہاں تک محبت کا تعلق ہے، آپ بے حد رومان پسند ہیں اور خود نما واقع ہوئے ہیں۔ محبوب کو بھانے اور رجھانے کے لیے آپ سے زیادہ کوئی نہیں بنتا سنورتا ہوگا اور کوئی عشق کے رموز سے نہ تو اتنا واقف ہوگا اور نہ ہی اس کی اتنی پروا کرتا ہوگا جتنی کہ آپ کرتے ہیں، لہٰذا اب کون سی کسر رہ گئی ہے جو کسی بے کیف سے بے کیف رومانس کو بھی قابل ذکر نہ بنا دے۔ آپ اپنے دوست یا محبوب کی خاطر

کچھ بھی کر سکتے ہیں، اپنی زندگی اپنی محبوب ترین ہستی کے لیے وقف کر سکتے ہیں۔

ایک اسد شخصیت کی حیثیت سے آپ ہر کام اسٹائل سے کرنا پسند کرتے ہیں، جو صنف مخالف کو عام طور سے بہت متاثر کرتے ہیں، لہٰذا آپ کا برج محبت اور رومان کے لیے بہترین اور موزوں ترین ہے۔ آپ کے سارے معاشقے اعلیٰ پائے کے ڈرامے ہیں جن میں آپ اپنا کردار مکمل خوبی سے نبھانا جانتے ہیں۔ ایک اوسط درجے کے اسد میں صنف مخالف کے لیے زیادہ کشش ہے اور وہ ہر پہلو سے ایک نظریاتی اور مثالی عاشق ہے، یعنی جذباتی، جسمانی، غرض ہر اعتبار سے آپ کی فیاضی اور کشش صنف مخالف کو پاگل کر سکتی ہے۔ بہرحال آپ ایک اچھے عاشق اور شریک حیات ثابت ہوتے ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ شریک حیات کی حیثیت سے آپ کے اندر حق ملکیت جتانے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ اسد خواتین کو اس اعتبار سے محتاط رہنا ہوگا کہ ان کا یہ رجحان شدت نہ اختیار کرے۔ اپنے جیون ساتھی سے بہت زیادہ کی توقع مت رکھیں۔

ان تمام خوبیوں کے باوجود عموماً اسد افراد شادی کے معاملے میں زیادہ خوش قسمت ثابت نہیں ہوتے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ غلط لوگوں پر بھروسا کر لیتے ہیں۔ عموماً یہ لوگ محبت کے معاملات میں غیر دانش مندانہ طریقے اور نہایت جوش وخروش کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ انسانی فطرت کے ظاہری پہلوؤں پر ضرورت سے زیادہ بھروسا کر لیتے ہیں۔

اسد افراد محبت کی زندگی میں بالعموم بڑے سرگرم عمل ہوتے ہیں اور اپنی محبت کا عملی مظاہرہ کرتے ہیں لیکن زیادہ سنجیدہ لوگوں سے اپنے تعلقات برائے نام رکھتے ہیں۔ انہیں زیادہ ذہین اور غیر روایتی لوگ بھی پسند نہیں ہوتے۔ ایک ساتھی کی حیثیت سے اسد مرد یا عورت سیاسی یا سماجی اعتبار سے زیادہ باشعور ہوتی ہے۔ اگر آپ کسی اسد مرد یا عورت سے شادی کر لیتے ہیں تو اس کی آزادی اور پیار کرنے کی عادت پر قابو پانا آپ کے لیے ایک چیلنج بنا رہے گا۔ اس کے ساتھ ہی اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ کہیں اسد ہی آپ کا آقا نہ بن جائے۔

اسد باپ

آپ کے لیے باپ بننا بے حد مسرت کا باعث ہے۔ آپ خاصی حد تک اپنے بچوں سے اور ان کی سرگرمیوں سے خود کو ہم آہنگ رکھتے ہیں۔ ان کے لیے آپ کے جذبۂ محبت میں بڑی گرم جوشی ہے اور آپ کو ان کی رفاقت بہت اچھی لگتی ہے۔ آپ انہیں اپنے ہم راہ سیر و تفریح کرانے، نیز ثقافتی شوز اور کھیل سے متعلق سرگرمیاں دکھانے لے جاتے ہیں۔ بہتر ہوگا کہ انہیں بار بار کسی چیز کی تاکید کرنے،

حد سے زیادہ روک ٹوک کرنے یا ان پر برہم ہونے سے گریز کریں۔ نیز ان سے کوئی ایسی توقع نہ رکھیں جسے پورا کرنا ان کے لیے ممکن نہ ہو۔ ان کی حوصلہ افزائی کرنے میں کشادہ دلی کا مظاہرہ کریں۔

اسد شوہر

اسد مرد ایک مستحکم رائے کا حامل ہوتا ہے۔ اس کی محبت بہت گہری اور غالبانہ ہوتی ہے لیکن وہ سمجھتا ہے کہ اس کا ہر فرمان ایک قانون ہے۔ وہ ایک ایسی بیوی کو ہرگز پسند نہیں کرے گا جو اس کی وفادار اور اطاعت گزار نہ ہو۔ بیوی کے انتخاب میں اسد مرد اپنے اعلیٰ معیار کا پورا خیال رکھتے ہیں۔

ایک اوسط درجے کا اسد مرد بہت اچھا شوہر ہوتا ہے۔ اس کی سخاوت اور اس کا بارعب اور پُروقار انداز، عاشقانہ طور طریقے اور جذباتی وفاداری زندگی کا ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ مثبت خصوصیات کا حامل اسد مرد حکم چلانے، تنقید کرنے اور لعن طعن کرنے والی بیوی سے ناخوش رہتا ہے جب کہ وہ اپنی بیوی کو قابل فخر انداز میں دوسروں کے سامنے لانا چاہتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ اس کی بیوی خاندان اور سماجی حلقوں میں نمایاں نظر آئے اور اس کے پاس دنیا کی بہترین اشیا موجود ہیں۔ اپنی ذات کے لیے وہ ہر اسٹیج پر مرکزی حیثیت چاہتا ہے تاکہ گھریلو اور خاندانی زندگی اس کی ذات کے گرد گھومتی رہے۔ وہ کسی مرحلے پر بھی اپنی بے عزتی یا حکم عدولیت برداشت نہیں کر سکتا۔

اسد بیوی

برج اسد اور حسن لازم و ملزوم ہیں، لہٰذا ایک اسد عورت نہایت شان دار بیوی ہوتی ہے۔ اس کا زاویۂ نگاہ شاہانہ ہوتا ہے۔ سماجی حسن و وقار اس کا طرۂ امتیاز ہے۔ وہ اعلیٰ درجے کی منتظم ہوتی ہے اور ایک بڑے خاندان کا نظم و ضبط سنبھال سکتی ہے۔ سماجی تقریبات یا خاندانی محفلوں میں اوّل مقام حاصل کر لیتی ہے۔ محبت کے معاملات میں وہ جذباتی اور رقیبانہ مزاج رکھتی ہے۔ پائیدار محبت اور ایثار و قربانی اس کا شیوہ ہے۔ وہ عطا کرنے والی، محسوس کرنے والی اور خیر و برکت والی ہوتی ہے۔ اس کے خاندان والے اس کے پیار و محبت اور الطاف و عنایات کے لیے اس کے احسان نہیں چکا سکتے۔ شوہر سے وفاداری اور اس کی دیکھ بھال کے حوالے سے اس کا رویہ قابل ستائش ہوتا ہے۔ عموماً اسد بیوی اپنے شوہر پر حکومت کرتی ہے۔ اگر شوہر ضرورت سے زیادہ حکم چلانے والا اور بدمزاج نہ ہو، خصوصاً اس کی عزت نفس کو ٹھیس نہ پہنچائے تو وہ اس کی خوشیوں کے لیے کچھ بھی کر سکتی ہے۔ اسے ایک پُرکرم زندگی کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ کوئی کام سست رفتاری سے نہیں کرتی۔ اپنے جذبۂ رقابت کے تحت بعض اوقات وہ اپنے شک کا کھلا اظہار کر کے شوہر کو پریشان کر سکتی ہے۔ اگر اسد عورت کو خوش

قسمتی سے ایک اچھا مرد مل جائے تو اس کی جملہ خوبیاں اجاگر ہو جاتی ہیں۔ پھر وہ دل و جان سے اپنے شوہر کی خدمت کرتی ہے۔

اسد اور اسد کا ساتھ

دونوں ایک ہی عنصر سے تعلق رکھتے ہیں اور یکساں خصوصیات کے حامل ہیں۔ جب دو گرم جوش اور فراخ دل پیار کرنے والے اور وفادار دل آپس میں ملتے ہیں تو ایک شاندار رشتہ قائم ہوتا ہے۔ دو شیروں کی جوڑی یقیناً کوئی شاندار کارنامہ انجام دے سکتی ہے، کیوں کہ دونوں فطری طور پر جیت دلیر اور مضبوط ہیں اور ہر قیمت پر ایک دوسرے کا تحفظ کریں گے مگر اس رشتے میں کچھ خطرات بھی موجود ہیں، وہ یہ کہ دونوں ہر کامیابی کا سہرا اپنے اپنے سر باندھنے کی کوشش کریں گے بلکہ ایک دوسرے کو یہ بھی جتانے کی کوشش کریں گے کہ ان کا حصہ زیادہ ہے۔ دونوں ہی پہلی پوزیشن کے حصول کے لیے ایک دوسرے کے مقابل صف آرا ہو سکتے ہیں۔ دونوں اپنی پرستش چاہیں گے تو پھر کون کس کی پرستش کرے گا؟ دونوں کو ایک دوسرے سے اپنی تعریف کی خواہش رہے گی مگر یہ کام دونوں کے لیے بہت مشکل ہے۔ یہ وہ وجوہات ہیں جو ان دو شیروں کی جوڑی کے درمیان شروع ہونے والے کسی زبردست معرکہ آرائی کو بنیاد فراہم کر سکتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی کچھ دوسرے بہت سے ڈرامے بھی ہوتے رہیں گے، کیوں کہ اسد افراد بنیادی طور پر ایک ڈرامائی شخصیت کے حامل ہوتے ہیں مگر آخر میں ان کی گرم جوشی اور محبت کرنے والی فطرت کا بول بالا ہوگا اور دونوں شیر اپنے فیاضانہ اوصاف کے باعث ایک دوسرے کو معاف کر دیں گے اور ساری تلخی بھول جائیں گے۔

اسد اور سنبلہ کا ساتھ

اسد کا عنصر آگ اور سنبلہ کا مٹی ہے۔ دونوں عناصر کے درمیان کوئی باہمی تعلق نہیں ہے۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے یہ دونوں جڑواں بروج ہیں۔ دونوں کے درمیان کوئی خاص زاویہ نظر موجود نہیں ہے۔ سنبلہ شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں قاعدے قانون کی پابند، باطنی خوبیوں کی مالک، نپا تلا اور درست انداز رکھنے والی صاحب استدلال، معقولیت پسند، نرم مزاج، تجزیہ نگار اور صاحب امتیاز ہوتی ہے جب کہ اس کی منفی خصوصیات میں تنقید و نکتہ چینی، بے لچک ہونا، غیر ہمدرد، جھگڑالو، کنجوس و عیب جو ہونا، حد سے زیادہ شرم و حیا شامل ہے۔

اسد اور سنبلہ کی جوڑی خاصی دشواریوں میں مبتلا ہو سکتی ہے۔ اسد کا ڈرامائی پہلو سنبلہ پر کچھ زیادہ ہی بھاری ہوگا۔ سنبلہ چاہتا ہے کہ اسے سکون سے رہنے دیا جائے۔ وہ خاموشی اور سکوت پسند کرتا ہے۔ شور

شرابے اور ڈرامے بازی سے اسے سخت نفرت ہے، لہٰذا اسد کی ڈرامے بازی اسے مایوس کرسکتی ہے یا وہ اس سے چڑ سکتا ہے۔ دوسری طرف سنبلہ کا بے حد محتاط رویہ اور متلون مزاجی اسد کی آزادروی کو کچل سکتی ہے۔ شاید یہ دونوں ایک دوسرے کے لیے نہیں بنے، لہٰذا یہ رفاقت کسی ناخوش گوار انجام سے دوچار ہو سکتی ہے۔ شیر کو سنبلہ کی مسلسل تنقید، تجزیہ کاری، نکتہ چینی، غلط کو صحیح کرنے کی فطرت پاگل کرسکتی ہے۔ سنبلہ بھی شیر کی اس خواہش اور لگاتار مطالبے پر اس سے متنفر ہوسکتا ہے کہ اس کی اطاعت کی جائے۔ دونوں اگر جیو اور جینے دو کے اصول پر عمل کرتے ہوئے ایک دوسرے سے ایسے مطالبات نہ کریں جنہیں پورا کرنا ان کے لیے ممکن نہیں ہوسکتا تو یہ رفاقت کامیابی کے ساتھ جاری رہ سکتی ہے۔

اسد اور میزان کا ساتھ

یہ آگ اور ہوا کا ساتھ ہے۔ دونوں عناصر کے درمیان زبردست موافقت موجود ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں موافقت کا زاویہ نظر رکھتے ہیں۔ میزان شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں شائستہ اور باسلیقہ، متوازن اور انصاف پسند، مصلحت اندیش، ذہین اور دل کش اور ہوشیار ہے جب کہ اس کی منفی خصوصیات میں سہل روی اور کسی حد تک سستی و کاہلی، تذبذب، خودغرضی اور بے ثباتی، علیحدہ پسندی شامل ہے۔

اسد اور میزان کا اتحاد نہایت شان دار اور مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ دونوں ناقابل تصور بلندیوں کو چھو سکتے ہیں اور ایک دوسرے کے لیے نہایت فائدہ بخش ثابت ہو سکتے ہیں۔ یہ تعلق بہت نشاط انگیز، ہیجان خیز اور خیال آفریں ہے۔ اسد میزان کو وہ استقامت بخش سکتا ہے جس کی اسے ضرورت ہے اور میزان اسد کے اسٹائل کے شعور کی تعریف کرتا ہے۔ اسد کو میزان کی بے تکلفانہ اور دوستانہ روش اور رویہ پسند ہے، البتہ اگر اسد بہت زیادہ حکم چلانے لگے اور بدمزاجی اور بددماغی کا مظاہرہ کرنے لگے تو میزان خاموشی کے ساتھ اس سے دور ہو جائے گا۔ اسد اور میزان دونوں ہی خوب صورت چیزوں کے شائق ہیں اور انہیں حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ دونوں جذباتی اور خوش امید ہیں۔ اسد بھی اتنی ہی توجہ چاہتا ہے جتنی میزان چاہتا ہے اور اگر وہ دونوں ایک دوسرے پر توجہ دیں تو ان کا یہ سفر رفاقت کسی اونچ نیچ کے بغیر جاری رہ سکتا ہے۔ اسد کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہوگی کہ میزان کو کوئی فیصلہ کرنے میں دشواری اس وجہ سے نہیں ہوتی کہ وہ اس کی صلاحیت نہیں رکھتا بلکہ اس کا سبب یہ ہے کہ وہ انصاف کے تقاضے نہایت دیانت داری سے پورے کرنا چاہتا ہے۔ میزان کو اپنی حد سے بڑھی ہوئی خوش فکری پر قابو رکھنے کی ضرورت ہوگی۔

اسد اور عقرب کا ساتھ

یہ آگ اور پانی کا ساتھ ہے۔ دونوں عناصر کا اختلاف ظاہر ہے۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے بھی ان میں مخالفانہ زاویہ نظر موجود ہے۔ عقرب شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں باحوصلہ اور باوسیلہ، خوداعتماد اور پرکشش، حساس اور مصلحت پسند، ہوشیار اور چالاک ہیں، جب کہ اپنی منفی خصوصیات میں غلبہ اور تسلط پسند، حاسد اور عیار، بے رحم اور مغرور، خود تشدد اور طنز کرنے والی ہوتی ہیں۔

شیر (اسد) کو بچھو (عقرب) بہت گہرا اور پُراسرار محسوس ہوسکتا ہے۔ دائرۂ بروج کے یہ دونوں نشان اپنے عقائد کے معاملے میں بے حد مغلوب الغضب ہیں اور اگر دونوں کے درمیان امن وسکون کا رشتہ قائم کرنا ہو تو دونوں کو کسی سمجھوتے پر متفق ہونا پڑے گا، بصورت دیگر کسی ناخوش گوار صورت حال کا سامنا کرنا پڑے گا۔ پیشہ ورانہ سطح پر یہ رفاقت بہت سودمند ہوسکتی ہے لیکن قریبی اور گہرے نجی تعلقات کے لیے نہیں، کیوں کہ یہ دونوں ہی بروج حاکمیت پسند ہیں۔ شیر کھلم کھلا بڑے شاہانہ طمطراق سے حکومت کرتا ہے اور اپنے احکامات کی فوری تعمیل چاہتا ہے جب کہ عقرب اپنی فطرت کے عین مطابق حکومت کرنے کی خفیہ خواہش رکھتا ہے۔ وہ ایک ماہر منصوبہ ساز اور زبردست چالیں چلنے والا ہے، نیز گھات لگا کر اچانک حملہ کرنا پسند کرتا ہے۔ اس کا کھیل نہایت شاطرانہ ہوتا ہے، لہٰذا ان دونوں رفیقوں کو بہت محتاط رہنے کی ضرورت ہے، کیوں کہ کچھ کہا نہیں جاسکتا کہ کس کا داؤ چل جائے۔ دونوں بروج ثابت، یعنی غیر تغیر پذیر ہوتے ہیں۔ ان کی دائمی رفاقت خاصی ضرر رساں اور نقصان دہ ثابت ہوگی۔

اسد اور قوس کا ساتھ

دونوں کا عنصر آگ ہے جو ایک دوسرے کے لیے تقویت کا باعث ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں میں دوستی کا زاویہ نظر موجود ہے۔ قوس شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں بے خوف اور صاف گو، باحوصلہ، آزادرو، متجسس اور ذہین، فراخ دل، آرزومند، فطرت کی شائق ہوتی ہے جب کہ اپنے منفی پہلوؤں میں ضرورت سے زیادہ خوداعتماد، شیخی خور، پُرتشدد، مبالغہ آرا، بے اصول اور اکھڑ اور بے عقلی کا مظاہرہ کرنے والی ہے۔

اسد اور قوس کی رفاقت سودمند ہے۔ دونوں ہی فیاض اور بے چین فطرت کے مالک ہیں۔ دونوں سرگرم اور تھوڑے سے امارت پرست ہیں۔ قوس مہم جوئی کے لیے ہر وقت تیار رہتا ہے اور اسد بھی ہر بات کے لیے آمادہ نظر آتا ہے۔ چناں چہ دونوں سفر اور سیر وسیاحت سے خوب لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ قوس نہایت شگفتہ مزاج ہے اور اسد اس بات کو پسند کرتا ہے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ دونوں ایک

دوسرے میں بے حد کشش محسوس کرتے ہیں اور دونوں کا ایک دوسرے سے دل نہیں بھرتا۔ دونوں ہی مشورہ قبول نہیں کرتے اور تجربات سے سیکھنا پسند کرتے ہیں۔ دونوں پیسہ کمانے کے معاملے میں تیز ہیں اور انتہائی درجے کے آزادی پسند بھی ہیں، یعنی ایک دوسرے کو تنہا چھوڑ سکتے ہیں۔ بہر حال یہ رفاقت بھرپور اور ہم آہنگ ہوتی ہے۔

اسد اور جدی کا ساتھ

اسد کا عنصر آگ اور جدی کا مٹی ہے۔ دونوں عناصر کے درمیان کوئی تعلق خاص نہیں ہے۔ یہی صورت حال علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی ہے۔ جدی شخصیت کے مثبت پہلو عملیت اور کارگزاری، مستقل مزاجی، ہم دردی، بلند کرداری، خاموش طبعی اور محتاط روی ہے، جب کہ منفی پہلو شک اور بے، خودغرضی اور مزاحمت، ضد، خودسری، زودرنجی اور یاسیت ہے۔

اسد اور جدی کی جوڑی مثالی نہیں ہوسکتی۔ شیر کی شاہانہ انا اور بکری کی خندہ پیشانی اور زودرنجی دونوں کے درمیان ایک نمایاں تضاد ہے، البتہ مادی سطح پر ان دونوں کی یکجائی، دولت، شہرت اور عزت کے حصول میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے اور دولت تو ایسی چیز ہے جسے دونوں ہی پسند کرتے ہیں، دونوں ضدی ہیں۔ اگر ٹکراؤ کی نوبت آجائے تو دونوں میں سے کوئی کبھی اپنے موقف سے پیچھے ہٹنے کے لیے تیار نہ ہوگا، لہٰذا شیر اور بکری اگر ایک گھاٹ پر پانی پینا چاہیں تو دونوں کو ایک دوسرے کو کچھ الاؤنس دینا ہوں گے۔

اسد اور دلو کا ساتھ

اسد کا عنصر آگ اور دلو کا ہوا ہے۔ ہوا آگ کو جلنے میں مدد دیتی ہے اور آگ کی حرارت فعالیت بخشتی ہے۔ دونوں عناصر کے درمیان فائدہ بخش ربط وضبط موجود ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں بروج ایک دوسرے سے ساتویں نمبر پر، یعنی مقابلے کے برج ہیں اور ساتواں خانہ شراکت اور تعلقات کا ہے۔ ایک دلو شخصیت کی مثبت خصوصیات میں ایمان داری اور سچائی کی تلاش، ہر دل عزیزی، حق گوئی، ہم دردی اور مہربانی، تخلیقی صلاحیتیں اور وجدانی کیفیات، کشادہ ذہنی اور ملنساری نمایاں ہیں جب کہ منفی پہلوؤں میں انوکھاپن، متلون مزاجی، سرکشی، غیر روایتی طور طریقے اور انداز، سنکی یا وہمی ہونا، جلد بدل جانا وغیرہ شامل ہیں۔

اسد اور دلو کی جوڑی ایک پُراسرار بندھن کے زمرے میں آتی ہے لیکن ان کے بارے میں حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ کب کیا کر گزریں گے، کیوں کہ دونوں جتنا ایک دوسرے کی طرف

کھنچتے ہیں، اتنا ہی ایک دوسرے سے دور بھاگتے ہیں۔ دونوں کے لیے ایک دوسرے سے کچھ نہ کچھ سیکھنا ضروری ہے۔ شیر (اسد) دلو سے تھوڑی سی عاجزی اور انکساری سیکھ لیتا ہے جو اپنی غلطی تسلیم کرنے میں ہمیشہ کشادہ دلی اور اعلیٰ ظرفی کا مظاہرہ کرتا ہے اور دلو اسد سے تھوڑی سی گرم جوشی کا مظاہرہ کرنا سیکھ سکتا ہے، کیوں کہ دونوں برج اپنی ماہیت میں جامد، یعنی غیر تغیر پذیر ہیں، لہٰذا جب دونوں کے نقطۂ نظر میں اختلاف پیدا ہو جائے تو اس کا دور ہونا آسان کام نہیں۔ ذہانت اور حیرت انگیز ترقی یافتہ ذہنی ساخت ان دونوں بروج کا طرۂ امتیاز ہے۔ دونوں ہی حیرت سے دوچار ہو کر بہت خوش ہوتے ہیں۔

اسد اور حوت کا ساتھ

یہ آگ اور پانی کا ساتھ ہے جو عناصر کے اعتبار سے متضاد خصوصیات کا حامل ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں کے درمیان کوئی زاویہ محبت اور دوستی موجود نہیں۔ حوت شخصیت کے مثبت پہلوؤں میں آزاد خیالی، حساسیت، ہم دردی، نرم مزاجی، ترقی پسندی، اثر پذیری، تخیلاتی ذہن وغیرہ

شامل ہیں جب کہ منفی خصوصیات میں سست روی، بے پروائی، ڈھلمل یقینی، غیر واضح انداز، بے عملی، عدم توازن وغیرہ نمایاں ہیں۔

اسد سربراہی اور قیادت کرنا پسند کرتا ہے۔ چاہتا ہے کہ دوسرے عزت و تکریم سے اس کی تابع داری کریں۔ حوت چاہتا ہے کہ وہ کسی پر انحصار کرے، کوئی اس کا تحفظ کرے اور اس کی رہنمائی کرے۔ یہاں تک تو سب کچھ ٹھیک ہے، زندگی ہنسی خوشی گزر سکتی ہے لیکن ہوتا یہ ہے کہ مچھلی (حوت) شیر (اسد) کی مسلسل انا پرستی سے بہت جلد بے زار ہو جاتی ہے۔ شیر کی غضب ناکی اسے خوف زدہ رکھتی ہے، لہٰذا وہ شیر سے دور ہوتی چلی جاتی ہے۔ شیر کو اس کی وہمی طبیعت اور یاسیت پسندی اور اپنی ہی ذات کے سمندر میں غوطہ زن رہنا ہرگز پسند نہیں آئے گا۔ اس کے علاوہ مزید دیگر معاملات میں بھی وہ ابتری اور بدنظمی پھیلاتی رہتی ہے اور فطری طور پر اس میں نفاست پسندی کا فقدان ہوتا ہے، لہٰذا دونوں کا تعلق خوش گوار اور پائیدار ہونا بڑا مشکل ہے۔

اسد اور حمل کا ساتھ

دونوں کا عنصر آگ ہے جو ایک دوسرے کے لیے تقویت کا باعث ہوگا۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں بروج کے درمیان موافق زاویۂ نظر موجود ہے۔ حمل شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں باہمت، نڈر اور بے خوف، سرگرم، باصلاحیت، بے چین اور تیز و طرار اور صاف ذہن کی مالک ہے جب کہ اس کی منفی خصوصیات میں خود غرضی، بے صبرا پن، غرور، خود بینی، ظلم و تشدد، حسد، غلبہ پسندی وغیرہ نمایاں ہیں۔

اسد اور حمل کا تعلق نہایت گرم جوش اور شان دار ہے۔ شیر (اسد) مقابلہ کرنے یا جیتنے میں بالکل وقت نہیں ضائع کرتا۔ اس کا اصل مقام بلندی پر ہے۔ مینڈھا (حمل) بھی فاتح ہے۔ جیتنا اس کا شغل ہے۔ اس کی اولوالعزمی اسے بھی بلندی کی طرف لے جاتی ہے، لہٰذا دونوں ہمیشہ بلندیوں پر ہی نظر آئیں گے اور نت نئے کارنامے انجام دینے میں مصروف ہوں گے مگر اس بات کا احتمال ہے کہ جلد ہی تھک جائیں۔ انہیں تھکن سے بچنا چاہیے۔ دونوں ہی تعریف اور ستائش کے بھوکے ہیں۔ اگر دونوں ایک دوسرے کی بڑھ چڑھ کر تعریف کریں تو یہ بندھن نہایت کامیاب ہو سکتا ہے۔

اسد اور ثور کا ساتھ

یہ آگ اور مٹی کا اشتراک ہے، اگرچہ دونوں کے درمیان کوئی عنصری ہم آہنگی نہیں ہے، دونوں ثابت برج ہونے کی وجہ سے خاصے مستقل مزاج بھی ہیں لیکن دونوں کے درمیان کوئی ہم آہنگی نہیں

ہے، ثور کے نزدیک زمینی حقائق بہت اہم ہیں اور مادّی حقائق کی اہمیت ہے جب کہ اسد بہت کھلنڈرا اور مغرور ہے، ثور بلا کا ضدی ہے، وہ سوچتا ہے، غور کرتا ہے لیکن اسد کی آتش مزاجی زیادہ سوچنے اور غور و فکر کرنے کی مہلت نہیں دیتی، دونوں کو بہت زیادہ جذباتی سہارے اور ہمت افزائی کی ضرورت ہے جو دونوں ایک دوسرے کو فراہم نہیں کر سکتے۔

ثور کبھی اسد کی تعریف یا خوشامد نہیں کر سکتا جب کہ اسد کو اس کی سخت ضرورت ہوتی ہے، ثور کا اڑیل پن اور اپنی پسند ناپسند پر زور دینا بھی اسد کے لیے ناقابل برداشت ہے، بے شک اسد کی فیاضی ثور کو متاثر کرتی ہے لیکن وہ اُس کی دلچسپیوں اور تفریحات میں شامل نہیں ہو سکتا۔

شیر اپنی طاقت کے نشے میں چور ہے، وہ سانڈ کی طرف اتنی توجہ نہیں دے سکتا اور نہ ہی اس کی تابع داری کر سکتا ہے کیوں کہ تابع داری کی ضرورت تو خود اُسے ہے، شیر اس رفاقت میں پاگل ہو جائے گا اور ایسا محسوس کرے گا کہ وہ کسی پتھر کے بُت کے ساتھ زندگی گزار رہا ہے اور بالآخر دور بھاگنے لگے گا، اپنے لیے کوئی دوسرا ساتھی تلاش کرے گا جو اُس کی قدر کرتا ہو۔

ثور کے لیے بھی یہ صورت حال خوش گوار نہیں ہو سکتی، وہ خود مسلسل توجہ کا طالب ہے اور بہت محتاط انداز میں قدم آگے بڑھاتا ہے جب کہ شیر جوشِ جذبات میں ساری حدود و قیود کو توڑ دینا چاہتا ہے، وہ زندگی میں ڈرامائی رنگ پسند کرتا ہے جب کہ ثور بے حد خشک اور سپاٹ ہے، اُس کی رومانی زندگی میں گہرائی اور استحکام ضرور ہے مگر ورائٹی کا فقدان ہے لہٰذا اسد کے ساتھ ثور کی جوڑی کسی طرح بھی مناسب نہیں ہے، دونوں حقیقی معنوں میں ایک دوسرے کے رفیق حیات نہیں ہو سکتے۔

اسد اور جوزا کا ساتھ

یہ ایک شاندار جوڑی ہو سکتی ہے، آگ اور ہوا کی عناصری ہم آہنگی یہاں موجود ہے، ہوا آگ کو بھڑکانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے اور آگ ہوا کو گرمانے کا فریضہ ادا کرتی ہے۔

جوزا شوخ و شنگ اور تیز و طرار ہے، وہ شیر کو خوش رکھ سکتا ہے، اُس کے لیے نئی نئی دلچسپیاں پیدا کر سکتا ہے، دونوں کی حسِ مزاح زبردست ہے اور انداز ڈرامائی ہے، نت نئی دلچسپیاں دونوں کی زندگی میں خوش گوار رنگ بکھیرتی رہتی ہیں اور دونوں باہمی طور پر کبھی ایک دوسرے سے بور نہیں ہوتے، اس اعتبار سے یہ ایک شاندار جوڑی اور اعلیٰ درجے کے دوستانہ تعلقات ہیں، دونوں ہی اچھی طرح جانتے ہیں یا ایک دوسرے کے بارے میں اندازہ لگا سکتے ہیں کہ دوسرا کون سا کھیل کھیل رہا ہے۔

جوزا کو چین نہیں ہے، اُس کی سرگرمیاں روز بہ روز نت نئے رنگ دکھاتی ہیں اور شیر اس بات کو سمجھ سکتا ہے، یہ اُس کی توجہ حاصل کرنے کے لیے بہترین بات ہے، وہ اپنے استقلال سے جوزا کو اپنے قابو میں کر کے اچھی طرح استعمال کر سکتا ہے، البتہ جوزا کو یہ بات یاد رکھنا چاہیے کہ اس رشتے کی کامیابی کا دارومدار اس بات پر ہے کہ اسد یہ محسوس کرتا رہے کہ وہی مالک و مختار ہے، اسد کو عوامی شناخت کی بھی ضرورت ہے اور وہ ہجوم میں نمایاں ہونا پسند کرتا ہے جب کہ جوزا کو مرکز نگاہ بننے سے اُلجھن ہوتی ہے، ایک دوسرے سے مطابقت رکھنے والے اس تعلق میں تھوڑے بہت نشیب و فراز بھی ہیں۔

اسد اور سرطان کا ساتھ

یہ ایک تحویلی برج ہے یعنی سرطان اور اسد باہمی طور پر ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور بعض لوگوں کا خیال ہے کہ تحویلی برج باہمی طور پر عمدہ تعلقات کے حامل ہوتے ہیں لیکن حقیقت یہ بھی ہے کہ یہ آگ اور پانی کا ساتھ ہے، اسد کی آتش مزاجی اور سرطان کی حساسیت دونوں کو قدم قدم پر مسائل کا شکار کر سکتی ہے، شیر دھاڑتا ہے اور اس کی دھاڑ سرطان کو خوف زدہ کر سکتی ہے وہ پہلے ہی بے حد خوف زدہ رہنے والی آبی مخلوق ہے، ذرا سا خطرہ محسوس کرے تو ریت میں منہ چھپا لیتی ہے۔

اسد سرتاپا طاقت ہے اور طاقت کا اظہار سرطان کو خوف زدہ رکھے گا۔ اگر سرطان اسد سے کچھ سیکھنے کی کوشش کرے تو دونوں کے درمیان اچھی پارٹنر شپ ہو سکتی ہے، خاص طور پر سرطان کو یہ سیکھنے کی ضرورت ہے کہ خوش کیسے رہا جاتا ہے، اسد یہ راز جانتا ہے، سرطان کو تحفظ، پیار اور دیکھ بھال اسد سے بھرپور ملتا ہے اور سرطان اس کا طلب گار بھی ہے، سرطان میں اطاعت اور فرماں برداری بھی موجود ہے جس کی اسد کو ضرورت ہے لیکن سرطان کا تنقیدی مزاج اور شکوے شکایات کی عادت اسد کو ناپسند ہوگی، سرطان کا رونا دھونا بھی اسد کو اُس سے دور کر سکتا ہے، اگر ان تمام باتوں کا خیال رکھا جائے تو یقیناً یہ ایک خیال آفریں شراکت ہوگی، بہ صورت دیگر بہت جلد دونوں ایک دوسرے سے بے زار ہونے لگیں گے لیکن سرطان کا معاملہ ذرا مختلف ہے، یہ تبدیلی سے گھبراتا ہے لہٰذا خواہ کچھ بھی ہو جائے، وہ اسد کو چھوڑنے پر تیار نہیں ہوگا لیکن اسد فطری طور پر نرم دل اور شریف ہے، وہ سرطان سے دور ہو سکتا ہے اور اپنے لیے کوئی نئی دنیا تلاش کر سکتا ہے جس کی سرطان کو خبر بھی نہیں ہوگی، اسد کو چاہیے کہ وہ سرطان کو خوف زدہ نہ کرے اور سرطان کے لیے بہترین بات یہی ہوگی کہ وہ اسد پر تنقید نہ کرے اور اُس کی تعریف کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دے۔

صرف خواتین کے لیے

وہ کیسا ہے؟

اس کی سب سے اچھی بات یہ ہے کہ وہ مضبوط، باوقار، جذباتی اور رومینٹک ہے جب وہ ترنگ میں ہو تو کسی سانپ کو بھی مسحور کر سکتا ہے' اپنی گرم جوشی، ذہانت، خوش گمانی اور جوش و خروش کی وجہ سے اس کی موجودگی محفلوں میں جان ڈال دیتی ہے' اس کے ساتھ ہی اس کی سیکس اپیل، خود اعتمادی اور گلیمر کا شعور عورتوں کو یہ فراموش کرنے پر مجبور کر دیتا ہے کہ کرۂ ارض پر اور بھی مرد ہیں۔

اسد فلرٹ ہے' وہ اس وقت سب سے زیادہ خوش ہوتا ہے جب سب کی توجہ کا مرکز ہو' وہ خاص طور سے ایسی عورتوں کا شائق ہے جو نہ صرف اس کی تعریفیں کرتی ہیں بلکہ اس کی عزت میں اضافہ کرتی ہیں' وہ امارت پرست ہو سکتا ہے جو بڑی آسانی سے پیسہ، گلیمر اور طاقت کے نشے میں چور ہو سکتا ہے اور گہرے انسانی اقدار کی جگہ مصنوعی اقدار کو اہمیت دے سکتا ہے۔

اس کی انا اس کے نزدیک سب سے اہم ہے۔ اسد خوشامد اور چاپلوسی کے آگے بڑی آسانی سے ڈھیر ہو جاتا ہے لہٰذا اس کی جھوٹی تعریفیں کر کے اسے اچھی طرح بے وقوف بنایا جا سکتا ہے کیوں کہ وہ بنیادی طور پر ان جھوٹی تعریفوں کو سچ سمجھتا ہے اور ان پر یقین کرتا ہے' اس کا فخر و گھمنڈ غارت گر ہے جس کے نتیجے میں اس کے ذاتی احساسات غیر متعلقہ مسائل سے آپس میں الجھ سکتے ہیں۔

اسد عام طور سے توانا، ایتھلیٹک، پُرعزم اور پاور کا خواہاں ہوتا ہے' وہ نہ صرف سب سے بلند چوٹی کو سر کرنا چاہتا ہے بلکہ اس چوٹی کا مالک بھی بننا چاہتا ہے' چاہے بیڈ روم ہو یا بورڈ روم وہ ہر جگہ باس بننے کا خواہاں رہتا ہے' وقتاً فوقتاً وہ خود کو بادشاہ سلامت اور اپنے اردگرد کے لوگوں کو اپنا خدمت گزار سمجھتا ہے' وہ اس طرح پیش آتا ہے گویا قدرت نے اسے دنیا کی تمام چیزوں کا مستحق قرار دیا ہے اور اکثر وہ یہ تمام چیزیں حاصل بھی کر لیتا ہے۔

وہ کیا سوچتا ہے، وہ کیا چاہتا ہے؟

اسے وہ تمام چیزیں چاہئیں جو وہ حاصل کر سکتا ہے' جتنی زیادہ اور جتنی بڑی چیزیں ہوں گی، اتنا ہی بہتر ہے' عزت، طاقت، دولت اور مادی کامیابی اس کی منزل ہے' محبت کے معاملے میں وہ حسن، گلیمر، دلکشی، جنسی کشش اور ایک ایسی شخصیت کو ترجیح دیتا ہے جو اس کی انا کو سہارا دے' وہ اپنی محبوبہ کی

آنکھوں میں اپنی اور بھی اچھی تصویر کا عکس دیکھنا چاہتا ہے' عورت کو اپنے طور طریقوں، ظاہری حلیے، طاقت، شخصیت اور پوزیشن سے کام لینا پڑتا ہے تاکہ وہ لوگوں کو اچھی لگے لیکن مسئلہ یہ ہے کہ اگر عورت زیادہ ہی اچھی لگنے لگے تو لوگ اسد مرد کی طرف توجہ دینا چھوڑ دیتے ہیں اور اس بات سے اسد مرد خود کو غیر محفوظ سمجھنے لگتا ہے' بہ ظاہر ایک انتہائی دلیر اسد مرد اندر سے محض ایک بچہ ہوتا ہے' کبھی کبھی یہ بچہ بہت پیارا ہوتا ہے لیکن جب اس کے مطالبات نہایت بچگانہ ہو جائیں تو اسے نہ صرف خوش رکھنا بلکہ اس سے محبت کرنا بھی ناممکن ہو جاتا ہے' اسد محبت اور رومانس کی توانائی پر پنپتا ہے لیکن جب اس محبت کی چمک دمک ماند پڑنے لگتی ہے تو وہ کسی اور طرف متوجہ ہو جاتا ہے' وقتاً فوقتاً حالانکہ وہ سمجھتا ہے کہ اسے بالغ محبت درکار ہے تاہم وہ درحقیقت ایک جذباتی ڈراما چاہتا ہے۔

ایک شاندار محبت، شہرت اور پاور کے علاوہ اسے سکون، آرام و آسائش اور تحفظ چاہیے اسے بے حد توجہ بھی چاہیے۔

وہ کیا چاہتا ہے؟

وہ مستقل کسی ایسی عورت کی توجہ چاہتا ہے جو اس کی آزادی میں مخل نہ ہو وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ اس کی انا کی تسکین ہوتی رہے چونکہ اسد سمجھتا ہے کہ وہ سب سے اعلیٰ ہے لہٰذا اس کی توقعات بھی بہت ہیں' ایک عورت سے وہ تعریف بھی سننا چاہتا ہے اور یہ بھی چاہتا ہے کہ وہ اس کی خدمت بھی کرے لیکن اس کے بدلے میں وہ وقت پر اس کے مطالبات پورا کرنے سے اکثر قاصر رہتا ہے چونکہ وہ ایک ایسی عورت چاہتا ہے جو اس کی تمام ضروریات پوری کرے لیکن اپنی ضروریات کا میلہ لگا کر اسے پریشان نہ کرے اور چونکہ وہ اسٹار ومینٹک، جنسی طور پر مقناطیسی، دلکش او صلح جو نظر آتا ہے کہ اسے ایسی عورت عام طور سے مل ہی جاتی ہے۔

وہ کس سے ڈرتا ہے؟

وہ کسی طرح کی بھی ناکامی سے ڈرتا ہے' اس کے بعد وہ اس بات سے ڈرتا ہے کہ وہ اتنی جلدی ترقی کی منزلیں طے کر کے بلندی پر نہیں پہنچ سکے گا جتنی اسے توقع تھی' اسد کسی طرح کا بھی ٹھکرایا جانا برداشت نہیں کر سکتا' نہ ہی وہ عدم تحفظ کے احساس کو برداشت کر سکتا ہے' وہ فطری طور پر حاسد ہوتا ہے' رومانوی اعتبار سے وہ ڈرتا ہے کہ کہیں وہ محبت نہ کھو دے اور یکساں طور پر اس سے ڈرتا ہے کہ کہیں وہ توجہ نہ کھو دے کیوں کہ یہ دونوں چیزیں اس کے نزدیک یکساں طور پر اہم ہیں' کسی محفل میں اس پر بالکل توجہ نہ دیں وہ دوبارہ کبھی نظر نہیں آئے گا' اس کی عزت نفس کو مجروح کریں اور آپ دیکھیں گے

کہ وہ اپنے پنجے نکال لے گا' اس کے وقار کو ٹھیس پہنچائیں، اس کے اندر کی آگ برف کی طرح سرد ہو جائے گی' اس کے تحفظ کو چیلنج کریں وہ دروازہ کھول کر باہر نکل جائے گا۔

عورت، محبت اور سیکس کے معاملے میں اس کا رویہ

اسد فطری طور پر فلرٹ ہے جو عورت کی توجہ پر پنپتا ہے لیکن جب اس کے جذبات صحیح معنوں میں ابھرتے ہیں تو وہ اپنے آپ سے کلی طور پر تہ دل سے کنارہ کشی اختیار کر لیتا ہے۔

وہ کلاسیکی رومان پسند ہے جو کسی عورت کو اس طرح چاہتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو قلوپطرہ سمجھنے لگتی ہے' تازہ پھول، پرفیوم، اعلیٰ درجے کے قیمتی کھانے اس کی رومان پسندی کا ایک حصہ ہیں' اس کے جذبات چھو لینے والے اور اس کی زندہ دلی بہت فیاض ہے چونکہ اسے اپنی پسند اور ناپسند کا بہت خیال رہتا ہے لہٰذا بہت کم چہرے اس کی آتش شوق کو ہوا دیتے ہیں۔

چونکہ اس کی سوچ امارت پرستانہ ہے، وہ حسن کا متلاشی رہتا ہے جو پر تپاک اور گرم جوش بھی ہو' بنیادی طور پر کوئی شعلہ جوالہ قسم کی حسینہ اس کی خاص کمزوری ہے جو زندہ دل ہو اور اس کے امیج کو بہتر بنائے۔

شادی اسد کے لیے ضروری ہے کیوں کہ زندگی کے ڈرامے کو جاری رکھنے کے لیے کسی پارٹنر کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جا سکتا، شادی ہونے کے بعد وہ مضبوط اور سہارا دینے والا ہو جاتا ہے جو گھریلو لڑائی جھگڑے میں بھی کبھی پاس ہوتا ہے۔

اسد مرد فطری طور پر ایک باپ ہے جو نہ صرف اپنے بچوں کا بلکہ بیوی کے بھی باپ کا کردار ادا کرنا چاہتا ہے جیسے سرطان مرد اپنے بچوں کی ماں کا کردار ادا کرنا چاہتا ہے' شوہر کی حیثیت سے وہ وفادار ہوتا ہے لیکن اگر ازدواجی زندگی خراب ہونے لگے تو وہ کچھ اور سوچنے لگتا ہے' اس مرحلے میں وہ کسی اور کی طرف متوجہ ہو سکتا ہے لیکن بہر حال اگر اس کی ازدواجی زندگی خوش و خرم گزر رہی ہو تو اسے سالگرہ اور دیگر تقریبات بہت اچھی طرح منانا یاد رہتا ہے' شہرت حاصل کرنا اس کی زندگی کی سب سے بڑی خواہش ہے' اس کے بعد کسی کی محبت میں مبتلا ہونا اس کی دوسری سب سے پسندیدہ شے ہے' وہ زندگی کو ایک رومانوی خواب یا کم سے کم ایک سنسنی خیز ڈرامے کے طور پر گزارنا چاہتا ہے اور محبت وہ توانائی ہے جو ان تمام چیزوں کو چلاتی ہے۔

اس کی خوبیاں؟

اس کی پر کشش شخصیت، اس کا انداز آپ کے حواس پر چھا سکتا ہے' اس کی مضبوطی اور مردانگی آپ

کی روح میں سرایت کر جائے گی، اس کی رومانس کی حس اس کے ساتھ ہی آپ کے ہر کمرے میں تازہ پھولوں کی بہار آپ کو اس کا دیوانہ بنا دے گی' وہ خوش گمان، بے حد فراخ دل، فیاض اور نازک احساسات کا حامل ہے' اسے زندگی، اس کے حسن، اس کی رنگینیوں اور رعنائیوں اور ہر اس شے سے پیار ہے جس سے حسن چھلکتا ہو وہ سب کچھ حاصل کرنا چاہتا ہے اور حصول کے لیے اس کے پاس کئی طریقے ہیں' اس کی غیر معمولی جدت طرازی آپ کو حیران کر دے گی' اس کی لگن، اس کا جذبہ، اس کی دھن آپ کو یہ احساس دلائے گی کہ آپ نے گویا زندگی میں کبھی محنت اور مشقت نہیں کی ہے' اس کی سوچ بہت اعلیٰ ہے' وہ بڑی بڑی اسکیموں میں شامل ہوتا ہے اور خوش فہمی کی بنیاد پر چند ٹکڑے اٹھا لیتا ہے' چاہے سب کچھ برباد ہو جائے' بعض اوقات ایسا لگتا ہے کہ اس کے دماغ کا پلگ سورج کی کرن میں لگا ہوا ہے' اسد کے سوا کوئی بھی اتنے طویل عرصے تک اتنا مثبت نہیں رہ سکتا جس کی زندگی کی فورس اور قوت ناقابل تسخیر ہے۔

اس کی خامیاں؟

اگر وہ کم تر درجہ کا ہے تو گھمنڈی، خود غرض، دھونس جمانے والا، جھگڑالو، بھرم چلانے والا اور بچگانہ حرکتیں کرنے والا ہوگا' وہ چاہے گا کہ فوراً نہیں تو جلدی اس کی ضروریات پوری ہو جائیں اور بدقسمتی سے اس کی ضروریات بے شمار ہیں حالاں کہ وہ آپ کو آزادی دینا چاہتا ہے لیکن وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ آپ کی آزادی اس کی مرہون منت ہو اور آپ اپنی آزادی کے لیے اس پر انحصار کریں گویا آپ آزاد تو ہوں لیکن آپ کی آزادی کا دارومدار اس پر ہو اور اگر آپ نے ان حدود سے تجاوز کرنے کی حماقت کی تو وہ اس گستاخی کے لیے آپ کا شکریہ نہیں ادا کرے گا' وہ ہر مسئلے کو اپنے زاویہ نظر سے دیکھتا ہے اور یہ زاویہ نظر اس کا ذاتی مفاد ہے لہٰذا اس کی مصالحت کا آئیڈیا یہ ہے کہ آپ وہی کریں جو وہ چاہتا ہے' اس کے ساتھ ساتھ آپ اس پر یہ ظاہر کریں کہ آپ اس کے آئیڈیے کو سراہتی ہیں' وہ ایک بے چین روح ہے جو مستقل توجہ چاہتی ہے اور اس کے ساتھ میں یہ بھی چاہتی ہے کہ اس کی دلبستگی کا سامان ہوتا رہے جب اس میں کمی آنے لگتی ہے تو اس کی خواہش اسے کہیں اور لے جاتی ہے' وہ جس طرح محبت میں مبتلا ہونے کا اہل ہے اس طرح بے وفائی کرنے کا بھی اہل ہے' وہ کسی عورت میں کشش محسوس کر سکتا ہے لیکن اس کشش کا سبب اس عورت کی ذہانت نہیں بلکہ اس کا پرکشش جسم ہوگا اور جب وہ اس عورت سے اکتا جائے گا اور اس کے اندر کی آگ بجھنے لگے تو تعلق محض تحفظ تک محدود رہ جائے گا یا پھر وہ اپنی بیوی یا محبوب سے بے وفائی

کرنے لگے گا یا اچانک اس سے اپنا دامن چھڑا لے گا۔

اکثر وہ یہ نہیں سمجھ پاتا کہ اس نے ایک خراب صورت حال میں ایک سرگرم کردار ادا کیا ہے' یہ وہ شخص ہے جو تسخیح نہیں ہے اور جسے اپنے صبر اور دوسروں کی ضروریات کے پیمانے کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اگر اسد برا ہے تو اس کا سبب یہ ہے کہ وہ باشعور اور سلجھا ہوا نہیں ہے۔ اسے باشعور ہونا ہے اور اپنی کارستانیوں کی ذمہ داری قبول کرنی ہے حالاں کہ وہ چاہتا ہے کہ اس کے ساتھ بادشاہ سلامت کی طرح پیش آیا جائے لیکن اس کا رویہ کسی بھوکے بچے سے قطعی مختلف نہیں اور چوں کہ وہ اپنی بالک ہٹ سے اپنے اردگرد کے لوگوں کو محظوظ کرتا ہے اور جو چاہتا ہے وہ حاصل کر لیتا ہے لہٰذا وہ بچہ ہی رہتا ہے اور اندر ہی اندر اپنی اس بالک ہٹ کی وجہ سے بھگتا رہتا ہے۔

اس کی توجہ کیسے حاصل کی جائے؟

اسے موٹی عورتیں پسند نہیں لہٰذا چھریرے جسم کے ساتھ ہوشربا نظر آئیں اور چاہت میں لپٹی ہوئی

نظروں سے اس کی طرف دیکھیں پُر جوش طریقے سے اس کے بارے میں' اس کی دلچسپیوں اور اس کے پسندیدہ موضوع کے بارے میں پوچھیں اور اسے اپنی دلچسپیوں اور مشاغل سے آگاہ کریں۔

بنیادی طور پر اسد ایسی عورت چاہتا ہے جو اس کے معیار کی ہو اور جو نہ صرف اس کی شان و شوکت کی عکاسی کرے بلکہ اس میں اضافہ کرنے کا بھی سبب بنے' اس سے شہرت اور کامیابی کے حصول میں مدد ملتی ہے لیکن یہ بالکل ہی ضروری نہیں ہے کیوں کہ چمک دمک کی آڑ لے کر بھی کام چلایا جا سکتا ہے لیکن اس آدمی کے ساتھ آپ کے لیے اپنے آپ کو عیاں کرنا ضروری ہے یعنی اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھنا ضروری ہے لہٰذا اسے کسی ایسے موقع پر مدعو کریں جہاں آپ نظر آئیں گی اور وہ بھی اتنے ہوشربا انداز میں جتنا حالات اجازت دیں' ایسے زیورات پہنیں جو آپ خاص موقعوں پر پہننے کے لیے سنبھال کر رکھتی ہیں اور بعد میں کسی نہایت رومینٹک مقام پر اس کے ساتھ ڈنر کریں پھر جب واپس گھر آئیں تو اس سے اگلی ملاقات طے کر لیں۔

کیسے تعلق مضبوط رکھیں؟

اس کی جبلتوں کو بھاتے ہوئے' اس کے ذوق کے مطابق اس کی ضروریات کا خیال رکھیں' ہمیشہ بہت ہی شاندار اور خوش نظر آئیں، اسے لبھائیں اور رجھائیں، یہ وہ شخص ہے جو ڈراما پسند کرتا ہے، اپنے لباس اور بستر کی چادروں کا خاص خیال رکھیں، اسے ہر طرح سے خوش رکھنے کی کوشش کریں اور وہ جیسا کہے ویسا ہی کریں۔

اسے قابو میں رکھنے کے لیے اپنے آپ کو پُرکشش بنائے رکھنا بہت ضروری ہے' وزن بڑھانے اور الٹے سیدھے، ڈھیلے ڈھالے لباس زیب تن کرنے سے بالکل کام نہیں چلے گا' کبھی اسے تنگ نہ کریں، آنسو نہ بہائیں، شکوہ شکایت نہ کریں، ہمیشہ ماحول کو خوش گوار بنائے رکھنے کے جتن کریں اور پُر جوش نظر آئیں' کبھی ایسی فرمائش نہ کریں جسے وہ رد کر دے' لڑائی جھگڑے میں بھی اس کی انانیت کو کبھی فراموش نہ کریں' اسے پاگل کہہ کر نہ بلائیں ورنہ آپ اس کی محبت کھو دیں گی اور اس کے ساتھ ہی بہت کچھ کھو دیں گی' وہ یہ تسلیم کر سکتا ہے کہ اس سے غلطی سرزد ہوئی ہے لیکن اپنی ذات پر حملہ کسی صورت برداشت نہیں کرے گا' اس سے اس طرح پیش آئیں کہ جیسے وہ بادشاہ ہے لیکن اسے بھی یہ نہ بھولنے دیں کہ آپ ملکہ ہیں۔ اس سے محبت میں بے حد اضافہ ہوگا۔

سنبلہ
Virgo

(24 اگست تا 22 ستمبر)

حاکم سیارہ: عطارد — نشان: دوشیزہ
ذاتی عقیدہ: میں تجزیہ کرتا ہوں (I Analiaz) — عنصر: خاک
خاصہ: تغیر پذیر (ذوجسدین) — نفسیاتی ٹائپ: ادارک
منسوب رنگ: ہرا' نیلا' بھورا' ملے جلے رنگ — منفی اور مونث برج
اعضائے جسمانی: پیٹ کا نچلا حصہ — منسوب پھول: چنبیلی
منسوب پتھر: زمرد' فیروزہ' پیری ڈوٹ — منسوب درخت: برگد
منسوب دھات: پلاٹینم اور المونیم — بائیو کیمک سالٹ: کالی سلف

برج کی بنیاد خصوصیات

مثبت توانائی

سنبلہ افراد تحفظ' شخصی صفائی ستھرائی' روز مرہ کا معمول' وفاداری' آزردگی کی کیفیت میں دلجوئی' مساوات' رومانس کا لطیف اظہار' اپنے آپ کو وقف کر دینا' متحرک رہنا' کاملیت' جزئیات پر توجہ دینا' خیال آفرین' ملازمت اور دستور و قواعد پسند کرتے ہیں۔

منفی توانائی

اپنی مدد آپ' حاسد' خائف' بے اعتباری' اتنے باریک بین کہ بڑے مسائل نظر نہیں آتے' اپنے عقیدے سے باہر ہر شے میں کیڑے نکالنا' صفائی ستھرائی اور حفظانِ صحت کے اصولوں کے معاملے میں حد سے زیادہ محتاط اور وہمی۔

پسند

سنبلہ افراد کاموں کو انتہائی درست انداز میں کرنا اور کرانا پسند کرتے ہیں' انہیں وقت' ڈیوٹی اور اصول و قواعد پر کاربند رہنے والے' زیادہ کام کرنے والے' مہذب' سلیقہ مند' اپنے سے زیادہ مضبوط پوزیشن کے لوگ پسند ہوتے ہیں۔

ناپسند

لیکن دوستی' بے ہودگی' محبت کا کھلم کھلا اظہار' شخصی بدسلیقگی' گندگی' منافقت' کمزوری' گلہ شکوہ'

کاہلی' نئے تعلقات قائم کرنا اور کام سے فارغ کر دیا جانا برداشت نہیں کر سکتے۔

سنبلہ کردار

ذاتی مفاد کے لیے نہیں بلکہ انسانیت کی بھلائی کے لیے علوم کو ایک دوسرے سے منتقل کرنا اور دوسروں کی بے لوث خدمت کرنا سنبلہ افراد کا طرۂ امتیاز ہے لیکن کسی دن سنبلہ یہ ضرور سوچے گا کہ کیا اس بے ترتیبی اور گندگی کو دور کرنے کے لیے میں ہی رہ گیا ہوں جسے برج اسد نے اپنے پیچھے چھوڑا ہے (اسد بہت خوش مزاج اور خوش خلق ہے لیکن ساتھ ہی بہت بدسلیقہ اور پھوہڑ ہے' وہ ایک گندہ مہمان ہے)

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ سنبلہ کو ترتیب' صفائی ستھرائی' قرینہ اور سلیقہ بہت پسند ہے' وہ اکثر اپنے پسندیدہ طریقے سے صفائی ستھرائی کرتے ہیں جس میں وہ ماہر ہیں' بعض سنبلہ افراد کو استری کر کے سکون ملتا ہے' بعض کو فائلنگ اور کتابوں کو ترتیب سے رکھنا پسند ہے اور بعض اپنے گھر میں جھاڑو دے کر اور فرش کو چمکا کر سکون پاتے ہیں۔

وہ علامت جو سنبلہ کی نمائندگی کرتی ہے' پوری کہانی بیان نہیں کرتی' سنبلہ صرف جسم کی صفائی نہیں چاہتا بلکہ وہ روح کی پاکیزگی کا قائل ہے۔

سنبلہ افراد ہنگامے اور انتشار پر قابو پانا پسند کرتے ہیں اسی طرح انہیں دوسروں کی زندگی میں بدنظمی' اکھاڑ بچھاڑ اور افراتفری کو دور کرنا بھی اچھا لگتا ہے' وہ بہت عمدہ مشورے دیتے ہیں کیوں کہ ان کی سوچ میں کوئی الجھاؤ نہیں ہوتا اور انہیں دور سے ہی تنازعے کا سبب نظر آ جاتا ہے۔

سنبلہ افراد کو بڑے مسائل نظر تو آتے ہیں لیکن وہ جزئیات پر توجہ دے کر لطف اندوز ہوتے ہیں' اگر وہ یہ محسوس کر رہے ہیں کہ ان کے حواس کام نہیں کر رہے یا وہ پُر اعتماد نہیں ہیں تو وہ اکثر تفصیلات میں الجھ جاتے ہیں اور دوسروں کو نتائج سے نمٹنے دیتے ہیں۔

سنبلہ کا ذہن بے حد صابر ہوتا ہے اور وہ اس امر کو یقینی بنانے کے لیے ایسی رفتار سے آگے بڑھتے ہیں کہ کہیں کوئی غلطی سرزد نہ ہو جائے۔ وہ بہت ہی عمدہ سب ایڈیٹر اور سافٹ ویئر کے رائٹر ثابت ہوتے ہیں کیوں کہ وہ بہت عرصے تک صبر و سکون سے اپنے ذہن کو ایک ڈگر پر رکھنے کے اہل ہوتے ہیں۔

اس طرح وہ کتابی علم پر زور دینے والا انداز اختیار کر لیتے ہیں اور ہنگامی حالات میں بھی کوئی فوری فیصلہ کرنے سے قاصر رہتے ہیں' اگر ایک دفعہ وہ کسی مسئلے میں الجھ جائیں تو سنبلہ کا ذہن جب تک کسی خاطر خواہ نتیجے پر نہ پہنچ جائے' وہ کسی بھی قسم کی مداخلت پسند نہیں کرتا۔

چونکہ ان کا حاکم سیارہ عطارد ہے جسے پیغام رساں بھی کہا جاتا ہے لہٰذا سنبلہ افراد رابطہ قائم کرنے

والے ہوتے ہیں لیکن ان کا انداز جوزا افراد سے کہیں زیادہ لطیف ہوتا ہے' سنبلہ افراد کو جو بھی اطلاع حاصل ہوتی ہے وہ اسے جوزا کی طرح جوں کا توں دوسروں تک نہیں پہنچاتے بلکہ اسے اچھی طرح چھان پھٹک کر کے تمام حقائق معلوم کر کے کسی نتیجے پر پہنچتے ہیں۔

سنبلہ کے پاؤں زمین میں گڑے ہوتے ہیں اور وہ تبدیلی کی ہوا سے لطف اندوز ہوتے ہیں لیکن اپنے اصول سے مخلص ہوتے ہیں' جوزا افراد اپنے خیالات بار بار بدلتے ہیں لیکن سنبلہ کی سوچ تبدیلی نہیں ہوتی' وہ اپنا دفاع کرنے کی پوزیشن میں ہوتے ہیں لہٰذا ہلکے پھلکے انداز میں کبھی بھی سنبلہ افراد سے مباحثہ کرنے کی کوشش نہ کریں' وہ موضوع کے تمام پہلوؤں پر بھرپور نظر رکھتے ہیں۔

یہ سنبلہ کے اندر بیٹھا ہوا نکتہ چیں ہے جو انہیں اذیت دینے کا موجب ہوتا ہے' سنبلہ افراد کی نگاہوں سے کوئی خامی یا غلطی چھپ نہیں سکتی' انہیں خود بہ خود ہر چیز میں حتیٰ کہ اپنے اندر کی خامی بھی نظر آ جاتی ہے' گھر یا دفتر میں داخل ہوتے ہی ان کی نظر کسی غلطی یا خامی پر سب سے پہلے پڑتی ہے۔

سنبلہ افراد فطری طور پر اپنے ہر کام میں جو وہ انجام دیتے ہیں' نکتہ تار کیڑے نکالتے رہتے ہیں گویا ایک عدم اطمینان کی کیفیت مسلسل ان کے ساتھ رہتی ہے اور انہیں مضطرب رکھتی ہے' یہ سلسلہ کم عمری سے ہی ان کے ساتھ ساتھ چلتا ہے' کوئی بہت ہی معمولی سی نکتہ چینی بھی سنبلہ بچے کے لیے بڑی اذیت ناک ہوتی ہے جو بڑا ہو کر خود نکتہ چینی کرے گا اور اپنے کام میں بھی خامی ڈھونڈے گا۔

بڑی عمر کے سنبلہ افراد کے لیے بھی یہی بات درست ہے' اس سے پہلے کہ وہ اپنے آپ کو تختۂ مشق بنائیں' انہیں نرمی سے سمجھائیں کہ وہ اپنے اندر تبدیلی لائیں اور اس کے لیے ان پر بہت زیادہ دباؤ ڈالنے کی ضرورت نہیں' وہ دوسروں پر بھی تنقید کرتے ہیں لیکن اپنی بات بہت سلیقے اور ہوشیاری سے دوسروں تک پہنچاتے ہیں۔

" نو آموز ہمیشہ خامیاں ڈھونڈ کر ہی سیکھتے ہیں
لیکن اسکالر کو ہر شے میں مثبت خوبی نظر آتی ہے "
جارج ہیگل (فلسفی) شمسی برج سنبلہ پیدائش 27 اگست 1770ء

دوسروں کی پروا کرنا اور خدمت کرنا سنبلہ افراد کی سب سے بڑی خوبی ہے' وہ آپ کی حاجت پوری کریں گے لیکن ان کی سکون کی شدید خواہش کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

سنبلہ منطقۃ البروج کے تنہائی پسند لوگ ہیں لہٰذا ان کے سکون کو درہم برہم کرنے کی کوشش نہ کریں تاکہ وہ آرام سے آپ کے ایک ایک مسئلے کو سلجھا سکیں۔

سنبلہ کا ذہن بہت نفیس ہے' انہیں ہمیشہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ تمام چیزیں کہاں رکھتے ہیں' ان کی کوئی شے مشکل ہی سے کبھی گم ہوتی ہے' اگر وہ کوئی غلطی کر بیٹھیں یا تھوڑا غیر حاضری دماغی کا ثبوت دیں تو اپنے آپ کو معاف نہیں کرتے' وہ چاہتے ہیں کہ ہر شے ان کے ذہن میں قرینے سے سجی ہو اور اس پر ان کا کنٹرول ہوتا ہے' اس طرح انہیں بہت سکون حاصل ہوتا ہے لہٰذا جب ان سے کوئی بھول چوک ہو جائے تو ان کی سمجھ میں نہیں آتا کہ ایسا کیوں ہوا؟

جب کوئی سنبلہ محبت میں مبتلا ہوتا ہے تو اس کی محبت کو ہلکے پھلکے انداز میں نہ لیا جائے' ایک تغیر پذیر ذہنی برج کی حیثیت سے سنبلہ کے ذہن کی حرکت کنٹرول میں ہوتی ہے جو ان کے حواس کی چوکسی سے چھن کر باہر زمین پر آ جاتی ہے' وہ اپنے ذہن کو رومانس کے لیے تھوڑ بہت آزاد چھوڑ سکتے ہیں لیکن اس معاملے میں بے حد عملیت پسند ہوتے ہیں اور ایسی کوئی شرکت نہیں کرتے جو غیر ذمہ دارانہ اور غیر محفوظ ہو۔

"زندگی ایک درد ہے اور محبت کا سرور حواس کو سلا دیتا ہے"

سیزر پیولیسی (ادیب) شمسی برج سنبلہ' پیدائش 9 ستمبر 1908ء

لیکن ایک مرتبہ اگر ان کا دل کسی کی محبت میں مبتلا ہو جائے تو وہ سارے جذبات اور احساسات جو سنبلہ نے تالے چابی میں بند کر رکھے تھے' اُمڈ آتے ہیں اور وہ انہیں اپنے محبوب پر نچھاور کرنے لگتے ہیں۔ وہ وفادار' خدمت گزار' ذمہ دار اور اپنے آپ کو وقف کر دینے والے ہوتے ہیں' زبان و بیان کے ماہر اور نازک لمحات کو چابکدستی سے سنبھال لینے والے' سنبلہ افراد بیشتر معاملات میں بہت محتاط ہوتے ہیں' لیکن جب ایک دفعہ وہ محبت میں گرفتار ہو جائیں تو وہ ہر طرح سے آپ کا خیال رکھیں گے اور آپ کی ناز برداری کریں گے' وہ اس رفاقت کو قائم رکھنے کے لیے وہ بھی کر گزریں گے جو ان کا شعار نہیں اور اسے زندہ رکھنے کے لیے کسی قسم کی قربانی سے بھی دریغ نہیں کریں گے۔

یہ رویہ انہیں بہت غیر محفوظ کر دیتا ہے' خاص طور سے جب ان کی پرسکون اور تجزیہ کار سوچ دوسروں کو اس بات کا قائل کرتی ہے اور لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کے سینے میں صرف ایک فولاد کا دل ہے جو دھڑکتا ہے' خوش قسمتی سے سنبلہ افراد کو کردار کی زبردست پرکھ ہوتی ہے اور وہ عام طور سے درست شخص کی محبت میں مبتلا ہوتے ہیں' انہیں اپنے محبوب سے بہت بلند توقعات بھی ہوتی ہیں' وہ مضبوطی پسند کرتے ہیں' خاص طور سے باوقار اور خاموش قسم کی۔

پیشہ ورانہ سرگرمیاں

"اگر ہو سکتے ہیں تو دوسروں سے زیادہ عقلمند ہوں

لیکن انہیں بتائیں مت کہ آپ ان سے زیادہ عقل مند ہیں"

لارڈ چیسٹر فیلڈ (مدبر/ادیب) شمسی برج سنبلہ' پیدائش 22 ستمبر 1694ء

سنبلہ افراد کا حافظہ حیرت انگیز ہوتا ہے اور انہیں چھوٹے چھوٹے اور معمولی واقعات بھی یاد رہتے ہیں' وہ عظیم ادیب اور معلم ہوتے ہیں کیوں کہ ان کے پاس انتہائی پیچیدہ سوالوں کا بھی جواب ہوتا ہے' وہ اپنی ذہنی صلاحیت اور خوش تدبیری کو تجزیہ کاری سے ہم آہنگ کر کے نہایت پیچیدہ مسائل کا بھی حل ڈھونڈ لیتے ہیں' انہیں کسی مسئلے میں ناکامی کی پرچھائیں بھی نظر آ جاتی ہے' وہ جزئیات کے معاملے میں تھوڑا نفاست پسند ہو سکتے ہیں اور ان کی کاملیت پسندی کے سبب کام کی رفتار دھیمی پڑ سکتی ہے' وہ مشکل ہی سے لیڈر بنتے ہیں لیکن اگر وہ بلندی پر پہنچ جائیں تو بہت محنتی باس ثابت ہوتے ہیں جو آستین چڑھا کر کام میں جت جاتے ہیں' وہ ٹیم کے ایک فرد کی طرح کام کرتے ہیں اور اپنی ٹیم کو سانس لینے کے لیے زیادہ وقفہ نہیں دیتے' ان کا نعرہ "کام' کام اور بس کام ہے۔"

وہ سنبلہ افراد جو باس یا قائد ہیں' انہیں نرم رویہ اختیار کرنا چاہیے' اگر کوئی ان کے معیار کے مطابق کام کرنے کا اہل نہیں بھی ہے تو انہیں درگزر کرنا چاہیے کیوں کہ ہر کوئی ان کی طرح کاملیت پسند نہیں ہو سکتا' کاملیت پسندی کے خبط میں مبتلا ہو کر بعض سنبلہ افراد اپنے ساتھ کام کرنے والے دیگر افراد سے تعلقات بگاڑ لیتے ہیں' وہ ان کے خلاف ہو جاتے ہیں' انہیں یہ بات ذہن میں رکھنا چاہیے کہ وہ ساری دنیا کو بدل نہیں سکتے۔

"ہم سب لوگ عظیم کارنامے انجام نہیں
دے سکتے ہیں لیکن ہم چھوٹے کام
بڑی محبت سے تو انجام دے ہی سکتے ہیں"

مدر ٹریسا (انسان دوست سماج سدھار) شمسی برج سنبلہ' پیدائش 27 اگست 1910ء

مدر ٹریسا سنبلہ قیادت کی ایک عمدہ مثال ہے' وہ اسکوپجی (مقدونیہ) میں پیدا ہوئی تھی' اسے بچپن میں ایک "پکار" موصول ہوئی تھی اور اس نے اپنی بچپن کی ایک سہیلی کو بتایا تھا" **میں نے ایک مشن پر جانے اور خود کو مکمل طور پر خدا کے حوالے کر کے انسانیت کی خدمت کرنے کا فیصلہ کیا ھے**" یہ خدمت کرنے کی اس کی سوچ تھی جس نے اس کی زندگی کی راہ متعین کی۔

اٹھارہ سال کی عمر میں اس نے آئرش سسٹرز آف لوریٹو میں شمولیت اختیار کی جس نے اسے

جغرافیہ' تاریخ اور دینیات پڑھانے کے لیے کلکتہ کے سینٹ میری ہائی اسکول بھیج دیا' بعد میں وہ اسکول پرنسپل ہوگئی اور ہندی اور بنگلہ دونوں زبانوں میں مہارت حاصل کرلی۔

10 ستمبر 1946ء کو ایک ٹرین میں سفر کے دوران اپنے ٹی بی کے علاج کے لیے جاتے ہوئے مدر ٹریسا کو ایک غیبی آواز سنائی دی جو اس سے غریبوں کی مدد کرنے کو کہہ رہی تھی لہٰذا اس نے معلمہ کا پیشہ ترک کردیا اور کلکتہ کے گندے علاقوں میں لوگوں کی خدمت کرنے لگی۔

1950ء میں اس نے ایک خیراتی ادارہ قائم کیا جس کا کام ذات' پات' قومیت' رنگ' نسل سے بالاتر ہوکر غریبوں اور معاشرے کے ٹھکرائے ہوئے لوگوں کی مفت خدمت کرنا تھا۔

1952ء میں اس نے مفلوک الحال لوگوں کے لیے ایک گھر قائم کیا اور اس کے کچھ عرصے کے بعد اپنا پہلا یتیم خانہ کھولا۔

1979ء میں مدر ٹریسا کو اس کی خدمات اور جدوجہد کے عوض امن کا نوبل پرائز ملا جب اسے اس اعزاز کے بارے میں بتایا گیا تو اس نے فقط اتنا ہی کہا۔

"میں اس کی اہل نہیں ہوں"

اس کے ماتحت کام کرنے والوں میں اٹھارہ سو نرسیں اور ایک لاکھ بیس ہزار ورکرز تھے جو لگ بھگ دو سو مراکز چلا رہے تھے' بیسویں صدی کے اختتام تک ان کی تعداد دوگنی سے بھی زیادہ ہوگئی تھی۔

مدر ٹریسا کبھی اپنے خیراتی اداروں کی محض سربراہ بن کر نہیں رہی بلکہ وہ ہر روز غریبوں کے ساتھ مل کر کام کرتی رہی یہاں تک کہ خرابی صحت کی وجہ سے مارچ 1996ء میں بستر سے لگ گئی' اس کا انتقال 5 ستمبر 1997ء میں حرکت قلب بند ہونے کے سبب کلکتہ میں ہوا اس کی عمر 87 سال تھی۔

سنبلہ کی صحت

عطاردی توانائی کے اثرات کی شدت کے سبب سنبلہ افراد بے حد حواس باختہ ہوتے ہیں' اگر یہ بدحواسی خود ان کی طرف مڑ گئی تو خاصی تباہ کن ہوسکتی ہے' مثال کے طور پر سنبلہ افراد صحت کے معاملے میں بے حد دقیانوسی سوچ کے حامل ہوتے ہیں' وہمی ہونے کی حد تک' آپ انہیں ٹوک دیں اور صحت کے حوالے سے کسی خرابی کی نشان دہی کردیں مثلاً یہ کہ آپ کا وزن بڑھ رہا ہے' وہ فوراً آپ کی بات کا نوٹس لیں گے۔

وہ صرف سادہ غذائیں کھاتے ہیں اور خوب ورزش کرتے ہیں اگر انہوں نے اپنا یہ طریقہ ترک نہ کیا تو انہیں اپنی صحت کی طرف سے گہری تشویش لاحق ہوسکتی ہے اور وہ مراقی ہوسکتے ہیں۔

سنبلہ افراد صحت کے سلسلے میں مشوروں کے معاملے میں بھی بہت حساس ہوتے ہیں' انہیں چاہیے کہ سوچ سمجھ کر اپنے لیے کوئی ڈاکٹر منتخب کریں لیکن اگر ایک دفعہ ان کا ذہن منظم ہوجائے تو ان میں امراض سے مدافعت کی زبردست صلاحیت ہوتی ہے۔

سنبلہ افراد کی صحت کا سب سے بڑا مسئلہ ان کا ہاضمہ ہے' انہیں غذا خوب چبا کر' معمول کے وقفے سے کھانا چاہیے اور انہیں چاہیے کہ کھانے کے ساتھ ساتھ کولڈ رنک نہ لیا کریں اور کھانا کھانے کے بعد پانی نہ پیا کریں' انہیں بہت زیادہ پکی غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہیے' سبزی کو بھاپ سے ہلکا سا پکا لیں تاکہ ہضم کرسکیں۔ سبزیاں مثلاً پالک' سلاد کے پتے' مٹر' تیز جوشی چاول' گندم اور مسور بلڈ شوگر کو مستحکم کریں گے' پانی کمرے کے درجہ حرارت کے مطابق پئیں کیوں کہ کولڈ رنکس ان کے ہضم کرنے کی طاقت کو کمزور کریں گی' سنبلہ افراد میں پوٹاشیم کی کمی ہوتی ہے لہٰذا انہیں ٹماٹر' سیب' کیلے اور سلاد فائدہ پہنچائیں گے۔

برج سنبلہ پیٹ کے علاقے' بڑی اور چھوٹی آنتوں اور تلی پر حکومت کرتا ہے' انہیں لاحق ہونے والی عام بیماریوں میں غذائی الرجی' آنتوں کے زخم' غذا کا جزو بدن نہ ہونا' درد قولنج' پیچش' قبض'

مراق، پرانے امراض، کینسر، دست اور ذیابیطس شامل ہیں۔
خوشبویات میں لیونڈر ان کے لیے مفید ہیں۔

سنبلہ ساتھی

" اس نے میرے کوٹ کے کالر پر سے ان دیکھے رُوئیں کے
ریشے چن لیے (ملکیت جتانے کا عورت کا عالمگیر فعل)"
او ہنری (ادیب) شمسی برج سنبلہ، پیدائش 11 ستمبر 1862ء

آپ کی گرمی سنبلہ کو باہر کھینچ لائے گی اور وہ آپ کی مدح سرائی سے لطف اندوز ہوں گے لیکن جسمانی محبت کے کھلم کھلا اظہار یا بے تکلفانہ جوش وخروش کو سخت ناپسند کریں گے۔

اپنی پہلی ملاقات کو سادہ رکھیں، کوئی شو یا فلم دیکھنے کے بعد چائے یا کافی پئیں کیوں کہ سنبلہ شرمیلے ہوتے ہیں لیکن اگر انہیں کوئی تنقیدی موضوع دے دیا جائے تو ان کے پاس الفاظ کی کوئی کمی نہیں، اگر ان کے سینے میں کوئی چنگاری ہے تو آپ صبح تک ان سے حالاتِ حاضرہ، موسیقی، سیاست، مذہب اور زندگی کے مقصد، غرض کہ ہر موضوع پر بات کر سکتے ہیں۔

سنبلہ کے لیے تحفہ

کچھ لوگ سبز قدم ہوتے ہیں، سنبلہ افراد سبز انگلیوں والے ہوتے ہیں، انہیں باغبانی سے بہت رغبت ہوتی ہے لہٰذا انہیں باغبانی کے اوزار پیش کرنا ایک اچھا آئیڈیا ہو سکتا ہے، ٹھگنے قد کے درخت کا تحفہ انہیں ایک صحت مند مشغلے کی راہ پر ڈال دے گا، ایسے درخت بے حد توجہ اور دیکھ بھال کا تقاضا کرتے ہیں اور گاہے گاہے ان کی کاٹ چھانٹ کی بھی ضرورت ہوتی ہے، سنبلہ افراد اس فن میں ماہر ہوتے ہیں۔

رنگوں میں سنبلہ افراد نیلے، گہرے بھورے اور ریت جیسے زرد رنگ کے تمام شیڈ پسند کرتے ہیں، اگر آپ انہیں کوئی لباس پیش کرنا چاہتے ہیں تو ان کے لیے بہت چست لباس کے بجائے ڈھیلا ڈھالا لباس منتخب کریں کیوں کہ وہ ضرورت سے زیادہ جسمانی گوشت کی نمائش پسند نہیں کرتے۔

سنبلہ افراد عام طور سے نان فکشن پڑھنا پسند کرتے ہیں لہٰذا سوانح عمریاں ایک اچھا تحفہ ہیں، لیونڈر سوپ یا پرفیوم ان کے پریشان ذہن کو سکون پہنچا سکتے ہیں۔

سنبلہ افراد بے حد نفیس طبیعت کے مالک ہوتے ہیں لہٰذا اگر آپ جزئیات پر توجہ دیں تو وہ اس کی قدر کریں گے، اس امر کو یقینی بنائیں کہ تحفہ نفاست سے لپٹا ہوا ہو اور اس سے ایک خوشنما کارڈ منسلک ہو جس پر موقع محل کی مناسبت سے کچھ تحریر ہو اور دستخط کیے گئے ہوں۔

اسد اور سنبلہ کی حد اتصال

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 19 اگست تا 25 اگست کے درمیان ہے تو آپ برج اسد اور سنبلہ کی حدود اتصال پر پیدا ہوئے ہیں اور اس طرح دونوں برجوں کے دہرے اثرات آپ کی شخصیت و کردار پر پڑ رہے ہیں۔ دونوں برجوں کی جڑواں خوبیوں اور خامیوں نے آپ کو بہت سے دوسرے اسد یا سنبلہ افراد سے منفرد کر دیا ہے۔ آپ نہایت پے چیدہ، یعنی بل دار، نکتہ چیں، روایت پسند یا دقیانوسی، تعاون کرنے والے، انتہائی وفادار اور اعلیٰ ظرف ہیں۔ آپ اپنا دل ہتھیلی پر لیے نہیں پھرتے مگر ایک بہت محبت کرنے والے، سچے اور بہت ہی باوفا انسان ہیں۔ آپ کی ذہانت آپ کا سب سے بڑا سرمایہ ہے۔ آپ کی شخصیت کا ایک رخ خاموشی اور گھنا پن ہے، جب کہ دوسرا رخ آپ کو نہایت یار باش اور باتونی بناتا ہے۔ ظاہری طور پر نظر آنے والا یہ تضاد درحقیقت ایک ہی سکے کے دو رُخ ہیں۔ آپ ایک اچھے اداکار یا ہدایت کار اور ایک نہایت ہی اعلیٰ پائے کے علمی محقق ہو سکتے ہیں۔ قانون، شماریات، نفسیات اور اسپورٹس آپ کو لبھاتے ہیں۔ اپنے آپ کو ہر پہلو سے عیاں کرنا سیکھیں۔

اسد اور سنبلہ کی حد اتصال پر پیدا ہونے والی دنیا کی چند مشہور شخصیات: ملکہ الزبتھ دوم کی بہن شہزادی مارگریٹ، سابق امریکی صدر بل کلنٹن، مشہور اداکار شین کونری، اُردو کے مشہور ادیب و نقاد ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری اور شاعر اختر اورینوی۔

سنبلہ کا عشرۂ اوّل

برجوں کے آئینے میں اپنی شخصیت و کردار، اپنی خوبیوں، خامیوں سے واقف ہونے کے شائق خواتین و حضرات کو چاہیے کہ وہ جس عشرے میں پیدا ہوئے ہوں، اس کا مطالعہ ضرور کریں، تب ہی انہیں اپنی حقیقی خصوصیات سے آگاہی ہوگی۔

برج سنبلہ کے زیر اثر اگر آپ 26 اگست سے 2 ستمبر تک پیدا ہوئے ہوں تو آپ کا تعلق سنبلہ کے پہلے عشرے سے ہے، جس پر سیارہ عطارد کے دہرے اور قوی اثرات پڑ رہے ہیں۔ گویا آپ خالص سنبلی خصوصیات کے مالک ہیں۔

سنبلہ کے عشرۂ اوّل کا مرکزی خیال "نظام کے معمار" ہے۔ اس عشرے میں پیدا ہونے والے افراد راست باز، دیانت دار اور صاف گو ہوتے ہیں۔ ان میں بعض قائدانہ صلاحیتیں بھی رکھتے ہیں اور وہ اپنی صلاحیتیں یا توانائیاں کسی گروپ یا مقصد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ یہ لوگ انفرادی طور پر اپنا کاروبار کرنے میں زیادہ کامیاب نہیں ہوتے، البتہ کچھ لوگ عمدہ رفیق کار، کاروباری شریک یا ساتھی

ثابت ہوتے ہیں، جب کہ بعض لوگ نگاہوں کا مرکز بننے سے گریز کرتے ہوئے پس منظر میں رہ کر کسی جماعت یا مقصد کے لیے کام کرنا پسند کرتے ہیں اور یوں گم نام رہ کر آزادی کے احساس سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اس عشرے میں پیدا ہونے والے کچھ لوگ جو اکیلے کام کرنا پسند کرتے ہیں یا اپنی علیحدہ راہ اختیار کرتے ہیں۔ وہ اکثر دوسروں سے الگ تھلگ اور کٹ کر رہ جاتے ہیں۔

عشرۂ اوّل کے لوگ تحریر اور تقریر کے ذریعے منصوبۂ خیال اور طرزِ فکر کو تفصیل سے بیان کرنا پسند کرتے ہیں۔ وہ عام طور سے اپنی رائے کے حق میں سیکڑوں دلیلیں پیش کرتے ہیں۔ یہ لوگ کسی ایک آئیڈیا طرزِ فکر سے وابستہ ہو سکتے ہیں یا کسی ایک ہستی کے دیوانے ہو سکتے ہیں۔

عشرۂ اوّل والوں کے لیے مشورہ

اپنے رویے میں تھوڑی سی لچک لائیں، جو ہو رہا ہے اور جیسے ہو رہا ہے ہونے دیں۔ اپنے کام اور گھریلو زندگی کو ایک دوسرے سے الگ رکھیں۔ ایک قدم آگے بڑھیں اور دوسروں سے بھی وفاداری، بھروسے اور ذمے داری کا تقاضا کریں۔ طفیلیوں اور چمٹے رہنے والوں سے اپنے آپ کو بچائیں۔ وقتاً فوقتاً کچھ خود غرضی کا مظاہرہ کریں اور بے شرم پن کے فائدے کا بھی مطالبہ کریں۔

عشرۂ اوّل کی مشہور شخصیات

رسوائے زمانہ رومن شہنشاہ کیلی گولا، امریکی صدر لنڈن بی جانسن، فلسطینی رہنما یاسر عرفات، مدر ٹریسا، مادام ماریا مونٹیسوری، عظیم جرمن شاعر اور فلسفی گوئٹے، شہرۂ آفاق روسی ناول نگار ٹالسٹائی، امریکی ناول نگار ایڈگر رائس، مشہور اداکارہ انگرڈ برگمین اور مارلن، مشہور پاپ سنگر مائیکل جیکسن، ٹینس سوپر اسٹار جمی کونرز اور اداکار رچرڈ گیری۔

برج سنبلہ کا عشرۂ دوم

اگر آپ کی پیدائش 3 ستمبر سے 10 ستمبر تک ہوئی ہے تو آپ برج سنبلہ کے دوسرے عشرے سے تعلق رکھتے ہیں جس پر سیارہ زحل کے اثرات پڑ رہے ہیں۔ گویا آپ کی شخصیت سیارہ عطارد اور زحل کی خصوصیات کا دلچسپ امتزاج ہے۔ زحل حدود و قیود، غور و فکر اور صبر و برداشت کی خصوصیات آپ کے اندر پیدا کرتا ہے۔ سنبلہ کے عشرۂ دوم کا مرکزی خیال ''معما'' ہے، لہٰذا اس عشرے میں پیدا ہونے والے سنبلہ افراد کی گہرائی کو ناپنا ان کی تہ تک پہنچنا بہت مشکل ہے۔ ان کے ظاہری تناقص اور عمدہ پُراسرار رویے کی کوئی وضاحت نہیں کی جا سکتی۔ وجہ یہ ہے کہ عشرۂ دوم کے لوگ اکثر اپنی انتہائی ذاتی جدوجہد میں مصروف رہتے ہیں جس کے بارے میں کچھ کہنا یا جس میں حصے دار ہونا بہت مشکل ہے۔

اپنی ذاتی جستجو یا جدوجہد کا بیڑا انہیں تن تنہا اٹھانا پڑ سکتا ہے۔

ذہانت کی طاقت ان لوگوں میں سب سے نمایاں ہوتی ہے اور یہ لوگ اپنے ذہن کو گوناگوں سائنسی، تکنیکی اور عملی سرگرمیوں میں نہایت خوبی سے استعمال کر سکتے ہیں اور عام طور سے اپنی فن کارانہ صلاحیت اور ہنر کو نہایت بلندی پر لے جاتے ہیں۔ ان کے ہاں اپنے کام میں اعلیٰ معیار برقرار رکھنے پر سب سے زیادہ زور ہوتا ہے لیکن ستم ظریفی یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے سے کم تر درجے کی اہلیت رکھنے والے لوگوں سے بھی وہی توقعات رکھتے ہیں جو ان کا اپنا معیار ہے اور وہ جب ان کے معیار پر پورے نہیں اترتے تو یہ ان سے نا صرف دور ہو جاتے ہیں بلکہ ایسے لوگ ان کی نہایت سفاکانہ تنقید کا ہدف بھی بنتے ہیں۔

ان لوگوں کی شخصیت کی تکمیل میں پسند اور ناپسند نہایت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اگر بچپن میں انہیں نظر انداز کیا گیا ہو اور یہ محبت اور شفقت سے محروم رہے ہیں تو جوانی میں یہ دوسروں کے ساتھ وہی رویہ اپناتے ہیں جو بچپن میں ان کے ساتھ اپنایا گیا تھا۔

عشرۂ دوم کے بعض سنبلہ افراد بظاہر بہت نیک اور شریف لگتے ہیں، لہٰذا لوگوں کو ان کے بارے میں یہ غلط فہمی ہو سکتی ہے کہ یہ تو تر نوالہ ہیں لیکن بہرحال جو بھی انہیں دھوکا دینے کی کوشش کرتا ہے، یہ اس کی غلط فہمی دور کر دیتے ہیں۔

عشرۂ دوم کے لیے مشورہ

اپنے اعلیٰ معیار سے سمجھوتا کیے بغیر اپنے اندر لچک اور قبولیت کو برقرار رکھیں۔ محبت اور تعلقات میں دل کے دروازوں کو کھولیں۔ دوسروں کو معاف نہ کرنے اور یکسر مسترد کرنے سے گریز کریں۔ نیکی، مہربانی اور معاملہ فہمی ایسی خصوصیات ہیں جو پروان چڑھائے جانے کے قابل ہیں۔ اپنے آپ کو معاشرتی اقدار یا قانون سے بالاتر سمجھنے سے احتراز کریں۔ اپنے عدم تحفظ کا اظہار کرنے سے نہ ڈریں۔

عشرۂ دوم کی مشہور شخصیات

برطانوی شاہ رچرڈ اوّل، ملکہ الزبتھ اوّل، امریکی صدر جوزف کینیڈی، ترک سلطان سلیمان اوّل، بھارتی صدر رادھا کرشن، سابق وزیر خزانہ پاکستان محمد شعیب، نواب حمید اللہ خان آف بھوپال، مسلم لیگی رہنما محمود ہارون، حضرت غوث علی شاہ قلندرؒ، لیو ٹالسٹائی، بریگیڈیئر صدیق سالک، آل احمد سرور، او ہنری، ڈی ایچ لارنس، ممتاز مفتی، ڈاکٹر ہادی حسن، ابوالفضل صدیقی، جوگندر پال، مشکور حسین یاد، شیر افضل جعفری، ترک فلم ڈائریکٹر ایلیا کازان، اداکار پیٹر سیلر، اداکارہ راکیل ویلچ، ابوریحان

البیرونی، بسرت چندر بوس اور دادا بھائی نورجی وغیرہ۔

سنبلہ کا عشرۂ سوم

11 ستمبر سے 18 ستمبر تک پیدا ہونے والوں کا تعلق برج سنبلہ کے تیسرے عشرے سے ہے۔ اس عشرے پر سیارہ زہرہ اثرانداز ہے، لہٰذا اس عشرے میں پیدا ہونے والے افراد سیارہ عطارد کے ساتھ سیارہ زہرہ کے اثرات کا ایک شاندار امتزاج ہے۔ عطارد کی ذہانت کے ساتھ زہرہ کی جمالیاتی ذوق اور ہم آہنگی اس عشرے میں پیدا کر دیتی ہے۔

سنبلہ کے تیسرے عشرے کا مرکزی نکتۂ خیال ''لفظ پرست'' ہے۔ گویا اس عشرے میں پیدا ہونے والے افراد ادب و فن سے خصوصی دل چسپی رکھتے ہیں۔ ان لوگوں میں بلا کا ذہنی نکھار اور امتیاز کرنے کا غضب کا شعور ہوتا ہے۔

سنبلہ کے عشرۂ سوم والوں کو اپنے لیے جس چیز کی ضرورت ہوتی ہے، وہ اسے طلب کرتے ہوئے جھجکتے یا شرماتے نہیں ہیں۔ انہیں اس بات سے کوئی دل چسپی نہیں ہوتی کہ دوسروں کو کیا زیب دیتا ہے، بلکہ اس بات سے سروکار ہوتا ہے کہ انہیں کیا زیب دیتا ہے۔ اگرچہ یہاں سنبلہ کی فرض شناسی، خدمت گزاری اور تابع داری کا پہلو نمایاں نہیں ہے لیکن اس سے وہ تاثر ہرگز نہیں ابھرتا کہ یہ لوگ محض دولت کے بھوکے اور سردمہر ہوتے ہیں اور نہ ہی یہ تاثر ابھرنا چاہیے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ وہ ابھی دوسروں کی طرح محبت دینے کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ ان میں اپنے اور دوسروں کے احساسات کے معیار میں تمیز کرنے کا گہرا شعور ہوتا ہے لیکن اگر ان کے جذبات کے مرکز میں خلل واقع ہو جائے تو ان کا توازن بگڑ سکتا ہے۔ ان میں چیزوں کو جوں کا توں قبول کرنے کا رجحان پایا جاتا ہے اور وہ اپنے دانش مندانہ پہلو کی پُرجوش حمایت کرتے ہیں۔ خودترسی کے جذبے اور خودتنقیدی کے فقدان سے انہیں بہت نفرت ہوتی ہے، لہٰذا وہ ان لوگوں سے بالخصوص بڑی سختی سے پیش آتے ہیں جو اپنی خامیوں کو پروان چڑھانے میں مگن رہتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کو کبھی بھی معاف نہیں کرتے جنہوں نے ان سے کبھی غداری کی ہو یا ان کے منصوبوں کو سبوتاژ کیا ہو۔

ابتری، بے ترتیبی، بدسلیقگی اور انتشار سے نفرت اور بے زاری سے قطع نظر ان کی خصوصیات میں نفاست اور ترتیب، سلیقہ اور قرینہ شامل ہے۔ دوسرے لفظوں میں نفاست، سلیقہ اور حسن ترتیب ان پر ختم ہے۔ ان کی ایک اور مثبت خوبی خوداعتمادی بھی ہے۔ بہرحال وہ اپنے آئیڈیاز کو نافذ کرنے میں تقریباً بے رحم اور سنگ دل ہو سکتے ہیں اور اکثر بڑی چابک دستی سے اپنی تیزفہمی کو بروئے کار لاتے ہیں۔

عشرۂ سوم کے لیے مشورہ

دوسروں کے جذبات و احساسات کے معاملے میں زیادہ ہمدردی کا مظاہرہ کریں۔ ہر شخص آپ کی طرح فولادی قوت ارادی کا مالک اور راست باز نہیں ہے۔ اپنے آپ کو اپنے ذہن میں سربند نہ کریں، کھانے سے رغبت پیدا کریں، نیند اور حواسی سرگرمیاں آپ کی توانائیوں کو مدھم کرنے کے لیے نہایت ضروری ہیں۔ نہ تو پس پشت ہوں اور نہ ہی دوسروں پر حد سے زیادہ بھروسا کریں۔

عشرۂ سوم کی مشہور شخصیات

دربار اکبری کے رتن ملا فیضی اور عبدالرحیم خان خاناں، شاہ برطانیہ ہنری پنجم، فرڈیننڈ مارکوس فلپائنی صدر، ڈاکٹر الٰہی بخش، سابق وزیراعظم پاکستان آئی آئی چندریگر، متحدہ قومی موومنٹ کے رہنما الطاف حسین، ادب و شعر اور آرٹ سے متعلق شخصیات میں نوح ناروئی، عابد علی عابد، میجر آفتاب حسن، شان الحق حقی، رئیس امروہوی، عبدالمجید سالک، ممتاز شیریں، اگاتھا کرسٹی، مصور ایم ایف حسین، اداکارہ گریٹا گاربو، برطانوی اداکار جیک ہاکنز، اداکارہ شمیم آرا اور مایہ ناز باؤلر عبدالقادر شامل ہیں۔

سنبلہ شخصیت و کردار

سنبلہ افراد میں سلیقہ اور قرینہ بدرجۂ اُتم پایا جاتا ہے۔ نیز وہ جو بھی کام سرانجام دیتے ہیں، اس میں کاملیت انتہائی درجے کو پہنچی ہوئی ہوتی ہے۔ وہ نہایت احتیاط سے کوئی منصوبہ تشکیل دیتے ہیں جو بے عیب ہوتا ہے۔ جزئیات پر ان کی گہری نظر ہوتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ تکلیف دہ حد تک نکتہ چیں بھی ہو جاتے ہیں۔ ہر کام میں مین میخ نکالنا یا اپنے عدم اطمینان کا مظاہرہ کرنا ان کی فطرت ثانیہ بن جاتی ہے۔ برے بھلے کی تمیز کرنے کا نہایت عمدہ شعور، نیز تجزیہ کرنے کی غیرمعمولی صلاحیت سنبلہ افراد میں پائی جاتی ہے۔

برج سنبلہ کا نشان دوشیزہ جس کے ہاتھ میں گیہوں کی بالیں ہیں، محبت کی پاکیزگی اور شخصیت کے شرمیلے پن کی نمائندگی کرتا ہے۔ سلیقے اور قرینے کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کو صفائی ستھرائی اور حسن ترتیب سے عشق ہے۔ ذہانت اور زیرکی اور محتاط روی کے علاوہ وقت کی پابندی بھی ان کی شخصیت کا خاصہ ہے۔

سنبلہ کا حاکم سیارہ عطارد، قوت اظہار اور ذہانت دونوں کو اجاگر کرتا ہے۔ سنبلہ کا خاکی عنصر شخصیت و کردار میں عملیت، اعتماد، حقیقت پسندی اور تجزیہ کاری کے جوہر پیدا کرتا ہے۔ ان لوگوں کو پھولوں، پودوں سے بھی رغبت ہوتی ہے اور اکثر باغبانی کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

کبھی کبھی سنبلہ والے صحت کے معاملے میں مجوبۂ روزگار ہو سکتے ہیں۔ اس کے بارے میں ان کی

تشویش مراق کی حد تک پہنچ سکتی ہے۔ کبھی کبھی ان کو ذہنی پریشانی، تشویش اور اندیشوں کا عارضہ لاحق ہوسکتا ہے۔ یہ دنیا کے ان محنت کشوں میں سے ایک ہیں جو چیونٹی کی طرح مسلسل مصروف عمل رہتے ہیں۔ حسن کارکردگی، خاموش خدمت اور دوسروں کی مدد ان کے بہترین اوصاف میں شامل ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ کام کر کے بے حد لطف اندوز ہوتے ہیں اور بے کاری یا بے شغلی سے انھیں بڑی کوفت ہوتی ہے۔

سنبلہ افراد جسمانی طور پر مضبوط اور توانا ہوتے ہیں اور زندگی کی مشکلات اور پریشانیوں کو برداشت کرنے کی ہمت اور حوصلہ رکھتے ہیں۔ انہیں جلدی غصہ آتا ہے اور خود پر قابو پانے میں کبھی دیر نہیں لگاتے۔ اکثر ان کے غصے کی وجہ یا ان کا چڑچڑا پن کسی کی غلطی یا نامناسب کارکردگی ہوتی ہے۔ سنبلہ افراد کو سمجھنے میں اکثر دوسرے لوگوں کو کچھ دشواری ہوسکتی ہے جس کی وجہ سے ان کے بارے میں غلط رائے قائم کی جاسکتی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان کی محتاط روی دوسروں کو سرد مہری یا لاتعلقی محسوس ہوتی ہے۔ عام طور پر وہ رضاکارانہ انداز میں کوئی اطلاع فراہم نہیں کرتے اور حقائق کو پوشیدہ ہی رکھتے ہیں۔ ان کی شخصیت کا یہ پہلو دوسروں کو ان سے بدگمان کرسکتا ہے۔

سنبلہ بچہ

سنبلہ بچے ذہین اور تیز وطرار ہوتے ہیں لیکن بعض اوقات لکیر کے فقیر بن جاتے ہیں۔ برج سنبلہ کی نمایاں خصوصیات شرمیلا پن ان میں موجود ہوتا ہے۔ ان کی قوت حافظہ اور مشاہدہ بہت عمدہ ہوتی ہے۔ وہ اردگرد کے ماحول میں گہری دل چسپی لیتے ہیں اور جو کام کرتے ہیں اس پر بھرپور توجہ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت پسند اور عملی سوچ رکھنے والے بچے اپنے ماحول کو بہتر بنانے کے بارے میں سوچتے رہتے ہیں۔ ان کی دوستی اپنے ہم عمروں میں ان کی ذاتی پسند اور ناپسند کے مطابق ہوتی ہے۔ تجسس، تحقیق اور علم ان کی فطرت کا خاصہ ہے۔ وہ اپنی فطرت کے بارے میں بہت حساس ہوتے ہیں۔ اس حوالے سے ان کے سامنے منفی گفتگو نہیں کرنی چاہیے۔ جب یہ بچے کسی عادت میں مبتلا ہو جائیں تو پھر اس عادت کو ترک کرنا ان کے لیے مشکل ہو جاتا ہے۔

جب یہ بچے اپنے پیروں پر چلنے لگیں تو ان کا خاص خیال رکھنا چاہیے، کیوں کہ اس عمر میں ان کے اندر دوران خون کی کمی، بدہضمی اور آنکھوں سے متعلق امراض پیدا ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ کم عمری میں ان کے ذہن میں کوئی خوف بیٹھ جائے تو امکان ہے کہ وہ بیمار پڑ جائیں۔

سنبلہ دوست

ایک دوست کی حیثیت سے سنبلہ افراد ثابت قدم اور ہمیشہ مدد کرنے والے نیز عملی مشورہ دینے

والے ہوتے ہیں لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ دوستی کے معاملے میں وہ اپنے کچھ خاص اصول اور معیار رکھتے ہیں۔ جب کوئی کام بگڑ جائے، جب کوئی مسئلہ الجھ جائے تو سنبلہ دوست کی مدد کے لیے کسی بھی انتہا پر جاسکتے ہیں۔ ان کا مطمع نظر ان کے ہمیشہ مسائل کو حل کرنا ہوتا ہے، لہٰذا یہ لوگ اپنے دوستوں کے مسائل سے غافل نہیں رہتے۔ خود اپنی مدد آپ کے قائل ہوتے ہیں، لہٰذا دوستوں پر بوجھ بننا پسند نہیں کرتے۔ ایک سنبلہ دوست اس وقت ناگواری محسوس کرسکتا ہے جب آپ اس کے کام کے اوقات میں اس کا قیمتی وقت برباد کرنے کی کوشش کریں۔ فارغ اوقات میں یہ لوگ باہمی دل چسپیوں پر توجہ دیتے ہیں اور دوستوں کی صحبت سے لطف اندوز ہوتے ہیں مگر یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ ایک سنبلہ شخص کسی بھی وابستگی میں سود وزیاں کے حساب کو نظر انداز نہیں کرتا۔

سنبلہ کی محبت کے رنگ ڈھنگ

یہ بات تو طے شدہ ہے کہ سنبلہ افراد کا شمار دنیا کے عظیم عاشقوں میں نہیں ہوسکتا۔ دراصل آپ کی محبت اور شادی کا انداز بے حد روایتی ہے۔ آپ جذبۂ عشق میں ہوش وحواس سے بے گانہ ہو کر دیوانگی کی حدود کو نہیں چھو سکتے، کیوں کہ آپ کی عقل کی کارفرمائیاں معاملاتِ دل میں بھی غالب رہتی ہیں اور آپ کے نزدیک رومانس یا شادی بھی زندگی کی ایک ضرورت ہے، جسے سود وزیاں سے مبرا ہو کر نہیں دیکھا جاسکتا، لہٰذا آپ اپنے محبوب یا شریک حیات کی ذات میں خوبیوں اور خامیوں کا جائزہ لینے کے بعد ہی کسی پیش قدمی کا فیصلہ کریں گے۔ روایتی عاشقوں کی طرح پہلی نظر کا اندھا عشق آپ کے مزاج اور فطرت کے خلاف ہے۔ آپ گھریلو سکھ اور چین، تحفظ وآرام وآسائش کو ترجیح دیتے ہیں۔ اگرچہ آپ میں ثابت قدمی اور وفاداری کی انتہائی شان دار اور قابل قدر خوبیاں ہیں مگر آپ کی زندگی میں کچھ زیادہ رنگینی یا چاشنی نہیں ہے، البتہ آپ کی ثابت قدمی آگے چل کر آپ کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ آپ کے تعلقات پائیدار اور مخلوص ہوتے ہیں مگر غیر معمولی نہیں ہوتے۔ آپ اس کی توقع رکھتے ہیں کہ آپ کی شریک حیات میں بھی ایسی ہی ثابت قدمی ہو جیسی آپ میں ہے۔ ایک صاف ستھرا گھر اور مالی طور پر مستحکم زندگی آپ کے نزدیک بے حد اہمیت رکھتی ہے۔

شادی کے بعد اکثر انتہائی نجی نوعیت کے مسائل ازدواجی زندگی میں اختلافات کو جنم دے سکتے ہیں، کیوں کہ محض جنس ہی آپ کی وابستگی کو مستحکم کرنے کے لیے کافی نہیں ہوتی، ذہنی ہم آہنگی بھی ضروری ہے۔ اس حوالے سے کبھی کبھی آپ کو نفسیاتی مشورے لینے کی بھی ضرورت پیش آسکتی ہے۔

آپ کو محبت اور شادی کے حوالے سے یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ آپ جس کاملیت کے

متلاشی ہیں، درحقیقت اس کا کوئی وجود نہیں ہے اور یہ انسانی کمزوریاں ہی ہیں جن پر دوسروں کو اکثر سب سے زیادہ پیار آتا ہے۔ آپ نہایت اعلیٰ ظرف، شائستہ اور پاکیزہ محبت کرنے کے اہل ہیں۔ جسے اپنا بنتے ہیں یا جسے چاہتے ہیں اس کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی دینے سے دریغ نہیں کرتے، تاہم چوں کہ برج سنبلہ کا نشان دوشیزگی، یعنی کنوارہ پن سے متعلق ہے اور کنوارہ ظاہر ہے کہ تنہا ہوتا ہے، لہٰذا ممکن ہے کہ محبت آپ کو ایک کو گراں معلوم ہو اور آپ کبھی بھی یہ محسوس کریں کہ اس سے بہتر تو تنہا وقت گزارنا ہے۔ بات دراصل یہ ہے کہ اگر آپ ایسی ہستی کو پالیں جس سے آپ کی ذہنی ہم آہنگی ہو تو آپ اس کی خامیوں کو بھی نظر انداز کر دیں گے۔

سنبلہ باپ

ایک باپ کی حیثیت سے آپ انتہائی نکتہ چیں ہیں اور آپ میں برداشت کا مادہ برائے نام ہے۔ خصوصاً اپنی اولاد کی خامیاں اور غلطیاں آپ کے لیے نہایت تکلیف دہ ہوتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ بہت کم تعریف اور حوصلہ افزائی سے کام لیتے ہیں۔ گویا اس معاملے میں خاصے کنجوس ہیں۔ آپ اپنے بچوں سے تھوڑی سی سرد مہری سے پیش آتے ہیں اور ان سے قدرے الگ تھلگ رہتے ہیں۔ آپ بہت شفیق باپ بھی نہیں ہیں لیکن بہرحال آپ فارغ اوقات میں غیر نصابی سرگرمیوں میں اپنے بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور انہیں فعال اور مصروف رکھتے ہیں۔ آپ کو اپنے بچوں سے گھلنے ملنے میں کوئی دشواری نہیں ہوتی۔

سنبلہ ماں

سنبلہ مائیں اپنے بچوں کا بے حد خیال رکھتی ہیں اور نہایت توجہ سے ان کی پیروی کرتی ہیں۔ ایک سنبلہ عورت کے بچے ہمیشہ بے حد صاف ستھرے، بنے سنورے اور بالکل بے داغ نظر آتے ہیں مگر جیسے جیسے ان کے بچے بڑے ہوتے جاتے ہیں، ویسے ویسے اس پر کام کا بوجھ بڑھتا جاتا ہے جو کبھی کم ہونے میں نہیں آتا۔ سنبلہ خواتین کو چاہیے کہ گھریلو کام انجام دینے کا کوئی صحیح طریقہ اپنائیں، تاکہ امور خانہ داری و بچوں کی پرورش ناقابل برداشت بوجھ نہ بنے اور ان کے شوہروں کو ان سے بہت زیادہ بے توجہی کی شکایت پیدا نہ ہو اور ہاں! بچوں پر ہر وقت نکتہ چینی کرنے اور انہیں زچ کرنے سے پرہیز کریں۔ کبھی کبھی آرام کرنے کے لیے وقت نکالا کریں جس کی آپ کو شدید ضرورت ہے۔

سنبلہ شوہر

ایک سنبلہ مرد اپنے بیوی بچوں کے لیے آرام دہ گھر اور دیگر ضروریات زندگی فراہم کرتا ہے۔ وہ

اپنے گھر میں سلیقہ اور حسن ترتیب پر بہت زور دیتا ہے۔ اس طرح وہ اپنی بیوی سے بھی سلیقہ مندی اور نظم و ضبط کی پابندی کا تقاضا کرتا ہے، البتہ جذبۂ محبت کے اظہار میں وہ سرد مہر اور بخیل ہو سکتا ہے۔
بعض سنبلہ افراد جن کے انفرادی زائچے میں ان کا اپنا سیارہ عطارد کمزور ہو، چڑچڑے، عیب جو، جھگڑالو اور گڑے مردے اکھاڑنے والے ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگ گھریلو اخراجات میں بھی سخت کنجوس ثابت ہوتے ہیں۔
شریک حیات کا انتخاب سنبلہ افراد کے لیے ایک مشکل مرحلہ ہے جو کبھی آسانی سے طے نہیں ہوتا۔ دراصل ان کی کاملیت پسند فطرت انہیں ہمیشہ عدم اطمینان اور شک و وہم میں مبتلا رکھتی ہے۔ شادی کے بعد بھی ان کا متجسس ذہن شریک حیات کی سرگرمیوں اور گھریلو ماحول کا باریک بینی سے تجزیہ کرتا رہتا ہے۔ عموماً یہ لوگ کسی جذباتی لہر کے تحت شریک حیات کا انتخاب نہیں کرتے بلکہ وہ اپنی پسند کی لڑکی میں تمام خوبیوں اور خامیوں کا جائزہ لینے کے بعد شادی کا فیصلہ کرتے ہیں۔

سنبلہ بیوی

سنبلہ لڑکی شادی کے بعد ایک بہترین شریک حیات ثابت ہوتی ہے۔ ازدواجی زندگی کو وہ ایک قانونی شراکت سمجھتی ہے۔ اپنی ازدواجی اور گھریلو زندگی کے بارے میں اس کے احساسات نہایت ذمے دارانہ ہوتے ہیں۔ گھریلو کاموں اور خاندانی فرائض کی انجام دہی کو وہ بہت خوش اسلوبی سے اور مشینی انداز میں کرتی ہے۔ اس کا گھر صاف ستھرا، حسن ترتیب کا آئینہ دار نظر آتا ہے اور گھر کی ہر چیز بے داغ اور نئی معلوم ہوتی ہے۔
سنبلہ بیوی کو آپ اکثر گھر کے کسی نہ کسی کام میں مصروف ہی پائیں گے یا پھر وہ کسی نہ کسی گھریلو یا دفتری کام کی وجہ سے فکر مند ہوگی، کیوں کہ اس کے کام ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتے۔ گھر میں موجود کسی خرابی یا خامی کو نظر انداز ہی نہیں کرتی۔ بعض حالات میں ممکن ہے کہ وہ ہنگامہ پرور، نکتہ چیں اور تازہ دم ہو جائے یا کفایت شعاری اور کنجوسی کی حدود میں داخل ہو جائے۔
اپنی جذباتی زندگی میں سنبلہ بیوی روایت پرست ہوتی ہے۔ گہرے، پُر جوش، جذباتی اظہار کا فقدان اور دلی تعلقات میں سرد مزاجی کا عنصر اس برج میں پایا جاتا ہے۔ وہ جذبات کے آزادانہ اظہار پر قابو رکھتی ہے۔ ایک بہت ہوشیار اور فن کار شوہر ہی اس کے جذباتی رویوں میں تبدیلی لا سکتا ہے۔
اگر سنبلہ بیوی کے انفرادی پیدائشی زائچے میں خاکی عنصر کا غلبہ ہو تو یہ سرد مزاجی اس قدر بڑھ سکتی ہے کہ شوہر اس سے بے زار رہنے لگے اور وہ خود بھی دوسروں سے تعلقات میں مشکلات محسوس کرے

لیکن اس کے برعکس اگر آبی یا آتشی عنصر کی زیادتی ہو تو صورت حال تبدیل ہو سکتی ہے۔

سنبلہ اور میزان کی حد اتصال

سنبلہ دائرۃ البروج کا چھٹا برج ہے اور میزان ساتواں۔ 19 ستمبر سے 24 ستمبر تک کا عرصہ ان دونوں بروج کے کناروں کا اتصالی عرصہ کہلاتا ہے۔ اس عرصے میں پیدا ہونے والے افراد دونوں برجوں کی ملی جلی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔ یہ نہ مکمل طور پر سنبلہ ہوتے ہیں نہ میزان، بلکہ ان کی شخصیت دو بالکل ہی مختلف متضاد لیکن متصل بروج کے اثرات کی وجہ سے اختلافی، مزاحی اور آپس میں گتھم گتھا ہونے والے عناصر کی حامل ہوتی ہے۔ بہرحال اس سنگم پر پیدا ہونے والوں کی شخصیت میں یہ اختلافات اور تضادات مرکزی موضوع ''حسن'' میں پوری طرح ضم ہو سکتے ہیں، کیوں کہ سنبلہ اور میزان دونوں ہی کا تعلق ذوق اور جمالیاتی آدرشوں کے معاملات سے ہے۔ سنسنی خیز اور ہیجان انگیز سوچ کے حامل ان لوگوں کے جذباتی اور وجدانی پہلوؤں میں گہرائی کا فقدان ہو سکتا ہے اور ان میں سے بعض کو لوگ سطحی قسم کا فرد سمجھ سکتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ لوگ ظاہری حسن کے شیدا ہوتے ہیں اور انہیں صرف اسی سے دل چسپی ہوتی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس عرصے میں پیدا ہونے والے لوگ دراصل اپنی ہی باطنی بصیرت کی ایک مکمل ظاہری تصویر دیکھنے کے متلاشی ہوتے ہیں جو ان کے اندر واقع بڑی گہری جگہ سے ابھرتی ہے۔

جیسا کہ بیان کیا گیا ہے کہ اس عرصے میں پیدا ہونے والے اکثر حسن اور حسیات کی جستجو میں مگن ہو جاتے ہیں۔ شاید وہ پُرکشش لوگوں، فنون، نادر و نایاب یا بیش قیمت چیزوں کی طرف کھنچتے ہیں یا پھر اپنے آپ کو اپنے گھر کے افراد کو، رہائش کو یا اپنی طرز زندگی کو بالعموم زیادہ جمالیاتی اور پُرکشش بنانے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔

سنبلہ اور میزان کے اس سنگم پر پیدا ہونے والے افراد کی ساخت یا بناوٹ دو سمتوں یا دو حصوں پر مشتمل ہے۔ رویہ اور سوچ کا عمل سنبلہ کی معقولیت پسندی اور امتیاز کرنے کی خصوصیت، میزان کی زندہ دلانہ معاشرتی خوبیوں میں مدغم ہو گئی ہیں۔ یہ لوگ خوش بھی کرتے ہیں اور دباؤ بھی ڈالتے ہیں۔ حمایت بھی حاصل کرتے ہیں اور تنقید بھی کرتے ہیں۔ شخصیت و مزاج کے اس تضاد کی وجہ سے یہ نت نئے مسائل کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اکثر و بیشتر حسن و دل کشی، نکتہ چینی اور اعتراضات کی یک جائی ان میں نظر آتی ہے۔

مشورہ

سنبلہ اور میزان کی حد اتصال کے عرصے میں پیدا ہونے والے افراد کو چاہیے کہ وہ ظاہری حسن میں

حد سے زیادہ دل چسپی نہ لیں۔ اپنے حسن کی تلاش میں زندہ رہیں۔ تھکاوٹ، رجائیت، یا جبر کا شکار نہ ہوں۔ روحانی اہداف کو نظر انداز نہ کریں اور نہ ہی حدود سے زیادہ مادہ پرستی کا شکار ہوں۔ اپنے اعصابی نظام کو قابو میں رکھیں۔ اگر یہ لوگ قانون و انصاف، ادب و تنقید، سیاست و نفسیات، ریاضی، رقص و موسیقی کے شعبوں میں دل چسپی لیں تو نمایاں کارنامے انجام دے سکتے ہیں۔

مشہور شخصیات

سنبلہ اور میزان کے سنگم پر پیدا ہونے والی مشہور شخصیات میں عباسی خلیفہ مامون الرشید، عالم و مبلغ عطاء اللہ شاہ بخاری، شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی، ڈاکٹر سلیم الزماں صدیقی، سائنس فکشن رائٹر ایچ جی ویلز، نوبل انعام یافتہ ناول نگار ولیم فاکنر، پیر حسام الدین راشدی، ڈاکٹر گیان چند، ابراہیم جلیس، مشہور مورخ ابن خلکان، مصور عبدالرحمٰن چغتائی، امریکی اداکار و فلم ساز مائیکل ڈگلس، اداکارہ صوفیہ لورین اور ملکہ ترنم مادام نور جہاں۔

سنبلہ اور سنبلہ کا ساتھ

یہ دونوں یکساں خصوصیات کے حامل برج ہیں۔ ان کے درمیان تھوڑی سی مزاجی تفریق اس صورت میں یقیناً ہو گی جب دونوں دو مختلف عشروں سے تعلق رکھتے ہوں یا کوئی ایک حد اتصال پر پیدا ہوا ہو۔ بہرحال سنبلہ کے ساتھ سنبلہ کا رشتہ پائیدار اور گزارے لائق ہے۔ اس رفاقت میں نہ تو قوس قزح کی سی رنگینی ہے اور نہ ہی مایوسی اور پریشانی کے گہرے سائے ہیں۔ ہموار سڑک پر ہموار سفر ہے مگر اس جوڑی کا ایک اہم ترین پہلو یہ بھی ہے کہ یہ ایک بے کیف اور کوفت آمیز رفاقت ہے جس میں نہ تو کوئی ہلچل ہے اور نہ ہی کوئی ترنگ، زندگی کسی نشیب و فراز کے بغیر یکسانیت سے گزر جاتی ہے۔ یہ دونوں سنجیدہ نوعیت کے شرمیلے، اپنے اپنے کام کی دھن میں مگن زندگی کو ذمے داریوں کا ایک طویل سلسلہ تصور کرتے ہیں اور ان کے پاس ہنسنے بولنے، تفریح کرنے اور لطف اندوز ہونے کے لیے وقت نہیں ہوتا۔ انہیں نہ تو پریشانیوں سے فرصت ملتی ہے اور نہ ہی ذہنی سکون ملتا ہے۔ بہرحال اگر دونوں اپنی زندگی میں تھوڑا سا تفریح کا عنصر بڑھالیں، کچھ سوشل ہو جائیں، ایک دوسرے پر تنقید اور الزام تراشی سے گریز کریں تو یہ تعلق نہایت کامیاب ثابت ہو سکتا ہے۔

سنبلہ او رمیزان کا ساتھ

سنبلہ کا عنصر مٹی اور میزان کا ہوا ہے۔ یہ دونوں مخالف عنصر ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے دونوں ایک دوسرے سے متصل بروج ہیں۔ میزان شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں نفیس اور پُرکشش، متوازن اور انصاف پسند، سفارت کاری میں ماہر، ہر دل عزیز، عقل مند اور ہوشیار ہے، جب کہ اس کی منفی خصوصیات

میں سہل کاری اور کسی حد تک سستی، تلون، بے ثباتی اور خود غرضی، علیحدگی پسندی وغیرہ شامل ہے۔

سنبلہ اور میزان کی ملاقات کسی بہت خوش گوار تعلق یا رفاقت کی ابتدا نہیں ہوسکتی۔ میزان خاص طور سے ملنسار، سدا کا خوش امید اور مسحور کن ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی اداس اور بے کیف دن میں سورج کی سنہری کرنیں۔ سنبلہ فطری طور پر کم آمیز، سنجیدہ اور کسی نہ کسی معاملے میں فکر مند، بہر حال اس بنیادی فرق سے قطع نظر سنبلہ اور میزان میں بہت سی قدریں مشترک ہیں۔ دونوں فطری طور پر خوب صورت چیزوں میں کشش محسوس کرتے ہیں اور ہر معاملے میں صفائی کا بے حد خیال رکھتے ہیں۔ دونوں میں حق و انصاف کا زبردست شعور ہے۔ دونوں ہی بہت ذہین مخلوق ہیں۔ نیز انہیں موسیقی سے بھی گہرا لگاؤ ہے۔ اتنی ساری مشترکہ قدروں کی بنا پر دونوں میں بہت مضبوط اور خوب صورت رشتہ قائم ہوسکتا ہے۔ میزان کو سنبلہ کی کاملیت پسندی کا تھوڑا لحاظ ہونا چاہیے اور سنبلہ کو بھی سہل کار میزان کو کچھ رعایت دینی چاہیے، کیوں کہ وہ تیزی سے کوئی فیصلہ نہیں کرتا۔

سنبلہ اور عقرب کا ساتھ

سنبلہ کا عنصر مٹی اور عقرب کا پانی ہے۔ دونوں کے درمیان زبردست موافقت موجود ہے۔ مٹی پانی کو راستہ دیتی ہے، جب کہ پانی مٹی کو زرخیزی کا ذریعہ ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں موافقت کا زاویۂ نظر رکھتے ہیں۔

عقرب شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں پُرعزم، باوسیلہ، خود اعتمادی، مقناطیسی کشش سے بھرپور، حساس، سفارت کار، زیرک، باہمت، حاکمانہ فطرت کے حامل ہیں، جب کہ اس کے منفی پہلوؤں میں غصہ اور طیش، غلبہ پسندی، زبردستی، حسد، چال بازی، طنزیہ انداز، سفاکی، غرور اور تشدد نمایاں ہیں۔ سنبلہ اور عقرب کی جوڑی توقع سے بڑھ کر کامیاب رہتی ہے۔ ان دونوں کی رفاقت درحقیقت ایک دوسرے کی بہترین صلاحیتوں کو اجاگر کرتی ہے۔ سنبلہ بڑی خوشی سے عقرب کو رہنما بنا لیتا ہے اور اس کی پیروی کرنے میں طمانیت اور آسودگی محسوس کرتا ہے۔ عقرب کو بھی اس نیک اور شریف مخلوق سے کوئی خطرہ محسوس نہیں ہوتا۔ وہ سنبلہ کو ہر سمت میں سرگرم اور فعال کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ دونوں برج جبلی یا فطری طور پر ایک دوسرے کی خوبیوں اور خامیوں کو اچھی طرح سمجھتے ہیں اور بڑے عجیب ڈھنگ سے ایک دوسرے کے معترف ہوتے ہیں۔ عقرب کو سنبلہ ذرا بھی ہنگامہ پرور اور تند مزاج نہیں لگتا اور سنبلہ کو بھی عقرب ذرا بھی سرد مہر، شاطر یا خطرناک محسوس نہیں ہوتا۔ اس تعلق یا رشتے کو پرلطف بنانے کے لیے سنبلہ کو صرف یہ یاد رکھنا پڑے گا کہ عقرب کوئی بات سننا قطعی برداشت نہیں کرسکتا اور عقرب کے حق میں

بھی یہ بہتر ہوگا کہ وہ یہ یاد رکھے کہ سنبلہ کے ساتھ نہایت نرمی سے پیش آنے کی ضرورت ہے۔

سنبلہ اور قوس کا ساتھ

سنبلہ کا عنصر مٹی اور قوس کا آگ ہے۔ دونوں عناصر کے درمیان کوئی وجۂ یگانگت نہیں ہے۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے دونوں کے درمیان ایک اختلافی زاویۂ نظر موجود ہے۔

قوس شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں بے خوف اور بے تکلف، صاف گو، حوصلہ مند، آزاد، متجسس، عقل مند، فراخ دل، آرزومند اور فطرت پسند ہے، جب کہ اس کی منفی خصوصیات میں شیخی، خود پسندی، ضرورت سے زیادہ خود اعتمادی، مبالغہ آرائی کی عادت، بے تکا پن، ارتکاز سے عاری، ناشائستہ اور بے اصولی نمایاں ہیں۔ سنبلہ اور قوس ایک دوسرے کے لیے ہرگز موزوں نہیں ہیں۔ قوس کو سنبلہ بہت تنگ مزاج اور طناز لگے گا اور سنبلہ کو قوس نہایت غیر محتاط اور بے صبر نظر آئے گا۔

سنبلہ کو طریقہ، قرینہ اور حسن ترتیب پسند ہے اور وہ تجزیہ اور ناپ تول کر کے درستی اور کاملیت کی شدید کوشش کرتا ہے۔ اس کے بالکل برعکس قوس آزادی کا متوالا ہے اور عام معاملات میں سنبلہ کی بے احتیاط پسندی خاطر میں نہیں لاتا۔ اسے اپنی من مانی کرنے میں مزہ آتا ہے۔ قوس بہت خوش مزاج، نڈر اور ایک طرح کا آوارہ گرد ہے لیکن اگر یہ دونوں ایک دوسرے کو اچھی طرح سمجھ کر اور ایک دوسرے کی فطرت سے واقف ہو کر باہمی رشتے استوار کریں تو یہ ایک زبردست رفاقت بن سکتی ہے، کیوں کہ دونوں ہی ایک دوسرے سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ اگر دونوں میں ایک دوسرے کو الاؤنس دینے اور ایک دوسرے سے سیکھنے کا جذبہ نہ ہو تو یہ جوڑی کامیاب نہیں رہے گی۔

سنبلہ اور جدی کا ساتھ

دونوں کا عنصر مٹی ہے اور علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں کے درمیان موافقت اور پسندیدگی کا زاویۂ نظر موجود ہے۔ جدی شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں عملی اور کارگزار، مستقل مزاج، مفید اور مددگار، منطقی اور محنتی، باکردار، خاموش طبع، الگ تھلگ ہے جب کہ اس کی منفی خصوصیات میں شک و بدظنی، سرد مہری، خود غرضی اور مزاحمت، یاسیت پسندی، ضد اور خود سری، زود رنجی شامل ہے۔ سنبلہ اور جدی کی جوڑی غیر معمولی مضبوط اور فائدہ مند ثابت ہوتی ہے اور یکساں طور پر دونوں ہی کے لیے سودمند بھی ہے۔ دونوں بروج فطری طور پر ایک دوسرے کو سمجھتے ہیں اور دونوں کو اپنی تنہائیوں پر ترس آتا ہے۔ جی ہاں! دونوں میں سے ہر ایک بظاہر یکا و تنہا ہے مگر تنہائی کا یہ لبادہ ان کے باطنی شرمیلے پن کو چھپانے کے لیے ایک ڈھال ہے۔ وہ کسی کو اپنے باطن کا غیر محفوظ پہلو دکھانا نہیں چاہتے۔ سنبلہ

سمجھتا ہے کہ بکری (جدی) ایک عمدہ پالتو جان ور ہے اور بکری بھی اس کے جواب میں ایسے ہی احساسات کا اظہار کرتی ہے، لہٰذا دونوں میں فوراً دوستی ہو جاتی ہے۔ دونوں پیسے کی بڑی قدر کرتے ہیں۔ وہ کبھی اسے ضائع نہیں کرتے۔ سنبلہ اور جدی دونوں ہی زندگی کو بہت سنجیدگی سے لیتے ہیں۔ ان کا شرمیلا پن انہیں مقناطیس کی طرح ایک دوسرے کی طرف کھینچتا ہے اور انہیں یک جا کر دیتا ہے۔

سنبلہ اور دلو کا ساتھ

سنبلہ کا عنصر مٹی اور دلو کا ہوا ہے۔ دونوں مخالف عناصر ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں کے درمیان کوئی بہتر زاویہ نظر نہیں ہے۔

دلو شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں حق گو، دیانت دار، ہم درد، سچائی کا متلاشی، تخلیق کار، وجدانی کیفیات کا حامل، وسیع النظر اور ملنسار، جب کہ اس کی منفی خصوصیات میں متلون مزاجی، انوکھا پن، سنکی یا وہمی ہونا، غیر روایتی اور سرکش، تغیر پذیری اور نااہلیت شامل ہیں۔

سنبلہ اور دلو دونوں ایک دوسرے سے بالکل مختلف شخصیت کے مالک ہیں، لہٰذا دنیا کے بارے میں دونوں کا نکتہ نظر مختلف ہے۔ دلو بڑی آسانی سے سنبلہ کو مشتعل کر سکتا ہے اور دلو کی نظر میں سنبلہ بے حد دقیانوسی ہو سکتا ہے۔ غیر حاضر دماغ دلو کو بمشکل ہی کوئی تاریخ یا نام یاد رہتا ہے جب کہ سنبلہ کے حواس پر تمام جزئیات کا قبضہ ہوتا ہے اور وہ کچھ بھی نہیں بھولتا۔ دوسری چیز منطق ہے۔ سنبلہ افراد منطقی ہوتے ہیں اور دلو منطق کی مزاحمت کرتا ہے۔ دلو بے فکری کی دنیا میں رہتا ہے اور زندگی کو کھیل تماشا تصور کرتا ہے۔ سنبلہ کے نزدیک زندگی کھیل تماشا نہیں ہے بلکہ نہایت سنجیدہ معاملہ ہے۔ دونوں میں ذہنی ہم آہنگی کا فقدان ہے، سنجیدہ اور عملیت پسند سنبلہ کے نزدیک دلو ایک عجیب و غریب مخلوق، جب کہ دلو کے نزدیک سنبلہ ایک بور، دقیانوسی اور عیب جو شخصیت ہے۔

سنبلہ اور حوت کا ساتھ

سنبلہ مٹی اور حوت پانی ہے۔ دونوں کے عناصر کے درمیان باہم موافقت موجود ہے لیکن دونوں علم نجوم کے قواعد کے مطابق مقابلے کے بروج ہیں۔

حوت شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں آزاد خیال، حساس، نرم خو اور ہمدرد، موثر، ترقی پسند، تخیلاتی اور فطرت سے محبت کرنے والی ہے، جب کہ اس کی منفی خصوصیات میں مبہم انداز، ذہنی بے یقینی، سست روی، کبھی کبھی بے پرواہی اور عدم توازن، بے عملی اور کچھ سماجی کیفیات شامل ہیں۔ سنبلہ اور حوت کی جوڑی ایک مشکوک شراکت ہے۔ یہ انتہائی کامیاب بھی ہو سکتی ہے اور ناکام بھی۔ سنبلہ بے حد سلیقہ شعار، منظم

اور محتاط لوگ ہوتے ہیں، جب کہ حوت بے حد حساس، تخیل پرست اور شاعرانہ مزاج کے حامل ہوتے ہیں۔ ان کا تنظیمی پہلو کم زور رہتا ہے، حالاں کہ وہ اپنی بیرونی بے ترتیبی اور بدسلیقگی میں بھی بڑے پُرسکون نظر آتے ہیں۔ سنبلہ نفاست اور حسنِ ترتیب میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ حوت کے مقابلے میں سنبلہ قدامت پسندانہ سوچ کا حامل ہوتا ہے، جب کہ حوت ایک جوش اور جذبے کے تحت خواب دیکھتا ہے۔ ان دونوں کا مزید تجزیہ اس حقیقت کی طرف رہنمائی کرتا ہے کہ ان دونوں کی رفاقت میں نہ تو ہم آہنگی ہے اور نہ ہی مسرت کا پہلو۔ حوت سنبلہ کی نکتہ چینی سے گھبرا کر اس سے دور بھاگ سکتا ہے۔ حوت کی فضول خرچی سنبلہ کو تشویش میں مبتلا کر سکتی ہے۔ دونوں اگر ایک دوسرے کے اختلافی پہلوؤں کو نظر انداز کر سکیں تو یہ تعلق کامیاب ہو سکتا ہے۔

سنبلہ اور حمل کا ساتھ

سنبلہ کا عنصر مٹی اور حمل کا آگ ہے۔ دونوں کے درمیان کوئی تعلق خاص نہیں ہے۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے بھی ان دونوں کے درمیان موافقت کا زاویہ نظر نہیں بنتا۔

حمل شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں اضطراری، باصلاحیت، پہل کار، پُرجوش، باہمت، بے خوف، سرگرم اور واضح تصورات کا حامل ہے، جب کہ اس کی منفی خصوصیات میں خود غرضی، غرور، خود بینی، بے صبرا پن، ظلم و تشدد، حسد، غلبہ پسندی شامل ہے۔

سنبلہ اور حمل ایک دوسرے سے اتنے ہی مختلف ہیں جتنا کہ دن و رات۔ حمل کی زندگی پر دل کی حکمرانی ہے، جب کہ سنبلہ صرف دماغ پر یقین رکھتا ہے اور یہ دن دونوں کے مابین اختلافات کا ایک طویل فہرست کا نقطۂ آغاز ہے۔ حمل سراپا جذبات ہے۔ وہ صرف اپنے جذبات پر بھروسا کرتا ہے اور جذبات کی چھاؤں میں زندگی بسر کرتا ہے۔ بالفاظ دیگر جذبات ہی اس کا سرچشمہ حیات ہے۔ سنبلہ حقیقی جذبات اور احساسات کو شک کی نظر سے دیکھتا ہے۔ وہ صحیح معنوں میں عملیت پسند ہے۔ حمل والے صحت کے معاملے میں بے پرواواقع ہوتے ہیں لیکن شاذ و نادر ہی بیمار پڑتے ہیں، جب کہ سنبلہ کو ہمیشہ اپنی صحت کی طرف سے فکر لاحق رہتی ہے اور انہیں کوئی نہ کوئی عارضہ لاحق رہتا ہے۔ ایک بیماری سے نجات ملتی ہے تو دوسری آدبوچتی ہے۔ یہ درست ہے کہ دونوں ایک دوسرے کی مدد کرنے میں ایک لمحے کی بھی تاخیر نہیں کرتے۔ دونوں روح کی پاکیزگی کے آرزومند ہیں اور ایک نصب العین رکھتے ہیں مگر شفاف سچائی کی تلاش میں الگ الگ راستے پر گامزن ہو جاتے ہیں۔

سنبلہ اور ثور کا ساتھ

دونوں کا عنصر مٹی ہے اور علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں بروج دوستی کا زاویہ نظر رکھتے ہیں۔

ثور شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں قابل اعتماد، عملی، فراخ دل، مستحکم، وفادار اور فن کارانہ صلاحیتوں کی مالک ہے، جب کہ اپنی منفی خصوصیات میں ضدی، متعصب، اکھڑ اور خشک، سست اور تن آسان، تنگ نظر، دوسرے کو تابع رکھنے کا متمنی ہے۔

سنبلہ اور ثور کی رفاقت شان دار ہوگی۔ دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں۔ سنبلہ تمام کام نہایت خوبی، مہارت اور باریکی سے انجام دے سکتا ہے۔ ثور اس کا بہترین مددگار اور ہم سفر ثابت ہو سکتا ہے۔ دونوں ایک نہایت مضبوط اور مستحکم رفاقت کے فروغ کو بنیاد فراہم کرسکتے ہیں۔ ثور نہایت طاقت ور اور قابل بھروسا ہے اور سنبلہ اپنی دنیاوی ضروریات، یعنی عملیت پسندی کو مکمل طور پر پسند کرتا ہے۔ دونوں ایک ہی زبان بولتے ہیں۔ یہ دونوں خاکی بروج نہایت خود انحصار محتاط اور چوکنا ہیں۔ انہیں ایک انجانا خوف لاحق رہتا ہے لیکن یہ ایک دوسرے سے خوش اور مطمئن رہتے ہیں۔

سنبلہ اور جوزا کا ساتھ

سنبلہ کا عنصر مٹی اور جوزا کا ہوا ہے۔ مٹی اور ہوا کے درمیان مخالفت ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق لوگوں کے درمیان ایک مخالف زاویۂ نظر موجود ہے۔

جوزا شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں حاضر جواب اور خوش طبع، ذہین اور سرگرم، ہمہ گیر، مصلحت اندیش اور با تدبیر ہے، جب کہ اس کے منفی پہلوؤں میں تذبذب، بے ترتیبی، خود پرستی، بے پروائی، ڈھلمل یقینی وغیرہ شامل ہیں۔

سنبلہ اور جوزا اگرچہ دونوں سیارہ عطارد ہی کے بروج ہیں لیکن دونوں ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں۔ عام میل جول اور دوستی کا جہاں تک تعلق ہے، سنبلہ ایک جوزا شخصیت کو اس کی زندہ دلی، خوش مزاجی، بذلہ سنجی اور تیز فہمی کی بنا پر بہت پسند کرتا ہے، کیوں کہ سنبلہ خود بہت متین اور سنجیدہ ہے، لہٰذا جوزا کی پُر مزاح باتوں سے اس کا دل بہلتا ہے لیکن محض دو قدم ساتھ چلنے کے بعد ان کے بنیادی اختلافات ابھر کر سامنے آجاتے ہیں۔ سنبلہ عملیت پسند ہے، جب کہ جوزا بیش تر وقت خواب و خیال کی دنیا میں رہتا ہے۔ سنبلہ کو تغیر اور تبدل وغیرہ کی کوئی پروا نہیں مگر ہوائی جوزا کے نزدیک زندگی مسلسل تغیر اور تبدل کا نام ہے۔ اس کے لیے تبدیلی بہت ضروری ہے۔ ذہن کی تبدیلی، دل کی تبدیلی۔

سنبلہ کو ترتیب و نفاست بہت پسند ہے۔ جوزا کا خانہ ان دونوں صفات سے اکثر خالی ہے۔ سنبلہ کے جذبات کو بہت آسانی سے ٹھیس لگ جاتی ہے اور وہ اس ٹھیس کو مدتوں فراموش نہیں کر پاتا جب کہ جوزا ایسی باتوں کا عارضی اثر لیتا ہے، لہٰذا یہ جوڑی زیادہ دیرپا نہیں ہوتی۔

سنبلہ اور سرطان کا ساتھ

یہ مٹی اور پانی کا ساتھ ہے۔ دونوں عناصر ایک دوسرے سے موافقت رکھتے ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں کے درمیان موافق زاویہ نظر موجود ہے۔ سرطان شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں محکم، حساس، مؤثر، ہم درد، وفادار اور تصوراتی ہے، جب کہ اس کے منفی پہلوؤں میں موجی پن، نمایاں احساس کم تری، پس و پیش، کینہ، یاسیت اور زود رنجی شامل ہیں۔ سنبلہ اور سرطان کی رفاقت بہت شان دار ہے۔ سنبلہ کو سرطان سے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ دونوں کو تحفظ چاہیے۔ دونوں ایک طرح سے تنگ نظر، قدامت پسند اور مہربان ہیں۔ دونوں بچت کر سکتے ہیں اور مستقبل کو محفوظ بنا سکتے ہیں۔ ان دونوں کو ایک ہی ڈراؤنا خواب پریشان کر سکتا ہے کہ اگر کل پیسہ نہیں ہوگا تو کیا ہوگا؟ سنبلہ کو سرطان کی ممتا بھری محبت اور تحفظ چاہیے اور سرطان کو سنبلہ کی پُرسکون ٹھنڈک، حسن ترتیب، سلیقہ اور قرینہ بھاتا ہے لیکن مسئلہ اس وقت کھڑا ہو سکتا ہے جب سرطان سنبلہ پر اپنی ملکیت جتانے لگے اور یہ بھول جائے کہ سنبلہ کو اپنی آزادی اور خلوت بہت عزیز ہے۔ درحقیقت سرطان بھی بے حد انفرادیت کا حامل اور گھنا ہے۔ سنبلہ اس کی غالب آنے، قبضہ جمانے کی خواہش پر سخت ردعمل کا اظہار کر سکتا ہے۔ اس کی سخت تنقید کیکڑے کو واپس اس کے خول میں بند کر سکتی ہے۔ بہر حال اگر دونوں ایک دوسرے کو سمجھ لیں تو بہت کامیاب جوڑی ثابت ہوگی۔

سنبلہ اور اسد کا ساتھ

سنبلہ کا عنصر مٹی اور اسد کا آگ ہے۔ دونوں کے درمیان کوئی تعلق خاطر نہیں ہے۔ دائرۃ البروج میں یہ دونوں جڑواں بروج ہیں، لہٰذا دونوں کے درمیان کوئی زاویہ نظر نہیں ہے۔ اسد شخصیت کے مثبت پہلوؤں میں فراخ دلی، رکھ رکھاؤ، محبت اور ہم دردی، وفاداری، نرم دلی، خود شناسی، شاہانہ انداز اور ڈرامائی طور طریقے ہیں، جب کہ منفی پہلوؤں میں شیخی، خود پسندی، بے صبرا پن، غرور اور انا پرستی، شدت پسندی اور ضرورت سے زیادہ پُراعتمادی شامل ہیں۔ اسد کا ڈرامائی پہلو سنبلہ پر کچھ زیادہ ہی بھاری پڑ سکتا ہے۔ سنبلہ چاہتا ہے کہ اسے سکون اور آشتی سے رہنے دیا جائے۔ وہ خاموشی اور سکوت کو پسند کرتا ہے۔ اسے اسد کے ڈرامائی انداز مایوس کر سکتے ہیں۔ دوسری طرف سنبلہ کا بے حد محتاط رویہ اسد کی آزاد روح کو اذیت پہنچا سکتا ہے، لہٰذا یہ رفاقت ناپسندیدگی میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ اسد کو سنبلہ کی مسلسل تنقید اور نکتہ چینی، درست تجزیہ کاری اور اصلاح پسندی پاگل کر سکتی ہے۔ سنبلہ بھی اسد کے حاکمانہ رویے سے متنفر ہو سکتا ہے۔ وہ اسد کی ہر خواہش پر سر تسلیم خم نہیں کر سکتا، لہٰذا اس جوڑی کو خوش گوار اور کامیاب نہیں کہا جا سکتا۔

صرف خواتین کے لیے

وہ کیسا ہے؟

وہ شرمیلا، بڑھ بڑھ کر باتیں نہ بنانے والا، سیدھا سادا، نکتہ چیں اور عملی ہے۔ وہ جذباتی سے بہت زیادہ تجزیہ کار اور رومانوی سے بہت زیادہ ذہین ہے۔ اسے تربیت، سلیقہ، قرینہ اور جزئیات سے عشق ہے اور کبھی کبھی اس کی زندگی انہی معاملات میں ختم ہو جاتی ہے۔

اس کے رویے کو قدرے زاہد پُرفریب اور زندگی کے معاملے میں اس کی سوچ کو اخلاقی طور پر تنگ نظر کہا جا سکتا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ وہ اس بات کی پروا کرتا ہے کہ لوگ کیا سوچتے ہیں لہٰذا اسے حد سے زیادہ اس بات کی فکر لگی رہتی ہے کہ درست کیا ہے اور غلط کیا ہے، اچھا کیا ہے اور برا کیا ہے اور یہ کہ دنیا والے اسے کیسا سمجھتے ہیں؟ چوں کہ وہ دوسروں کی رائے کو بہت اہمیت دیتا ہے اور اس پر اپنی توانائی صرف کرتا ہے لہٰذا اس کا رویہ بہت اچھی طرح اس کے معیار کو واضح کرتا ہے اور عورت ایک ایسا معیار ہے جو اس کے رویے کی تصدیق کرتا ہے۔

بہر حال، اسد کے برعکس وہ جسمانی کشش کا شیدائی نہیں بلکہ ذہانت اور شخصی قوت کا شیدائی ہے چوں کہ اس کا ذاتی شعور ناقص اور غیر ترقی یافتہ ہے لہٰذا وہ خاص طور سے ایسی ہستی تلاش کرتا ہے جسے وہ سراہ سکے۔ وہ ایک ایسی عورت سے مطمئن ہو سکتا ہے جو عملی، شفیق، پرتپاک ہو، اسے تحفظ کی یقین دہانی کرا سکے اور اس کے امیج کو کسی طرح بھی کم نہ کرے۔

اگرچہ سنبلہ مرد زبانی کلامی محبت کر سکتا ہے یا کرنا چاہتا ہے لیکن وہ اپنی جذباتی ضروریات کو پس پشت ڈال کر پوری دل جمعی سے خود کو اپنے کام کے لیے وقف کر سکتا ہے۔ وہ کام کا دھنی ہے، جس کا محرک طاقت کے حصول سے زیادہ کام کی تعریف ہے، چوں کہ اس کا ذہن انتہائی نظم و ضبط کا حامل ہے، وہ اپنے خیالات کو آزاد کرنے کے لیے اپنے طریقے سے اپنے احساسات کو مردہ کر دیتا ہے اور اسی طرح وہ کسی کام کو بہ طریق احسن انجام دینے کے لیے اپنی نیند اور لمحاتی خوشیاں بڑی آسانی سے قربان کر دے گا۔ فرض شناسی اس کے حواس پر اس طرح چھائی ہوئی ہوتی ہے کہ بعض اوقات وہ انسان سے زیادہ روبوٹ لگتا ہے لیکن جب اس کا سامنا کسی ضرورت مند سے ہو تو وہ انتہائی شفیق، مہربان، خبر گیری کرنے والا اور متردد ثابت ہوتا ہے۔

چوں کہ اس میں کاملیت پسندی کا رجحان پایا جاتا ہے اور اس کی پسند اور ناپسند شدید ہوتی ہے لہٰذا

اسے مشکل ہی سے اپنا آئیڈیل ملتا ہے اور اگر اسے کوئی ایسا مل بھی جائے تو وہ اس میں کوئی نہ کوئی خامی نکالنے کی سرتوڑ کوشش کرتا ہے' چوں کہ وہ بڑی مشکل سے اپنے آپ کو تسلیم کرتا ہے لہٰذا اسے دوسروں کو بھی تسلیم کرنے میں بڑی دشواری پیش آتی ہے' یہی وجہ ہے کہ وہ باطنی طور پر اس عورت کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرتا ہے جو اس کے قریب آتی ہے۔

کنٹرول کرنا اس کی شخصیت کا ایک اہم عنصر ہے' یہ نہ صرف ترتیب اور سلیقہ کی بنیادی شکل اختیار کرلیتا ہے بلکہ اسے تحفظ کا ایک ایسا شعور عطا کرتا ہے جو اسے محبت میں کلی طور پر شاید کبھی نہ مل سکے۔

وہ کیا سوچتا ہے؟

بنیادی طور پر سنبلہ کاملیت چاہتا ہے اور اگر اسے یہ مل بھی جائے تو وہ اس میں مزید نکھار چاہے گا لیکن عورت کے معاملے میں وہ جسمانی کشش سے زیادہ ذہنی کاملیت کو ترجیح دیتا ہے' اہم بات یہ ہے کہ وہ ایسی عورت کو پسند کرتا ہے جس کا وہ احترام کرسکے اور احترام کرنے کے لیے ضروری ہے کہ وہ عورت اسے ذہنی طور پر متحرک کرے یا اس میں ذہنی تحریک پیدا کرے۔ جذباتی یا اخلاقی کمزوری کی طرح ذہنی افلاس سے اسے سخت نفرت ہوتی ہے' اسی طرح چوں کہ وہ ایک ایسا آدمی ہے جو اس بات کو بے حد اہمیت دیتا ہے کہ لوگ اس کے بارے میں کیا سوچتے ہیں لہٰذا وہ شخصی وقار، طور طریقوں اور بردباری پر بہت زور دیتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ سب سے زیادہ اس امر کا خواہاں ہوتا ہے وہ کسی ایسی عورت سے محبت کرے جو بے عیب ہو حالانکہ بے عیب تو صرف خدا کی ذات ہے اور یہ حقیقت ہر سنبلہ مرد کو سمجھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

چوں کہ وہ بے حد نکتہ چیں ہوتا ہے اسے مشکل ہی سے کوئی ایسی لڑکی ملتی ہے جو ہر طرح سے مکمل اور بے عیب ہو لہٰذا آخر میں اسے کسی ایسی لڑکی کے ساتھ گزارا کرنا پڑتا ہے جس سے گھریلو اطمینان حاصل ہو اور وہ اسے نکھار سکے' بے عیب اور مکمل شریک حیات کی تلاش میں اکثر سنبلہ مرد کی شادی تاخیر کا شکار ہوتی ہے۔

وہ کیا چاہتا ہے؟

وہ سلیقہ، قرینہ، ترتیب اور بنیادی شرطوں کا کنٹرول چاہتا ہے لیکن عقرب کے برعکس سنبلہ کا محرک برائے کنٹرول ذہنی نوعیت کا ہے، وہ ہمیشہ یہی سوچتا رہتا ہے کہ دوسرے لوگ اس کے بارے میں کیا سوچتے ہیں اور چوں کہ وہ شدت سے یہ چاہتا ہے کہ لوگوں پر اس کا اچھا تاثر قائم ہو، وہ اپنے ظاہری حلیہ کے معاملے میں بہت احتیاط سے کام لیتا ہے' وہ جس طرح شراب نوشی اور

تشدد آمیز جذباتیت کو گھٹیا سمجھتا ہے، اسی طرح جذبات کے کھلم کھلا اظہار سے شرماتا ہے' کنٹرول اس کی زندگی میں ایک ترتیب اور سلیقے کا شعور پیدا کرتا ہے اور اس کے نتیجے میں اس میں تحفظ کا احساس پیدا ہوتا ہے اور یہی تحفظ ہے جو اس کی سب سے بڑی ضرورت ہے' تحفظ کا احساس اسے فوری سوچنے، اپنے جذبات کو کنٹرول کرنے اور سرد مہری سے اپنے اردگرد کی بکھرتی صورت حال کو قابو میں کرنے کا اہل بناتا ہے۔

اگرچہ اسے مستحکم تعلق میں آرام اور خوشی مل سکتی ہے لیکن تحفظ کے معاملے میں وہ صرف اپنی ذہانت اور ذاتی کنٹرول پر بھروسا کرتا ہے۔ اسی کنٹرول کے بعد ترتیب اور سلیقہ اس کے شعور کی صحت کے لیے بہت ضروری ہے' اگر اس کی فائلوں کا ڈھیر صاف ستھرا نہ ہو، اگر فائلیں سلیقے اور ترتیب سے رکھی ہوئی نہ ہوں یا اس کا بیڈ روم صاف ستھرا نہ ہو اور اگر سارے بل وقت پر ادا نہ ہوگئے ہوں تو وہ ایک نارمل آدمی کے بجائے پریشانیوں کا غبارہ ہوگا۔

وہ کس بات سے ڈرتا ہے؟

محبت سے زیادہ اسے اپنا حسن کارکردگی عزیز ہے اور اسے سب سے زیادہ اس بات سے خوف آتا ہے کہ وہ ناکام نہ ہوجائے اور بے وقوف نظر نہ آئے' زندگی میں ہمیشہ اسے اپنے امیج کی فکر کھائے جاتی ہے لہٰذا ایسی کسی بھی صورت حال میں جس سے اس کے وقار پر آنچ آنے کا خدشہ ہو، وہ پسپائی اختیار کرلیتا ہے' اگرچہ ظاہری سطح پر وہ مضبوط نظر آتا ہے کیوں کہ وہ نظم وضبط کا بے حد پابند ہے لیکن حقیقت میں وہ بہت منکسر المزاج ہے' وہ چھوٹی چھوٹی غلطیوں پر پریشان ہوتا رہتا ہے جو بعض اوقات خود اس کی پیدا کردہ ہوتی ہیں' وہ جن لوگوں کو ناراض کردیتا ہے ان کا سامنا کرنے کی جرأت نہیں کرپاتا اور اس کے بجائے ان سے کنارہ کشی اختیار کرلیتا ہے' اگر وہ تعلق میں تنازع اور کام کے درمیان پھنس جائے تو ان دونوں کا آپس میں کوئی مقابلہ ہی نہیں ہے' وہ ہمیشہ کام کو چنے گا کیوں کہ اچھی کارکردگی سے اس کے وقار میں اضافہ ہوگا' تعلق اس کا منہ دیکھتا رہ جائے گا' دوسری طرف اگر وہ اپنی محبوبہ کو اس بات کا قائل نہ کرسکے کہ وہ غلطی پر ہے تو یہ جذباتی مسئلہ اس کے لیے بہت تشویش ناک اور کرب ناک ہوسکتا ہے۔

عورت، محبت اور سیکس میں اس کا رویہ؟

اگر اس کے زائچے میں نمایاں طور پر شمس و زہرہ بہتر پوزیشن میں نہیں ہیں تو یہ شخص رومینٹک نہیں ہے بلکہ ایک کلاسک عملی شخص ہے جو کسی قیمتی ڈکشنری یا گھڑی کو ترجیح دے گا' اگرچہ وہ کسی خواب ناک

ماحول میں عمدہ قسم کا ڈنر کرنے پر معترض نہیں ہے لیکن خود ایسا کرنے کے بارے میں نہیں سوچے گا اور کسی عمدہ ریستوران میں ڈنر کرنے کے بجائے کسی چائے خانے یا کافی شاپ میں کچھ کھا پی کر گزارا کرے گا یعنی کسی ریستوران میں ڈنر کرنے کے جھمیلے میں کیوں پڑے جب مقصد پیٹ ہی بھرنا ہے تو برگر کھا کر بھی یہ مقصد پورا کیا جا سکتا ہے۔

جہاں تک عورت کا تعلق ہے، اسے کوئی گل بداماں' حشر ساماں نہیں چاہیے جس کے حسن کی جھلی سے آنکھیں خیرہ ہو جائیں بلکہ اسے ایک ایسی لڑکی چاہیے جس سے وہ باتیں کر سکے چوں کہ وہ خود عدم تحفظ کا شکار ہے لہٰذا وہ ایک ایسی لڑکی چاہتا ہے جو خود محفوظ ہو تا کہ اسے طمانیت کا احساس ہو سکے لیکن وہ کسی ایسی لڑکی کا دیوانہ ہو سکتا ہے جو انتہائی ذہین ہو اور وہ ایسی لڑکی کو عزت اور احترام کے قیمتی تحفے سے نواز سکتا ہے۔

عام طور سے سنبلہ مرد عورتوں سے ملنے اور ان سے اپنے جذبات کا اظہار کرنے سے شرماتا اور جھجکتا ہے' اسی طرح وہ اپنے شدید جذبات کے اظہار میں انتہائی بے چینی اور اضطراب کا شکار ہو جاتا ہے لہٰذا ایک ایسی لڑکی اس کے لیے انتہائی مناسب ہے جو جذبات سے نہیں بلکہ ذہن سے کام لیتی ہو۔ وہی اس کے جذباتی تنازعات کا سکون سے تجزیہ کر سکتی ہے۔

چوں کہ وہ شرمیلا اور مطالعے کا شوقین ہے، تفریح طبع اور رنگین مزاج نہیں ہے لہٰذا ایک ہی لڑکی سے تعلقات اس کے حق میں بہتر ہیں' تعلق میں وہ نکتہ چینی کرنے والا اور کنٹرول کرنے والا دونوں ہی ہو سکتا ہے' اس کی ساتھی کو ایسا محسوس ہوگا کہ وہ کسی ٹیچر کے ساتھ ہے جو اسے مستقل طور پر یہ بتاتا رہتا ہے کہ کیا غلط ہے اور کیا صحیح ہے اور اسے کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے۔

اس کا مثبت پہلو یہ ہے کہ وہ وفادار، خاموشی سے محبت کرنے والا اور بے حد خیال رکھنے والا ہو سکتا ہے' وہ اس قسم کا آدمی ہے کہ جب آپ بیمار پڑیں تو وہ آپ کے پاس ہوگا اور اگر آپ کو اس کی مدد یا تعاون کی ضرورت ہو تو وہ بخوشی اپنے اصولوں کو بالائے طاق رکھ کر آپ کے کام آئے گا' اس کے بدلے وہ آپ سے انتہائی وفاداری کا طالب ہوگا اور آپ کا کوئی بے ضرر سا فلرٹ بھی اسے اچانک برف کے تودے میں بدل دے گا' اس کے جذبات ٹھنڈے پڑ جائیں گے اگرچہ وہ انہیں چھپانے کی کوشش کرے گا لیکن وہ اپنے جذبہ حسد کو چھپانے سے قاصر رہے گا۔

جنسی اعتبار سے اس میں خاکی پن اور وحشیانہ پن پایا جاتا ہے جب کہ جذباتی اعتبار سے وہ تناؤ کا شکار ہو سکتا ہے' عام طور سے سنبلہ مرد تفریح طبع نہیں ہوتا' وہ آپ کو سیر سپاٹے نہیں کرائے

گا' بلا ضرورت آپ کے ساتھ اپنا قیمتی وقت ضائع نہیں کرے گا لیکن وہ ایک ایسا شخص ہے جو ہر دم آپ کے پاس رہے گا اور ایک ایسی عورت کے لیے جو جذبات سے کم اور دماغ سے زیادہ کام لیتی ہے اور جو طوفانی قسم کے عشق کے بجائے تحفظ چاہتی ہے' سنبلہ مرد ایک قابل عمل تعلق فراہم کر سکتا ہے۔

اس کی خوبیاں ؟

وہ ذہین' پُر خیال' مہربان' وفادار ارانتہائی ذمہ دار ہے' اگرچہ وہ آپ کے بدن کا متوالا ہو سکتا ہے لیکن وہ ایک ایسا شخص ہے جو جسمانی کشش سے بہت زیادہ آپ کی ذہانت کا قدر داں ہو سکتا ہے' اگر وہ آپ کے گھر سے نکلتے وقت یہ کہے کہ "میں تمہیں کال کروں گا" تو شاید وہ اگلے ہی دن آپ کو کال کرے گا' وہ ایسی کوئی بات فراموش نہیں کرے گا جس کا اس نے آپ سے وعدہ کیا ہو۔

اس کی خامیاں؟

وہ خود کو راستی پر سمجھنے والا' پُر فریب زاہد' نکتہ چیں اور چھوٹی چھوٹی غلطیوں پر گرفت کرنے والا ہو سکتا ہے' صفائی ستھرائی' سلیقہ' ترتیب اور کنٹرول کی طرح چھوٹے چھوٹے مسائل اس کے حواس پر چھائے رہتے ہیں' خاص طور سے غصہ میں وہ بالکل سرد مہر اور لاتعلق ہو سکتا ہے' سنگین قسم کے تنازع میں اسے صرف اپنے احساسات کا خیال رہتا ہے' دوسری طرف سے وہ اپنے ذہن کو بند کر لیتا ہے' وہ کینہ پرور ہو سکتا ہے اور دوسروں کی بیکی کے چٹخارے لے سکتا ہے' وہ بے تکلف نہیں ہوتا' اس میں بے ساختگی کی جرأت کا فقدان ہے اور چونکہ وہ دنیا والوں کے خیالات کو بے حد اہمیت دیتا ہے لہٰذا ارباب اختیار کے ناپاک عزائم پورا کرنے کی کمزور کوشش کرتا ہے اور اپنے نازک امیج کی تسکین کے لیے ان کی خوشامد اور چاپلوسی کرتا ہے۔

اس کی توجہ کیسے حاصل کریں؟

اس کی دلچسپیاں معلوم کریں اور پھر اس موضوع پر اپنی معلومات بڑھائیں' اگر آپ کی بھی بہت سی دلچسپیاں ہیں تو آپ اپنی معلومات سے اسے متاثر کر سکتی ہیں چونکہ وہ بہت شرمیلا ہے لہٰذا پہلا قدم آپ کو اٹھانا پڑے گا' وہ عورتوں میں خود اعتمادی اور دلیری کی بہت قدر کرتا ہے لہٰذا دوستانہ انداز میں آگے بڑھیں اور اس سے گھل مل کر باتیں کریں' تھوڑی سی بے باکی کا مظاہرہ کریں چونکہ سنبلہ جذباتی سے زیادہ ذہنی ہے لہٰذا اگر آپ کی معلومات بہت اچھی ہیں' خاص طور سے اگر آپ نے کسی مضمون میں ماسٹرز کر رکھا ہے یا آپ کا مطالعہ بے حد وسیع ہے تو وہ آپ سے بے حد متاثر ہوگا' اسے اس بات

سے کوئی غرض نہیں کہ آپ نے کتنے مہنگے کپڑے پہن رکھے ہیں اور کیسے زیورات سے خود کو سجایا ہے لیکن اگر آپ صاف ستھری لگ رہی ہیں' آپ کے بال ریشمی ہیں اور آپ نے ہلکا سا پرفیوم لگا رکھا ہے تو وہ خوش ہوگا حسن جتنا سادہ ہوا تنا ہی اسے بھاتا ہے۔

کیسے تعلق مضبوط رکھیں؟

اس کی انا کو ٹھیس مت پہنچائیں' اسے جذباتی تحفظ کا احساس دلائیں' اگر سنبلہ مرد کو اس امر کا احساس ہو گیا کہ اسے بہت سے رقیبوں سے مقابلہ کرنا پڑے گا اور وہ اس کے بغیر آپ کو حاصل نہیں کر سکے گا تو اس مقابلہ میں حصہ لینے کے بجائے وہ خاموشی سے اپنے کام کی طرف متوجہ ہو جائے گا اور کسی بھاری بھرکم کتاب کا مطالعہ کرنے کو ترجیح دے گا' بہت باخبر رہیں اور علمی بحث ومباحثہ کریں۔

چوں کہ سنبلہ کو صحت کا بہت خیال رہتا ہے لہٰذا اگر آپ موٹی ہو رہی ہیں یا جسم بے ڈول ہو رہا ہے تو وہ نہ صرف اس پر خود غور کرے گا بلکہ اس کا برملا اظہار بھی کر دے گا چونکہ آپ کا سنبلہ مرد بہت شرمیلا ہے لہٰذا براہ راست اس کی طرف بڑھیں اور اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیں اور اسی طرح بے تکلفی کا مظاہرہ کریں' اگر آپ دونوں کے درمیان جھگڑا ہو جائے تو کبھی چیخیں چلائیں مت اور سب کے سامنے جذباتی ڈرامانہ کریں' اس کے جواب میں آپ کو انتہائی سرد نگاہیں ملیں گی جو اس بات کی عکاسی کریں گی کہ نہ صرف یہ کہ وہ آپ سے قطعی محبت نہیں کرتا بلکہ آپ اتنی بے وقعت ہیں کہ کوئی بھی آپ سے محبت نہیں کر سکتا لہٰذا چیخنے چلانے اور ایک ہنگامہ کھڑا کرنے کے بجائے بہتر یہی ہے کہ آپ جذباتی اختلافات پر اس طرح تبادلہ خیال کریں گویا یہ کوئی علمی مباحثہ ہو' آپ کو اس بات کی ضمانت دی جاسکتی ہے کہ وہ آپ کی بات توجہ سے سنے گا۔

حقیقت پسندانہ توقعات ؟

اگر آپ گلیمر' دھوم دھام' سنسنی خیزی' چمک دمک اور رنگینیوں کے متلاشی ہیں تو یہاں آپ کو یہ سب کچھ نہیں ملے گا' یہ تمام چیزیں صرف اس صورت میں ملیں گی جب وہ اسد یا میزان برج کا حامل ہوگا۔

بہر حال' اگر آپ ایک سنبلہ کی پُرسکون' مستحکم اور ترتیب والی زندگی گزارنا چاہتی ہیں تو سنبلہ مرد آپ کے لیے ہو سکتا ہے' شادیاں آسمانوں میں ہوتی ہوں گی لیکن اس کی جڑیں زمین میں ہیں' وہ دل کے بجائے دماغ سے سوچتا ہے۔

❖..........❖

میزان
Libra

(23 ستمبر تا 23 اکتوبر)

حاکم سیارہ: زہرہ
نشان: ترازو
ذاتی عقیدہ: توازن (I Balance)
عنصر: ہوا
خاصہ: تغیر پذیر (منقلب)
نفسیاتی ٹائپ: خیالی اور تصوراتی
منسوبی رنگ: سفید' نیلا
اعضائے جسمانی: گردے
منسوبی پھول: بڑے گلاب
منسوب پتھر: ڈائمنڈ، وہائٹ ٹوپاز
منسوبی غذا: دلیہ' بیشتر پھل
منسوب درخت: سفیدہ اور دیودار
مثبت اور مذکر برج
بائیو کیمک سالٹ: نیٹرم فاس

برج کی بنیادی خصوصیات

مثبت توانائی

برج میزان والے عام طور سے حقیقت پسند' دانشور' آزاد' دوسروں کی قدر کرنے والے' بااصول' سب کے ساتھ یکساں سلوک کرنے والے' سب کی عزت کرنے والے' مہذب' باذوق' خوش مزاج' خوب صورت' فنکارانہ ذوق کے حامل' متوازن' مدرک' مشاہد' صلح جو' رومینٹک اور شادی شدہ زندگی میں عہد نبھانے والے ہوتے ہیں۔

منفی توانائی

دوسری طرف وہ خودسر' مخلوط جنسی تعلقات رکھنے والے' سادہ لوح' امن قائم کرنے کے لیے ہتھیار ڈال دینے والے اور مصالحت پسند بھی ہو سکتے ہیں، ان کی مصلحت پسندی اکثر بزدلی کی حد تک ہو سکتی ہے

پسند

میزان افراد کو حسن' محبت' رابطہ کرنا' لوگوں کو خوش کرنا' شان و شوکت' حسن عمل' چھونا، ڈیزائنر کے ملبوسات اور مہنگی چیزیں پسند ہیں۔

ناپسند

وہ اختلاف' لڑائی جھگڑا' بدمزہ چیزیں اور بے اصول رویہ برداشت نہیں کر سکتے، اپنے قریبی دوستوں یا عزیزوں کے درمیان تنازعات سے بھی پریشان ہوتے ہیں۔

''روشنی صرف تاریکی کے حوالے سے بامعنی ہے اور سچائی
غلطیوں پر مبنی ہے' یہ تضاد کا مجموعہ ہے جس میں ہم
زندگی بسر کرتے ہیں جس کی بدبو اور خوشبو ہمیں مدہوش
کردیتی ہے ہم صرف اس تضاد میں جیتے ہیں' ایسے زون میں
جہاں سیاہی اور سفیدی آپس میں ٹکراتی ہیں''

لوئیس آراگون (شاعر) شمسی برج میزان، پیدائش: 3 اکتوبر 1897ء

میزان کردار

برج میزان کی خصوصیت میزان ہے جو توازن قائم کرنے کے لیے ہوتا ہے، میزان افراد بھی مستقل کسی نہ کسی ناپ تول میں مصروف رہتے ہیں۔

برج میزان کا پہلا دن نقطۂ اعتدال کے وقت پڑتا ہے جب دن اور رات برابر ہوتے ہیں اور ایسے میں میزان لوگ سب سے زیادہ فرحت اور اطمینان محسوس کرتے ہیں۔

یہ مساوات ہے جس کا میزان متلاشی ہے لیکن میزان کی علامت بھٹکا سکتی ہے۔ آپ پہلا تاثر یہی لیں گے کہ میزان افراد کے مزاج اور رویے میں توازن ہوگا اور وہ ہر شے میں مکمل توازن دیکھنا چاہیں گے لیکن برج میزان والے اس سے بڑھ کر دخل در معقولات کرنے والے، پرائے پھڈے میں ٹانگ اڑانے والے ہوتے ہیں' ترازو ہمیشہ متوازن نہیں رہتا، یہ غیر متوازن حالت میں بھی ہوسکتا ہے۔ میزان کی ہمیشہ یہ کوشش ہوتی ہے کہ ترازو کو کھینچ کر پھر سے برابر کردے' اگر کسی معاملے میں آپ کی کوئی رائے ہے تو میزبان آپ کی طرف ہمدردی سے دیکھے گا اور انتہائی متوازن لب ولہجے میں آپ کو بتائے گا یا بتائے گی کہ آپ کا مباحثہ مکمل طور پر متوازن کیوں نہیں ہے پھر وہ اسی ہموار لب ولہجے میں بتائے گا کہ آپ درحقیقت مکمل طور پر درست کیوں ہیں؟

''چونکہ ہم انسان ہیں' ہم جو کچھ بھی کرتے ہیں وہ یا تو
نیکی ہوتی ہے یا بدی، ہم جب تک نیکی یا بدی کرتے رہیں
گے انسان ہوں گے اور ظاہری تناقص میں یہی بہتر یہی ہے کہ
کچھ نہ کرنے سے بدی کرنا بہتر ہے، کم از کم ہم زندہ تو ہیں''

ٹی ایس ایلیٹ (شاعر) شمسی برج میزان' پیدائش 26 ستمبر 1888ء

برج میزان والے یہ چاہتے ہیں کہ آپ ہر چیز کے دونوں پہلوؤں کو دیکھیں' اپنی رائے نہ بدلیں

اور بدمزگی نہ پیدا کریں (درحقیقت وہ آپ کی رائے کی اتنی قدر کرتے ہیں جتنی خود آپ بھی نہیں کرتے، پھر وہ معاملات کو سدھارنے کے لیے آپ سے ٹھیک ٹھیک وہی باتیں کریں گے جو آپ سننا چاہتے ہیں۔

آپ کبھی بھی یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ ایک میزان سچ مچ کیا سوچتا ہے؟ جب تک وہ اپنا ذہن نہ بنالیں وہ خاصے سادہ لوح ہوتے ہیں لیکن ایک دفعہ وہ ثبوت وشہادت کی بنیاد پر کسی نتیجے پر پہنچ جائیں تو ان کا ذہن بن جاتا ہے۔

میزان افراد لوگوں سے محبت کرتے ہیں اور لوگوں کے نزدیک رہنا اور اپنے رابطے میں رکھنا پسند کرتے ہیں، انہیں وسیع حلقہ احباب پسند ہے اور وہ سرطان کے برعکس دوستوں اور خاندان کو یکساں اہمیت دیتے ہیں، تنہائی ان کے لیے خاصی عذاب ناک ہوسکتی ہے۔

میزان کا گھر محبتوں اور مسرتوں کا گہوارا ہوتا ہے جہاں ہر وقت قہقہے ابلتے رہتے ہیں۔ لوگ آتے جاتے رہتے ہیں، چائے یا کافی پینے اور گپ شپ کرنے کے لیے دم بھر کو رک جاتے ہیں۔

میزان افراد کو سکون اور تنہائی کی آرزو نہیں ہوتی، شطرنج کا خاموش کھیل یا کسی پرسکوت گوشے میں بیٹھ کر مچھلی کا شکار کرنا ان کی فطرت سے مطابقت نہیں رکھتا۔ وہ ملنا جلنا' رابطے رکھنا اور بات چیت کرنا پسند کرتے ہیں لیکن بہرحال چونکہ ان کے اخلاقی اصول کا شعور نہایت ترقی یافتہ ہوتا ہے، وہ کبھی بھی کسی ایسے شخص سے رابطہ نہیں رکھتے جسے وہ ناپسندیدہ سمجھتے ہوں اور ایسے کسی بھی معاملے میں ملوث نہیں ہوتے جس میں بدمزگی کا احتمال ہو۔

اگر میزان افراد کو کسی کے بارے میں کچھ معلوم ہوجائے جسے وہ غیر اخلاقی حرکت سمجھتے ہوں' چاہے وہ ان کے خاندان کا کوئی فرد ہو یا قریبی دوستوں میں سے کوئی ہو' وہ اس پر یہ ظاہر نہیں ہونے دیتے کہ انہیں اس کی اس حرکت کا علم ہوگیا ہے اور یوں خاموشی اختیار کرلیتے ہیں گویا کچھ ہوا ہی نہیں۔ اس شخص کو کبھی بھی یہ معلوم نہیں ہوسکے گا کہ میزان نے اسے پرکھ لیا ہے لیکن وہ میزان کے دل میں کبھی وہ مقام حاصل نہیں کرسکے گا جو اسے پہلے کبھی حاصل تھا۔ گھر والے یا قریبی دوستوں کو بھی یہ بات معلوم نہیں ہوسکتی کہ ایسا کب ہوا اور کیوں ہوا؟

''اپنے بارے میں کوئی کتاب لکھنے میں دشواری یہ ہے کہ
آپ بے وقوف نہیں بناسکتے۔ اگر آپ کسی اور کے بارے میں
لکھیں تو سچائی کو یہاں سے فن لینڈ تک کھینچ سکتے ہیں

لیکن اپنے بارے میں لکھ رہے ہوں تو ذرا سا انحراف بھی
فوراً آپ کو یہ احساس دلادے گا کہ چوروں کی بھی کوئی
عزت ہوسکتی ہے لیکن آپ تو بہت بڑے جھوٹے ہیں"
گروچو مارکس (کامیڈین) شمسی برج میزان' پیدائش 2 اکتوبر 1890ء

میزبان کی توانائی دوسرے تمام برجوں کی توانائی سے اچھے اور خوشگوار تعلقات کی متلاشی ہوتی ہے لہٰذا ان میں ہم آہنگی پیدا کرنے کی خاطر سچائی کو تھوڑا سا موڑنے کا رجحان پایا جاتا ہے، سب سے اچھی بات تو یہ ہے کہ سچائی اسی طرح بیان کردی جائے جیسی وہ ہے، تھوڑی سی تکلیف برداشت کرلی جائے اور زندگی کی راہ پر گامزن رہا جائے لیکن میزان لوگ ہمیشہ ایسا نہیں کر سکتے کیوں کہ وہ اختلاف اور لڑائی جھگڑا پسند نہیں کرتے اور سب کو خوش کرنا چاہتے ہیں۔

"ساری سچائی سیدھی سادی ہوتی ہے کیا یہ دہرا جھوٹ نہیں ہے"
فریڈرک نطشے (فلسفی) شمسی برج میزان' پیدائش 15 اکتوبر 1844ء

اُلو کے بارے میں ایک پرانی کہاوت ہے جس پر میزان افراد خاموشی کے لمحات میں غور کر سکتے ہیں۔

"ایک عقلمند اُلو برگد کے ایک درخت پر بیٹھا
تھا وہ جتنا زیادہ سنتا تھا اتنا ہی کم بولتا تھا
جتنا زیادہ بولتا تھا اتنا ہی کم سنتا تھا یہ بہت
برا ہے کہ میزان اس پرندے جیسے نہیں ہوتے"

میزان افراد بڑے باتونی ہوتے ہیں اور کچن یا ہوٹل کی میز پر بیٹھ کر چائے یا کافی پیتے وقت باتیں کرنا انہیں سب سے اچھا لگتا ہے لیکن اس سے دھوکہ نہ کھائیں، گفتگو کے دوران میں میزان مشاہدہ بھی کرتے رہتے ہیں اور ممکن ہے ان کی دوسری دلچسپ کہانیوں کا موضوع آپ ہی ہوں لیکن ڈریے مت' اگر آپ ان کے دوست ہیں تو ان کی کہانی شفیق ہوگی، وہ دوسرے ہوں گے جن پر الزام تراشی کی جا رہی ہوگی۔

میزان ہمیشہ تعلقات سے سروکار رکھتے ہیں، ان میں فلرٹ کرنے کی فطرت اور آپ کے بارے میں سب کچھ جان لینے کی خواہش کا امتزاج پایا جاتا ہے لہٰذا یہ لوگ محبت میں بڑے خطرناک ہوتے ہیں۔

رومانس اور تعلقات میں میزان والے بہت عمدہ رہتے ہیں اور یہیں وہ اپنی زندگی کا سبق بھی سیکھتے

ہیں، میزان تعاقب کرنے کی سنسنی خیزی کے گرویدہ ہوتے ہیں اور محبت کی پہلی لپک ان کے حواس پر چھا جاتی ہے اور ایک دفعہ تعلقات قائم ہو جائیں تو یہ عمر بھر کا کام ہو جاتا ہے، اگرچہ میزان کا ایک پہلو اب بھی ایسا ہوتا ہے جو آزاد رہنا چاہتا ہے، وہ مکمل طور پر خود کو کسی کے سپرد نہیں کر سکتے۔

"نہ چاہتے ہوئے بھی وفادار رہنے سے بے وفا ہونا بہتر ہے۔"
بریگی باردوت (ایکٹریس) شمسی برج میزان' پیدائش 28 ستمبر 1934ء

عام طور سے میزان لوگ خوبصورت' متین اور اسٹائل کا شعور رکھنے والے ہوتے ہیں، ایئر فریشنز کا کوئی بھی اشتہار میزان کے آدرش کی تصویر کشی کرنے کی کوشش کرتا ہے، آرائشی قمقموں سے روشن خوشنما گھر' خوبصورت تکیے' شاندار بچے اور ان کی سیکسی امی' پس منظر میں کلاسیکی موسیقی' ایسا لگتا ہے کہ میزان کے پاس سب کچھ ہے اور وہ یہ سب کچھ ویسا ہی ہوتا ہے جیسا وہ چاہتے ہیں لیکن کبھی کبھی زندگی اتنی حسین نہیں ہوتی اور اس کے راستے اتنے ہموار نہیں ہوتے۔ حالات خراب ہوں تو وہ بہت پریشان لگتے ہیں اگر ان کی زندگی کے کسی پہلو پر کوئی بہت بڑا بوجھ ہو تو وہ دوسرے پلڑے کو نیچے لا کر دونوں کو ہم پلہ کرنے کے بے حد جتن کرتے ہیں۔

اگر ان کے دل کو چوٹ پہنچی ہو اور وہ سمجھوتے کے ذریعے اس کا حل چاہتے ہوں تو اپنی اس کوشش میں تلون مزاجی کا ثبوت دیتے ہیں، اگر دوسرا فریق سمجھوتا کرنے پر راضی نہ ہو یا وہ اگر یہ توازن حاصل کرنے کے قابل نہ ہوں تو وہ بے حد پریشان اور مضطرب ہو سکتے ہیں، اگر اس رنجش کی جڑیں بچپن یا فیملی سے پھوٹی ہوں تو یہ چوٹ یا پریشانی ہزار گنا بڑھ سکتی ہے، عام طور سے میزان لوگ زندگی کے راستے سے آرام سے گزر جاتے ہیں۔

بچوں کی پرورش و پرداخت کے معاملے میں وہ دماغ سے نہیں بلکہ دل سے سوچتے ہیں، اگر وہ دماغ کو بروئے کار لائیں تو یہ سوچ بے حد مؤثر ہو سکتی ہے لیکن اگر وہ دل کے کہنے پر چلیں گے تو اس سے بڑے گمبھیر مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔

میزان افراد اپنے بچوں پر پابندیاں عائد کرنے کے معاملے میں قابل تعریف نہیں ہوتے، وہ کسی کو بھی ڈانٹ پھٹکار کرنا پسند نہیں کرتے چہ جائیکہ اپنے بچوں کو جن سے وہ بے حد پیار کرتے ہیں لہٰذا وہ اپنے بچوں کو اس بات کی کھلی چھوٹ دے دیتے ہیں کہ وہ اپنے کھانے' سونے' آرام کرنے' ناشتہ کرنے' پڑھنے اور کھیلنے کے اوقات خود ہی مقرر کرلیں، جب بچہ اپنی دنیا کی چھان بین کرنے لگتا ہے تو میزان افراد بہت پریشان ہوتے ہیں اور ان سے نمٹنا ان کے لیے بے حد مشکل ہوتا ہے، وہ کسی چوکیدار کی

طرح اپنے دونوں بازو پھیلائے' اپنے بچے کو اس بڑی اور بری دنیا سے بچانے کے لیے ادھر سے اُدھر دوڑتے پھرتے ہیں، بچہ کنٹرول سے باہر ہوسکتا ہے اور غریب میزان کے ہوش اڑ سکتے ہیں۔

پیشہ ورانہ سرگرمیاں

میزان زبردست ڈپلومیٹ ہوتے ہیں اور نفسیات نیز سوشل ورک میں بھی بہت اچھے رہتے ہیں جس میں انسانی ذہن کی متضاد فطرت سے آگاہی ان کے لیے بے حد سودمند ثابت ہوتی ہے' کانفرنس کی میز کے گرد ان کی موجودگی اچھی ہوتی ہے کیوں کہ وہ سب کا نقطۂ نظر سمجھنے کی پرخلوص کوشش کرتے ہیں اور اکثر دوسروں کے مباحثوں کی روح کو خود ان لوگوں سے کہیں بہتر طریقے سے سمجھ لیتے ہیں، ان میں انصاف کا گہرا شعور بھی ہوتا ہے، چناں چہ وہ وکالت، سفارت کاری اور ثالثی میں بہت اچھے رہتے ہیں۔

میزان افراد گندہ اور گھٹیا کام کرنا پسند نہیں کرتے' وہ عام طور سے انکسار کی حد تک قانع اور مطمئن ہوتے ہیں' اگر ان کا ماحول خوش گوار ہو تو وہ زیادہ جدوجہد کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے' حسن شناسی کی وجہ سے وہ بہت اچھے نوادرات کے ڈیلر' فیشن ڈیزائنر' فن کار' موسیقار اور آرائش خانہ کے ماہر ہوتے ہیں۔

وہ پبلسٹی اور انتظامی امور میں بھی بہت اچھے رہتے ہیں، بعض میزان افراد انسانی فلاح و بہبود کا کام بھی نہایت نظم و ضبط سے انجام دیتے ہیں اور اس کے اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں' وہ ایسے کاز کی حمایت کرتے ہیں جو انسانی عظمت کے لیے ہو، وہ اپنے ملازمین اور نوکروں سے احترام سے پیش آتے ہیں' وہ مہذب اور شائستہ ہوتے ہیں۔

میزان صحت

میزان افراد کے گردے کمزور ہوتے ہیں' انہیں جانوروں کے گوشت سے پیدا ہونے والے تیزاب سے محتاط رہنا چاہیے' وہ خوب پانی پیا کریں' سبز اناج' بادام اور انڈے انہیں پروٹین فراہم کریں گے۔

تازہ سبزیوں کے جوس مثلاً بند گوبھی اور کھیرا ان کے گردوں کو صاف رکھیں گے اور یہ کام بھی کرتے رہیں گے' گردوں کی صفائی کے لیے سیب' لیموں' چقندر اور ادرک کا استعمال بھی بے حد مفید ہوگا' یہ توازن کی علامت ہے لہٰذا میزان افراد کو شکر اور ریفائنڈ غذا، نیز نشہ آور مشروبات سے پرہیز کرنا چاہیے' صحت اور طاقت ذہنی سکون اور منظر کی تبدیلی سے بحال ہوتی ہے۔

بعض میزان جسمانی سرگرمیوں سے پرہیز کرتے ہیں اور عیش و آرام پسند کرتے ہیں بلکہ اس کے مریض ہوتے ہیں' وہ میٹھے کے بھی بہت شوقین ہوتے ہیں جو تھکن اور ہائپوگلیسیمیا پر منتج ہوتا ہے۔

برج میزان گردے اور جلد' اعضائے بول و براز اور کمر کی ریڑھ کی ہڈی پر حکومت کرتا ہے' بعض

میزانی امراض میں کمر کا درد، گردے کے امراض' یوریمیا' پولی یوریا اور ایڈیما وغیرہ شامل ہیں۔

خوشبو جات میں آبی نرگس' یوکلپٹس' پیپرمنٹ' پائن اور ونیلا ان کے لیے مفید ہیں۔

میزان ساتھی

اگر آپ میزان کے سحر میں گرفتار ہو گئے ہیں تو جلد ہتھیار مت ڈالیں' انہیں کچھ عرصہ کے لیے فلرٹ کرنے دیں' اگر وہ آپ کو تعلقات کی طرف دھکیلیں بھی تو اس پر سنجیدگی سے توجہ مت دیں کیوں کہ ممکن ہے ان کی رومانی دلچسپیاں ایک سے زائد ہوں اور وہ ابھی فیصلہ نہیں کر پا رہے ہوں کہ کون ان کے لیے موزوں اور مناسب ہے۔

پہلی ملاقات خاصی معتدل اور خوش گوار ہونی چاہیے' احتیاط سے کوئی ریستوران یا تفریح گاہ چنیں' اگر وہ کہتی ہے کہ کھانا اور شو تو اس سے مراد کوئی چھوٹا سا پُرسکون ریستوران ہے جہاں زیادہ بھیڑ بھاڑ نہ ہو اور کھانا بھی لذیذ ہو' کسی بہت بڑے ماڈرن ریستوران میں جانے کی ضرورت نہیں' ماحول حسین اور خوش گوار ہو' ہلکی ہلکی موسیقی ہو اور مدھم مدھم روشنی ہو، بنیادی طور پر میزان افراد جسمانی لمس کو پسند کرتے ہیں تو آپ اگر کسی بہانے سے اُسے چھوئیں گے تو وہ برا نہیں منائے گی۔

میزان کے لیے تحفہ

آپ میزان کے لئے کچھ بھی خریدیں' اس کی رسید بھی ضرور انہیں دے دیں تا کہ وہ اسے واپس لے جا سکے' یہ بات نہیں کہ وہ آپ کے تحفے کی قدر نہیں کرے گی' بات صرف اتنی سی ہے کہ اس کے اسٹائل کا اپنا شعور ہے جسے سمجھنا مشکل ہے' یہاں تک کہ خود اس کے لیے بھی سمجھنا مشکل ہے لہٰذا وہ رسید اور اس تحفے کے ساتھ واپس اس اسٹور میں جائے گی جہاں سے آپ نے وہ تحفہ خریدا تھا' پندرہ منٹ تک دوسرے تمام تحائف کا جائزہ لے گی اور پھر اسی تحفے کے ساتھ اسٹور سے نکل آئے گی جو آپ نے اسے خرید کر دیا تھا لیکن اب وہ پوری طرح مطمئن ہو گی کہ آپ کا انتخاب درست تھا، گویا وہ دیگر اسٹور میں موجود تحائف کو دیکھنے کے بعد ہی کوئی فیصلہ کرے گی کہ آپ کا دیا ہوا تحفہ زیادہ بہتر ہے یا اُس اسٹور میں کوئی اُس سے بھی بہتر تحفہ موجود ہے۔

برج میزان کا رنگ سفید اور نیلا ہے' باغبانی کے شوقین میزان کے لیے باغبانی کی کوئی کتاب ایک اچھا تحفہ ہو گا تا کہ وہ اپنے باغیچے میں بیٹھ کر پڑھ سکے' کوئی ایسی شے جس سے انہیں آرام پہنچے اور بہت احتیاط سے منتخب کیا ہوا نوادرات کا تحفہ قبول کر کے وہ بہت خوش ہو گی، کوئی ایسی انگوٹھی، پرفیوم وغیرہ بھی اُسے پسند آ سکتے ہیں جس کے بارے میں یہ بتایا جائے کہ ایسی دوسری انگوٹھی یا پرفیوم نایاب ہے۔

میزان شخصیت

دائرۃ البروج میں میزان ساتویں نمبر پر ہونے کی وجہ سے شراکت اور اختلاف، یعنی دوستی اور جنگ دونوں کا مظہر ہے اور یہ ایک بڑی عجیب حقیقت ہے، جس کا تضاد قابل غور ہے۔ میزان افراد دوستی، محبت، کاروباری شراکت اور ازدواجی زندگی میں مصالحانہ رویہ رکھتے ہیں اور اپنی طرف سے کوئی تنازع پیدا نہیں ہونے دیتے۔ ان کا جارحانہ رویہ زیادہ تر مدبرانہ امور، عقل و دانش کے معاملات، عوامی بہبود کے مسائل اور دیگر بیرونی امور میں نمایاں ہوتا ہے۔

میزان افراد بہت ذہین ہوتے ہیں اور ان کی فہم و فراست بھی نمایاں ہوتی ہے۔ یہ غیر حقیقی یا مبہم نوعیت کی نہیں ہوتی۔ لوگوں سے میل جول اور انفرادی تعلقات کی انہیں ضرورت ہوتی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ میزان افراد میں توازن کی قدر اور ہم آہنگی کی خصوصی طلب ان کے اندر ایک طرح کی بیگانگی یا لاتعلقی بھی پیدا کر دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میزانی افراد کی دوستیاں اور قربتیں بعض اوقات دیرپا اور پائیدار نہیں ہو پاتیں بلکہ بعض اوقات تو یہ لوگ ایک نکتے پر آ کر اپنی پرانی رفاقت اور قریبی تعلق تک کو ختم کرتے ہوئے نہیں ہچکچاتے۔ یہ اچھے دوست تو بنا لیتے ہیں لیکن یہ کوئی مثالی تعلق نہیں ہوتا۔

میزانی افراد دوسروں سے تعلقات اور باہمی رابطے میں بہت کامیاب رہتے ہیں، کیوں کہ یہ بہت با تدبیر، موقع شناس، متاثر کن اور مصلحت اندیش ہوتے ہیں۔ بعض اوقات یہ ہوشیار اور فطین ہونے کے ساتھ کسی حد تک خود غرض بھی ہو سکتے ہیں۔ طبیعتاً یہ لوگ کسی کو صاف انکار نہیں کر سکتے۔ ایسے افراد کو ہچکچاہٹ یا پس و پیش کی عادت پر قابو پا کر زیادہ مثبت اور واضح انداز اختیار کرنا چاہیے تا کہ آئندہ کی تکلیف دہ اور ناپسندیدہ صورت حال سے محفوظ رہ سکیں۔

برج میزان کے زیر اثر افراد میں کسی معاملے میں تنہا فیصلہ کرنے کی قوت کم ہوتی ہے اور یہ پیچیدہ معاملات سے نبرد آزما ہونے میں بڑی دقت محسوس کرتے ہیں۔ کہا جا سکتا ہے کہ ان میں دنیا کا مقابلہ کرنے کی ہمت نہیں ہوتی۔ یہ لوگ دوسروں کی خاطر اور خواہش کے لیے بہت کچھ کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ یہ چیز ان لوگوں کی سادہ لوحی کی نشان دہی کرتی ہے۔ کبھی کبھی یہ عادت خوشامد پسندی یا خود پسندی کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہے۔ خود پسندی اور اپنی تعریف کی خواہش بھی ان کی شخصیت کا حصہ ہے اور اس کے ساتھ ساتھ صنف مخالف کی طرف جھکاؤ بھی ان میں پایا جاتا ہے۔

میزان کا عشرۂ اوّل

دائرۃ البروج میں ہر برج کو دس دس درجے کے تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر حصہ ایک عشرہ

کہلاتا ہے اور دوسرے عشروں سے مختلف اثر ظاہر کرتا ہے۔ اس اثر کا مطالعہ آپ کی شخصیت کے مزید راز کھولتا ہے۔

برج میزان کے عشرۂ اول کا ذیلی حاکم سیارہ بھی زہرہ ہے، یعنی آپ اپنے سیارے کے بھرپور اثرات کے مالک ہیں۔ آپ کے نزدیک خوب صورتی اور ہم آہنگی ہی سب سے اہم چیزیں ہیں۔ امن پسندی اور دوستی آپ کا طرۂ امتیاز ہے۔ محبت کو آپ بہت اہمیت دیتے ہیں۔ دوسروں کو متاثر کرنے کی شدید خواہش آپ کے دل میں رہتی ہے اور اگر موافق حالات میسر آئیں تو اس کام میں بہت کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس عشرے پر سیارہ زہرہ کے دہرے اثر کی وجہ سے آپ ایک بہترین میزانی کہلانے کے حق دار ہیں۔ آپ صاحب بصیرت، متوازن اور فن کارانہ شخصیت کے حامل ہیں۔ زندگی کے مسائل کا غیر جذباتی طور پر تجزیہ کرنے کی خوبی رکھتے ہیں لیکن آپ کو تعریف و توصیف کی حوصلہ افزائی کی ضرورت ہوتی ہے، ورنہ آپ کا نازک دل ٹوٹ بھی سکتا ہے۔

میزان کا عشرۂ دوم

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 4 اکتوبر سے 13 اکتوبر تک ہے تو آپ برج میزان کے دوسرے عشرے سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کا ذیلی حاکم سیارہ یورینس ہے۔ یہ اضافی خصوصیت ایسی ہے جو آپ کی شخصیت میں استحکام اور مقناطیسی قوت پیدا کرتی ہے۔ آپ ایک ایسے میزانی ہیں جس کے بارے میں پہلے سے کچھ کہنا، دوسروں کے لیے مشکل ہوگا۔ آپ غیر معمولی صلاحیتوں کے مالک اور جدت طراز ہیں۔ اپنی اس خوبی کی وجہ سے آپ بہت جلد ترقی کی منازل طے کر سکتے ہیں۔

میزان کا عشرۂ سوم

اگر آپ 14 اکتوبر سے 23 اکتوبر تک پیدا ہوتے ہیں تو آپ کا ذیلی سیارہ عطارد ہے۔ اس کے اضافی اثرات کی وجہ سے آپ ایسے میزانی ہیں جو دوسروں کو قائل کرنے کی بے پناہ صلاحیت رکھتے ہیں۔ آپ کے اندر تحریر و تقریر کی قدرتی صلاحیت موجود ہے۔ نشر و اشاعت اور تشہیری شعبے سے آپ کو خصوصی لگاؤ ہو سکتا ہے اور اس شعبے میں آپ نمایاں مقام حاصل کر سکتے ہیں لیکن آپ کو اپنی بھرپور صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے تھوڑی سی مستقل مزاجی، ذرا سی سختی اور مقصدیت پر ارتکاز توجہ کی ضرورت ہوگی۔ عطاردی اثرات بے پروائی، غیر مستقل مزاجی اور ذہنی انتشار بھی لاتے ہیں۔

میزان باپ

بحیثیت باپ میزان افراد نہایت کھلے دل کے مالک اور سخی ہوتے ہیں۔ ان کی ناراضی کو دور کرنا

زیادہ مشکل نہیں ہوتا۔ یہ اپنے بچوں کے لیے بڑے مہربان و شفیق ہوتے ہیں اور بعض اوقات بچے ان کی اس کم زوری سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں۔ انہیں چاہیے کہ اپنے بچوں کو اتنی زیادہ ڈھیل نہ دیں کہ وہ ان پر حاوی ہو جائیں۔ ویسے ان میں اپنے اور اپنے بچوں کے حقوق کی خاطر ہر طرح کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت اور جذبہ ہوتا ہے۔

میزان ماں

میزان خواتین میں اپنے بچوں کے اندر نرم دلی کے جذبات پیدا کرنے کا جذبہ زیادہ ہی ہوتا ہے۔ وہ اپنے بچوں کے کردار کی بلندی اور اعلیٰ جذبات پیدا کرنے کی خاطر انہیں ہر ممکن سہولت اور مدد فراہم کرتی ہیں لیکن ساتھ ہی ساتھ ان کے اندر نظم و ضبط پیدا کرنے کے لیے سختی تک سے باز نہیں رہتیں۔ وہ اپنے گھر میں ہم آہنگی کی خاطر ہر لمحہ مصروف رہتی ہیں اور ان کی صرف ایک نگاہ ہی حالات کو سدھارنے کے لیے کافی ہوتی ہے۔ یہ اپنے گھر اور خاندان میں سکون اور یگانگت قائم رکھنے میں کامیاب رہتی ہیں۔

میزان بچہ

میزان بچے بڑے سرگرم اور پُر جوش ہوتے ہیں لیکن ان کے موڈ بدلتے رہتے ہیں۔ وہ ابھی خوش و خرم نظر آ رہے ہوں گے مگر اچانک بہ ظاہر بلا کسی وجہ کے اداس و غمگین ہو سکتے ہیں۔ ان کی سب سے بڑی خرابی زود رنجی اور غیر مستقل مزاجی ہے۔ وہ کوئی کام ثابت قدمی کے ساتھ نہیں کرتے۔ ان کی دل چسپیاں بدلتی رہتی ہیں۔ قوت فیصلہ کی کم زوری کی وجہ سے بروقت فیصلے میں دشواری محسوس کرتے ہیں۔ والدین کو اس حوالے سے ان کی مدد کرنی چاہیے۔ یہ بچے آرٹ اور موسیقی کے دل دادہ ہوتے ہیں۔ تعلیمی مصروفیت کے ساتھ ان کے لیے ذہنی تفریح بھی ضروری ہے، ورنہ ان کے اعصاب پر برا اثر پڑ سکتا ہے۔

میزانی توازن پسندی اور ہم آہنگی کا جذبہ نامناسب ماحول میں رقابت اور عدم اطمینان کی کیفیت پیدا کر سکتا ہے جس کی وجہ سے اعصابی و نفسیاتی مسائل جنم لے سکتے ہیں۔ ان بچوں کو دردِ سر، درد کمر اور نظام ہضم کی خرابیوں سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ جگر، گردہ اور مثانے کے امراض پریشان کر سکتے ہیں، لہٰذا ان حوالوں سے ان کی دیکھ بھال ضروری ہے۔

میزان دوست

یہ لوگ عموماً دوسروں سے الگ تھلگ رہنا پسند کرتے ہیں لیکن اسے ان کی سرد مہری نہیں کہا جا سکتا۔

یہ بڑے خوش اخلاق اور ملنسار ہوتے ہیں۔ ان کی صحبت و رفاقت بہت دل چسپ ہوتی ہے مگر ان کی توازن پسندی دوسروں سے تعلقات میں بھی ایک حد مقرر کرتی اور انہیں زیادہ گھلنے ملنے سے روکتی ہے یا یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ یہ غیر ضروری طور پر دوسروں کے معاملات میں دل چسپی اور دخل اندازی سے گریز کرتے ہیں۔ ان کی نصیحت اور مشورے بہت معقول اور مفید ہوتے ہیں۔ ان لوگوں میں ایک خاص قسم کی نفاست اور عمدگی پائی جاتی ہے جس سے انسانی رشتوں اور تعلقات میں بھی ایک اچھی اور رواں لہر پیدا ہوتی ہے۔

میزان شوہر

میزان شوہر ایک جذباتی مرد ہوتا ہے جس کے نزدیک محبت ایک اعلیٰ درجے کا آرٹ ہے۔ اس کے جذبات ہمہ گیر ہوتے ہیں اور وہ ان کے اظہار میں بلندیوں تک پہنچ جاتا ہے۔ اس قسم کے مرد کو اپنے جذبات کا آسودگی بخش جواب نہ ملے تو وہ بڑا مایوس ہو جاتا ہے اور اگر اس کی شریک حیات بہت زیادہ قابل قبول بھی نہ ہو تو اس میں دیگر عورتوں سے رابطے کا رجحان پیدا ہو سکتا ہے۔ میزان شوہر اس وقت تک مکمل علیحدگی کے بارے میں نہیں سوچتا جب تک اس کی پُرامن و پُرسکون زندگی کو شدید نوعیت کے تنازعات سے جہنم نہ بنا دیا جائے۔ وہ وجدانی طور پر غیروں اور ناتجربہ کار لوگوں پر اعتماد نہیں کرتا۔ وہ اپنی نازک مزاجی کی تسکین کے لیے اپنی منصفانہ خصوصیات سے گھریلو امور میں رہنمائی کرتا ہے۔

میزان شوہر کو آسانی سے خوش نہیں رکھا جا سکتا۔ وہ یکسانیت سے جلد بے زار ہو جاتا ہے لیکن روایات اور دوسروں کے جذبات کا احترام کرنے والا شخص ہوتا ہے۔ معقولیت پسندی، انصاف اور نظم و ضبط اس کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ گھر اور اہل خانہ کی رہنمائی کے لیے اس کی اعلیٰ صلاحیتیں اس کا سب سے بڑا سرمایہ ہوتی ہیں۔ منفی کردار کے حامل میزانی افراد میں یہ صلاحیت نہیں پائی جاتی۔ یہ وہ میزانی ہوتے ہیں جن کا پیدائش کے وقت حاکم سیارہ زہرہ کم زور پوزیشن رکھتا ہو۔

میزان شوہر اپنے اہل خانہ کے کھانے پینے اور دیگر ضروریات زندگی کا بڑا خیال رکھتے ہیں اور وہ بھی میزان خواتین کی طرح اپنے گھر کو صاف ستھرا اور عیش و آرام کی قیمتی اشیا سے آراستہ دیکھنے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔

میزان بیوی

سیارہ زہرہ کو حسن و عشق کی دیوی کہا جاتا ہے، پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ میزان بیوی اپنے حاکم سیارے کی اہم خصوصیت کا مظہر نہ ہو۔ وہ سیارہ زہرہ کے زیر اثر مکمل نسوانیت، محبت اور دل موہ لینے والی

کشش کی حامل ہوتی ہے۔ نازک و آرٹسٹک مزاج اور رومان پسند میزان بیوی شراکتی معاملات میں بڑی ذہانت و سمجھ داری کا عملی مظاہرہ کرتی ہے۔ اس کی سب سے بڑی خوبی ہم آہنگی پیدا کرنے کی صلاحیت ہے۔ شوہر سے اور دیگر اہل خانہ سے اس ہم آہنگی کی خاطر وہ اپنے مزاج اور پسند کے خلاف سمجھوتے بھی کر لیتی ہے تاکہ گھریلو ماحول میں کوئی عدم توازن پیدا نہ ہو۔ وہ اپنی گھریلو خوشیوں کا بے حد خیال رکھتی ہے اور انہیں برقرار رکھنے کے لیے کسی محنت، جدوجہد اور قربانی سے دریغ نہیں کرتی۔ ایسے رفیق حیات کی خواہش کرتی ہے جو اس سے عقیدت کی حد تک محبت کرتا ہو اور اس کے عزیز و اقارب سے بدظن نہ ہو یا ان کے لیے کسی تنگ دلی کا مظاہرہ نہ کرتا ہو۔

میزان بیوی ایسے رفیق حیات کو پسند کرتی ہے جو اس کی خامیوں اور محرومیوں کو دور کر دے۔ اگر وہ خود غریب گھرانے سے تعلق رکھتی ہو تو ایک دولت مند گھرانے کا شوہر اس کی ترجیحات میں شامل ہوگا۔ اگر وہ خود تعلیم کے میدان میں پیچھے رہ گئی ہو تو اعلیٰ تعلیم یافتہ شوہر کی خواہش کرے گی۔ الغرض اپنی کم زوریوں کا متبادل اسے شوہر کی صورت میں درکار ہوتا ہے۔ اس میں جبر، دباؤ اور حالات کی سختی برداشت کرنے کے لیے بھی بڑا حوصلہ اور ہمت ہوتی ہے۔

میزان ملازم

میزان افراد عام طور پر اپنی پسند یا خواہش کے مقام تک ملازمت میں مشکل ہی سے پہنچتے ہیں۔ ملازمت کے دوران عائد ہونے والی حدود و قیود ان کے لیے تکلیف دہ اور پریشان کن ہوتی ہیں، پھر بھی یہ خود کو ایک اچھا ملازم ثابت کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں اور اپنے فرائض ذمے داری کے ساتھ ادا کرتے ہیں لیکن بنیادی طور پر میزان افراد تنہا کوئی کام کرنے کے بجائے دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں بلکہ اس طرح بہت عمدہ طریقے سے اپنی صلاحیتوں کا اظہار کرتے ہیں۔ میزان افراد جسمانی مشقت کے سخت کاموں سے کتراتے اور ایک نسبتاً سہل زندگی پسند کرتے ہیں۔

میزان کے تعلقات

دائرۂ بروج میں ساتویں درمیانی گھر میں واقع ہونے کی وجہ سے میزان کو شادی اور شراکت کا برج کہا جاتا ہے لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ میزانی افراد کو شادی سے خصوصی دل چسپی ہوتی ہے۔ شادی ان کے لیے خوشی کا باعث ضرور ہوتی ہے مگر باہمی ہم آہنگی نہ ہو تو یہ اس تعلق سے بھی راہ فرار کے بارے میں سوچنے لگتے ہیں۔ ان سے تعلقاتی شراکت کوئی آسان کام نہیں ہے، کیوں کہ یہ محبت جیسے معاملے میں بھی ہاتھ میں ترازو تھامے بیٹھے ہوتے ہیں اور اس ناپ تول میں مصروف رہتے ہیں

کہ جتنی محبت وہ کسی سے کر رہے ہیں، اتنی انہیں جواباً مل رہی ہے یا نہیں؟ یہ خصوصیت مرد اور خواتین دونوں میں پائی جاتی ہیں۔

یہ کہنا تو کچھ درست نہیں کہ میزان ایک پیار کرنے والا برج ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ میزان افراد کے طور طریقے بڑے پیارے ہوتے ہیں، جن کی تہ میں کہیں نہ کہیں کوئی مفاد یا غرض پوشیدہ ہوتی ہے۔ میزان خواتین بہترین مہمان نواز ہوتی ہیں لیکن اپنی اعلیٰ صلاحیتوں کا اظہار کرنے کے لیے انہیں بہت سے ملازمین کی ضرورت ہوتی ہے، کیوں کہ وہ جسمانی مشقت کے کام کرنا پسند نہیں کرتیں۔ وہ اپنی ذہنی اور تخلیقی صلاحیتوں سے دوسروں کو متاثر کرتی ہیں۔ میزان مرد سے بھی محنت طلب کاموں کی توقع نہ رکھیں۔

میزان اور قوس کا ساتھ

قوس کا عنصر آگ ہے جسے میزانی ہوا کی ضرورت ہے۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے بھی یہ دوستی کا میلان رکھتے ہیں۔ قوس ایک قانون دان دانا و بینا عارف ہے۔ اصول پسند، دیانت دار لیکن بے صبرا اور پُرشوق۔ بے تکلف، صاف گو، بے خوف، اکھڑ، دلیل پسند، فلسفی اور من موجی۔

میزان سے قوس کا تعلق بہت خوب صورت ہوسکتا ہے۔ قوس میزان کی دل کش گفتگو اور صاف گوئی پر فدا رہے گا اور میزان شخصیت کی جاذبیت پر رشک کرے گا۔ ان دونوں بروج کی شخصیات گفتگو اور بحث و مباحثہ پسند کرتی ہیں اور گھنٹوں بات چیت میں یہ دونوں مگن رہتے ہیں، خواہ آدھی رات سے زیادہ بیت جائے اور یوں بوریت ان کے قریب نہیں پھٹکتی۔

میزان اور قوس میں پُرامیدی کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے۔ انہیں امید ہوتی ہے کہ طوفان کے بعد ایک حسین قوس قزح نظر آئے گی۔ ان مشترکہ خوبیوں یا خصوصیات کے ساتھ ہی ان دونوں میں کچھ تفرقات بھی پائے جاتے ہیں۔ قوس بعض اوقات کوئی بے تکی بات یا بغیر سوچے سمجھے بات چیت سے میزان کی دل آزاری کا سبب بھی بن جاتا ہے، بس یہی ایک کانٹا اس جوڑے کے درمیان کبھی کبھی کھٹکتا رہتا ہے جس کی چبھن میزان برداشت کرلیتا ہے۔ اس سے قطع نظر یہ ملاپ بہت حسین اور دل آویز ہو سکتا ہے اور یہ دونوں ایک ساتھ خوش گوار زندگی گزار سکتے ہیں۔

میزان اور جدی کا ساتھ

یہ ہوا اور مٹی کا ساتھ ہے، یعنی دو مخالف عنصر۔ علم نجوم کے اصول و قواعد کے مطابق بھی یہ دو مخالف زاویے ہیں۔ جدی حقیقت پسند اور فعال، جرأت مند، بدظن، شک کرنے والا، کم گو، مصلحت اندیش،

تنہائی پسند، خودغرض، روایت پسند، سخت محنت کرنے والا ہوتا ہے۔

میزان اور جدی اپنے شخصی و مزاجی اختلاف کے باوجود اگر ایک رشتے میں بندھ جائیں تو ایک بہترین جوڑی بن سکتے ہیں۔ ان دونوں کا ملاپ بہت خوش گوار انداز میں شروع ہوتا ہے۔ بکری کے نشان والا جدی، میزان شخصیت کو اپنے لیے بہت ہم درد اور مہربان پاتا ہے۔ میزان فرد جدی کی رومان پسندی کے خفیہ جذبات کی بھی بہت اطمینان بخش طور پر تسکین کرتا ہے لیکن بالآخر جدی کی تنظیم پسندی، یعنی نظم و ضبط کی عادت اور روایت پسندی براہ راست میزان کی نرم خو اور لیت و لعل کی عادت سے متصادم ہوتی ہے پھر بھی میزان کی رجائیت پسندی (بہتری کے لیے پُرامید رہنا) اور روشن مستقبل پر یقین حالات کو خراب ہونے سے روکتا ہے۔ یوں جدی کے تحمل، دانش اور حکمت عملی کے ساتھ میزان کی امن پسندی دونوں کا اچھا جوڑ بنا سکتی ہے۔ بہ صورت دیگر یہ جوڑی کامیاب رفاقت کا نمونہ بن سکے گی۔

میزان اور دلو کا ساتھ

دونوں بروج ہوائی عنصر رکھتے ہیں جو مدافعت کی دلیل ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے تحت دونوں میں حقیقی دوستی کی نظر ہے۔ دلو کی شخصیت میں سچائی و ایمان داری، ہر دل عزیزی، حق کی تلاش، وسیع النظری، رواداری، غیر جانب داری، نرم دلی جیسی خوبیاں موجود ہوتی ہیں، ساتھ ہی خامیوں میں تذبذب، بدظنی، باغیانہ سوچ، نااہلی وغیرہ نمایاں ہیں۔

میزان اور دلو کی جوڑی انتہائی کامیاب ثابت ہوسکتی ہے۔ دونوں برجوں کی طبیعت میں فرحت و تازگی ہوتی ہے اور یہ نئے دوست بنانا پسند کرتے ہیں۔ انہیں نئے نئے خیالات اور پُرمسرت لمحوں میں دل چسپی ہوتی ہے۔ میزان کو اپنے دلو ساتھی کی اس خوبی سے بہت مدد ملتی ہے کہ وہ معاملات کو سمجھنے اور کسی نتیجے پر پہنچنے میں ملکہ رکھتا ہے۔ بس یوں سمجھ لیجیے کہ میزان اور دلو کا تعلق ایسا ہے جیسے کسی کاریگر کے ہاتھ میں (میزان کے) نرم، گندھی ہوئی مٹی (دلو) جس کو وہ اپنی مرضی کے مطابق شکل دے سکے۔

ان دونوں میں ذہنی اور جذباتی یکسانیت بہت زیادہ ہوتی ہے، اس لیے ان کے درمیان اول تو کبھی غلط فہمی پیدا ہونے کا امکان ہی نہیں ہوتا اور اگر کبھی ایسا ہو بھی جائے تو یہ کسی بڑے اختلاف یا جھگڑے کی شکل اختیار نہیں کرتا۔

دلو میں نئے نئے خیالات اور رجحانات پیدا کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے اور میزان میں ان تصورات کو عملی شکل دینے کی اہلیت۔ اس دوطرفہ تعلق میں میزان کی حیثیت ایک متحمل اور ٹھنڈے

مزاج والے فرد کی اور دلو کی حیثیت قوت برداشت اور تسلیم و رضا کی سی ہے، لہٰذا یہ دونوں ایک دوسرے کے لیے بے حد معاون و مفید رہتے ہیں اور ان کی جوڑی بہت کامیاب ہوتی ہے۔

میزان اور حوت کا ساتھ

یہ ہوا اور پانی کا ساتھ ہے، یعنی میزان کا عنصر ہوا اور حوت کا پانی۔ دونوں کے درمیان عنصری اعتبار سے کوئی خصوصی تعلق نہیں۔ دونوں کے راستے جدا جدا ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں میں دوستی ہے نہ دشمنی۔

برج حوت، میزان سے چھٹے نمبر پر ہے اور چھٹا خانہ زائچے میں صحت، ملازم و ماتحت کا ہے، لہٰذا حوت کے لیے میزان شخصیت میں دل چسپی پیدا ہوتی ہے۔ وہ اس کے فن کارانہ طور طریقوں سے متاثر ہوتا ہے، جب کہ برج حوت سے میزان کا نمبر آٹھ ہے اور آٹھواں خانہ شراکت مفادات، حادثات اور جنس کا بھی ہے۔ چناں چہ میزانی افراد کسی مفاد کے پیش نظر، اتفاقیہ طور پر ہی برج حوت کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور ان کی رفاقت میں دل چسپی محسوس کرنے لگتے ہیں۔

برج حوت سے متعلق افراد کو خواب دیکھنے والا، رومانی اور کسی حد تک پُراسرار شخصیت کا مالک کہا جاتا ہے۔ ان کی روحانی اور تخیلاتی قوتیں بھی غیر معمولی ہوتی ہیں۔ بے حد حساس، رازداری سے کام کرنے والا لیکن بے عمل، اپنے ذاتی مفاد کی قربانی دینے والا، فراریت پر مائل، مہربان۔ حوت اور میزان جب ایک تعلق یا رشتے میں بندھتے ہیں تو یہ ساتھ خوش گوار ہو سکتا ہے، اگر دونوں ایک دوسرے کو کچھ رعایات دے سکیں۔

میزان اور حوت دونوں میں غیر معمولی فن کارانہ خوبیاں اور حسِ لطافت موجود ہوتی ہے۔ پھر بھی کبھی کبھی میزان کی قوت فیصلہ کی کمی اور حوت کی بے عملی کی کیفیت بڑی دل چسپ صورت حال پیدا کر دیتی ہے۔ ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ میزان اور حوت دونوں ایک دوسرے کو پوری طرح سمجھنے میں خاصا وقت لگاتے ہیں۔ حوت خاص طور پر اس ضمن میں پریشان رہتا ہے کہ آخر میزان کی حقیقت کیا ہے اور اس کے مقاصد کیا ہیں؟ اسی طرح میزان کو حوت کی شخصیت اور خصوصیات عجیب سی لگتی ہیں اور یہی پہلو کہ دونوں ایک دوسرے کو اچھی طرح جان پہچان سکیں، بڑا دل چسپ اور متنازع ہے۔ اس حوالے سے یہ جوڑی بہت پریشان اور الجھن زدہ رہتی ہے۔

حوت نہایت گہرا رومانی تعلق چاہتا ہے لیکن میزان کی دیگر سماجی سرگرمیاں اور رومانی دل چسپیاں اس میں مایوسی اور رقابت کا جذبہ پیدا کرتی ہیں، جس کی وجہ سے دونوں کے ازدواجی تعلقات متاثر

ہوتے ہیں۔ میزان کو حوت کی مایوسی، بے عملی اور شکایات سے پریشانی ہوتی ہے اور پھر وہ اپنی پسند کا ماحول ڈھونڈنے کے لیے راہِ فرار اختیار کر سکتا ہے۔

میزان اور حمل کا ساتھ

میزان ہوا اور حمل آگ ہے۔ ہوا آگ کے لیے مددگار ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق حمل پہلا اور میزان اس کے مقابل ساتواں برج ہے۔ حمل ابتدا یا پہل کرنے والا، بے چین و پُرجوش، باعمل، باصلاحیت، تجسس پسند، باہمت و بے خوف ساتھی ہے۔ میزان کے ساتھ اس کی جوڑی بڑی معنی خیز اور شان دار رہتی ہے۔ خصوصاً شراکتی عمل میں عمدہ توازن کے ساتھ بہترین پیش قدمی ہوتی ہے اور یوں دونوں مل کر زندگی میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے ہیں۔ اس تعلق سے دونوں خوش رہتے ہیں۔

مینڈھے کے نشان والا حمل فرد میزان کی ذہانت، دل کشی اور ہم آہنگی (میل جول کی فطرت) کو بہت پسند کرتا ہے۔ اس کے لیے میزان کی محبت بھری مسکراہٹ اور ہمدردی کے بول نظر انداز کرنا بہت ہی مشکل ہوتا ہے۔ حمل کی متجسس فطرت اس کو دوسروں کا تعاقب کرنے پر اکساتی ہے اور میزان کسی کو خود سے متاثر ہوتا دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہے۔ ان وجوہات کی بنا پر یہ ایک دوسرے کے قریب آ جاتے ہیں اور اس طرح ان کی جوڑی کامیاب رہتی ہے۔

اس تعلق میں حمل کی غلبہ پسند طبیعت کبھی کبھی میزان کے مزاج پر گراں گزرتی ہے اور ترازو کا توازن بگڑنے لگتا ہے۔ ایسی صورت میں کسی بڑے تصادم کا امکان ہو سکتا ہے۔ چناں چہ حمل فرد کو میزان کی پُرسکون فطرت، توازن پسندی کی عادت اور نفاست کو پوری طرح سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنی ہوگی اور میزان کو بھی اس حقیقت کو قبول کرنا ہوگا کہ حمل کو کسی خاص طرز زندگی یا برتاؤ پر مجبور نہیں کیا جا سکتا، لہٰذا اپنے شریک کار یا شریک حیات کے آزادانہ طرز عمل کی قدر کرے، تب ہی یہ جوڑی ہمیشہ خوش و خرم رہ سکتی ہے۔

میزان اور ثور کا ساتھ

میزان کے عنصر ہوا سے برج ثور کا عنصر خاک (مٹی) موافقت نہیں رکھتا۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں میں دوستی ہے نہ دشمنی، لیکن دونوں بروج کا حاکم سیارہ ایک ہی ہے، یعنی زہرہ۔

ثور فرد اپنی شخصیت میں نرم دل، عملیت پسند، مادہ پرست، محتاط، فن کارانہ صلاحیتوں کا حامل، تخلیق کار، خود بین، خود پسند، قابل اعتماد، صابر اور ضدی ہوتا ہے۔ اس کی منفی خصوصیات میں ہٹ دھرمی، حاسدانہ فطرت، اکھڑ پن اور تنگ نظری شامل ہیں۔

میزان اور ثور کا اتحاد دو مختلف انداز فکر و طرز عمل رکھنے والوں کا اتحاد ہوگا۔ دونوں کا حاکم سیارہ اگرچہ زہرہ ہے اور دونوں کو زندگی کے حسن و خوب صورتی سے پیار ہوتا ہے مگران دونوں کی ذہنی کیفیات یا ان کے ذہنی اُفق میں بڑا فرق ہوتا ہے اور اگر حالات ذرا بھی ناموافق ہوں تو ان کے درمیان بہت سی خرابیاں اور نااتفاقیاں جنم لے سکتی ہیں۔ ثور کے طرز زندگی میں ایک سست روی سی پائی جاتی ہے یا یوں کہنا چاہیے کہ اسے کسی بات کی جلدی نہیں ہوتی۔ یہ انداز زندگی میزان کی طبیعت و مزاج کے خلاف ہے۔ ثور فرد حالات کی یکسانیت سے بور نہیں ہوتا بلکہ حالات میں استحکام کا قائل ہوتا ہے۔ اس کے برعکس میزان ہر لمحہ معاملات کے مثبت و منفی پہلوؤں پر غور و خوض کرتا ہے اور ان کی گہرائی تک جانے کا جذبہ رکھتا ہے، خواہ یہ پہلو اور معاملات کتنے ہی غیر اہم کیوں نہ ہوں۔ اسی طرح میزان فرد کے لیے کسی بھی مباحثے میں جیت بہت اہمیت رکھتی ہے۔ ثور فرد اپنے میزان رفیق کی ہر معاملے میں باریک بینی اور سوچ بچار کی عادت سے بعض اوقات تنگ آجاتا ہے اور یوں کسی اختلاف اور کھنچاؤ کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ میزان افراد کسی بھی معاملے میں فوری طور پر فیصلہ کرتے ہوئے ہچکچاتے ہیں اور ثور افراد بحث و مباحثہ پسند کرتے ہیں۔ دونوں کے مزاجوں کے یہ اختلافات اس جوڑی کو بہت کامیاب ثابت نہیں کرتے۔

میزان اور جوزا کا ساتھ

دونوں کا عنصر ہوا اور علم نجوم کے قواعد کی رو سے باہم دوست ہیں، اس لیے دونوں کا باہمی تعلق ایک شان دار کامیاب جوڑی بناتا ہے۔

جوزا شخصیت ذہنی طور پر نہایت چاق و چوبند اور تجسس پسند ہوتی ہے۔ یہ فن کارانہ طبیعت کے حامل، بے چین، غیر مستقل مزاج، حاضر جواب، شوخ و پُر مزاح اور ہمہ گیر لوگ ہوتے ہیں۔ ان کی منفی خصوصیات میں تذبذب، بے ترتیبی، بے سلیقگی، خود پرستی، بے پروائی اور ڈھلمل یقین ہونا شامل ہے۔

میزان کے ساتھ جوزا کا رشتہ بہت عمدہ رہتا ہے۔ جوزا کی مستقل سرگرمی و پُر جوشی، میزان کی دل کشی اور مسحور کن شخصیت کے ساتھ مل کر بہت شان دار اتحاد بناتی ہے۔ میزان کی طرف سے جوزا کو وہ ذہنی مقابلہ آرائی حاصل ہو جاتی ہے جس کی اسے اشد ضرورت ہوتی ہے۔ میزان میں وہ مصلحت اندیشی بھی بھر پور طور پر ہوتی ہے جس کی مدد سے وہ جوزا کے اضطراب اور تلون پر قابو رکھ سکے۔ جوزا افراد میزان کے منصوبوں اور مقاصد کے لیے کام کرنے میں بڑی سہولت اور تسکین محسوس کرتے ہیں، لہٰذا یہ ایک بڑی پُر جلال جوڑی نظر آتی ہے۔

میزان اور سرطان کا ساتھ

سرطان کا عنصر پانی ہے، جس کا میزان کے عنصر سے موافقت و ناموافقت کا کوئی رشتہ نہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں بروج مخالف زاویہ رکھتے ہیں۔ سرطان افراد حساس اور ہم درد، میانہ روی و احتیاط پسندی کے قائل اور من موجی ہوتے ہیں۔ ان کی شخصیت کے مثبت پہلوؤں میں متلون مزاج، نمایاں احساس کمتری، پس و پیش کرنے کی عادت، جلد دل برداشتہ و مایوس ہونا شامل ہے۔

میزان اور سرطان کی جوڑی اچھی ہے مگر بہت تھوڑے عرصے کے لیے۔ تراز و اور کیکڑا ایک مختصر مدت تک تو باہمی طور سے اچھا وقت گزار سکتے ہیں لیکن ان دونوں کی بنیادی خصوصیات اس قدر مختلف ہیں کہ زندگی کا خوش گوار انداز زیادہ عرصے تک جاری نہیں رہ سکتا اور یہ بنیادی یا لازمی اختلافات بھی متعدد ہیں، البتہ اگر دونوں ایک دوسرے سے سیکھنے اور ایک دوسرے کو برداشت کرنے کی صلاحیت پیدا کر لیں تو یہ جوڑی کامیاب ثابت ہو سکتی ہے۔ نظریاتی طور پر ان کے درمیان دولت کے معاملے میں بھی اختلاف ہوتا ہے۔ سرطان کو دولت جمع کرنے کا شوق ہوتا ہے جب کہ میزان کو اس سے کوئی خصوصی دل چسپی نہیں ہوتی۔ میزان کو بہت زیادہ میل جول اور تقریبات میں شرکت کی بہتات بیمار کر سکتی ہے جب کہ سرطان کی یاسیت پسندی بیماریوں کا سبب بنتی ہے۔ میزان کا رجحان دلیل اور منطقی انداز کی طرف ہوتا ہے جب کہ سرطان سراسر احساس و جذبات میں گھرا رہتا ہے اور یہ خصوصیت بھی پوشیدہ ہوتی ہے۔ ان حالات میں بھی اگر یہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ گزارا کر سکیں تو ان کی جوڑی یقیناً بڑی دل چسپ ہو سکتی ہے۔

میزان اور اسد کا ساتھ

میزان ہوا اور اسد آگ ہے۔ عناصر کے اعتبار سے دونوں میں موافقت اور علم نجوم کے قواعد کی رو سے بھی ہم آہنگی اور دوستی ہے۔ برج اسد، میزان سے گیارہویں نمبر پر ہے جب کہ میزان، برج اسد سے تیسرے نمبر پر۔ زائچۂ نجوم میں گیارہواں خانہ امید و خواہشات سے متعلق ہوتا ہے اور تیسرا علم و ذہنی سرگرمیوں کے لیے مخصوص ہے۔ اس طرح میزان کی امید و خواہشات برج اسد سے وابستہ ہیں اور اسد کی ذہنی دل چسپی کا باعث برج میزان ہے۔

میزان اور اسد کی جوڑی بہت لاجواب ہے۔ یہ دونوں مل کر انتہائی بلندیوں تک پہنچ سکتے ہیں اور دونوں مطمئن و کامیاب رہ سکتے ہیں۔ دونوں ایک پُر جوش و سرگرم زندگی گزار سکتے ہیں۔ میزان کو جس استحکام کی ضرورت ہوتی ہے، اسد اس کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ وہ اس کے اندر محبت اور دوستانہ طور طریقوں کو بہت پسند کرتا ہے۔ کبھی کبھی اگر اسد ضرورت سے زیادہ حاکمانہ طرز عمل اپنائے تو یہ چیز میزان کو بددل

اور مایوس کر سکتی ہے مگر وہ اس کا اظہار نہیں کرتا اور اپنی مصالحانہ فطرت سے کام لے کر صورت حال کو خوش گوار بنا لیتا ہے۔

حسن و خوب صورتی میزان اور اسد دونوں کو پسند ہے اور وہ انہیں اپنانا چاہتے ہیں۔ دونوں ہی جذباتی اور پُر امید ہوتے ہیں۔ اسد کو بھی محبت اور اظہار پسندیدگی کی اتنی ہی خواہش ہوتی ہے جتنی میزان کو۔ اگر یہ چیز دونوں ایک دوسرے کو فراہم کرتے رہیں تو معاملات بہت ہی شان دار طریقے پر چل سکتے ہیں، ورنہ اختلاف کا امکان ہے۔

میزان اور سنبلہ کا ساتھ

ہوا اور مٹی کا ساتھ۔ دونوں میں عناصر کے اعتبار سے تضاد موجود ہے۔ خاک کا غلبہ ہوا کو دھندلا کر دیتا ہے اور ہوا کا زور مٹی کو منتشر۔ علم نجوم میں یہ دونوں باہم جڑے ہوئے برج، یعنی آگے پیچھے آتے ہیں۔ ان میں دوستی رکھتے ہیں نہ دشمنی۔ ان کے درمیان اس قربت کے باوجود ایک لاتعلقی کا رشتہ ہے۔ میزان سنبلہ سے دوسرا اور سنبلہ میزان سے بارہواں برج ہے۔ دوسرا خانہ زائچے میں خانہ مال و آمدن اور مالی خوش بختی سے متعلق ہے جب کہ بارہواں خانہ اخراجات و نقصانات اور خفیہ سرگرمیاں دو دشمنی ظاہر کرتا ہے اور اس طرح یہ جوڑی بہت دل چسپ ہو جاتی ہے۔ میزان، سنبلہ کے لیے ذریعۂ منفعت ہو سکتا ہے مگر سنبلہ، میزان کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔

میزان اور سنبلہ کی جوڑی اس تناظر میں بہت اچھی اور کامیاب نہیں ہو سکتی۔ میزان افراد عموماً بڑی دوستانہ طبیعت رکھتے ہیں۔ زندگی کے خوش گوار پہلوؤں اور خوش کن باتوں پر ان کی نظر رہتی ہے۔ اگر ذرا سا خیال رکھا جائے تو دونوں کی جوڑی بڑی خوب صورت اور دل چسپ بن سکتی ہے۔ اس کے لیے میزان کو سنبلہ کی صفائی پسندی، نفاست اور ہر معاملے میں رکھ رکھاؤ کی عادت کا خیال رکھنا ہوگا اور سنبلہ کی عادت و مزاج کو مدنظر رکھ کر تھوڑا سا خود کو بدلنا ہوگا۔ اس طرح میزان کی سستی اور قوت فیصلہ کی کمی کا مسئلہ سنبلہ کی بھرپور شراکت سے حل ہو جائے گا۔ سنبلہ کو بھی اعتراضات و نکتہ چینی کی شدت پر قابو پانا ہوگا اور میزان کی دل جوئی کے لیے جذبات کے کھلے اظہار کا رویہ اپنانا ہوگا تب ہی ان کی زندگی خوش گوار گزر سکتی ہے۔

میزان اور میزان کا ساتھ

میزانی افراد اپنے علامتی نشان "ترازو" کی مناسبت سے ہر وقت جانچ پرتال کے عمل میں ذہنی طور پر مصروف رہتے ہیں تاکہ کسی درست فیصلے تک پہنچ سکیں لیکن عموماً ایسا ہوتا نہیں۔ وہ اپنے تصورات کی عدالت میں کبھی منصف ہوتے ہیں اور کبھی ملزم۔ جب وہ بے حد غور و خوض کے بعد بھی کوئی فیصلہ نہیں

کر پاتے تو اس معاملے کو کسی اور مناسب وقت کے لیے اٹھا کر رکھ دیتے ہیں۔ کسی فیصلے میں دشواری کی وجہ شاید یہ ہوتی ہے کہ یہ لوگ انصاف اور اصول پسندی کے قائل ہوتے ہیں۔ اب آپ دو ایک جیسے افراد کو اکٹھا کر دیجیے جو انصاف پسندی، حسن و خوب صورتی، ہم آہنگی، موسیقی و آرٹ اور رنگوں کے یکساں دل دادہ ہوں۔ ان دونوں کی محبت خوب پھلے پھولے گی۔ جو امنگ و جذبہ ان میں نظر آئے گا، وہ کسی اور جوڑے میں نہیں ہوگا لیکن جب محبت کی امنگوں اور رنگوں کا زور ٹوٹے گا تو انہیں سوائے خاموشی، سکون اور تنہائی کے کچھ اچھا نہیں لگے گا۔ بعض اوقات تو یوں محسوس ہوگا کہ یہ دونوں ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ ایک اوپر کہیں بلندی پر تو دوسرا کسی پستی کی جانب گامزن ہے مگر ایسا ہمیشہ نہیں ہوتا۔ اگر یہ صورت زیادہ نہ ہو تو ان کی جوڑی سے بہتر جوڑی ملنا شاید مشکل ہو۔

میزان اور عقرب کا ساتھ

میزان اور عقرب دائرۂ بروج میں آگے پیچھے ہیں، یعنی میزان ساتویں اور عقرب آٹھویں نمبر پر۔ میزان کا عنصر ہوا اور عقرب کا پانی ہے۔ ہوا اور پانی میں کوئی جوڑ نہیں۔ علم نجوم کے قواعد میں یہ "تحویلی بروج" ہیں۔ عقرب نہایت حساس اور روح کی گہرائیوں سے ہر بات کو محسوس کرنے والا ایک سراغ رساں ہے۔ اب دونوں کو یکجا کر کے ذرا غور کریں۔ ایک طرف عقرب کی خصوصیات ہیں جن میں بے لچک فیصلے اور ارادے ہیں، دوسری طرف میزان ہے جو ہر چیز کے مثبت اور منفی پہلوؤں کو جانچتا ہی رہتا ہے۔ یہ دو متضاد خصوصیات، یعنی عقرب کے فیصلہ کن عقائد و نظریات اور دوسری طرف مستقل غیر یقینی کی کیفیت۔ ان دونوں کا ملاپ ایک کھنچاؤ اور کشاکش کی کیفیت پیدا کر سکتا ہے۔ عقرب افراد کو مستقل توجہ کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ دوسروں کو خوش کرنے والی حرکتوں کو پسند کرتے ہیں جب کہ میزان نرم خو اور بالکل مختلف طبیعت کے مالک ہوتے ہیں، اس لیے انہیں عقرب ساتھی کی حرکتوں سے تکلیف پہنچ سکتی ہے۔ میزان کی نفیس شخصیت، عقرب شخصیت کی شدت پسندی سے بجھ کر رہ جائے گی۔ اس صورت حال میں میزان کی آزردگی تعجب کی بات نہ ہوگی اور معاملہ نہایت تکلیف دہ ہو جائے گا۔

میزان افراد پیدائشی طور پر خوش امید شخصیت کے مالک ہوتے ہیں جب کہ عقرب اس کے بالکل برعکس۔ وہ چھوٹی چھوٹی ناکامیوں پر بھی بہت مایوسی کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ صورت حال ناقابل اصلاح ہے۔ ایک میزان کے لیے عقرب شخصیت کو سمجھنا بہت مشکل کام ہے۔ ان تمام تضادات کے باوجود اگر میزان اور عقرب کا ساتھ ہو جائے تو انہیں ایک دوسرے کی خواہشات، ضرورتوں اور باہمی خدشات سے واقف ہونا ضروری ہوگا تاکہ وہ ایک دوسرے کو سمجھ کر زندگی گزار دیں، تب ہی ان کا ملاپ اور تعلق بامعنی ہوگا۔

صرف خواتین کے لیے

وہ کیسا ہے؟

اس کی شخصیت میں ایک خاموش قسم کی دلکشی، نرمی اور ملائمت ہے، اس کی تہہ میں ممکن ہے شدید جذباتی رو دوڑ رہی ہو لیکن وہ بظاہر پُرسکون اور لاتعلق سا لگتا ہے۔

میزان مرد ذہن اور جذبات کا ایک دلچسپ امتزاج ہے، اس کا ایک حصہ جذباتی اور شہوت انگیز ہے جب کہ دوسرے حصے پر منطق اور استدلال کی حکمرانی ہے، اس کا ذہن اتنا پُرخیال ہے کہ بعض اوقات اس کے احساسات میں مداخلت کرتا ہے تاہم اس کے احساسات ہمیشہ سطح پر نمودار ہو کر رہتے ہیں اور اگرچہ اس میں جذباتی اکھاڑ پچھاڑ ہوتی رہتی ہے لیکن وہ ہمیشہ اس ڈھنگ سے نیز اپنے انتخابات سے باخبر رہتا ہے۔

وہ پُرخلوص، مہربان، شفیق، رومینٹک، مہذب اس کے ساتھ ہی خوش طبع ہے، اس کی عیش پرستی میں بھی ایک اسٹائل ہے، حسن اس کے دل کی دھڑکنوں کو تیز کر دیتا ہے اور صحیح قسم کے رومانس سے بھی اس کی دھڑکنیں تیز ہو جاتی ہیں۔

وہ نہایت لطیف رومان پسند ہے جسے محبت سے محبت ہے، اس طرح اسے جذبات کی آب و تاب سے بھی پیار ہے، اگر اس میں صحیح طرح کی تحریک ہو تو وہ نہایت شاندار عشق کر سکتا ہے لیکن اسے ایک ایسی عورت چاہیے جو اس کی طرح خوش طبع اور ظرافت سے بھرپور ہو ورنہ میزان کی آب و تاب بہت جلد رخصت ہو جائے گی۔

کم تر درجہ کے میزان مصنوعی ہوتے ہیں، انہیں گہرے جذبات سے زیادہ چہرے پر چہرہ سجانے سے دلچسپی ہوتی ہے، وہ متلون مزاج، ناقابل بھروسا، پل پل رنگ بدلنے والے ہوتے ہیں اور ان میں قوت فیصلہ کی اتنی کمی ہوتی ہے کہ انسان پاگل ہو جائے۔ ایک عاشق کی حیثیت سے وہ فلرٹ کرنے والا، غیر مستقل مزاج تاہم تباہ کن کرشماتی ہوتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ وہ انتہائی خود غرض اور ناقابل بھروسا ہوتا ہے۔

اعلیٰ شعور کا حامل میزان قابل بھروسا، اپنے آپ کو وقف کر دینے والا، پُرخلوص، سنجیدہ اور ہمدرد ہوتا ہے، وہ رومانس کی ضرورت پورا کرنے کے لیے ایک زیادہ بالغ قسم کی محبت کا طریقہ ڈھونڈ نکالتا ہے اور جب تک اس کی محبت طمانیت بخش ہوتی ہے وہ اس محبت اور اس عورت دونوں کو سراہتا رہتا ہے۔

وہ کیا سوچتا ہے کہ اسے کیا چاہیے؟

میزان رومانس لڑانا پسند کرتا ہے، یہ رومانس جتنا سرور آگیں ہو اتنا ہی بہتر ہے، وہ بے عیب محبت کے خواب کی پرورش کرتا ہے اور ان تمام کمزوریوں کا حامل ہوتا ہے جو اس میں شامل ہوتی ہیں، خوابناک ماحول میں پُرتکلف کھانا، اچھی موسیقی، عمدہ کھانے، عمدہ مشروبات، پرفیوم وغیرہ لیکن ان میں سے کوئی شے بھی اس کے نزدیک اتنی اہمیت نہیں رکھتی جتنی جسمانی حسن رکھتا ہے لہٰذا وہ کسی بھی حسین صورت کا خاص طور سے اگر وہ حسین صورت عشوہ طراز، باوقار اور اس سے بھی بڑھ کر اگر ذہین ہو تو وہ اس کا بندۂ بے دام ہو سکتا ہے۔

یہ بات نہیں ہے کہ میزان مرد نکتہ چیں ہوتا ہے، بات صرف اتنی سی ہے کہ وہ رومینٹک آدرش وادی ہے جو ایک کامل محبت کے خواب دیکھتا ہے، حسن اس کے باطنی شعور کی صحت کے لیے بہت اہم ہے لہٰذا کردار اور ذہانت سے بڑھ کر شاید چہرہ، حسن اور بدن کی دلکشی اس کی اولین ترجیحات ہیں جن کا وہ نظارہ کرنا چاہتا ہے۔

وہ کیا چاہتا ہے؟

وہ حسن، ہم آہنگی اور تحفظ چاہتا ہے، گندگی اور گرد و غبار سے وہ بہت پریشان ہوتا ہے اور یہ چیزیں اسے بری طرح متاثر کرتی ہیں جب کہ اس کے گرد مطابقت اور ہم آہنگی اسے توازن بخشتی ہے اور حسن پہنچنے میں اس کی مدد کرتا ہے لیکن سب سے زیادہ اسے حسن اور شدت چاہیے جو جنسی ہم آہنگی، یکساں دلچسپیوں اور باہمی اعتماد پر مشتمل قربتی، با اعتماد سادہ تعلق سے پیدا ہوتی ہے۔

وہ کس سے ڈرتا ہے؟

اگرچہ بظاہر وہ شاذ و نادر ہی اس کا اظہار کرتا ہے لیکن زیر سطح نسبتاً غیر محفوظ ہوتا ہے، اس کا سب سے بڑا خوف اس سے کنارہ کشی کر لیا جانا یا رومانوی بیوفائی ہے، دوسرا خوف یہ ہے کہ بڑھتی عمر کے ساتھ ساتھ تنہا نہ رہ جائے اور یہ کہ شاید اسے کوئی ایسا شخص کبھی نہ مل سکے جو اس کی عورتوں کی فنتاسی کو مکمل کر سکے۔

عورت، محبت اور جنس کے معاملہ میں اس کا رویہ

بڑے پریم سے محبت میں مبتلا ہونا اس کا غالباً سب سے پسندیدہ شوق ہے لیکن اس محبت کو قائم رکھنا ایک بالکل مختلف معاملہ ہو سکتا ہے۔

میزان مرد بنیادی طور پر عورتوں کو پسند کرتا ہے اور وہ ان کے حسن اور دل کشی کا ایک آسان شکار ہے' اگر وہ انتہائی باشعور میزان نہ ہوتو لازماً بے وفا ہوگا لیکن جوزا کے برعکس وہ درائٹی کا شائق نہیں۔ یہ محض لمحاتی کمزوری ہے وہ وقت کا سراغ کھو بیٹھتا ہے' کسی طرح دار حسینہ کی صحبت میں وقت گزارنے کے بعد وہ یہ دعویٰ کرسکتا ہے کہ پتا نہیں اسے کیا ہوگیا تھا' شاید وہ جاننا بھی نہیں چاہتا۔

اعلیٰ شعور کے حامل میزانی عام طور سے زندگی کے ابتدائی دور میں کسی بے حس حسینہ کے ہاتھوں کھلونا بنے رہتے ہیں اور بعد میں ان تجربات سے یہ سیکھتے ہیں کہ وہ محبت سے دراصل چاہتے کیا ہیں؟ عمر میں اضافہ کے ساتھ ساتھ وہ تمام تعلقات کو بڑی اہمیت دینے لگتے ہیں اور مساوات کے قائل ہوتے جاتے ہیں۔

میزان وہ شخص ہے جو گھریلو کاموں میں یا تو آپ کو ہاتھ بٹائے گا یا یہ مشورہ دے گا کہ کوئی گھریلو ملازمہ رکھ لیں۔ وہ دوسرے روز آپ کے لیے پھول لائے گا اور اس لمحہ کی یاد منائے گا جس دن وہ آپ سے ملا تھا' وہ آپ کو ایسی محبت عطا کرے گا جس کے بارے میں آپ نے صرف کتابوں میں پڑھا ہوگا۔

انتہائی باشعور اور سلجھے ہوئے میزان بھی حسن کے شیدائی ہوتے ہیں جو یہ جانتے ہیں کہ انہیں کیسا نظر آنا چاہیے' بدصورتی اور ہر طرح کے گھٹیا پن سے اسے نفرت ہوتی ہے' اسی طرح بدمزاجی اور ہسٹریائی کیفیت سے وہ کبیدہ خاطر ہوتا ہے' اس کے خیال میں تنازعات کو گفت و شنید کے ذریعہ اطمینان سے حل کیا جاسکتا ہے' چیخ و پکار اور ہنگامہ آرائی سے وہ دور بھاگتا ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ خود بھی ایسا نہیں کرسکتا لیکن اس کا یہ مطلب ضرور ہے کہ یہ چیزیں اسے غیر فطری لگتی ہیں۔

اس کی شہوانیت بہت مضبوط ہے جو اس کی جذباتی حسیت کی توسیع ہے، عام طور سے میزان مرد کی شہوانیت اس کے اردگرد کی ہر شے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔

موسیقی' عمدہ غذا' مشروبات' تازہ پھول' غیر ملکی پرفیوم وغیرہ اسے مرغوب ہیں۔

جسمانی اعتبار سے وہ شفیق ہے اور چھوکر اپنے جذبات کا اظہار کرتا ہے' میزان مرد سیکس کو بھی اتنی ہی اہمیت دیتا ہے جتنی محبت کو' لہٰذا جو شہوت انگیز کم اور ذہنی زیادہ ہو وہ اس کے دل کو نہ تو مسخر کرسکتا ہے اور نہ ہی اس سے ہم آہنگی پیدا کرسکتا ہے۔

میزان مرد "میں" کی بہ نسبت "ہم" کے بارے میں سوچتا ہے اور کسی پارٹنر کے ساتھ سب سے زیادہ خوش رہتا ہے' عام طور سے وہ تنہا کوئی تجربہ کرنے کے بجائے مشترکہ تجربہ کرکے زیادہ لطف اندوز ہوتا ہے' ایک ایسی تربیت اور تحفظ جو رومانوی ہم آہنگی سے پیدا ہوتی ہے' میزان مرد کے لیے زندگی میں سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔

اس کی خوبیاں

وہ تازہ پھولوں' عمدہ مشروبات اور شاعری سے آپ پر خلوص کی بارش کردے گا' وہ خیال رکھنے والا ہے' پابندیاں عائد کرنے والا نہیں' وہ محبت کرنے والا ہے لیکن احمقانہ جذباتیت کا اس کے یہاں گزر نہیں' وہ شریف النفس ہے جس کے مہذب طور طریقے آپ کو تازگی کا احساس دلائیں گے' اس کی شخصیت دلکش ہے' اس کی بزلہ سنجی آپ کو اپنی گرفت میں لے لے گی، وہ ذہین' تخلیق کار اور بامروت ہے' اگر کسی تنازع میں اس کے مفادات پر ضرب لگتی ہو تو پھر بھی وہ مخالفین کی حمایت کرے گا لہٰذا ایسے شخص کے ساتھ گفت و شنید مفید ثابت ہوتی ہے اور معاملے کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے چوں کہ وہ حسن اور خوشیوں کا دلدادہ ہے لہٰذا اس کی صحبت بہت دلچسپ ہوسکتی ہے' میزان مرد شدید قسم کا عشاق ہے جو ایک بہت اچھا دوست بھی ہے۔

اس کی خامیاں

وہ کرۂ ارض کا نمبر ایک پلے بوائے ہوسکتا ہے' یہ وہ شخص ہے جسے آپ کے جذبات سے زیادہ آپ کی پیمائش سے دلچسپی ہے' وہ اپنی ہوس کا غلام ہوسکتا ہے' نفسانی خواہشات' عیش و طرب اور حسن اسے بندۂ بے دام بناسکتے ہیں' وہ خوبصورت جسموں اور ان کے پیچ و خم کا دیوانہ ہے' جسم جتنا تو بہ شکن ہو اتنا ہی بہتر ہے' عیش و عشرت کتنی ہی کیوں نہ ہو کم ہے' وہ بھونرا صفت ہے جو کلی کلی منڈلاتا اور ان کے رس چوستا ہے۔

وہ نہ صرف جذباتی اعتبار سے ناپائیدار اور متلون مزاج ہے بلکہ اپنی ان عیاشیوں کے سبب اسے اپنے آپ پر افسوس بھی ہوتا ہے' کیوں کہ اسے ان کے سبب بھگتنا بھی پڑتا ہے' وہ کبھی جذباتی معاملات کا سامنا نہیں کرتا بلکہ ان سے دامن بچانا چاہتا ہے' سب سے بدتر بات یہ ہے کہ وہ انفعالی ہے اور اس میں قوت فیصلہ کی کمی ہے' وہ جذباتی طور پر الجھا ہوا اور عدم تحفظ کا شکار ہے' اسے ڈھیر سارے جذباتی سہارے کی ضرورت ہے تاہم وہ کسی اور کے لیے آپ کو چھوڑ سکتا ہے جو آپ سے زیادہ خوبصورت لگتی ہے' یہ کم تر درجے کا میزبان بالغ محبت کے بجائے عارضی سرمستیاں چاہتا ہے اور

مزے کی بات یہ ہے کہ وہ اسے پا بھی لیتا ہے۔

اس کی توجہ کیسے حاصل کی جائے؟

اگرچہ آپ کا میزان چاہتا ہے کہ اسے لبھایا جائے لہٰذا اسے کسی میوزک پروگرام میں مدعو کریں اور اگلے دن ایک مختصر سا پیغام بھیجیں کہ آپ اس شام بہت لُطف اندوز ہوئیں کیوں کہ آپ کا ساتھ نہایت خوش گوار تھا، اگلی مرتبہ جب آپ اس سے ملیں تو خوبصورت ترین لباس میں ہوں اور دھیمے لہجے اور سرگوشیوں میں اس سے باتیں کریں تا کہ وہ آپ کی طرف جھک آئے اور آپ کے لباس سے اٹھتی ہوئی بھینی بھینی خوشبو سونگھ سکے۔

کیسے تعلق مضبوط رکھیں؟

نسوانی حربوں سے اسے اپنی طرف متوجہ رکھیں' لڑائی جھگڑے میں کبھی مت چیخیں بلکہ سکون سے تبادلہ خیال کریں' اگر آپ چیخیں چلائیں گی تو اس محبت کا شیش محل چکنا چور ہو جائے گا جو آپ کے درمیان تھا' یہ وہ شخص ہے جو آپ سے اتفاق بھی کر سکتا ہے لیکن وہ سمجھنے کی بھرپور کوشش کرے گا' اس کی نیک نیتی کو شبہ کا فائدہ دیں اور اسے اپنی ضروریات سے بھی آگاہ کریں پھر اسے معقول طریقہ سے سمجھائیں کہ وہ ضرورتیں کس طرح پوری ہو سکتی ہیں اور اسے اس بات پر لعنت ملامت کرنے کے بجائے کہ وہ آپ کو خوش رکھنے میں ناکام رہا ہے' اسے سکون سے بتائیں کہ صورت حال میں بہتری کیسے آ سکتی ہے۔

حقیت پسندانہ توقعات

وہ پیدائشی فلرٹ ہے اور اس معاملہ میں بے بس ہے۔

میزان مرد کتوں' بچوں اور بوڑھوں کو بھی خوش کر سکتا ہے' اگر وہ باشعور میزان ہے تو بے حد خدمت بھی کر سکتا ہے' محبت میں وہ اپنے حصے کو رومانس سے زیادہ محبت دینے کا اہل ہے' وہ برتن دھونے میں بھی آپ کا ہاتھ بٹا سکتا ہے اور کھانا پکانے میں آپ کو مات دے سکتا ہے' بنیادی طور پر وہ حساس' خیال رکھنے والا شخص ہے جو شراکتی تجربے کے ذریعے زندگی کا مفہوم تلاش کر رہا ہے لہٰذا وہ ایک پائیدار تعلق کے لیے کھلا ہوا ہے لیکن اگر وہ بے شعور قسم کا میزان ہے تو وہ کمزور' الجھا ہوا اور اپنے عدم تحفظ کا غلام ہو گا جو شادی کے بیس سال بعد بھی کسی نوخیز لڑکی کے لیے آپ کو چھوڑ دے گا لہٰذا اس کے عشق میں مبتلا ہونے سے پہلے یہ ناقدانہ فیصلہ کر لیں کہ وہ کس سمت سے آ رہا ہے۔

❖.........❖

عقرب
Scorpio

(24 اکتوبر تا 22 نومبر)

حاکم سیارہ: پلوٹو
ذاتی عقیدہ: تخلیق (I Create)
نشان: بچھو' عقاب اور ققنس
عنصر: پانی
خاصہ: غیر تغیر پذیر (ثابت)
نفسیاتی ٹائپ: احساس
منسوب رنگ: گہرا سرخ
اعضائے جسمانی: تناسلی اعضا
منسوب پتھر: تیز سرخ یاقوت
منسوب درخت: خاردار قسم کے
منسوب پھول: سرخ پھول
منسوب غذا: تیز خوشبو والی
منفی اور مونث برج
بائیو کیمک سالٹ: کلکیریا سلف

برج کی بنیادی خصوصیات

مثبت توانائی

برج عقرب والے عام طور سے پختہ عزم کے مالک' ضدی' پے چیدہ' وہ کام انجام دینے کی صلاحیت کے حامل جسے کوئی اور انجام نہ دے سکے' انتہائی جذباتی' پُرشہوت' صاحب بصیرت' باطنی اقدار کے متلاشی' ذوق میں فضول خرچ' پیسے سے کوئی دلچسپی نہ رکھنے والے' شدت پسند' بپناٹائز کرنے کی صلاحیت کے حامل' ذاتی معاملات میں نہایت سرگرم اور محنتی' صاحب فکر' کم آمیز' حساس' پرجوش عاشق' وفادار' سہارا دینے والے' تحفظ کرنے والے اور منکسر المزاج ہوتے ہیں۔

منفی توانائی

دوسری طرف وہ توجہ کے طالب' حق ملکیت جتانے والے' حاسد' غلطیوں پر معاف نہ کرنے والے' فوراً آگ بگولہ ہو جانے والے' کینہ پرور' جانی دشمنوں کو جنم دینے والے' سیکس سے مغلوب' غصہ ور' خبطی' گھنے' خود پر ترس کھانے والے اور خود کو صحیح سمجھنے والے ہوتے ہیں۔

پسند

عقرب افراد کو سیکس' مذہب' اپنے ساتھی میں وفاداری' سرّیت' رازداری' پرائیویسی' بھروسا' شہوت یا شہوانی جذبات' طاقت' یہ جاننا کہ وہ کہاں کھڑے ہیں' تسلیم کرنا' ایمانداری اور تحفظ کے احساس کو پسند کیا کرتے ہیں۔

نا پسند

لیکن وہ استعجاب' جھوٹ اور فریب' بے رحمی' سوال کیا جانا' تجزیہ کیا جانا' سمجھ لیا جانا' حد سے زیادہ مدح سرائی' ریا کاری' پریشان کیا جانا اور جمود برداشت نہیں کر سکتے۔

عقرب کردار

عقرب کا نشان ان معنوں میں متاثر کن ہے کہ یہ بچ اس کے برج سے مشابہ ہے فارسی زبان میں عقرب بچھو کو کہا جاتا ہے جب کہ دوسرے نشان مبہم ہیں' اس برج کو اس کے نشان بچھو کی وجہ سے اکثر خطرناک قرار دیا جاتا ہے اور ایسے لوگوں کو جن کا برج عقرب ہو' ڈنک مارنے والا کہہ کر ان سے محتاط رہنے کا مشورہ دیا جاتا ہے' اس سلسلے میں ایک فرضی کہانی بھی مشہور ہے۔

ایک مینڈک کی کسی بچھو سے دوستی ہوگئی' دونوں بڑا خوش گوار وقت ساتھ گزارنے لگے' ایک روز جنگل میں بڑی زبردست آگ لگ گئی لہٰذا دیگر جانوروں اور حشرت الارض کے لیے زندگی بچانا ایک مسئلہ بن گیا' قریب ہی ایک دریا موجود تھا' مینڈک نے بچھو سے کہا کہ میں تو دریا میں تیر کر دوسرے کنارے پر چلا جاؤ گا' تمہارا کیا ہوگا؟

بچھو نے درخواست کی کہ ہم تم بھائی بھائی ہیں لہٰذا تمہیں مجھے چھوڑ کر اکیلے نہیں جانا چاہیے' میں تمہاری پیٹھ پر سوار ہو جاتا ہوں اور دونوں بھائی دریا کے دوسرے کنارے تک آرام سے پہنچ جائیں گے۔

مینڈک نے اسے یاد دلایا کہ بھائی آپ کو وقت بے وقت ڈنک مارنے کی عادت ہے اگر میری پیٹھ پر تمہاری یہ عادت عود کر آئی تو ہم دونوں ہی مارے جائیں گے۔

بچھو نے یقین دہانی کرائی کہ وہ ایسی حرکت نہیں کرے گا جس سے اس کی جان کو بھی خطرہ لاحق ہو جائے' آخر مینڈک راضی ہو گیا اور دونوں نے دریا کے دوسرے کنارے کی طرف سفر شروع کر دیا' جب آدھا دریا عبور کر لیا تو بچھو نے مینڈک سے کہا ''بھائی! اب مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا'' اور مینڈک پر وار کر دیا' اس طرح دونوں ختم ہو گئے۔

قصہ مختصر یہ کہ برج عقرب کو اس کے نشان کی وجہ سے خاصا مشکوک سمجھا جاتا ہے حالانکہ ضروری نہیں ہے کہ ہر عقرب ایسی صفات کا حامل ہو۔

عقرب کی اور بھی دو علامتیں ہیں (یہ واحد برج ہے جس کی تین علامتیں ہیں) عقاب اور ققنس اور ان تینوں علامات کے دلچسپ پوشیدہ مفاہیم ہیں۔

یہ تینوں علامتیں چوری چھپے' عیاری اور ذہانت کے اشتراک سے اپنے مشکل حالات پر قابو پانے کی

اہل ہوتی ہیں' ققنس ایک اساطیری داستانوں کا فرضی پرندہ ہے جس کی قدیم مصر میں سورج دیوتا کے لیے قربانی دی جاتی تھی' یہ پرندہ عقاب سے مشابہ تھا اور اس کے پر شعلوں کی طرح سرخی مائل سنہرے ہوتے تھے۔

ایک وقت میں ایک ہی ققنس ہوا کرتا تھا اور افسانوی داستانوں کے مطابق اس کی عمر پانچ سے ہزار سال تک ہوتی تھی' زندگی کے آخری وقت میں ققنس خود اپنی چتا تیار کرتا تھا' گھونسلہ بنانے کے بعد وہ اتنی سریلی اور پُرسوز آواز نکالتا تھا کہ گھونسلے میں آگ لگ جاتی تھی اور وہ اسی آگ میں جل مرتا تھا' پھر اسی کی راکھ سے دوسرا ققنس جنم لیتا تھا' یہ چکر یونہی چلتا رہتا تھا لہٰذا ققنس شمس کی موت اور اس کے دوبارہ جنم لینے کی نمائندگی کی علامت بن گیا۔

'' کیا تم نہیں دیکھتے کہ دکھ اور آلام کی دنیا کتنی ضروری ہے' ایک ذہن کی تربیت کرنا اور اسے ایک روح بنانا''

جان کیٹس (شاعر) شمسی برج عقرب' پیدائش: 31اکتوبر 1795۔

برج عقرب موت' پیدائش اور دوسرے جنم سے بہت زیادہ تعلق رکھتا ہے' یہ میزان کے سماجی میل ملاپ کے بعد تاریکی اور مشاہدۂ نفس کا دور ہے' میزان اور اس کے پڑوسی عقرب میں بہت ہی بنیادی فرق ہے' شاید سب سے بڑا فرق تو یہ ہے کہ سچائی کے معاملے میں دونوں کا رویہ یکسر مختلف ہے' میزان کے نزدیک سچائی بدلی جا سکتی ہے جب کہ عقرب کے نزدیک سچائی اٹل ہے اور سچائی کو تلاش کرنا ہی ان کا مشن ہے' وہ کسی کو جھوٹی تسلی دینے کے لیے سچائی کو کبھی توڑیں مروڑیں گے نہیں بلکہ جو حقیقت ہوگی وہ من و عن بتا دیں گے چاہے وہ بھلی ہو یا بُری کیوں کہ حقیقت کو توڑا مروڑا نہیں جا سکتا ہے' میزان اور عقرب کے درمیان ایک اور بنیادی فرق یا تضاد یہ ہے کہ میزان خوش امید و خوش فہم ہے جبکہ عقرب کے دل و دماغ پر ہمیشہ تاریک پہلو غالب رہتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ وہ مایوسی کی حالت میں اپنے تیسرے نشان ققنس کی طرح خودکشی کرتا ہے۔

ماہنامہ سرگزشت کی ادارت کے زمانے میں ہم نے پرچے پر ''خودکشی نمبر'' نکالا تھا اور اس میں دنیا کے ایسے مشہور افراد کی سرگزشت شائع کی تھیں جنہوں نے کسی نہ کسی وجہ سے خودکشی کی تھی' ہمیں یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ خودکشی کرنے والے افراد میں اکثریت عقرب افراد کی تھی۔

'' میں جو کچھ کہوں تم ہمیشہ اس پر یقین مت کرو' سوالات تمہیں جھوٹ بولنے پر اکساتے ہیں'

خاص طور سے جب تمہارے پاس کوئی جواب نہ ہو"

پیبلو پکاسو (مصور) شمسی برج عقرب' پیدائش: 25اکتوبر 1981ء

عقرب افراد چاہے کسی بھی مذہب کے پیروکار ہوں' گہرے مضبوط عقیدے کے مالک ہوتے ہیں' وہ زندگی کے مقصد کے بارے میں بہت گہرائی سے اور بہت جذباتی ہو کر سوچتے ہیں اور یہ صفت انہیں دینی پیشوائی یا اسی قسم کے پیشے کی طرف لے جاتی ہے۔

عقرب لوگ فطرتاً شکی مزاج ہوتے ہیں لہٰذا ان کے تعلقات میں بڑی گرما گرمی رہتی ہے' عام طور سے لوگ اس بات کی توقع کرتے ہیں کہ انہیں قابل بھروسا سمجھا جائے اور ان پر اعتبار کیا جائے لہٰذا عقرب کا یہ رویہ انہیں بے حد توہین آمیز لگتا ہے اور اس طرح عقرب افراد بہت سے اچھے لوگوں کو کھو دیتے ہیں' لوگوں کے دور بھاگنے کو عقرب اس طرح دیکھتا ہے کہ جیسے اس کے شک کی تصدیق ہوگئی لہٰذا وہ اگلی مرتبہ اور بھی چوکس ہو جاتا ہے۔

عقرب کو چاہیے کہ وہ اپنی شریک حیات یا اپنے کاروباری ساتھی کو حقیر سمجھے بغیر تحفظ محسوس کرے' زیادہ شک و وہم میں مبتلا نہ ہو' یہ بہت ہی اہم توازن ہے جسے دونوں ساتھیوں کو وقت گزارنے کے ساتھ ساتھ سیکھنا چاہیے مگر توازن اور عقرب! یہ دو متضاد چیزیں ہیں لیکن اگر اس حقیقت کو سمجھ لیا جائے تو عقرب کے ساتھ تعلقات پائیدار ہوتے جائیں گے' تحفظ بھی اتنا ہی مضبوط ہوتا جائے گا۔

عقرب ماضی کی فریب کاریوں سے لگنے والی چوٹ کو اس طرح لیے پھرتا ہے کہ جیسے یہ کل کی بات ہو' بہت سے عقرب اپنی پہلی ملاقات پر اپنے سابق محبوب یا محبوباؤں کی تیزابی کہانیاں سنا کر آنسو بہاتے ہیں اور یہ رویہ پھر خود ترسی میں تبدیل ہو سکتا ہے اور عقرب خود ہی اپنے بدترین دشمن ہو سکتے ہیں۔

" ہم خود اپنی راہ میں پھندے بچھاتے ہیں اور
انہیں پھندوں میں ہمارا پیر پھنس جاتا ہے"

سینٹ آگسٹائن (مبلغ و پیشوا) شمسی برج عقرب' پیدائش: 13نومبر 354

اگرچہ وہ حاسد اور حق ملکیت جتانے والے ہوتے ہیں تاہم آپ کو منطقۃ البروج میں اس سے زیادہ پُر جوش برج نہیں ملے گا' منطقۃ البروج میں سب سے زیادہ لچک دار برج بھی یہی ہے جو کسی بھی بات کو انا کا مسئلہ نہیں بناتا' وہ نہ تو توہین کیے جانے پر برا مانتے ہیں اور نہ ہی مدح سرائی سے خوش ہوتے ہیں' دونوں صورتوں میں اکثر ان کا چہرہ سپاٹ اور بے تاثر نظر آئے گا' انہیں اپنی طاقت اور کمزوریوں کا خوب علم ہوتا ہے۔

باقی گیارہ برجوں کے نزدیک عقرب کا کردار اتنا سیکسی، پیچیدہ اور پراسرار ہے کہ خود عقرب کو بھی یہ سب بہت اچھا لگتا ہے اور وہ بالکل یہی چاہتا بھی ہے' وہ اس بات پر کامل اور پختہ یقین رکھتے ہیں کہ دوستی سے دشمنی جنم لیتی ہے لہٰذا وہ اپنی الگ راہ پر چلتے ہیں اور اپنی شخصیت پر ایک پراسرار نقاب چڑھائے رکھتے ہیں۔

برج عقرب کو اکثر منطقۃ البروج کا "اکیلا" کہا جاتا ہے۔

سچی بات تو یہ ہے کہ وہ تنہا رہنے سے نفرت کرتے ہیں اور ان کے تحفظ کی خواہش کو تنہائی پسندی کا غلط مطلب پہنانا عقرب کے لیے سب سے تکلیف دہ بات ہے' وہ ایک گہری جذباتی آبی علامت ہیں جنہیں ساتھی کی شدید خواہش اور ضرورت ہوتی ہے۔ آپ ان کی توہین کرنے کے اہل نہیں ہو سکتے لیکن اگر آپ کو موقع ملے تو آپ ان کا دل ضرور توڑ سکتے ہیں' عقرب انتہائی دردمند برج ہے جو تنہائی کو بے حد شدت سے محسوس کر سکتا ہے۔

عقرب منجمد پانی ہے اس کی مثال برف سے دی جا سکتی ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے جذبات قابو میں رہتے ہیں' وہ اپنے جذبات کو کنٹرول کرنے کے لیے انہیں بے دردی سے کچلنا بھی جانتے ہیں حالانکہ یہ ان کے اپنے لیے ایک خطرناک بات ہے' وہ کسی بھی تعلق میں غالب رہتے ہیں کیوں کہ اس کنٹرول کے باعث وہ خود کو محفوظ محسوس کرتے ہیں' دنیا والوں پر وہ خود کو اپنے ساتھی کا تابعدار اور فرماں بردار ظاہر کرتے ہیں لیکن درحقیقت وہ دوسروں کو کنٹرول کرنا خوب جانتے ہیں' اپنے کنٹرول کے لیے وہ بلیک میل اور ساز باز بھی کر سکتے ہیں۔

پیشہ ورانہ سرگرمیاں

عقرب افراد سادہ اور مذہبی پیشوں کی طرف کھنچتے ہیں، بہت سے مذہبی پیشوا، پادری' صوفی' جوگی' سادھو اور ننیں عقربی اثرات کے حامل ہوتے ہیں لیکن بہرحال وہ اس پیشے کو اپنے گہرے جوش و جنسی جذبات کو چھپانے کے لیے بھی استعمال کر سکتے ہیں جو انہیں وقتاً فوقتاً تنگ کرتے رہتے ہیں' جذبات اور غصہ، احساسِ جرم اور اپنے آپ سے نفرت، یہ سب بڑی خوبصورتی سے ان میں ضم ہو جاتے ہیں لہٰذا ان سے الجھنے کی کوشش نہ کریں، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ پلٹ کر آپ کو ڈنک مار دیں۔

آپ کو بہت سے عقربی افراد رات میں کام کرتے نظر آئیں گے' اس میں حیرت کی کوئی بات نہیں، عقرب رات کے شہزادے ہیں (حالاں کہ انہیں اپنی نیند سے بھی پیار ہے) اور وہ اکثر آپ کو رات کے پچھلے پہر شہر کے باہر کسی ہوٹل میں کام کرتے نظر آئیں گے۔

سائنس ایک ایسا شعبہ ہے جس میں عقرب کو بہت سے چیلنج نظر آتے ہیں انسانی فطرت بھی انہیں بہت پُر اسرار اور دلچسپ لگتی ہے حالاں کہ وہ رگ نال کی طرح خراش ڈالنے والے ماہرِ نفسیات اور کونسلر بھی ہو سکتے ہیں انہیں وہ تمام باتیں لفظ بہ لفظ یاد رکھنے کا پُر اسرار سلیقہ آتا ہے جو آپ نے کبھی ان سے کہی تھیں اور اگر آپ ان باتوں کے برعکس نظر آئے تو وہ ان باتوں کو آپ کے سامنے دہرانے سے ذرا نہیں ڈریں گے۔

عقرب افراد بہت اچھے والدین بھی ثابت ہوتے ہیں، وہ اپنے بچوں کے تحفظ میں غضب ناک ہو جاتے ہیں اور ان کی بہتری کے لیے کسی حد تک جاسکتے ہیں۔

مثالی عقرب

عقرب کی زندگی میں غالباً وہی جذبات اور سوز و گداز ہیں جن سے شاعرہ سلویا پاتھ کی زندگی لبریز نظر آتی ہے، جنسیات اور موت اس کی زندگی بھر کا کام تھا اور اس کی نظمیں ان موضوعات پر عقربی اثرات کی نشان دہی کرتی ہے اب بھی وہ لوگ بڑے ذوق و شوق سے اس کی نظمیں پڑھتے ہیں جو مشاہدۂ نفس سے گزر رہے ہوں اپنی ایک مشہور نظم "لیڈی لازاریس" میں وہ کہتی ہیں۔

"مرنا ایک ہنر ہے دیگر تمام ہنروں کی طرح

میں یہ کام غیر معمولی مہارت سے کرتی ہوں"

27 اکتوبر 1932ء کو میساچوسٹس (امریکہ) میں پیدا ہونے والی سلویا پاتھ ایک مقبول طالبہ تھی جس کی پہلی نظم نو سال کی عمر میں شائع ہوئی تھی اس میں کاملیت کی ایک مسلسل لگن تھی پاتھ نے لکھنے کے لیے موت کا موضوع چنا تھا وہ اپنے کام میں یہ نظریہ پیش کرتی ہے کہ موت محض ایک راہِ فرار ہی نہیں بلکہ اس کے دوبارہ جنم لینے کا موقع بھی ہے، عقرب کا فرضی ققنس اس کی شاعری میں ایک سے زیادہ مرتبہ نظر آتا ہے اسی نظم میں وہ مزید کہتی ہے۔

" راکھ سے میں اپنے سرخ بالوں کے ساتھ ابھرتی ہوں

اور میں آدمیوں کو ہوا کی طرح کھاتی ہوں"

اس کی قبر کا کتبہ جس پر یہ تحریر ہے

"بھڑکتے ہوئے شعلوں کے درمیان بھی سنہرے کنول کا پودا لگایا جاسکتا ہے"

کیمبرج انگلینڈ سے وظیفہ لینے کے بعد پاتھ کی ملاقات اپنے ہونے والے شوہر سے ہوئی وہ بھی ایک شاعر تھا جس کا نام تھا ٹیڈ ہغس، دو چار ملاقاتوں کے بعد پاتھ اور ہغس جون 1956ء میں

رشتہ ازدواج میں منسلک ہو گئے۔

کیمبرج میں اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد وہ دونوں امریکا لوٹ گئے جہاں پاتھ ایک لیکچرر کی حیثیت سے ملازم ہو گئی اور بعد میں ایک سائیکاٹرک کلینک میں ریسپشنسٹ کی حیثیت سے کام کرنے لگی یہاں رہ کر اس نے اپنی کتاب "دی بیل جار" کا بیش تر تحقیقی کام کیا جس میں اس نے دوسرے موضوعات کے علاوہ ذہنی بیماری پر بھی تحقیق کی۔ وہ دوپہر تک کام کرتی، سہ پہر میں ایک تھراپسٹ کے پاس جاتی اور شام لکھتے ہوئے گزارتی۔

یہ جوڑا دسمبر 1959ء میں انگلینڈ لوٹا، پاتھ نے 1960ء میں اپنے پہلے بچے کو جنم دیا لیکن اگلے سال اسقاط ہو گیا یہ اس کی زندگی کا کرب ناک دور تھا دوسرا بچہ 1962ء میں پیدا ہوا اور ان کی فیملی ڈیوون کے مضافات میں منتقل ہو گئی خود کو تنہا محسوس کرتے ہوئے سلویا لکھتی رہی، ساتھ ہی بچوں کی دیکھ بھال کرتی رہی۔ اسی سال جولائی میں اسے یہ بات معلوم ہوئی کہ ہغس کا ایک جرمن خاتون سے معاشقہ چل رہا ہے، ان میں جدائی ہو گئی اور بعد میں طلاق ہو گئی۔

اب پاتھ اپنے بل بوتے پر زندگی بسر کرنے کی آرزومند تھی، وہ بادلِ ناخواستہ اپنے بچوں کے ساتھ لندن کے ایک اپارٹمنٹ میں منتقل ہو گئی یہاں وہ پرانے فلو میں مبتلا ہو گئی، اس کے باوجود وہ صبح 4 بجے اٹھ کر اپنی کتاب "دی بیل جار" پر کام شروع کر دیتی یہاں تک کہ بچے جاگ جاتے، وہ کتاب 1963ء میں وکٹوریہ لاکس کے قلمی نام سے شائع ہوئی لیکن نقادوں کو متاثر کرنے میں ناکام رہی۔

اپنی شادی کی ناکامی کے بعد اس ناکامی نے اس کے حوصلے مزید پست کر دیے اس نے محسوس کیا کہ وہ زندگی کا سفر مزید جاری نہیں رکھ سکتی۔

برطانیہ میں موسم سرما کے انتہائی سرد ایام میں اس نے اپنا آخری کام مکمل کیا۔ 11 فروری 1963ء کو اس نے اپنے بچوں کو بالائی منزل پر سلایا، ان کی کھڑکی کھولی اور سرد ہوا سے بچاؤ کے لیے دروازے کے نیچے کپڑے ٹھونس دیے برطانیہ میں پچھلے 60 سالوں میں اتنی شدید سردی نہیں پڑی تھی اس نے ڈبل روٹی کے سلائس پر مکھن لگائے تاکہ بچے صبح اٹھ کر ناشتہ کر سکیں، ان کی ناشتے کی پلیٹیں کچن کی میز پر رکھیں، دودھ کے گلاس رکھے اور اپنا سر گیس کے اوون میں رکھ دیا۔

دی بیل جار امریکا میں دوبارہ اس کے اصل نام سے 1971ء میں شائع ہوئی اور بے پناہ مقبول ہوئی اور اس کا نام ادب کی تاریخ میں رقم کر گئی، پاتھ کو بعد از مرگ 1981ء میں اس کی ادبی خدمات کے عوض پلیٹزر پرائز ملا۔

عقرب صحت

عقرب لوگوں کو مرغن غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہیے' نیز خمار لانے والی غذاؤں اور مشروبات سے بھی دور رہنا چاہیے' عقرب افراد سبزیوں کا استعمال کر کے اپنے آپ کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں، استحکام بخشنے والی غذائیں جیسے جوشی چاول، جوار، باجرہ، گندم، پالک، سلاد کے پتے اور کھیرا ان کی صحت کے لیے فائدہ مند ہیں۔ دوسری چیزوں میں چیری، نارنگیاں، لیموں وغیرہ شامل ہیں' مریخ کے اثرات اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ عقرب افراد پانی اور سبزی کا جوس خوب پئیں اور نمک سے پرہیز کریں اگر صبح نہار منہ عرق گلاب کے ساتھ شہد ملا کر پئیں تو بہترین بات ہوگی۔

عقرب ناک، زیرناف کے علاقے اور اعضائے تولید پر حکومت کرتا ہے' اندرونی طور پر یہ جریان خون، مثانہ اور بڑے غدودوں پر حکومت کرتا ہے' صوتی تار اور نرخرے پر بھی اس کے اثرات ہیں نیز اس برج کے اثرات گردے، بچہ دانی' حیض، پسینے کے غدود اور عام غدودوں پر بھی ہیں۔

خصوصیت سے عقرب عورتوں میں خون کی کمی، غدود نما مواد کی تکلیف، تپ کاہی، حیض کی بندش، حیض میں تکلیف اور بے قاعدگی، رحم میں تکلیف، پیچش، جریان خون، حد سے بڑھی ہوئی حسیت، مثانے میں تکلیف اور انفیکشن، موٹاپا، ذیابطیس، امراض قلب اور عضو مخصوصہ میں انفیکشن شامل ہیں۔

خوشبویات میں ان کے لیے کالی مرچ، کافی، ادرک اور پائن وغیرہ مفید ہیں۔

عقرب ساتھی

جب آپ دونوں ساتھ کسی پارٹی میں جائیں تو اپنی عقرب ساتھی کو آگے جانے دیں' عقرب افراد عام طور سے کسی پارٹی میں اپنے پارٹنر کے ساتھ جاتے ہوئے تھوڑا گھبراتے ہیں کیوں کہ انہیں دکھاوے کی محبت والی ایسی پارٹیوں میں بڑے خطرات نظر آتے ہیں، وہ بہت جلد حسد میں مبتلا ہو جاتے ہیں لیکن وہ یہ پسند نہیں کرتے کہ آپ ہر وقت ان کے ساتھ چپکے رہیں۔

جب آپ دوسرے لوگوں سے ان کا تعارف کرا رہے ہوں تو اس امر کو یقینی بنائیں کہ آپ کا ہاتھ شائستگی سے ان کے کاندھے یا کمر پر ہو، کمرے میں دور سے ان سے آنکھیں چار کریں اور دیکھیں کہ کیا انہیں کسی چیز کی ضرورت ہے، اگر ہے تو انہیں فراہم کر دیں۔

دوستوں کی ٹولی سے نکل کر ان کے پیچھے جائیں اور ان کے کانوں میں سرگوشی کریں کہ وہ بہت ہی شاندار لگ رہی ہیں، ان کے رنگ و پے میں سنسنی سی دوڑ جائے گی اور گردن کے روئیں کھڑے ہو جائیں گے۔

عقرب کے لیے تحفہ

عقرب افراد خفیہ معاشقے اور راز داری برتنے کے معاملے میں بہت پرجوش اور شدت پسند ہوتے ہیں، کوئی ڈبا کھولتے وقت ان کی بے تابی اور یہ جاننے کی خواہش عروج پر ہوتی ہے کہ ڈبے میں کیا ہے؟ سرّیت ان کے رنگ و پے میں ایک عجیب سنسنی دوڑا دیتی ہے اور وہ جلد از جلد کسی راز کی تہہ تک پہنچنے کے لیے بہت بے قرار ہو جاتے ہیں۔

انہیں تفتیش کرنا بہت اچھا لگتا ہے لہٰذا ان کے لیے کوئی ایسی بات سوچیں جو اسرار کے پردے میں لپٹی ہوئی ہو اور اس کے افشا ہونے پر ان پر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑیں' مثال کے طور پر اگر آپ انہیں ان کی سالگرہ کے موقع پر کوئی رومینٹک ٹائم گزارنے کا سرپرائز دینا چاہتے ہوں تو اپنے سفری بیگ میں صرف ایک زنانہ زیر جامہ رکھیں اور ان کے یہاں پہنچ جائیں' جب وہ آپ کو سفری بیگ کے ساتھ دیکھیں گی اور آپ انہیں خوبصورت ساز زیر جامہ دکھائیں گے تو وہ سمجھ جائیں گی اور ان کی آنکھیں ستاروں کے مانند جگمگانے لگیں گی اور یہی وہ موقع ہوگا کہ جب آپ اپنی اوپری جیب سے ٹرین یا ہوائی جہاز کے ٹکٹ نکالیں اور انہیں پیش کر دیں۔

چھپا کر کوئی تحفہ دینے سے انہیں اور بھی گدگداہٹ ہوگی' اگر آپ نے ان کے لیے کوئی کنگن خریدا ہے تو کسی پارٹی کا انتظار کریں اور پھر انہیں پراسرار طریقے سے لوگوں کے ہجوم سے نکال کر کسی تنہا گوشے میں لے جائیں اور وہ تحفہ پیش کریں اور تھوڑی بہت پُرجوش حرکتوں کے بعد اس طرح پارٹی میں لوٹ جائیں جیسے کچھ ہوا ہی نہیں، انہیں راز داری میں ایک عجیب سی پراسراریت محسوس ہوتی ہے اور وہ اس پراسراریت سے روحانی طور پر کوئی انجانی سی مسرت محسوس کرتے ہیں۔

بعض عقرب افراد پُر اسرار علوم سے تقریباً دلچسپی لیتے نظر آتے ہیں لہٰذا انہیں کرسٹل بال، ٹیروٹ کارڈز' پامسٹری' علم الاعداد اور علم نجوم کی کتابوں اور اسی طرح کی دیگر چیزیں پسند آسکتی ہیں' مشہور پامسٹ کیرو کا شمسی برج بھی عقرب تھا وہ اپنے وقت کا خاصا پراسرار انسان تھا۔

عقرب لوگوں کو پانی سے بھی محبت ہوتی ہے اور انہیں تیرنے کا بہت شوق ہوتا ہے لہٰذا کوئی نیا تیراکی کا سوٹ ایک اچھا آئیڈیا ہو سکتا ہے، اس کے علاوہ اعلیٰ درجے کے پرفیوم، ساٹن کی چادریں اور اسی طرح کی الٹی سیدھی چیزیں ان کے شہوانی ذوق کو ابھاریں گی اور وہ اس قسم کے تحفے پا کر بہت خوش ہوں گے۔

برج عقرب ایک نظر میں

دائرۂ بروج میں عقرب آٹھواں برج ہے۔ علم نجوم میں اسے نسلی ارتقا، تخلیقی صلاحیت اور شراکتی مفادات سے منسوب کیا گیا ہے۔ آبی تکون (سرطان، عقرب اور حوت) کا یہ دوسرا برج ہے اور اپنی ماہیت میں ثبات و ٹھہراؤ رکھتا ہے۔ لاشعوری طور پر ایک صوفی، عارف، روحانیت سے جڑا ہوا ہے اور شعوری طور پر تحقیق، تفتیش اور چھان بین سے وابستہ ہیں۔

برج عقرب کے مثبت پہلوؤں میں مضبوط قوت ارادی، خود اعتمادی اور متناطیسیت، مصلحت اندیشی، گہرائی یا پُراسراریت، ہمت و حوصلہ، بے خوفی، ہوشیاری، مہارت، برداشت، بالغ نظری، ذکی فہمی اور محنت شامل ہیں جب کہ منفی پہلوؤں میں جوشیلا اور جذباتی پن، زود رنجی و ذکی الحسی، حسد، فتنہ پردازی، کینہ پروری، انتقام جوئی، غرور و تسلط یا غلبہ پانے کا رجحان، طنزیہ رویہ، تشدد، جلن اور مکاری شامل ہیں۔

مثبت یا منفی پہلوؤں میں کمی یا زیادتی کسی بھی عقربی مرد یا عورت کے انفرادی زائچۂ پیدائش میں کچھ دوسرے عوامل پر مکمل انحصار کرتی ہے۔ اگر پیدائش کے وقت سیارگان سعد اور قوی اثرات زائچے پر ڈال رہے ہوں تو مثبت خصوصیات نمایاں ہوں گی اور منفی خصوصیات دب جائیں گی جب کہ اس کے برعکس صورت حال میں منفی پہلو نمایاں ہوں گے۔

عقرب کی حد اتصال اوّل

اگر آپ 22 اکتوبر سے 25 اکتوبر کے درمیان پیدا ہوئے ہیں تو گویا آپ برج میزان اور برج عقرب کے امتزاجی سنگم کے اثرات رکھتے ہیں۔ آپ کو ایک خالص عقربی نہیں کہا جا سکتا۔ آپ برج میزان کے اثرات بھی لے کر پیدا ہوئے ہیں اور ایک دلچسپ اور انوکھا مزاج رکھتے ہیں جو تضادات سے خالی نہیں۔ یوں سمجھیں جیسے کرم و ستم، محبت و نفرت، عیب و محاسن ایک انوکھے برتن میں جمع کر دیے گئے ہوں۔

تجسس اور جاسوسی یا سراغ رسی کی فطرت آپ کا خاصہ ہے۔ روح اور مادہ دونوں آپ کے لیے اہم ہیں۔ کسی کو بھی آپ نظر انداز نہیں کر سکتے۔ جذبات میں جوش اور گہرائی، اچھی کتابوں، عمدہ لباس، فن کارانہ امور اور دوسری پُرکشش چیزوں میں دل چسپی آپ کی بنیادی خصوصیات ہیں۔ آپ ڈاکٹر، وکیل، سرجن، سراغ رساں، ماہر صفائی، بیمہ کار، دوا ساز، کان کن، اداکار و فن کار بن سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محقق، سائنس دان، ماہر نفسیات بھی ہو سکتے ہیں۔

عقرب کا عشرۂ اوّل

ہر برج کا پھیلاؤ تیس درجے تک ہے۔ اسے دس دس درجے کے تین مساوی حصوں میں تقسیم کیا جائے تو ہر حصہ آپ کی عقربی شخصیت کے نئے پہلو اجاگر کرتا ہے۔ ہر حصے کو عشرہ یا دریجان کہتے ہیں۔ اگر آپ 24 اکتوبر سے یکم نومبر تک کسی بھی تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں تو آپ کا تعلق پہلے عشرے کے عقربی افراد سے ہے اور آپ کے حاکم سیارے پلوٹو اور مریخ ہیں۔ آپ کی شخصیت پر برج عقرب کے بھرپور اثرات پڑ رہے ہیں۔ آپ عمدہ قوت ارادی رکھتے ہیں لیکن ساتھ ہی ساتھ سنگ دلی، تکبر اور چال بازی کی خصوصیات میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ آپ نہایت سرگرم اور پرجوش ہیں لیکن آپ کو دوسروں پر اپنی مرضی مسلط کرنے سے گریز کرنا چاہیے اور صبر و برداشت کے ساتھ افہام و تفہیم کا راستہ اپنانا چاہیے۔

عقرب کا عشرۂ دوم

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 2 نومبر سے 11 نومبر تک ہے تو آپ کا ذیلی حاکم سیارہ نیپچون ہے، جو جدید علم نجوم میں برج حوت کا حاکم ہے اور پُراسراریت و ماورائیت اس سے منسوب ہیں۔ اکثر ماہرین نجوم برج حوت سے سیارہ مشتری کے تعلق کو بھی نظرانداز نہیں کرتے۔ وہ برج حوت پر نیپچون کے ساتھ مشتری کی حاکمیت کے نظریے کو بھی تسلیم کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں ایک نظریہ یہ بھی ہے کہ برج حوت پر نیپچون کے اثرات و حاکمیت میں سیارہ مشتری شریک ہے۔ یہ صورت حال عقرب کے عشرۂ دوم میں پیدا ہونے والے افراد کی شخصیت و فطرت اور کردار میں عجیب و حیرت انگیز دلچسپیاں پیدا کر دیتی ہے۔ مشتری کے اثرات وسعت و ترقی کی علامت ہیں، بلند اور اعلیٰ اقدار کے حصول میں معاون ہوتے ہیں جب کہ نیپچون کو روحانی یا ماورائی قوتوں کا علم بردار کہا جاتا ہے۔ اس طرح اس عشرے میں پیدا ہونے والے افراد کی شخصیت نہایت پے چیدہ ہو جاتی ہے، جس کی تہ در تہ پرتیں ایک نیا ہی جہان حیرت رکھتی ہیں۔ ان لوگوں کی سب سے بڑی معرکہ آرائی خود اپنی ذات سے ہوتی ہے۔ ان کی منفی و مثبت صفات کے آثار کم عمری سے ہی نمایاں ہوتے ہیں۔ اپنے مقاصد کے حصول کے لیے یہ لوگ ہر قسم کی قربانی دے سکتے ہیں اور اپنے لیے کوئی نمایاں مقام پیدا کر سکتے ہیں۔ اگر یہ لوگ بہتر ماحول اور عمدہ تعلیم و تربیت سے مثبت طرز عمل پر گامزن ہو جائیں تو عظیم کارنامے انجام دے سکتے ہیں جب کہ اس کے برعکس منفی طرز عمل کا شکار ہو کر اپنے اور دوسروں کے لیے تباہی و بربادی کا سبب ہو سکتے ہیں۔

عقرب کا عشرۂ سوم

اگر آپ کی پیدائش 12 نومبر سے 22 نومبر تک کے عرصے میں ہوئی ہے تو آپ برج عقرب کے تیسرے عشرے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس عشرے کا ذیلی سیارہ قمر، یعنی چاند ہے، لہٰذا آپ نے اپنے حاکم سیارے مریخ کے اثرات کے ساتھ چاند کے اثرات بھی قبول کیے ہیں۔ آپ نا صرف خود آزاد رہنا پسند کرتے ہیں بلکہ دوسروں کے لیے بھی آزادی پسند کرتے ہیں لیکن چاند کے اثرات آپ کو بہت زیادہ جذباتی، تصوراتی اور غیر مستقل مزاج بناتے ہیں۔ آپ کو رنج و ملال، مایوسی اور مستقبل کے واہموں سے بچنا چاہیے اور ہر قسم کے دباؤ سے ذہن کو آزاد رکھنا چاہیے۔ آپ بطور خاص بین الاقوامی معاونت، سفر اور پبلسٹی کی خصوصی صلاحیت رکھتے ہیں۔ آپ کے رومانی تصورات میں عجیب سی پُراسراریت پائی جاتی ہے۔ ایک پرکشش مقناطیسی شخصیت کے ساتھ آپ ہمدردانہ فطرت کے مالک ہیں۔

عقرب شخصیت

برج عقرب کے زیراثر شخصیات کی زندگی میں روحانی شدت پسندی، احیائے اخلاق اور اقتصادیات کو بڑا دخل رہتا ہے لیکن اس برج کے مرکزی نکات تین ہیں۔

عقرب شخصیت کے تحت آپ کے اندر مہم جوئی کے جذبات بدرجۂ اتم موجود ہیں اور پیدائشی طور پر ایسی قائدانہ صلاحیتیں ہیں جن کے ذریعے آپ اپنے لیے خصوصی مقام حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ آپ کے اندر بلا کی قوت برداشت اور ہمت ہے اور آپ ایک بے خوف انسان ہیں۔ بطور حریف آپ اپنے مخالف کے لیے نہایت بے رحم ہو سکتے ہیں لیکن دوستوں کے ساتھ آپ بہت پُرخلوص، وفادار، ہمدرد اور تعاون کرنے والے ہیں۔

تجسس اور شک کے جذبات آپ کے اندر بہت ہیں چناں چہ آپ کو دھوکا دینا بہت مشکل ہے۔ آپ اپنی انا اور بڑائی پر کسی طرح کی آنچ برداشت نہیں کرتے، خواہ یہ کوئی شائبہ ہی کیوں نہ ہو اور اگر کبھی ایسی کوئی صورت حال پیش آ جائے تو آپ بہت جلد روٹھ جاتے ہیں یا افسردہ ہو جاتے ہیں۔ آپ کی ذہنی صلاحیتیں، بہت زیادہ تیز ہیں اور وجدانی قوتیں بھی نہایت زودحس ہیں۔ ساتھ ہی ماہرانہ صفات سونے پر سہاگہ۔ آپ کو اپنی رازدارانہ طبیعت اور پے چیدگی و گھماؤ پھراؤ کی عادت سے اجتناب برتنا چاہیے۔ قول و فعل میں صاف گوئی اور کھلے پن کے ساتھ سیدھے سادے انداز میں کام کرنا آپ کے لیے ہمیشہ زیادہ مفید ہوگا۔

آپ کو روحانی یا ماورائی معاملات سے فطری لگاؤ ہے۔ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ آپ

روحانیت یا ماورائی اور حقیقت یا مادیت کے دل چسپ امتزاج ہیں لیکن ساتھ ساتھ آپ کی مضبوط قوت ارادی اور مستقل مزاجی بھی ہے جو دو انتہاؤں کے درمیان پل کا کردار ادا کرتی ہے۔ پھر بھی کبھی یہ ہوسکتا ہے کہ آپ کی زندگی پر کچھ خود ساختہ نقصان دہ اثرات کا سبب یہی دو خوبیاں بن جائیں۔ آپ وقتاً فوقتاً اداسی اور رنج و غم میں مبتلا ہوتے رہتے ہیں اور یہ بھی آپ کے برج کی قدرتی خصوصیت ہے۔ اس کے ساتھ ہی آپ کے برج میں علاج معالجہ اور دوسروں کے دکھ درد کم کرنے کی خصوصیات بھی شامل ہیں۔ آپ میڈیکل کے شعبے میں بہت کامیاب ہوسکتے ہیں۔

عقرب بچہ

یہ بچے جسمانی طور پر مضبوط ہوتے ہیں لیکن بے حد حساس ہونے کی وجہ سے اپنے اردگرد کے ماحول کا اثر جلد قبول کر لیتے ہیں، لہٰذا والدین کو چاہیے کہ ان کی تربیت پر خصوصی توجہ دیں۔ اپنے بچپن میں یہ ماحول کے جو بھی منفی یا مثبت اثرات قبول کریں گے، وہ بڑے ہونے کے بعد بھی ان کی شخصیت کا حصہ رہیں گے۔

عقرب بچوں کو غصہ بڑی جلدی آتا ہے اور وہ کینہ خو، انتقام پرور ہوتے ہیں۔ ہر معاملے میں عقربی شدت پسندی ان میں نمایاں ہوتی ہے۔ والدین کو چاہیے کہ ان کے جذباتی معاملات کو کبھی نظرانداز نہ کریں۔ رقابت، شرارت، عداوت، ضد، شک و شبہ جیسے جذبات کا رجحان پروان نہ چڑھنے دیں۔ یہ بچے نہایت قابضانہ مزاج رکھتے ہیں، سب کچھ اپنے لیے چاہتے ہیں، ورنہ کچھ نہیں، چاہیے والا منفی رویہ اپناتے ہیں۔ والدین کو ان کے دیگر بہن بھائیوں سے تعلقات میں توازن برقرار رکھنے میں سخت دشواری کا سامنا ہوتا ہے۔

ان بچوں کو مرغن غذائیں نہیں دینی چاہئیں۔ حبس اور گھٹن زدہ کمروں میں یہ بیمار ہوسکتے ہیں۔ تازہ ہوا اور بھرپور نیند ان کے لیے بہت ضروری ہے۔ خون اور پیشاب سے متعلق امراض یا نفسیاتی امراض انہیں لاحق ہوسکتے ہیں۔

عقرب باپ

بحیثیت باپ عقربی افراد ایک خوددار، حساس اور سرگرم فطرت رکھتے ہیں۔ انہیں اپنی اولاد کے ساتھ سختی اور شدت پسندی سے گریز کرنا چاہیے، ورنہ صورت حال فائدے کے بجائے نقصان دہ بھی ہوسکتی ہے۔ بعض اوقات ان کے حساس بچے خوف کا شکار بھی ہوجاتے ہیں اور ان سے کھنچاؤ محسوس کرتے ہیں۔ یہ اپنے بچوں کے لیے محبت، شفقت اور مہربانی کا گہرا جذبہ رکھتے ہیں، شاید اسی لیے ان کی تربیت کے مراحل میں سخت رویہ اپنا لیتے ہیں جو ان کے اور اولاد کے درمیان نظریاتی اختلاف کا

باعث بن سکتا ہے۔ انہیں تحمل، برداشت سے کام لینا چاہیے۔

عقرب ماں

عقرب خواتین بحیثیت ماں اپنے بچوں کے لیے بہت مہربان، دوستانہ طرز عمل اور عمدہ خصوصیات کی حامل ہوتی ہیں مگر بعض اوقات یہ کچھ زیادہ ہی توقعات بڑھا لیتی ہیں۔ ان میں مادرانہ غرور و افتخار زیادہ ہوتا ہے۔ عقرب باپ کی طرح یہ بھی ضرورت سے زیادہ سخت ہو جاتی ہیں اور کبھی کبھی انتہا پسندانہ طرز عمل اختیار کر لیتی ہیں۔ انہیں جنریشن گیپ (تفاوتِ نسلی) کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

عقرب دوست

جہاں تک آپ کی خودداری اور انا کا معاملہ ہے، آپ بہت حساس اور وفادارانہ خصوصیات کے مالک ہیں۔ بعض اوقات آپ ان معاملات میں حدود سے بھی تجاوز کر جاتے ہیں۔ آپ کو چاہیے کہ چھوٹی موٹی باتوں اور دوسروں کی کوتاہیوں کو نظرانداز کر دیا کریں، خاص طور سے اپنے دوستوں کے معاملے میں۔

بحیثیت دوست آپ ایک آتش گیر مادے کی طرح ہیں، جو کہیں بھی اور کبھی بھی ایک زوردار دھماکے کا سبب بن سکتا ہے، کیوں کہ آپ کی فطرت میں رازداری اور امتیازی طرز عمل پوشیدہ ہیں۔ آپ ایک ایسے دوست ہیں جس کے بارے میں آپ کا کوئی بھی دوست درست اندازے لگانے میں عموماً ناکام رہتا ہے۔ ان حالات میں آپ کے خلوص اور دیانت داری کے باوجود آپ کے ساتھ بے وفائی یا فریب کے واقعات رونما ہوسکتے ہیں۔

عقرب شوہر

بحیثیت شوہر عقرب کی شدت پسندی عروج پر ہوتی ہے۔ وہ اپنی بیوی کو اپنی جاگیر سمجھتے ہیں اور کبھی کبھی انہیں بیوی کا اپنے ماں باپ اور بہن بھائیوں یا دیگر رشتے داروں سے زیادہ میل جول بھی ناگوار گزرنے لگتا ہے۔ وہ یہ برداشت نہیں کرتے کہ ان کی بیوی ان کی مرضی کے خلاف ایک قدم بھی اٹھائے۔ وہ چاہتے ہیں کہ ان کی ہر خواہش کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا جائے اور مکمل فرماں برداری کا مظاہرہ کیا جائے۔

عقرب مرد شوہر کی حیثیت سے کامیاب رہتا ہے اور اپنے خاندان کی کفالت و حفاظت کی پوری صلاحیت رکھتا ہے لیکن اس کی نجی خواہشات اور جذباتی انداز فکر اکثر و بیشتر گھریلو ماحول میں کشیدگی کا سبب بنتا ہے۔ وہ یہ بھول سکتا ہے کہ اس کی بیوی کس قدر اس کی خدمت گزار ہے، جب شک و شبے کے سانپ اس کے تصور میں لہرا رہے ہوں۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ وہ اپنے بیوی بچوں سے دل

کی گہرائیوں کے ساتھ سچی محبت کرتا ہے لیکن رقابت کے زہر کا علاج اس کے پاس نہیں ہے۔

عقرب بیوی

عقرب عورت اگرچہ عیش و آرام کی طالب ہوتی ہے اور خوش مزاجی بھی اس کی فطرت میں شامل ہے، لہٰذا ایک خوب صورت گھر اس کی آرزو ہوتا ہے۔ وہ اپنے کردار میں صاف اور بے خوف ہوتی ہے اور ہر کام نہایت دل چسپی و دل جمعی سے کرتی ہے۔ شوہر کی ہر طرح دل و جان سے وفادار ہوتی ہے۔ محبت اور نفرت کے حوالے سے اس کے جذبات عقربی خصوصیات کے مطابق انتہا پسندانہ اور شدید ہوتے ہیں۔ وہ جس سے محبت کرتی ہے، اسے دیوتا بنا کر دل کے مندر میں رکھتی ہے اور اس کی پوجا کرتی ہے لیکن یہ بھی چاہتی ہے کہ اس کا دیوتا اس کی محبت اور وفاداری کی قدر کرے۔ اس میں کسی اور کو اس کا شریک نہ بنائے۔ رقابت کا جذبہ اور قابضانہ فطرت کے تقاضے اس میں بھی شدید ہوتے ہیں۔ خیال رہے کہ عقرب بیوی، شوہر کی کم زوریوں کو کبھی معاف نہیں کرے گی۔ وہ اس کے اشاروں پر چلنے کے بجائے اسے اپنے اشاروں پر چلانے کی خواہش مند ہوگی مگر اس خواہش کی تکمیل وہ اعلانیہ طور طریقوں کے بجائے بڑے غیر محسوس انداز میں کرتی ہے۔

عقرب اور عقرب کا ساتھ

ایک عقرب شخصیت دوسری عقرب شخصیت کے ساتھ جو انداز اور طور طریقہ اختیار کر سکتی ہے، اس میں بہت سے خطرات پوشیدہ ہوتے ہیں، پھر بھی یہ اعتماد اس لحاظ سے نہایت دل چسپ اور اہم قرار دیا جا سکتا ہے کہ اس میں ایک ہی برج کی حامل دو شخصیات ایک دوسرے کو جانچنے، سمجھنے اور جاننے کے عمل سے گزرتی ہیں مگر یہ کہنا بھی مشکل ہے کہ ایک عقرب شخصیت کے بارے میں کس حد تک جانا جا سکتا ہے، کیوں کہ عقرب کی ادا خود کو پوشیدہ رکھنا یا راز داری سے کام لینا ہوتی ہے اور اس کے اپنے اصل خول سے باہر نکالنا آسان نہیں ہوتا۔ ہر بات یا معاملے کو مشکوک نظروں سے دیکھنے کی عادت کی وجہ سے انہیں ایک دوسرے پر بھروسا کرنے میں بھی بڑی مشکل پیش آتی ہے۔ یہ اپنے شریک یا مدمقابل کی نیت پر ہمیشہ شک کرتے ہیں، کیوں کہ بحیثیت عقرب یہ خوب جانتے ہیں کہ ان کا عقرب ساتھی ان سے بھی کچھ چھپا رہا ہے اور قابل بھروسا نہیں ہے۔ ایک اور حقیقت بھی بے حد اہم ہے کہ ایک عقرب کبھی نہیں بھولتا، خصوصاً اس حال میں جب کہ اسے دھوکا دیا جائے یا اس کی توہین کی جائے۔ ایسی صورت میں وہ انتقام کے بارے میں ضرور سوچے گا۔ ان تمام باتوں کے باوجود عقرب شخصیات کا ملاپ اس اعتبار سے یقیناً دل چسپ ہے کہ وہ جو دل میں ٹھان لیں، کر کے رہتے ہیں اور

اس معاملے میں سب سے اہم چیز "قوت" ہے، کیوں کہ قدرت نے ان کے اندر بے پناہ توانائی رکھی ہے، جس کی بدولت یہ ناممکن کو ممکن بنا سکتے ہیں۔ بہرحال ہم تو آپ کو دعا ہی دے سکتے ہیں، "خدا آپ کو کامیابی عطا فرمائے۔"

عقرب اور قوس کا ساتھ

عقرب کا عنصر پانی اور قوس کا آگ ہے۔ گویا یہ آگ اور پانی کا کھیل ہے۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے یہ تحویلی برج ہیں۔ دوستی یا دشمنی باہم نہیں رکھتے۔ قوس عقرب سے دوسرا اور عقرب قوس سے بارہواں برج ہے۔ عقرب ایک قوس کے لیے روحانی، جذباتی و جنسی کشش کا باعث ہوگا جب کہ قوس ایک عقرب کے لیے مالی و معاشی فوائد کے اعتبار سے پُرکشش ہوگا۔

عقرب کے دل میں یہ شک گھر کر سکتا ہے کہ یہ تیرانداز قوس شاید متلون مزاج اور دکھاوے کی محبت کرنے والا ہے۔ جب اسے ایسا محسوس ہو تو پھر وہ اس سے دور بھاگے گا۔ دوسری طرف تیرانداز قوس کو شاید عقرب کا اپنی ذات کے خول میں سمٹ کر بیٹھنا اور اس کی حد سے بڑھی ہوئی حاسدانہ طبیعت کی وجہ سے گھٹن کا احساس ہونے لگے۔ ایسی صورت میں وہ بھی عقرب سے دور بھاگنے کی کوشش کرے گا۔ قوس کی شخصیت آزاد رو اور ہنسی مذاق کی ہوتی ہے جب کہ عقرب شخصیت تعلق میں گہری سنجیدگی اور شدت چاہتی ہے۔ یہ دو متضاد کیفیات ہیں جو اگر یکجا کر دی جائیں تو نتائج کے بارے میں کوئی خوش گمانی نہیں ہونی چاہیے۔

عقرب اور قوس، دونوں کو صحت کے بارے میں زیادہ تشویش رہتی ہے، لہٰذا یہ دونوں اکثر مختلف عوارض یا خود کو زیادہ عرصے تک جوان رکھنے کی ترکیبوں پر تبادلۂ خیال میں مصروف پائے جاتے ہیں۔ بس یہی ایک قدر مشترک دونوں میں نظر آتی ہے۔ قوس کی فطرت میں خوش مزاجی اور ہنسنا ہنسانا ہے، اس لیے وہ شکست میں بھی دکھ محسوس نہیں کرتا جب کہ عقرب کے اندر شکست کو برداشت کرنے کا مادہ بالکل نہیں ہے۔ یہ اندیشہ موجود ہے کہ عقرب کی متجسس طبیعت قوس کی خوش مزاج و آزاد منش ہستی کو کہیں ٹکڑے ٹکڑے نہ کر دے۔

عقرب اور جدی کا ساتھ

عقرب کا عنصر پانی اور جدی کا مٹی ہے۔ یہ عنصری تعلق موافق ہوتا ہے، یعنی یہ دونوں عنصر باہم دوست ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کی روشنی میں بھی عقرب اور جدی ایک موافق زاویہ رکھتے ہیں۔ عقرب سے جدی تیسرا برج ہے اور جدی سے عقرب گیارھواں، گویا عقرب کے لیے اس کا جدی ساتھی اس

کے ذہن کی روشنی ہے اور عقرب، جدی کے لیے امید، خواہشات کا مرکز۔ اس دل چسپ صورت حال میں جب یہ دونوں یکجا ہوتے ہیں تو چند چھوٹے موٹے اختلافات کے علاوہ ان کی جوڑی کامیاب رہتی ہے لیکن کبھی کبھی کوئی چھوٹا سا اختلاف بھی خطرناک صورت اختیار کرسکتا ہے، کیوں کہ یہ دونوں اپنے بنیادی نظریات پر مشکل ہی سے کوئی سمجھوتا کرتے ہیں۔

حیرت کی بات تو یہ ہے کہ ان دونوں برجوں سے متعلق افراد کا نصب العین تقریباً یکساں ہوتا ہے۔ دونوں کی توقعات اور خواہشات ایک جیسی ہوتی ہیں اور دونوں ہی ایک جیسے خواب دیکھتے ہیں مگر اپنے مقاصد کے حصول کے لیے دونوں مختلف راستے اختیار کرتے ہیں۔ عقرب محسوس کرتا ہے کہ جدی کا کردار بہت مزاحمت کرنے والا ہے اور وہ اس کے راستے میں رکاوٹیں پیدا کررہا ہے اور جدی کو یہ خیال ہوتا ہے کہ اگر وہ عقرب کی مرضی کے مطابق نہ چلے تو اسے خواہ مخواہ پریشان کیا جاتا ہے۔ جدی افراد فطرتاً زیادہ مہم جو اور جرأت مند ہوتے ہیں اور ان کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کا ساتھی عقرب ان کی طرح ہی بلند پرواز ہو۔

عقرب اور جدی دونوں ہی بڑی ذاتی اور انفرادی زندگی کے حامل ہوتے ہیں مگر ان دونوں میں سے عقرب ذرا زیادہ ملنے جلنے اور بات چیت کا عادی ہوتا ہے جب کہ جدی بالکل خاموش اور تنہائی پسند ہوتا ہے۔ بعض اوقات عقرب اپنے ساتھی جدی کو اپنے ساتھ، اپنی راہ پر لگانے میں کامیاب بھی ہوجاتا ہے۔ وہ جدی کی مزاحمت، خاموشی اور تنہائی کی دیوار توڑنے کے لیے اپنی دم کا زہریلا کوڑا استعمال کرتا ہے، یعنی طنزیہ زہریلی باتیں کرنے لگتا ہے۔ یہ صورت حال جذباتی و رومانی فضا کو مکدر کر کے ذہنی عدم موافقت کا سبب بن سکتی ہے۔ اگر اس سے پرہیز کیا جائے تو یہ جوڑی بہت کامیاب اور آسودہ ثابت ہوگی، کیوں کہ دونوں کے خیالات، خواب اور آرزوئیں تقریباً یکساں ہوتی ہیں۔

عقرب اور دلو کا ساتھ

عناصر کے اصول پر پانی اور ہوا باہم کوئی رشتہ نہیں رکھتے اور علم نجوم کے قواعد میں عقرب اور دلو ایک مخالف زاویہ بناتے ہیں۔ عقرب سے دلو چوتھا برج ہے اور عقرب دلو سے دسویں نمبر پر ہے۔ زائچے کا چوتھا خانہ گھریلو زندگی سے متعلق ہے اور دسواں پیشہ ورانہ سرگرمیوں سے۔ کسی جذباتی اور دماغی اتحاد کے لیے یہ دو متضاد سمتیں ہیں، اس لیے کہا جاسکتا ہے کہ یہ جوڑی شراکتی اور ازدواجی اتحاد کے لیے موزوں نہیں ہے۔

عقرب اور دلو کا اتحاد قدم قدم پر ناخوش گواری لاسکتا ہے اور یہ عموماً دیرپا اور مضبوط تعلق نہیں ہوتا۔ ان دونوں کے درمیان قریبی گہرے تعلقات پیدا ہونا بہت مشکل ہوگا۔ دلو بہت آزاد منش لوگ ہوتے

ہیں جب کہ عقرب بہت زیادہ قابضانہ فطرت رکھنے والے حساس افراد۔ دلو شخصیات کے ذہنی تصورات مختلف سمتوں اور آسمانوں میں پرواز کرتے ہیں اور انہیں بہت زیادہ کسی کے قریب ہو کر اس کا پابند رہنا بہت تکلیف دہ محسوس ہوتا ہے۔ اس کے برعکس عقرب افراد بہت حساس اور خاصی حد تک حاسدانہ طبیعت کے مالک اور دوسروں کو اپنا مطیع یا زیر اثر رکھنے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ اب ان کے شریک حیات اگر دلو ہوں جو کہ خود آزاد رو، آزاد خیال اور گھومنے پھرنے کے عادی، شوقین مزاج ہوتے ہیں تو پھر عقرب شخصیت کا خون کھولنا شروع ہوجائے گا۔ اس کا غصہ قدرتی بات ہوگی، نتیجہ ظاہر ہے کہ شدید اختلاف کی صورت پیدا ہوجائے گی۔

عقرب اور دلو برج والے دونوں شکی مزاج ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے بارے میں بہت محتاط بھی۔ یہ دونوں کبھی ایک دوسرے پر اعتماد نہیں کرتے، کیوں کہ دنیا کے بارے میں دونوں ہی کا نکتۂ نظر بالکل مختلف ہوتا ہے۔ ایک کو دوسرے کے عمل کی گہرائی یا وجوہات نظر بھی نہیں آتیں۔ اس صورت میں ان دونوں کی جوڑی کو کامیاب بنانا یا دونوں میں محبت و لگاوٹ پیدا کرنا ایک امر محال ہے، لہٰذا ان کے اتحاد کی سفارش نہیں کی جاسکتی۔

عقرب اور حوت کا ساتھ

دائرۂ بروج کی آبی تکون کا عقرب دوسرا اور حوت تیسرا برج ہے۔ دونوں کا عنصر پانی ہے۔ عقرب اپنی ماہیت میں ثابت اور حوت تغیر پذیر ہے۔ علم نجوم کے قواعد کی روشنی میں یہ باہم موافقت رکھتے ہیں۔ حوت، برج عقرب سے پانچواں اور عقرب، برج حوت سے نواں برج ہے۔ پانچواں خانہ محبت، انعام، اولاد وغیرہ سے متعلق ہے اور نواں خانہ قسمت و مستقبل کی منصوبہ بندی اور عقائد و نظریات ہے۔ ان دو سیال صفت بروج میں ایک دوسرے کے لیے بڑی کشش ہوتی ہے، خاص طور پر عقرب، حوت کا دیوانہ ہوسکتا ہے اور مچھلی بھی بچھو کو اپنی قسمت سمجھ سکتی ہے۔ وہ اسے ایک آسان ہدف نظر آتا ہے جو آہستہ روی کے ساتھ اسی کی جانب بڑھ رہا ہوتا ہے۔ پہلی نظر کی محبت و پسندیدگی کا کلیہ ان دونوں پر صادق نظر آتا ہے۔ دونوں ایک دوسرے کے لیے ایک طرح کا فوری اور قوی مقناطیسی اثر رکھتے ہیں، گویا یہ ایک شدید محبت کرنے والی جوڑی بنتی ہے۔

عقرب اور حوت ایک دوسرے کو بھرپور طور پر سمجھتے ہیں اور ایک دوسرے کی طبیعت، احساسات اور خیالات سے بھی فطری طور پر باخبر ہوتے ہیں۔ یہ ایک عجیب سا روحانی اور جذباتی تعلق ہوتا ہے۔ عقرب (بچھو) اپنے ساتھی حوت (مچھلی) کو تحریک دلاتا ہے اور حوت کو عقرب میں اپنے خوابوں کی

تعبیر کا عکس نظر آتا ہے۔ ان دونوں میں اپنے اپنے خواب وخیال پر ایک دوسرے سے بات چیت اور تبادلۂ خیال کی صلاحیت موجود ہے۔ یہ اور بات ہے کہ کسی تبادلۂ خیال کے بغیر بھی وہ ایک دوسرے کے جذبات سے بخوبی واقف ہوتے ہیں۔ پھر بھی کسی موقع پر اگر ذہنی مسابقت کا مرحلہ آہی جائے تو حوت کا پلہ بھاری رہتا ہے۔ بہرحال ایک حیرت انگیز مخالفت اگر پیدا ہو تو ان دونوں کے درمیان مالی معاملات میں ہی ہوسکتی ہے، کیوں کہ حوت ایک قربانی دینے والا، سخی، طبیعت کا خرچیلا فرد ہے جب کہ عقرب بعض معاملات میں ذرا کنجوس یا سوچ سمجھ کر خرچ کرنے والا ہے۔ حوت کو کل کی پروا نہیں ہوتی جب کہ عقرب مستقبل کے بارے میں بہت زیادہ فکرمند رہتا ہے اور اس کے تاریک پہلوؤں پر خصوصی نظر رکھتا ہے۔ اس وجۂ اختلاف کے علاوہ ان دونوں میں کوئی تضاد پیدا نہیں ہوتا اور یہ ایک بہترین جوڑی ثابت ہوتی ہے۔

عقرب اور حمل کا ساتھ

عقرب کا پانی اور حمل کا عنصر آگ ہے۔ اپنی ماہیت میں عقرب ثابت اور حمل تبدیل ہونے والی خاصیت رکھتا ہے۔ آگ اور پانی میں موافقت نہیں ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق برج حمل، عقرب سے چھٹا برج ہے اور عقرب حمل سے آٹھویں نمبر پر ہے۔ چھٹا خانہ صحت، ملازمت اور ماتحتی سے متعلق ہے اور آٹھواں خانہ حادثات و وراثت اور شراکت مفادات کا ہے۔ ان اصولوں کی بنیاد پر عقرب، برج حمل پر بالادستی رکھتا ہے جب کہ حمل کو عقرب سے خطرہ ہوسکتا ہے۔

حمل وعقرب دونوں سیارہ مریخ کے تحت ہیں اور مریخ ایک جنگ جو سپہ سالار ہے۔ وہ جنگ جویانہ صفات رکھنے والے (حمل وعقرب) ایک دوسرے سے برسرپیکار تو ہوسکتے ہیں، باہمی شراکت ومحبت قائم نہیں کر سکتے۔ عقرب اپنا زہریلا ڈنک لیے ہر دم مقابلے کے لیے تیار، ہر معاملے میں پہلا مقام حاصل کرنے کا خواہش مند، آسانی سے شکست تسلیم نہ کرنے والا جب کہ ایک مینڈھا (حمل) ایک عقرب کے ساتھ اسی صورت میں گزارا کرسکتا ہے جب وہ جذباتی اور ذہنی فاصلہ برقرار رکھ سکے۔ عقرب کے ساتھ تعاون کرنا ہی حمل کے لیے سب سے مناسب راستہ ہے لیکن پھر بھی ان دونوں میں اگر مسابقت کی نوبت آئے تو شکست برج حمل والے کو ہی ہوگی۔ قابل توجہ بات یہ ہے کہ حمل شخصیت کبھی جھگڑے میں پہل نہیں کرتی، کسی بھی تنازع کی ابتدا عقرب کی طرف سے ہوتی ہے اور اس کے لیے وہ راہ بھی تلاش کر لیتا ہے۔ یہ ہمیشہ حملہ آور کی حیثیت اختیار کیے رہتے ہیں اور بہت ہوشیار و چالاک ہوتے ہیں۔ ان کی حملہ کرنے کی ترکیب بھی اپنی نوعیت میں انوکھی ہوتی ہے۔ حمل والے

عقرب کی ان صلاحیتوں کو بھانپ لیتے ہیں اور پھر ان کے سامنے آنے سے گریز کرتے ہیں۔ عقرب افراد کو اگر نقصان پہنچایا جائے تو وہ اسے بھولتے نہیں لیکن ساتھ ہی یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ عقرب شخصیت اپنے ساتھ کی گئی مہربانی یا محبت کو بھی فراموش نہیں کرتی۔ بہرحال ان کی یکجائی کی صورت میں اگر کوئی جنگ نہ چھڑے تو بہتر ہے، کیوں کہ مینڈھے کی خصوصیت سینگ مارنا ہے اور اس کی ٹکر بہت زبردست ہوتی ہے جب کہ عقرب کا وار بہت خفیہ، ماہرانہ اور حیران کن ہوتا ہے۔ ان تمام پہلوؤں کے پیش نظر یہ کوئی بہت اچھی جوڑی نہیں کہی جاسکتی۔

عقرب اور ثور کا ساتھ

پانی اور مٹی کا یہ میل بڑا بارآور ثابت ہوتا ہے۔ عقرب اور ثور میں عناصری موافقت کے ساتھ ماہیت کی بھی یکسانیت ہے۔ علم نجوم کے اصول کے مطابق یہ دونوں ایک دوسرے کے مدمقابل برج ہیں۔ ان میں شان دار شراکت بھی ممکن ہے اور معرکہ آرائی بھی۔ شراکت کی صورت میں یہ بہترین تعمیری و تخلیقی نتائج دیں گے اور معرکہ آرائی میں ایک دوسرے کے لیے نہایت سخت حریف ثابت ہوں گے۔

ثور شخصیت نرم دل، عمل پسند، مادہ پرست، فن کارانہ صلاحیت کی حامل، خود میں محتاط، صابر، قابل اعتماد ہوتی ہے۔ اس کے منفی پہلوؤں میں ضد، ہٹ دھرمی، اکھڑپن، سستی وکاہلی، خود پرستی و تنگ نظری اور دوسروں کو زیر اثر رکھنے کی خواہش شامل ہے۔

عقرب اور ثور میں بہت سی خصوصیات مشترکہ ہیں۔ یہ دونوں ایک دوسرے کی تعریف وستائش کرتے ہیں اور دونوں مل کر ایک اکائی بن سکتے ہیں۔ عقرب میں وہ تمام خوبیاں ہیں جو ثور کو پسند ہوتی ہیں اور ثور (بیل) میں وہ خصوصیات پہلے سے موجود ہوتی ہیں جن کی عقرب تمنا کرتا ہے۔ یہ اور بات ہے کہ وہ اس حقیقت کا اقرار یا اعتراف نہ کرے۔ ثور میں وہ تحمل اور برداشت بھی موجود ہے جو عقرب چاہتا ہے۔ یہ دونوں مل کر اگر کوئی فیصلہ کرنا چاہیں تو ان کی جوڑی انتہائی کامیاب ہوسکتی ہے، خواہ یہ کاروباری معاونت واشتراک ہو یا زندگی کا ساتھ، یعنی شادی مگر اس جوڑ میں ایک ''لیکن'' بھی موجود ہے، وہ یہ کہ ان دونوں کو ایک دوسرے کی خصوصیات، خوبیوں اور صلاحیتوں کو استعمال کرنے کی اہلیت حاصل کرنا ہوگی۔ ان دونوں میں وہ تمام خوبیاں موجود ہیں جن کی ایک دوسرے کو ضرورت ہے اور مادی نکتۂ نظر سے یہ ایک عمدہ شراکت بن جاتی ہے، البتہ روحانی اور جذباتی طور پر ان میں کسی قدر تلخی کا بھی امکان ہے۔ بہرحال یہ ایک کامیاب جوڑی بن سکتی ہے، ازدواجی طور پر بھی اور کاروباری ضرورت کے تحت بھی۔

عقرب اور جوزا کا ساتھ

عقرب کا عنصر پانی اور جوزا کا ہوا ہے۔ دونوں میں کوئی باہمی ربط وضبط نہیں۔ اپنی ماہیت میں بھی عقرب میں ٹھہراؤ ہے اور جوزا تغیر پذیر۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق جوزا عقرب سے آٹھواں برج اور عقرب جوزا سے چھٹے نمبر پر ہے، لہٰذا یہ دونوں ایک دوسرے کے لیے ضرر رساں تو ہو سکتے ہیں، مفید نہیں۔

جوزا کی شخصیت کے مثبت پہلوؤں میں حاضر جوابی، خوش طبعی، ہمہ گیری، ذہانت و ہوشیاری، موقع شناسی اور مصلحت اندیشی شامل ہے جب کہ منفی پہلو بے سلیقگی، خود پرستی، بے پروائی، یقین واعتماد کی کمی، لاتعلقی، قوت برداشت کی کمی وغیرہ ہیں۔

عقرب اور جوزا کی یکجائی کا نظارہ بڑا دلچسپ ہوگا۔ قوت و برتری کا خواہاں عقرب اور بچوں جیسی فطرت والا جوزا باہم خوش نہیں رہ سکتے۔ عقرب کے نزدیک جوزا کی تغیر پذیری تعلقات میں پائیداری کے لیے مشکوک ہوگی اور جوزا، عقرب کی شدت پسندی سے خوف زدہ رہے گا۔ عقرب کا مزاج بنیادی طور پر تسلط پسندی کا ہوتا ہے اور ہر معاملے میں شدت پسند بھی۔ یہ لوگ ہر بات کو اس کے انجام تک لے جانا یا دیکھنا چاہتے ہیں اور نامکمل یا غیر اطمینان بخش کام پر یقین نہیں رکھتے۔ اس کے مقابلے میں جوزا شخصیت آزادی پسند اور بے پروا ہے۔ اسے کسی بھی چیز یا عمل کے منطقی انجام تک پہنچنے یا پہنچانے کی گھبراہٹ نہیں ہوگی بلکہ کسی بھی معاملے میں انتظار و صبر کا عمل جوزا کے لیے تکلیف دہ ہوتا ہے اور وہ اس سے تنگ آ جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی وفاداری بھی مشکوک رہتی ہے۔

عقرب اور سرطان کا ساتھ

دونوں کا عنصر پانی ہے اور اس پانی کی روانی قابل دید ہوتی ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق عقرب، برج سرطان سے پانچواں برج ہے اور سرطان، عقرب سے نواں۔ گویا بچھو، کیکڑے کا محبوب ہے اور کیکڑا، بچھو کی قسمت۔ سرطان شخصیت کے مثبت پہلوؤں میں حساسیت، ہمدردی اور باطنی قوتیں، وفاداری، اصول پرستی، میانہ روی، تخیلاتی قوت، اثر اندازی وغیرہ ہیں اور منفی پہلو من موجی، نمایاں احساس کمتری، غیر یقینی مزاج، یاسیت پسندی، ہٹ دھرمی وغیرہ ہیں۔

عقرب اور سرطان ایک دوسرے کے لیے زبردست کشش رکھتے ہیں اور شاید تمام دیگر بروج کے مقابلے میں ان دونوں کی جوڑی سب سے زیادہ متاثر کن ہوتی ہے۔ یہ دونوں نہ صرف اپنی بلکہ اپنے ساتھی کی خوبیوں اور خامیوں سے بخوبی واقف ہوتے ہیں۔ عقرب میں سرطان کے لیے ایک مقناطیسی کشش ہوتی ہے اور وہ عقرب کی تمام پوشیدہ خوبیوں کی طرف کھنچتا چلا جاتا ہے۔ دونوں ہی میں تحفظ یا

عدم تحفظ کا احساس بہت زیادہ ہوتا ہے اور یقینی یا غیر یقینی کی کیفیات سے دونوں یکساں متاثر رہتے ہیں۔

عقرب اور اسد کا ساتھ

عقرب پانی اور اسد کا عنصر آگ ہے، لہٰذا یہ آگ اور پانی کی شراکت ہوگی۔ اپنی ماہیت میں دونوں استحکام و ٹھہراؤ رکھتے ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں مخالف زاویہ نظر رکھتے ہیں۔

اسد افراد خود پسند، حکمرانہ انداز رکھنے والے، پُر اعتماد، ہمدرد و مہربان، خود شناس، فراخ دل، فن کارانہ مزاج کے حامل ہوتے ہیں۔ ان کی شخصیت کے منفی پہلوؤں میں غرور و تکبر، انا پسندی، ضرورت سے زیادہ خود اعتمادی اور شیخی، من موجی ہونا شامل ہے۔

ان دونوں بروج میں اپنے عقائد اور خیالات کے سلسلے میں بڑا جذباتی اور پُر جوش انداز پایا جاتا ہے۔ اگر دونوں کے درمیان ہم آہنگی اور پُر امن تعلقات قائم کرنے ہوں تو دونوں کو مصالحانہ انداز اپنانا ہوگا، کیوں کہ دونوں کی خصوصیات میں حکمرانی کا جذبہ موجود ہے، لہٰذا بہتر تعلقات اور باہم محبت کے قیام میں بڑی دشواری پیش آئے گی۔ اسد اپنی حاکمانہ و شاہانہ شخصیت کا کھلم کھلا اظہار کرتا ہے اور اپنی بالادستی پر سمجھوتا نہیں کرتا جب کہ عقرب یہی کام خفیہ طور پر کرنے کا عادی ہوتا ہے۔

عقرب اور سنبلہ کا ساتھ

عناصر کے اعتبار سے یہ پانی اور مٹی کا ساتھ ہے اور دونوں میں موافقت موجود ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق سنبلہ، برج عقرب سے گیارہواں برج ہے جس کا تعلق امید و خواہشات سے ہے اور عقرب، برج سنبلہ سے تیسرے نمبر پر ہے۔ تیسرا خانہ تعلیم اور ذہنی سرگرمیوں اور روز مرہ دلچسپی کے امور وغیرہ سے ہے۔

سنبلہ کی شخصیت کے مثبت پہلوؤں میں باقاعدگی، باطنی قوت، معقولیت پسندی، تجزیہ نگاری اور باشعور ہونا ہے جب کہ منفی پہلو نکتہ چینی، حد بندی، کنجوسی، عیب جوئی، سخت دلی وغیرہ ہیں۔

عقرب اور سنبلہ کا اشتراک حقیقی معنوں میں مفید اور معنی خیز ہوسکتا ہے۔ ان دونوں بروج کے حامل افراد میں ایک دوسرے کی خوبیوں کو پہچاننے اور انہیں مزید اجاگر کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ سنبلہ کی خوبی یہ ہے کہ وہ عقرب کی قیادت اور برتری قبول کرنے کو تیار رہتا ہے اور عقرب، سنبلہ کی معقولیت پسندی اور باریک بینی کو اپنے لیے ڈھال سمجھتا ہے۔

عقرب اور میزان کا ساتھ

پانی اور ہوا کا یہ ساتھ عنصری طور پر کوئی لگاؤ نہیں رکھتا۔ علم نجوم کے قواعد میں یہ باہم جڑے ہوئے برج ہیں۔ میزان عقرب سے بارہویں نمبر پر ہے اور عقرب دوسرے نمبر پر۔ گویا میزان، عقرب کے لیے ایک روحانی و جذباتی کشش رکھتا ہے اور عقرب، میزان کے لیے مالی۔ میزان کی مثبت خصوصیات میں انصاف پسندی اور توازن، موقع شناسی اور باتدبیری، دل کشی و ذہانت، نظامت و فراست جب کہ منفی خصوصیات میں سہل پسندی و سست روی، تذبذب و پس و پیش، لاتعلقی و غیر مستقل مزاجی، خود غرضی و بے اعتباری شامل ہیں۔

عقرب کی فطرت فیصلہ کرنے اور مستحکم خیال رکھنے والی کی ہے جب کہ میزان ہر لمحہ ہر چیز کے اچھے اور برے، مفید اور نقصان دہ پہلوؤں پر ہی غور کرتا رہتا ہے۔ گویا اس میں فیصلہ کرنے کی وہ صلاحیت نہیں جو عقرب میں ہے اور یہ کمی دونوں کے درمیان بہت بڑی الجھن پیدا کرسکتی ہے۔ عقرب میں مستقل متحرک رہنے کی صلاحیت ہے اور اس کی یہ عادت لوگوں کو اپنی طرف متوجہ ہی نہیں کرتی بلکہ انہیں محظوظ بھی کرتی ہے جب کہ میزان کی نفیس طبیعت اور ذوق کے لیے یہ عادت تکلیف دہ ثابت ہو سکتی ہے۔ ان تمام تضادات کے باوجود اگر عقرب اور میزان ایک دوسرے کی نفسیات، خواہشات اور عادات کو سمجھ سکیں اور ایک دوسرے کے خوف و خدشات کو دور کرسکیں تو یہ جوڑی معنی خیز ہوسکتی ہے۔

صرف خواتین کے لیے

وہ کیسا ہے؟

وہ بیک وقت کئی سطحوں پر مصروف عمل رہتا ہے لہٰذا بیشتر وقت وہ بھی ایک ہی وقت میں وہ بہت کچھ ہے۔ وہ منطقۃ البروج کا سب سے پیچیدہ کردار ہے اور کسی پہیلی کی طرح ایک معما ہے اسے وہی عورت سمجھ سکتی ہے جو خود بھی اتنی ہی پیچیدہ ہو جتنا وہ ہے اسے گہرائی سے جاننے کے لیے اس کے پورے رویے کو سمجھنا پڑے گا اور چوں کہ بہت زیادہ لوگ نہیں ہیں جن کے ذہن کی ساخت اس جیسی ہو لہٰذا اسے ٹھیک سے سمجھا ہی نہیں جاسکا اور اس سے وہ اکثر فائدہ اٹھاتا ہے۔

آپ اس کی صحبت میں ایک گھنٹہ گزاریں اور آپ جان جائیں گی کہ یہ آدمی خطرناک ہے اس کی آنکھیں یا تو کسی پالش کیے ہوئے ہتھیار کے مانند چمکتی ہیں یا پھر سانپ کی زبان کے مانند جھلملاتی ہیں وہ ایک ہی مرتبہ گھور کر دیکھتا ہے اور سب کچھ دیکھ لیتا ہے آپ اس کے ساتھ پوری شام گزارنے کے باوجود اس کے بارے میں برائے نام جان سکیں گی۔

عقرب مرد پُراسرار ہے اکثر اپنے لیے اور دوسروں کے لیے بھی وہ شاذ و نادر ہی سیدھی طرح بات کرتا ہے عام طور سے وہ پہیلیوں میں باتیں کرتا ہے۔ اکثر وہ کہتا کچھ ہے اور اس کا مطلب کچھ اور ہوتا ہے لہٰذا جو لوگ اس کی باتیں سنتے ہیں کبھی نہیں سمجھ سکتے کہ وہ کہہ کیا رہا ہے؟ یہ بات نہیں ہے کہ وہ جان بوجھ کر مسئلوں کو الجھانا چاہتا ہے، بات صرف اتنی سی ہے کہ وہ زندگی کو مزید پیچیدہ بنانے کے فن میں ماہر ہے۔

اگرچہ وہ بظاہر پرسکون نظر آتا ہے لیکن اس کے اندر ایک ہیجان بپا ہوتا ہے اور کبھی کبھی وہ اپنے ہی تخلیق کردہ ڈرامے سے خود کو تھکا دیتا ہے اگر اس کے شوق یا وقار کا معاملہ ہو تو وہ جلے بھنے گا، کڑھے گا اور ایک طوفان کھڑا کردے گا لیکن مضحکہ خیز حد تک یہ ظاہر کرے گا کہ کوئی بھی چیز اسے پریشان نہیں کر رہی ہے۔

عقرب اس وقت تک نہیں کھلتا جب تک وہ یہ نہ محسوس کرے کہ صورت حال پوری طرح محفوظ ہے اور جب تک اسے یقین نہ ہوجائے کہ وہ پوری طرح کنٹرول میں ہے، وہ کسی بھی صورت حال میں خود کو محفوظ نہیں سمجھتا اس کے لاشعوری خوف بے پناہ ہیں۔

اکثر و بیشتر وہ اپنی جنسی خواہشات کے جوہر کو اپنے کام میں محو ہوکر ضائع کرتا ہے پریشان کن

جذباتی مسائل سے فرار حاصل کرنے کے لیے وہ بے حد محنت و مشقت کرتا ہے اور دن رات ایک کر دیتا ہے' اسی طرح زندگی کی بے لطفی اور اپنے غصے سے فرار حاصل کرنے کے لیے وہ کسی نشے کا سہارا بھی لے سکتا ہے' بہر حال، اگرچہ عقرب حد سے زیادہ مدہوش رہتا ہے لیکن اس میں انتہا پسندی کے رجحانات کے لیے غیر معمولی قوت ارادی ہوتی ہے اور وہ زندگی کے کسی بھی مرحلے میں منشیات سے دور رہنے کا سخت فیصلہ بھی کر سکتا ہے۔

چوں کہ اس کا ذہن تیز ہے، اس کی سوچ میں تلخی ہے اور اس کی یادداشت خطرناک ہے لہٰذا وہ کسی ایسے پیشے کے لیے بے حد موزوں ہے جہاں کامیابی کا مطلب صرف اپنے حریفوں کو شکست دینا ہو' وہ یہ کام نشے میں، نیم مردہ حالت میں یا کھلی آنکھوں سے بھی کر سکتا ہے' مسئلہ یہ ہے کہ وہ ذہنی داؤ پیچ میں اتنا ماہر ہوتا ہے کہ اکثر بھول جاتا ہے کہ رکنا کہاں ہے' بچپن میں ایک گلاس دودھ کے لیے بھی وہ اپنی ماں کو چکر دیتا ہوگا کیوں کہ اسے یہ خیال آتا ہی نہیں ہوگا کہ سیدھے سادے لفظوں میں یہ کہہ سکے کہ مجھے ایک گلاس دودھ چاہیے' جوانی میں بھی وہ سیدھے سادے طریقے سے کسی کی محبت میں مبتلا نہیں ہوتا' اس کے لیے وہ منصوبہ بناتا ہے اور جذباتی فضا تیار کرتا ہے اور دیکھتا ہے کہ حالات اس کے کنٹرول میں ہیں یا نہیں' وہ اکثر موڈی اور افسردہ رہتا ہے کیوں کہ اپنی چال بازی اور عیاری سے خود کو تھکا دیتا ہے۔

وہ کیا سوچتا ھے کہ اسے کیا چاھیے؟

ایسے شوق کے لیے اس کا خون جوش مارتا ہے جس سے اس کی سانسیں رک جائیں' وہ دل کی گہرائی سے جنسی سحر زدگی کا متلاشی ہے جب کہ اس کا منطقی حصہ اپنے آپ کو کنٹرول کرنے کو ترجیح دیتا ہے لہٰذا اس کے اندر ہر وقت اپنے پسندیدہ حالات میں بھی ایک جنگ جاری رہتی ہے لیکن خوش قسمتی سے اس کی ذہنی صحت کے حق میں یہ بہتر ہے کہ ایسے یادگار لمحات اکثر نہیں آتے۔

یہ کوئی سیدھا سادا آدمی نہیں بلکہ بہت پیچیدہ ہے، اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ وہ سب سے زیادہ جو چاہتا ہے' اُس سے سب سے زیادہ ڈرتا ہے لہٰذا وہ سوچتا ہے کہ اسے کچھ اور چاہیے' یہ "کچھ" دراصل ایک قریبی مستحکم تعلق ہے جو محفوظ ہو اور بڑی حد تک اس کے کنٹرول میں ہو' جذباتی اعتبار سے یہ ایک اچھی صورت حال ہے۔

وہ کیا چاھتا ھے؟

اس کی زندگی میں تین ترجیحات شامل ہیں۔ تحفظ، کنٹرول اور پاور۔ اگرچہ اسے شوق کی بھی

ضرورت ہے لیکن وہ اس کے بغیر عرصہ دراز تک گزارا کر سکتا ہے چوں کہ اسے تحفظ کی بے حد ضرورت ہے لہٰذا وہ ایک ایسا شخص ہے جو شادی پر شادی کرتا ہے' یہ شادیاں اکثر ناکام اور بعض اوقات کامیاب ہوتی ہیں' بہت سے عقرب طلاق دینے کے بجائے شادی کو دفتر کی طرح برتتے ہیں اور دوسری عورتوں سے ملتے رہتے ہیں' اس طرح انہیں تحفظ حاصل ہو جاتا ہے۔

تحفظ ان کی فطرت کے لیے انتہائی ضروری ہے کیوں کہ اس کے بغیر وہ کسی پر بھی اپنا کنٹرول نہیں رکھ سکتے اور کنٹرول کے بغیر پاور کا احساس بے معنی ہو کر رہ جاتا ہے اور پاور کا احساس اپنے آپ کو اور دوسروں کو کنٹرول کرنے سے پیدا ہوتا ہے اور یہی وہ چیز ہے جو عقرب کی دھڑکنیں تیز کر دیتی ہے۔

وہ کس سے ڈرتا ھے؟

وہ کسی بھی صورت حال سے باہر کر دیے جانے سے ڈرتا ہے اور ایسی صورت حال سے بچنے کے لیے سازشیں کرتا ہے، منصوبے بناتا ہے اور ساز باز کرتا ہے، اسے تنہا رہ جانے کا بھی خوف لاحق رہتا ہے اور محبت میں اکثر اس کے ساتھ یہی ہوتا ہے۔ مزید یہ کہ وہ موت سے بہت ڈرتا ہے اور اکثر اس کے بارے میں سوچ سوچ کر ہلکان ہوتا رہتا ہے۔

عورت' محبت اور سیکس کے معاملہ میں اس کا رویہ

سیکس کے معاملے میں وہ ایسا شکاری ہے جو آہٹ پیدا کیے بغیر آہستہ آہستہ اپنے شکار کی طرف بڑھتا ہے اور قریب پہنچ کر اچانک اسے دبوچ کر ہلاک کر دیتا ہے لیکن اگر اسے ٹھکرائے جانے کا احساس ہو جائے تو وہ فوراً دشمنی اور بدتمیزی پر اتر آتا ہے' عام طور پر وہ بہت آرام سے' ہوشیاری سے' بہ ظاہر لاتعلقی سے اور ٹھیک ٹھاک اندازہ لگا کر لبھاتے ہوئے آگے بڑھتا ہے' اگر وہ صحیح معنوں میں کسی پر فریفتہ ہو گیا ہے تو آرام سے بیٹھ جائے گا اور اپنے تمام رقیبوں کو مات دے دے گا۔

عقرب انتہائی کامیاب کھلاڑی ہے جو اپنی من پسند لڑکی پر ڈورے ڈالنے کے لیے اکثر ماحول پیدا کرتا ہے لیکن اگر اس کی چال ناکام رہی اور وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکا تو خاموشی اور سرد مہری سے پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

اگرچہ وہ عورتوں سے لطف اندوز ہوتا ہے لیکن تمام عمر معدودے چند عورتوں سے ہی قربت محسوس کر سکتا ہے' اپنی ظاہری شخصیت سے قطع نظر وہ جذباتی اعتبار سے داخل ہیں ہے جسے اپنے گہرے احساسات کو سمجھنے اور ان کا اظہار کرنے میں دشواری ہوتی ہے لہٰذا وہ سوجھ بوجھ رکھنے والی وجدانی

عورت کی طرف شدت سے لپکتا ہے جو اسے سمجھنے میں اس کی مدد کر سکے۔

وہ انتہائی جذباتی ہے لیکن وہ جذباتی طور پر انتہائی سرد مہر اور لاتعلق بھی ہوسکتا ہے اور اگر اس کے احساسات اس کے عمل میں مداخلت کریں تو وہ ان کا گلا بھی گھونٹ سکتا ہے لہٰذا محبت کے تعلق میں وہ اپنے تحفظ کی تسکین کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے ساتھی کے ذہن میں عدم تحفظ کا احساس پیدا کر کے اسے پریشان بھی کرسکتا ہے' اس کی فطرت میں اتنی خود پرستی اور خلوت گزینی ہے کہ وہ اس عورت کو جو چاہتی ہے کہ بہ حیثیت ایک انسان اس سے محبت کی جائے' اسے تسلیم کیا جائے' اس کی قدر کی جائے، یہ احساس دلاتا ہے کہ وہ ایک فالتو شے ہے اور اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔

وہ اپنی شریک حیات کو پوری محبت یا پوری توجہ تو نہیں دے سکتا لیکن اس کی کوئی غلطی یا غفلت بھی برداشت نہیں کرسکتا، اگر اس کی نظریں اور اس کا بدن بھٹک جائیں تو وہ مارے حسد کے پاگل ہوسکتا ہے۔

عقرب مرد دہرے معیار پر یقین رکھتا ہے وہ اپنے لیے سب کچھ چاہتا ہے اور دوسروں کو موتی بھی پرکھا دیتا ہے، وہ مختلف میدانوں میں اسی معیار سے کام لیتا ہے لیکن اس کے عوض پوری توجہ اور پوری خدمت چاہتا ہے۔

جنسی اعتبار سے وہ شدت پسند ہے لیکن اگر وہ جذباتی طور پر پوری طرح ملوث نہ ہو تو سرد مہر' بے حس اور لاپروا ہوسکتا ہے' اس کی شخصیت کے بہت سے تضادات میں ایک تضاد یہ ہے کہ اگرچہ وہ لڑکپن ہی میں ذہنی طور پر بہت سیانا ہوجاتا ہے لیکن جذباتی اعتبار سے تمام عمر بچہ رہتا ہے۔ اس سے محبت کرنے میں سب سے بڑا مسئلہ اس سے جان چھڑانا ہے' یہ نہ صرف آسان نہیں ہے بلکہ ایسے بہت سے چالاک عقرب ہیں جن سے جان چھڑانا تقریباً ناممکن ہے جب تک وہ اتنا باشعور نہیں ہوجاتا کہ اپنے احساسات سے ڈرنا چھوڑ دے' وہ ہمیشہ ان کے رحم و کرم پر رہے گا' اسی طرح کوئی عورت جو لاعلمی میں کسی کم تر درجے کے عقرب کی محبت میں مبتلا ہوجاتی ہے اسے عقرب مرد کے خوف اور اندیشے، اس کی خواہشات، اسے کنٹرول کرتے ہیں جو اسے زندہ درگور کردیتے ہیں۔

اس کی خوبیاں ؟

لڑکپن ہی سے اس میں ایسی خوبیاں پائی جاتی ہیں کہ اس پر ہر طرح کے بحران میں بھروسا کیا جاسکتا ہے' عقرب کی بہترین بات یہ ہے کہ وہ ہمدرد وجدانی' جذباتی سوجھ بوجھ اور بہت خیال رکھنے والا شخص ہے' وہ برے وقتوں میں سب سے وفادار دوست ہے جو ہر طرح کی کڑی آزمائش میں پورا اترتا ہے' وہ پرعزم' طاقتور اور انتہائی ذہین ہے۔

اس کی خامیاں؟

وہ حاسد' حق جتانے والا' مادیت پسند اور نہایت بے ایمان ہوسکتا ہے' اس کا موڈ کثرت سے بدلتا رہتا ہے' اگر وہ بے قابو ہوجائے تو کسی کو قتل بھی کرسکتا ہے لیکن عام طور سے وہ اپنا غصہ طنز کے زہر میں بجھے ہوئے تیر چلا کر نکالتا ہے جو سیدھے دل میں پیوست ہوتے ہیں۔

اس کی توجہ کیسے حاصل کی جائے ؟

سب سے پہلے یہ دیکھیں کہ اسے کیسے لبھایا جاسکتا ہے، اسی طرح اسے لبھائیں اور اپنے تمام نسوانی حربے آزمائیں' اپنے لباس سے اس کے خرمن ہوش پر بجلی گرائیں' سیدھا اس کی آنکھوں میں دیکھیں اور پراسرار طریقہ سے مسکرائیں' وہ مسحور ہوجائے گا لیکن اس مرحلہ کے بعد معاملات کیسے آگے بڑھیں گے یہ بالکل مختلف بات ہوسکتی ہے، لیکن آپ تھوڑی سی کوشش سے اس پر ڈورے ڈالتی رہیں' تھوڑا قریب آئیں اور اچانک دور ہوجائیں' پھر کسی دعوت یا پارٹی کے موقع پر اس کی تعریف کریں اور بعد میں اس کی قربت حاصل کریں، وہ آپ کا ہوسکتا ہے۔

کیسے تعلقات مضبوط رکھیں؟

جذباتی اعتبار سے اسے بے دست و پا کر کے جنسی طور پر اپنا غلام بنالیں آدھی رات کو اس سے کہیں ملیں اور بے باکی سے کام لیتے ہوئے اس کی آتش شوق کو بھڑکائیں' سب سے اچھی بات یہ ہے کہ اس پر واضح کر دیں کہ آپ جانتی ہیں کہ وہ کیا چاہتا ہے؟ اس مرحلہ میں اگر آپ کو اب بھی یقین نہیں ہے کہ وہ کیا چاہتا ہے تو بہتر یہی ہے کہ معاملے کو آگے مت بڑھائیں' اگر وہ ایک دفعہ سمجھ گیا کہ آپ اسے نہیں سمجھ سکیں تو وہ یہ بھی سمجھ جائے گا کہ آپ اس کے اختیار میں ہیں اور وہ آپ کی کبھی قدر نہیں کرے گا۔

وہ جذباتی طور پر محکوم ہونا چاہتا ہے اور یہ کام صرف سیکس کے ذریعہ ہی نہیں بصیرت کے ذریعے بھی ہو سکتا ہے' اس کی دل چسپی برقرار رکھنے کے لیے آپ کو یہ جاری رکھنا پڑے گا۔

اس کا عدم تحفظ والا حصہ کسی کمزور شخصیت کی مالک عورت کو کنٹرول کرنا چاہے گا لیکن جب اس کا واسطہ اپنی ہی جیسی مضبوط شخصیت سے پڑے گا تو وہ ہتھیار ڈال دے گا۔ اس معاملہ میں صرف ایک اہم نکتہ ہے' اگر وہ آپ کی محبت میں دیوانہ ہو رہا ہے تو اس کا دوسرا حصہ خوف سے ابھر کر اسے باز رکھنے کی کوشش کرے گا لہٰذا جب وہ اپنے وعدے کے مطابق نہ آئے اور کام کا بہانہ کرے تو آپ بھی اس سے بے نیازی سے پیش آئیں اور خوشی سے چہک کر اسے بتائیں کہ آپ کے پاس بھی بہت سے متبادل ہیں' اگر وہ یہ سمجھ گیا کہ آپ کے پاس اس کے انتظار میں بیٹھے رہنے کے سوا کوئی کام نہیں ہے تو آپ اپنی قدر کھو دیں گی اور وہ آپ کو ساری عمر اپنے انتظار میں بٹھائے رکھے گا لہٰذا یہ بہت اہم ہے کہ اس کا زیادہ انتظار مت کریں۔ اگر آپ واقعی ہوشیار ہیں اور آپ میں خود اعتمادی بھی ہے تو اسے انتظار کرائیں اور اگر آپ اپنے وعدے کے مطابق اس سے ملنے نہ پہنچ سکیں تو اس کی کوئی معقول وجہ بتاتے ہوئے اس امر کو یقینی بنائیں کہ آپ کی آواز میں ابہام ہو۔ اس پر یہ بھی واضح کریں کہ آپ ہمیشہ دستیاب نہیں ہو سکتیں' اسے اس بات کا خوف رہتا ہے وہ اپنے آپ کو بالکل بے دست و پا محسوس کرے گا لیکن عجیب بات یہ ہے کہ یہ بے حسی اکثر اسے بہت اچھی لگتی ہے۔

حقیقت پسندانہ توقعات؟

عقرب سے معاشقے کا دارومدار اس پر ہے کہ آپ اس معاملہ کو کتنا آگے لے جانا چاہتی ہیں اور وہ کتنی دور آپ کے ساتھ چل سکتا ہے پھر یہ دیکھیں کہ جب آپ مستقبل کی بات کرتی ہیں تو اس کا کیا ردعمل ہوتا ہے، کیا وہ پیچھے ہٹ جاتا ہے؟ اس سے قطع نظر کہ وہ کیا کہتا ہے' یہ غور کریں کہ وہ کیا کرتا ہے اور اگر وہ الجھا ہوا نظر آتا ہے' اپنے کام میں محو یا اداس لگتا ہے تو پیچھے ہٹ جائیں اور اس سے بے حد محتاط رہیں۔

قوس

Sagittarius

(23 نومبر تا 21 دسمبر)

حاکم سیارہ: مشتری
نشان: تیر انداز
ذاتی عقیدہ: میں دیکھتا ہوں (I See)
عنصر: آگ
خاصہ: تغیر پذیر (ذوجسدین)
نفسیاتی ٹائپ: وجدانی
منسوب رنگ: ارغوانی، گہرا پیلا
اعضائے جسمانی: رانیں اور جگر
منسوب پتھر: پیلا پکھراج
منسوب درخت: برگد، انجیر، ایش
منسوب پھول: ہلکے گلابی
منسوب غذا: کشمش اور پیاز کی قسم
مثبت اور مذکر برج
بائیو کیمک سالٹ: سلیشیا

برج کی بنیادی خصوصیات

مثبت توانائی

برج قوس کے لوگ عام طور سے وفادار، من موجی، آزاد، خوش قسمت، باتونی، سیر و تفریح کے دلدادہ، کشادہ ذہن، سچائی پسند، منہ پھٹ، پر جوش، آدرش وادی، پر عزم، خوش فہم، ایماندار، بے تاب، دلکش، پر مزاح، دور اندیش اور مہم جو ہوتے ہیں۔

منفی توانائی

وہ بے صبر، جارح، بدعقل، خود غرض، وقت کی پابندی نہ کرنے والے، الفاظ، متلون مزاج، طنز کرنے والے، ناقابل بھروسا، بے دلیل باتیں کرنے والے، نکتہ چیں، ملکیت اور پیسے کے معاملے میں بے پروا بھی ہوتے ہیں۔

پسند

قوس افراد کو سچائی، آزادی، ذہنی ہم آہنگی، خطرہ مول لینا، میل جول، فلسفیانہ یا سیاسی مباحث، کسی کاز یا مظاہرے میں شامل ہونا، بھروسا کیا جانا، سرگرم ساتھی ہونا، دن میں خواب دیکھنا، لٹریچر، تھیٹر، فیملی، دوست، سفر اور رقص و موسیقی پسند ہے۔

نا پسند

دوجسد، کسی کا غلبہ، معمول، شک کیا جانا، وضاحت کرنا، کنٹرول، کاہلی، سستی، دوغلا پن، اُتھلے لوگ

،اندرونی جائزہ لیا جانا، کلب، خصوصی اجتماع اور گھریلو کام کاج پسند نہیں کرتے۔

قوسی کردار

ہم برج قوس میں بیرونی دنیا سے اس روحانی سطح کو ہم آہنگ کرتے ہیں جو برج عقرب میں دریافت ہوئی تھی، قوس اس جادوئی لمحے کا متلاشی ہے جہاں عالمی اصول ذاتی تجربے سے جھلکتے ہیں۔

قوس افراد کو اس افسانوی کردار "قنطر" سے جوڑا جاتا ہے جسے چیرون یا کیرون (Chiroon) کہتے ہیں، قنطر کے دونوں پہلو آزادی کے متوالے اور آفاقی مسیحا ہیں۔ قنطر آدھا انسان، آدھا گھوڑا ہے جو فلسفیانہ ذہن اور پیدائشی جبلت کے اختلاف کی تصویر کشی کرتا ہے، ایک تیر ستاروں کا نشانہ لیے ہوئے ہے۔

قوس افراد توانائی اور قوت حیات کی تابکاری کرتے ہیں اور چوکس ذہن کے مالک ہوتے ہیں، ان میں تجربہ کرنے کی لگن ہوتی ہے۔ وہ سفر کرنے کے بہت دلدادہ ہوتے ہیں اور بعض کو تو یہ بھی نہیں معلوم ہوتا کہ اُن کی خواہشِ سفر کا اختتام کب اور کہاں ہوگا اور جب ایک دفعہ وہ سفر کرنے سے باز آجاتے ہیں تو ان کے پیروں میں پھر کھجلی ہونے لگتی ہے اور وہ گھر سے اگلے سفر کی منصوبہ بندی کرنے لگتے ہیں، جب وہ گھر میں ہوں تو اپنے تجربے کی پیاس مطالعہ سے بجھاتے ہیں۔

"میں نرم اور میٹھا بننے میں اچھا نہیں ہوں، آپ میرا
مطلب سمجھ گئے ہوں گے، میرے اندر یہ رجحان ہے
کہ اگر میں میٹھا بن جاؤں تو پک کر سڑ جاتا ہوں"۔

ووڈی ایلن (کامیڈین / فلم ڈائریکٹر) شمسی برج قوس، پیدائش یکم دسمبر 1935

قوس افراد دنیا اور ذہن کو کھنگالنے والے ہوتے ہیں حالاں کہ وہ نئے لوگوں سے ملنے، نت نئی جگہوں اور تہذیبوں کا تجربہ کرنے کے شائق ہوتے ہیں تاہم وہ گھر میں آتش دان کے سامنے اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھ کر نئے آئیڈیوں پر تبادلہ خیال کرنا بھی پسند کرتے اور خوش ہوتے ہیں، وہ عام طور سے اجنبیوں کے ساتھ لوگوں اور فلسفے کو کھنگالنے کے شوقین ہوتے ہیں، ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ ایک لیٹر دودھ لینے دوکان پر جاتے ہیں اور دوکاندار یا کسی اجنبی سے باتوں میں ایسے مگن ہو جاتے ہیں کہ بھول جاتے ہیں کہ کس غرض سے دوکان پر آئے تھے اور گھنٹوں بعد گھر لوٹتے ہیں۔

وہ معلم اور طالب علم دونوں کا مرکب ہیں، ان کی تغیر پذیر توانائی لینے اور دینے سے تعلق رکھتی ہے لیکن آتشی عنصر کی وجہ سے اُن کا زیادہ جھکاؤ لینے کے بجائے دینے کی طرف رہتا ہے۔ اس اعتبار سے

وہ بالکل جوزا کی طرح ہیں جو اُن کے مقابل کا برج ہے لیکن جہاں جوزا افراد علم اور اطلاع دوسروں تک پہنچانا پسند کرتے ہیں وہاں قوس اس کی روحانی اور فلسفیانہ بناوٹ میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں۔

مشتری ان کا حاکم سیارہ ہے اور بہت سے قوس افراد کو ان کے حصے سے زیادہ ملتا ہے، وہ اکثر منطقۃ البروج کے مسخرے کی تصویر کشی کرتے ہیں، تھوڑے سے عجیب و غریب اور بے عقل، بے تکے اور زبان کے پھوہڑ ہوتے ہیں، وہ اس مصلحت کا خیال نہیں رکھتے کہ کب کیا بات کہنا چاہیے، مصلحت کو بالائے طاق رکھ کر سچ بولنا ضروری سمجھتے ہیں اور ان کی یہ سچ گوئی دوسروں کی دل آزاری کا باعث بھی ہو سکتی ہے لیکن اتنے مثبت اور نیک نیت کہ آپ کو اس سے کوئی گھبراہٹ نہیں ہوگی۔

قوس افراد یہ سمجھتے ہیں کہ وہ فطری طور پر پُرمزاح ہیں اور بہت سے قوس کامیڈین بن جاتے ہیں، ان کا مزاج عام طور سے مضحکہ خیزی کا اتنا مرہونِ منت نہیں ہوتا جتنا ان کی صاف گوئی کا ہوتا ہے اور صاف گوئی بھی ایسی کہ انسان کی سانس رک جائے۔

"مزاح صرف ان اصولوں کو جو ذوق کے حامل ہوں اور صرف
ان پابندیوں کو برداشت کرتا ہے جو توہین آمیز نہ ہوں"

جیمز تھربر (ادیب) شمسی برج قوس، پیدائش: 8 دسمبر 1894

اور معاملے کی سب سے مشکل شکل یہی ہے۔

قوس افراد گستاخ ہونے کی حد تک منہ پھٹ اور صاف گو ہوتے ہیں، وہ بڑی آسانی اور روانی سے سچ اگل کر دوسروں کو ہکا بکا کر دیتے ہیں یعنی پول کھول دیتے ہیں کیوں کہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ دوسرے لوگ بھی انہی کی طرح سوچتے ہوں گے۔

قوس افراد زیادہ تر اونچا سوچتے ہیں۔ ان کے نزدیک مجلسی آداب و دستور کی کوئی خاص اہمیت نہیں ہوتی بہذا وہ کسی محفل میں منہ اٹھائے چلے جاتے ہیں اور ایسی باتیں کہہ جاتے ہیں جن کے بارے میں وہ یہ سمجھتے ہیں کہ انہیں بہرحال کہنی ہی تھیں۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ انہیں اپنے آس پاس پا کر پریشان، بدحواس، مایوس ہو جاتے ہیں لیکن زیادہ تر تفریح کا باعث ہوتے ہیں، اگر کوئی انہیں یہ بتانے کی یا سمجھانے کی کوشش کرے کہ آپ نے کچھ زیادتی کر دی ہے اور آدابِ مجلس کا خیال نہیں رکھا تو ان کا جواب سوال کی شکل میں ہوگا "کیا میں نے غلط کہا؟"

قوس افراد غیر ارادی طور پر سچ بولتے ہیں لیکن جب کوئی واقعہ سناتے ہیں تو اس میں زیادہ سچ بیانی کی زحمت نہیں کرتے، اگر وہ یہ دیکھتے ہیں کہ ان کی باتوں کا ویسا ردعمل نہیں ہو رہا جیسی انہیں توقع

تھی تو وہ اس واقعے کو خوب بڑھا چڑھا کر بیان کرتے ہیں اور بعض اوقات اپنی بات پر زور دینے کے لیے اسے مضحکہ خیز حد تک طولانی کر دیں گے۔

"تھوڑی سی غلط بیانی بعض اوقات بہت
سی پریشانیوں اور وضاحتوں سے بچا دیتی ہے"
ساقی (ادیب) شمسی برج قوس، پیدائش 18 دسمبر 1870

لیکن قوس افراد عام طور سے سچ بولتے ہیں۔ وہ سچ کے پجاری ہوتے ہیں۔ اگر آپ کا قوس لڑکا گھر آ کر یہ بتائے کہ اس نے سگریٹ یا شراب پی تھی لیکن اسے پسند نہیں آئی تو سکھ کا سانس لیں کہ اسے سگریٹ پسند نہیں آئی کیوں کہ کسی بھی شے کو آزمائیں گے تو ہمیشہ سچ بولیں گے، اگر قوسی افراد سچ بولیں پھر بھی آپ انہیں جھوٹا سمجھیں تو اُن کے لیے اس سے زیادہ پریشان کن کوئی اور بات ہو ہی نہیں سکتی۔

"جنونی وہ ہے جو نہ تو اپنا ذہن بدلتا ہے اور نہ عنوان"
سر ونسٹن چرچل (سیاست دان) شمسی برج قوس، پیدائش: 30 نومبر 1874

قوس افراد باتیں کرنے اور بحث و مباحثے کے شوقین ہوتے ہیں، ان کا ذہن تیز اور متجسس ہوتا ہے اور وہ نئے آئیڈیے آزمانے کے لیے اپنے دوستوں اور گھر والوں کو استعمال کرتے ہیں۔

قوس افراد کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ اگر انہیں پڑھنے کو کچھ نہ ملے تو وہ ڈکشنری پڑھنے بیٹھ جاتے ہیں۔ قوس خواتین مطالعے کی اتنی شوقین ہوتی ہیں کہ ہمیشہ نئی کتابوں کی تلاش میں رہتی ہیں، اگر کتابوں کی سیل لگی ہوئی ہو اور انہیں ادھر سے گزرنے کا اتفاق ہو تو وہ رک جائیں گی اور وہاں ایک گھنٹے تک پرانی کتابوں کو الٹ پلٹ کر دیکھنے کے بعد کتابوں سے بھرا ہوا پلاسٹک بیگ لیے گھر واپس آئیں گی۔ ان کے دلچسپ موضوع وسیع ہوتے ہیں اور وہ اپنے پسندیدہ موضوع کی کتابیں چن لیتی ہیں۔

مشتری کے شفیق، مہربان اور شاہانہ پہلو قوس سے منعکس ہوتے ہیں۔ خوش فہمی، اعتماد اور مثبت رویہ ان کی اہم خصوصیات ہیں لیکن یہ اوصاف بے چینی، بے احتیاطی اور آمرانہ رویے میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ قوس افراد کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ ان کے رویے سے ہلچل اور اضطراب پیدا ہو سکتے ہیں، چاہے وہ مثبت ہوں یا منفی۔

قوس افراد محبت کے معاملے میں گرم جوش، پرخلوص، راست باز اور سچے ہو سکتے ہیں، وہ روایتی قسم کے ہوتے ہیں اور ان کی جنسی فطرت ان کے کنٹرول میں ہوتی ہے۔ اگر انہیں ان کی وفاداری کا صلہ نہ ملے تو وہ آزاد جنسی تعلقات کے ذریعے صنف مخالف سے انتقام لینے پر اتر آتے ہیں لیکن قوس خواتین

کو اپنے جسمانی اظہار محبت میں دشواری ہوتی ہے اور وہ سرد مہر سمجھی جا سکتی ہیں گویا برف کی سل۔

چوں کہ قوس افراد ہمیشہ چھان بین کرتے رہتے ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ ان کے تعلقات میں استقامت ہو۔ یہی وجہ ہے کہ قوس افراد اکثر خاموش طبع اور اندر ہی اندر غور و فکر کرنے والے ہوتے ہیں اور اس قسم کا امن لا سکتے ہیں جس کی آرزو ان کا ذہن کرتا ہے لیکن ویسا امن فراہم کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔

پیشہ ورانہ سرگرمیاں

قوس افراد کو اپنی صلاحیتوں پر بہت زیادہ اعتماد ہوتا ہے لیکن اکثر وہ اتنی ذمہ داریاں اپنے سر لے لیتے ہیں جن سے نمٹ نہیں سکتے، انہیں اکثر اپنا کام ختم کرنے میں دشواری پیش آتی ہے کیوں کہ وہ کبھی بھی زیادہ وقت نہیں چھوڑتے، وہ ایک وقت میں ایک کام کرنے کے بجائے بیک وقت کئی کام انجام دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

قوس بہت اچھے محقق ہوتے ہیں، اور ان کا مطالعہ وسیع ہوتا ہے، سائنس، فنون، مذہب اور فلسفے کے مختلف افکار کو ایک ہی لڑی میں پرو کر بہت نمایاں مقام حاصل کر سکتے ہیں۔

قوس افراد جس بات کو درست سمجھتے ہیں اس پر لڑ پڑتے ہیں اور بعض اوقات یہ جنگ بے دلیل باتوں اور نکتہ چینی کی حد تک پہنچ جاتی ہے وہ نہ صرف بک کلب یا لائبریری جوائن کرتے ہیں بلکہ انہیں چلاتے بھی ہیں۔

ایک قوس ایسی جاب کے خواب دیکھتا ہے جس میں اسے کتابیں پڑھنے کا معاوضہ دیا جائے لیکن یہ کوئی اچھی بات نہ ہوگی، کتابیں ہمیشہ پرسکون گوشوں اور لائبریریوں کا تقاضا کرتی ہیں لیکن قوس افراد کچھ بھی ہو سکتے ہیں، خاموش طبع نہیں ہو سکتے، لائبریریوں میں کتابیں بھی ایک خاص ترتیب سے رکھی جاتی ہیں اور قوس افراد یہ کام بھی خوبی سے انجام دینے کے اہل نہیں ہیں، وہ کتابوں کے پیش رس اور تعریفی جملوں کو پڑھنے میں مگن ہو جائیں گے اور لوگوں کی قطار طویل سے طویل تر ہوتی چلی جائے گی۔

"میں نہیں جانتا کہ میں جو کچھ بولتا
ہوں اس میں کتنی سچائی ہوتی ہے"۔
بیٹی مڈلر (انٹرٹینر) شمسی برج قوس، پیدائش: یکم دسمبر 1945

قوس بیٹی مڈلر اس کی ایک اچھی مثال ہے کہ وہ تمام مثبت آتشی توانائی کتنی طاقت ور ہو سکتی ہے جو برج قوس کا خاصہ ہے۔

ہونولولو، ہوائی میں پیدا ہونے والی بیٹی مڈلر بچپن ہی سے رقص اور گلوکاری کی شوقین تھی، اس نے

مختصر عرصے کے۔ لیے اتناس کے سر بہ مہر ڈبے بنانے والی کمپنی میں کام کیا اور پھر 1960ء میں نیو یارک منتقل ہوگئی۔ وہاں اس نے براڈوے کے ایک طائفے میں شمولیت اختیار کر لی اور جلد ہی اہم مقام حاصل کر لیا۔ مڈلر نے ریڈیو سٹی میوزک ہال میں 30 شو کرنے اور ایک لاکھ 76 ہزار 220 تماشائیوں کو محظوظ کرنے کا ریکارڈ قائم کیا۔ اس کا نائٹ کلب بیک وقت کئی قسم کے پروگراموں کا مجموعہ تھا جو اس کی توانائی اور گرم جوشی کا مظہر ہے۔ اس کے فن نے اسے بے حد مقبولیت عطا کی۔ اس نے انلانٹک ریکارڈز سے معاہدہ کیا اور 1972ء میں ایک ریکارڈ ریلیز کیا جو بے پناہ مقبول ہوا، پھر 1973ء میں اس کا دوسرا البم بھی ایسی ہی کامیابی سے ہم کنار ہوا۔

1970ء کے عشرے میں اس کی مقبولیت میں کمی واقع ہوگئی لیکن 1979ء میں اس کی پہلی فلم "دی روز" ریلیز ہوئی جس میں اسے آسکر ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا اور اس نے ٹائٹل گیت کے لیے گریمی ایوارڈ جیتا۔ 1980ء میں مڈلر کی کنسرٹ فلم ریلیز ہوئی، نیز اس کی ایک کتاب بیسٹ سیلر قرار پائی۔

1986ء میں اپنی دو فلموں کی کامیابی کے بعد مڈلر نے اپنی پروڈکشن کمپنی میں سرمایہ کاری کی اور 1990ء میں اس کا ایک البم لاکھوں کی تعداد میں فروخت ہوا اور دوسرا البم بھی زبردست ہٹ ہوا۔

1990ء کے عشرے میں چند ناکامیوں کے بعد مڈلر نے گولڈی ہان اور ڈیانا کیٹن کے ساتھ مل کر 1996 میں ایک مزاحیہ فلم بنائی اور حال ہی میں 11 ستمبر کے نیویارک کے سانحے میں ہلاک ہونے والے فائر فائٹرز کی یاد میں میموریل سروس میں پرفارم کیا۔

قوس کی صحت

برج قوس کولہے کی ہڈیوں، رانوں اور عام عضلات پر حکمرانی کرتا ہے۔ قوس افراد کو نشہ آور اور تحریک پیدا کرنے والی غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ یہ گرم اور آتشی علامت ہے لہٰذا سبزیوں والی غذا ان کے لیے مناسب ترین ہے۔ ٹھنڈے پھل مثلاً لیموں، نارنگیاں، کیلے اور اسٹرابیری وغیرہ ان کے لیے فائدہ مند ہیں، اعصاب کو قوت بخشنے والی غذائیں مثلاً جئی، گیہوں اور جو ان کے لیے اہم ہیں، انہیں خوب پانی پینا چاہیے کیوں کہ ان کا گرم جسم بہت جلد پانی جذب کر لیتا ہے، انہیں نمک سے پرہیز کرنا چاہیے کیوں کہ یہ خون اور ہڈیوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ دوسری مفید غذاؤں میں سیب، کھیرا، اناج اور گاجر وغیرہ شامل ہیں۔

قوس کے مخصوص امراض میں بازوؤں، کولہوں کے جوڑوں اور ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف، گنٹھیا، اعصابی خلل، حد سے بڑھی ہوئی حسیت، گنجا پن، امراض قلب، سانس کی تکلیف، ٹی بی، سانس لینے میں بے قاعدگی اور بینائی کی کمزوری شامل ہیں۔

خوشبویات میں لیموں، لونگ، بام، جاوتری، جائفل اور زعفران کا تیل ان کے لیے بہت مفید ہے۔

قوس ساتھی

"آگ جلانے کے لیے دو چقماقی پتھروں کی ضرورت ہوتی ہے"۔

لوئساے ییلکوٹ (ادیب) شمسی برج قوس، پیدائش: 29 نومبر 1832

انہیں حیران کریں، ترسائیں، تڑپائیں، پریشان کریں، کچھ بھی کریں، بس بور مت کریں۔ اپنی پہلی ملاقات پر چاہے کہیں بھی لے جائیں لیکن وہاں تفریح کا کوئی نہ کوئی عنصر ضرور موجود ہو، کوئی عمدہ ریستوران یا کوئی بڑی اور معرکے کی فلم اُسے متاثر نہیں کرے گی۔ کوئی فلم اُسے پسند آئے یا نہ آئے لیکن کسی نامانوس کیفے میں چائے پینا اس کے لیے ایک نیا تجربہ ہوگا جسے وہ پسند کرے گی۔

بعد میں جب جب آپ خرچہ برداشت کرسکیں اسے گھمانے پھرانے ضرور لے جائیں۔ کسی ساحل پر مچھلی اور چپس سے ان کی ضیافت کرنا ایک اچھا آئیڈیا ہوسکتا ہے۔

قوس کے لیے تحفہ

قوس افراد اپنی گرم جوش شخصیت کے اظہار کے طور پر تحائف دینا پسند کرتے ہیں۔ وہ عام طور سے ہفتوں اس ادھیڑ بن میں رہتے ہیں کہ کیا خریدیں اور آخر میں ہمیشہ کوئی مہنگی چیز خریدتے ہیں۔

قوس کے نزدیک دوست یا محبوب کے لیے پیسے کی کوئی اہمیت نہیں، مشتری دولت دینے والا ہے جس سے خوش حالی، ہنسی اور خوشی وابستہ ہے لہٰذا قوس افراد تحائف کے لین دین میں خاص طور سے تہواروں کے موقعوں پر نہایت فیاضی کا ثبوت دیتے ہیں۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ تحائف ہمیشہ معیاری نہیں ہوتے لیکن اگر انہیں یہ احساس ہوجائے کہ ان کا تحفہ متاثر نہ کرسکا تو ان کے جذبات مجروح ہوسکتے ہیں لہٰذا انہیں یہ احساس نہ ہونے دیں۔

جب ان کے لئے کوئی تحفہ خریدیں تو اس کا رنگ نیلگوں اور ارغونی ہو۔ وہ بہت سکون اور طمانیت محسوس کریں گے۔ خلوص اور ایمانداری ان کے نزدیک بہت اہمیت رکھتے ہیں اور ایسی ہی سوچ کی ان کے نزدیک قدر ہے۔ اگر تحفہ دینے والا کارڈ پر کچھ تحریر کرنا بھول جائے تو وہ تحفہ ایک ناخوشگوار تاثر چھوڑے گا۔

کتابیں ہمیشہ ان کے لیے قابل قبول ہیں، خاص طور سے اگر آپ وہ کتاب پڑھ چکے ہوں تاکہ بعد میں اس پر بحث کی جاسکے۔ ملبوسات بھی عام طور سے ایک اچھا خیال ہے کیوں کہ وہ عام طور سے اپنے لیے کپڑے نہیں خرید سکتے۔ ہر وہ شے جو انہیں ایک نئے تجربے سے دوچار کرے، خوشی خوشی قبول ہے۔

عقرب اور قوس کی حد اتصال

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 21 تا 24 نومبر کے درمیان ہے تو آپ برج عقرب اور قوس کی اتصالی حد پر پیدا ہوئے ہیں۔ ایسے افراد یا تو شہرت کی بلندیوں پر پہنچتے ہیں یا گمنامی کی زندگی گزارتے ہیں۔ ان کی زندگی مہم جوئی اور سنسنی خیز واقعات سے بھرپور ہوتی ہے یا کم از کم دوسروں کے مقابلے میں کچھ غیر معمولی ضرور ہوتی ہے۔ ان لوگوں کی زندگی میں جذباتیت، روحانیت، تحقیق و تجسس، حقیقت پسندی، آزادی، قوانین کی پابندی اور نظم وضبط کے معاملات وقتاً فوقتاً اہمیت اختیار کرتے رہتے ہیں، گویا ان کی زندگی ایک طرح سے اتار چڑھاؤ کا شکار ہوتی رہتی ہے اور یہ نفع نقصان کے چکر میں پریشان ہوتے رہتے ہیں۔ ان کے ساتھ زیادتی بھی ہوجائے تو یہ اسے فراموش کردیتے ہیں مگر بعض معاملات میں چھوٹی چھوٹی باتوں کو بھی اہمیت دینے لگتے ہیں لیکن ان سب باتوں کو حالات کے مجموعی تناظر میں رکھ کر دیکھیں تو ان لوگوں میں وسیع تر انسانی اقدار اور روحانی تصورات کے بدولت خود کو منوانے کی صلاحیت بھی موجود ہوتی ہے اور یہ اپنے لیے ایک ممتاز مقام حاصل کرسکتے ہیں۔

قوس شخصیت و کردار

برج قوس اچھی قسمت، ترقی اور وجدان کی علامت ہے۔ قوس کا حاکم سیارہ مشتری وسعت اور پھیلاؤ سے متعلق ہے، اس لیے یہ لوگ زیادہ سے زیادہ حصول کی اہلیت رکھتے ہیں اور جو کرنا چاہتے ہیں، کرسکتے ہیں۔ ان کی شخصیت میں ذہنی صلاحیتوں کا استعمال، خوش قسمتی اور بلند خیالی پائی جاتی ہے۔ فطرتاً یہ مضطرب و بے چین ہوتے ہیں۔ ہر دم ذہنی و جسمانی طور پر مصروف عمل رہنا چاہتے ہیں۔ انہیں کسی مقام یا چیز تک محدود کرنا آسان نہیں، اگر ایسی کوئی کوشش کی جائے تو یہ بغاوت پر آمادہ ہوسکتے ہیں۔ یہ افراد اگرچہ گھریلو آرام وسکون کو پسند کرتے ہیں مگر انہیں "گھریلو افراد" نہیں کہا جاسکتا۔

قوس شخصیات میں فطرت سے لگاؤ اور محبت، سیر وتفریح کے وافر جذبات ہوتے ہیں۔ جانوروں سے انہیں خصوصی طور پر بہت دل چسپی ہوتی ہے، جن میں گھوڑا اور کتا سرفہرست ہیں۔ برج قوس کا نشان تیر وکمان ہے اور قوسی افراد کے اعمال بھی تیر کی طرح بہت سیدھے، واضح اور سچے ہوتے ہیں۔ بات چیت میں بھی یہ چھل، فریب اور بناوٹ سے کام نہیں لیتے۔ یہ لوگ ہنس مکھ، مہربان وملنسار اور خوش امید ہوتے ہیں مگر بعض اوقات ضرورت سے زیادہ خود اعتمادی اور خود پسندی ان کے مزاج پر غالب آجاتی ہے۔ مصلحت اندیشی کا دامن چھوٹ جاتا ہے اور مبالغہ آرائی میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

قوس افراد اپنے ساتھ مہربانی اور بہتر سلوک کرنے والوں کو فراموش نہیں کرتے اور موقع ملتے ہی اس کا مناسب اور موزوں انداز میں بدلہ چکا دیتے ہیں لیکن اپنی آزادی کو ہر چیز پر مقدم سمجھتے ہیں۔ دوسروں کے سامنے جھکنا، تابعداری یا اپنی کم زوری کا اظہار ان کی فطرت کے خلاف ہیں۔ قوس دائرۂ بروج کا نواں برج ہے۔ اس کا تعلق لمبے سفر اور بیرون ملک دل چسپیوں سے بھی ہے، لہٰذا سفر ان لوگوں کی زندگی میں بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ حرکت اور مسلسل تگ و دو قوسی کردار کی نمایاں خصوصیت ہے۔ عموماً ان کی بے چین طبیعت انہیں ایک جگہ ٹکنے نہیں دیتی۔ زندگی کے ہر معاملے میں بذریعہ گفتگو اپنے سوالات کے جوابات کا حصول اور ان کے تجزیے کی عادت بھی بہت اہمیت رکھتی ہے۔ یہ عادت ان کے فیصلوں پر بھی اثر انداز ہو سکتی ہے۔ ان کی صاف گوئی سے دوسرے لوگ کسی قسم کی بدگمانی کا شکار نہیں ہوتے اور ان کے بارے میں غلط رائے قائم نہیں کرتے۔

قوس کا عشرۂ اوّل

یہ برج 30 درجے تک محیط ہے، اسے تین مساوی حصوں میں تقسیم کیا جائے تو ہر حصہ آپ کی قوسی خصوصیات کے کچھ مختلف پہلو اجاگر کرتا ہے۔ اگر آپ 23 نومبر سے 2 دسمبر تک کسی بھی تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں تو یہ عشرہ سیارہ مشتری ہی کے زیر اثر ہے۔ اس عشرے میں پیدا ہونے والے افراد بہت صاف گو اور دیانت دار ہوتے ہیں۔ شگفتہ مزاجی، فراخ دلی اور ہم دردی ان کی نمایاں خصوصیت ہے۔ دولت کمانا ان کے لیے مشکل نہیں ہوتا مگر یہ اسے خرچ بھی تیز رفتاری سے ہی کرتے ہیں۔ ان کی گھریلو سکون یا رومانس کی خواہش کبھی کبھی دوسروں کو ناامید بھی کر سکتی ہے۔ ان لوگوں کو موقع شناسی کا فن سیکھنا چاہیے۔ اس عشرے میں پیدا ہونے والے افراد زندگی کے آخری دور میں کامیاب زندگی گزارتے اور دوسروں کے لیے ایک مثال بن جاتے ہیں۔

قوس کا عشرۂ دوم

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 3 دسمبر سے 1.1 دسمبر تک ہے تو آپ برج قوس کے دوسرے عشرے سے تعلق رکھتے ہیں، جس کا ذیلی حاکم سیارہ مریخ ہے، یعنی آپ مشتری کے ساتھ مریخ کے بھی زیر اثر ہیں۔ دیگر قوسی افراد کی بہ نسبت آپ کے اندر زیادہ قوت حیات اور شدت جذبات موجود ہے۔ آپ مزاجاً من موجی، جلد باز، سخت جدوجہد کرنے والے، بہت پُر جوش و طیش میں آ جانے والے انسان ہو سکتے ہیں لیکن آپ کی طبیعت میں کسی قسم کا گھٹیا پن یا تنگ نظری ہرگز نہیں ہوگی۔ آپ کم ظرف یا کینہ پرور نہیں ہیں اور اپنی ذمے داریوں سے زیادہ بوجھ بھی برداشت کرنے کو تیار رہتے ہیں۔ روشن خیال

اور وسیع القلبی آپ کا خاص وصف ہے۔ کوئی ناکامی آپ کو بددل و مایوس نہیں کر سکتی۔ آپ کسی نقصان یا زوال کے بعد دوبارہ کمر ہمت کس کر اپنی حیثیت کو بحال کرنے کی بے انتہا صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان خوبیوں کے ساتھ ایک خامی بھی آپ کی شناخت ہے اور یہ کہ آپ بہت کھلا طرز اظہار رکھتے ہیں۔ ہر چیز کی خوبی یا خامی واضح الفاظ میں پوری بے باکی کے ساتھ بیان کر دیتے ہیں اور آپ کو یہ فکر بھی نہیں ہوتی کہ اس طرح کسی کی دل آزاری بھی ہو سکتی ہے۔

قوس کا تیسرا عشرہ

اگر آپ 12 دسمبر سے 21 دسمبر تک کسی تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں تو آپ کا تعلق برج قوس کے تیسرے عشرے سے ہے۔ اس عشرے پر سیارہ شمس (سورج) کے اثرات پڑ رہے ہیں، لہٰذا آپ کی شخصیت مشتری کے ساتھ شمس کے اثرات بھی رکھتی ہے۔ اس طرح آپ قوس کے پہلے دونوں عشروں میں پیدا ہونے والے قوسی افراد سے بہت مختلف ہیں۔ سیارہ شمس کے اثر کی وجہ سے اس عشرے میں پیدا ہونے والے افراد میں وجدانی قوت بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ وہ بڑے صاحب بصیرت اور اعلیٰ پائے کے منتظم ثابت ہوتے ہیں یا بلند پایہ مذہبی اسکالر اور پیشوا وغیرہ بھی ہو سکتے ہیں۔ شاید یہ لوگ ہر مقصد کو حاصل کرنے کے لیے پیدا کیے گئے ہیں۔ دوسروں کی توجہ بہت جلد ان کی جانب ہو جاتی ہے اور یہ دوسروں سے تعلقات میں بہت قابل اعتماد، وفادار اور انتہائی اعلیٰ ظرف و فراخ دل ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کا اپنی بلند خواہشات کی تکمیل کا بھی ایک انگ ہی (ڈرامائی) انداز ہوتا ہے۔ ان کی زندگی میں معیارات کو بڑی اہمیت حاصل ہے، گھٹیا اور کم زور چیزوں کی ان کی زندگی میں کوئی گنجائش نہیں۔ یہ لوگ کلیدی عہدوں پر کام کرنا پسند کرتے ہیں یا پھر ذاتی کاروبار کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

قوس بچہ

قوس بچوں میں تغیر پذیری کا رجحان بہت زیادہ ہوتا ہے، اسی وجہ سے ان میں کنفیوژن اور غیر یقینی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور بعض اوقات انہیں سمجھانا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ ان کے بارے میں قبل از وقت کوئی اندازہ قائم کرنا مشکل ہوتا ہے، وہ سرکش، نافرمان اور غصہ ور ہو سکتے ہیں، چناں چہ قوس بچے کی پرورش والدین کے لیے ایک دانش مندانہ کارنامہ ہوتا ہے۔
یہ بچے پیدائشی طور پر حوصلہ مند ہوتے ہیں اور ان کے خوابوں میں حقیقت کا رنگ بھرنے کے لیے ان کی پرورش کے ابتدائی سال بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ یہ توانا اور صحت مند ہوتے ہیں۔ انہیں گہرے سانس لینے کی عادت ڈالنا چاہیے۔ کھلے میدان میں تازہ ہوا ان کے لیے بہت مفید ثابت ہوتی

ہے۔ بند کمروں اور گھٹے ہوئے ماحول میں یہ بے چینی محسوس کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان کا اعصابی نظام متاثر ہوسکتا ہے اور اس کا نتیجہ کسی چوٹ یا حادثے کی صورت میں ظاہر ہوگا۔ دوسرے برجوں کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچوں کے مقابلے میں قوسی بچے حادثات کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ یہ بچے نہایت ذہین، حوصلہ مند، متجسس اور صاف گو ہوتے ہیں، لہٰذا جھوٹ اور منافقت ان کے ذہن پر نہایت منفی اثرات ڈالتی ہے۔ یہ زیادہ دیر گھر میں محدود ہوکر نہیں رہ سکتے۔ جلد بازی اور بے صبری بھی ان میں نمایاں ہوتی ہے۔ یہ جانوروں سے محبت کرتے ہیں۔ ان کی دل چسپی کے لیے گھر میں کوئی پالتو جانور رکھنا بہتر ہوتا ہے۔

قوس شوہر

شاید قوسی افراد کو گھر داری کے لیے پیدا نہیں کیا گیا۔ ان کی آزاد روی اور وسعت پسند طبیعت انہیں گھر کی محدود فضا میں زیادہ عرصہ خوش نہیں رکھ سکتی۔ وہ عالمی امور، اسپورٹس کی سرگرمیوں اور اپنے کاروباری یا پیشہ ورانہ معاملات کی طرف رات دن متوجہ رہتے ہیں لیکن گھر میں کیا ہورہا ہے، اس کے بارے میں انہیں اکثر کچھ پتا نہیں ہوتا۔ ان کے خیال میں یہ بیوی کا شعبہ ہے اور وہ اس میں غیر ضروری دل چسپی اور مداخلت پسند نہیں کرتے، اسی لیے انہیں ایک ہوشیار اور دانش مند بیوی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگرچہ یہ ضرورت تو ہر شوہر کو ہوتی ہے لیکن قوس کو اپنی بیرونی سرگرمیوں اور دل چسپیوں میں زیادتی کی وجہ سے ایسی بیوی چاہیے ہوتی ہے جو گھر اور خاندان کے تمام مسائل سے تنہا نمٹنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔

قوس افراد اکثر و بیشتر رشتے داروں سے تعلقات میں کوئی دل چسپی یا گرم جوشی ظاہر نہیں کرتے، خواہ یہ خون کے رشتوں کا معاملہ ہی کیوں نہ ہو۔ ان کی اپنے گھر اور خاندان سے لاتعلقی کا یہ انداز عموماً ان کے بارے میں غلط تاثر قائم کرتا ہے اور ان کے اہل خانہ ان کے بارے میں خراب رائے قائم کرلیتے ہیں۔

قوس افراد اکثر اپنے اہل خانہ کو بہت زیادہ آزادی دے دیتے ہیں۔ وہ بڑا گھر اور زیادہ اولاد پسند کرتے ہیں۔ اپنے بچوں کو زیادہ آزادی دینا ان کی ایک غلطی ہوسکتی ہے، کیوں کہ اس طرح وہ قابو سے باہر ہوکر اپنی ماں کے لیے مسائل کھڑے کرسکتے ہیں۔ بہرحال ایک گھریلو زندگی میں بحیثیت شوہر قوسی افراد کی خوبیاں پس پشت چلی جاتی ہیں اور لوگ ان پر غیر ذمے داری اور عدم توجہی کا الزام دھرنے لگتے ہیں۔

قوس دوست

بطور دوست آپ ایک نہایت عمدہ شخصیت ہیں۔ مہربان اور ہمدرد، مخلص اور نہایت دریا دل، لیکن قوس افراد جلد اور آسانی سے سچے دوست نہیں بنتے، نہ ہی دوست بناتے ہیں۔ ان کی پسند اور ناپسند

انتہائی درجے تک پہنچ جاتی ہے۔ بعض اوقات تو ان کی یہ خصوصیت انتہا درجہ متعصبانہ صورت اختیار کرلیتی ہے، یعنی حد سے زیادہ چاہت یا انتہا درجے کی نفرت۔ درحقیقت دوستی کے معاملے میں بھی قوسی افراد اپنی اصولی و نظریاتی وابستگی کو نظر انداز نہیں کرتے۔ اگر یہ قدر مشترک نہ ہو تو ان کی دوستی اور تعلق میں زیادہ گرم جوشی پیدا نہیں ہوسکتی۔ ایک قوسی شخصیت اپنے نظریات پر حملہ کبھی برداشت نہیں کرسکتی، لہٰذا قوس افراد کی حقیقی دوستی عموماً نظریاتی ہم آہنگی سے مشروط ہوتی ہے۔ ان لوگوں میں (مرد و عورت) وجدانی شعور اور قوت بہت زیادہ ہوتی ہے اور اس کی مدد سے یہ اپنے دوستوں اور خیر خواہوں کو نہایت مفید مشورے دے سکتے ہیں، ان کی رہنمائی کرسکتے ہیں۔ بعض اوقات دوستوں کی بے مہری اور ان کے غلط رویے پر بھی ان کا ردعمل مخالفانہ نہیں ہوتا بلکہ ایسے موقع پر بھی یہ نہایت کشادہ دلی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور دوبارہ اگر وہی دوست کبھی رابطہ کرتا ہے تو یہ پچھلے گلے شکوے بھلا کر اسے پھر دل میں جگہ دے دیتے ہیں۔ اپنی اس فراخ دلی سے یہ کبھی کبھی نقصان بھی اٹھالیتے ہیں۔

قوس کی محبت کے رنگ ڈھنگ

قوسی افراد محبت کے معاملات میں ایک طرف تو بڑے گرم جوش اور عشوہ گر ہوتے ہیں، سرتاپا ناز و نیاز نظر آتے ہیں، دوسری طرف بہت خود پرست اور احساس برتری کے حامل ہوتے ہیں۔ یہ دو متضاد ادائیں جہاں موجود ہوں وہاں تو صورت حال خاصی تکلیف دہ اور مزاحمت پیدا کرنے والی ہوسکتی ہے۔ پیار و محبت کی بساط پر ان کے جذبات کا رنگ ان کے موڈ پر منحصر ہے۔ یہ ایک لمحے میں گرم جوشی و جاں نثاری کی تمام حدیں پھلانگ رہے ہوں گے تو دوسرے ہی لمحے میں ان کا لاتعلقی کا انداز بھی قابل دید ہوگا، جیسے جانتے نہیں۔ ان کے یہی رنگ ڈھنگ ان سے محبت کرنے والوں کو ان کے بارے میں غلط فہمی سے دوچار کرتے ہیں۔ قوس افراد کو اپنی اس ادائے بے نیازی کا خیال رکھنا چاہیے۔

ایک چاہنے والے کی حیثیت سے قوسی افراد بہت گرم جوش، بے تکلف، دل کش و خوش نما ہوتے ہیں مگر ضروری نہیں ہے کہ کوئی ایک وابستگی ان کے لیے کافی ہو، یہ کسی ایک کے پابند ہوکر نہیں رہ سکتے۔ انہیں تو ہر دم نت نئی راہوں کی تلاش ہوتی ہے۔ یہ اچھے عاشق تو ہوسکتے ہیں لیکن زیادہ وفادار محبوب نہیں۔ ان کے ساتھ زندگی بھر کا بندھن باندھنا بڑا مشکل کام ہے۔ دراصل وہ محبت کے معاملے میں دانستہ بے وفائی کے مرتکب نہیں ہوتے، بلکہ جب وہ رومانی طور پر کسی سے متاثر ہوتے ہیں تو بے بس ہوکر رہ جاتے ہیں، انہیں خود پر اختیار نہیں رہتا۔ اگر قوسی افراد کے معاملات دل کا باریک بینی سے جائزہ لیا جائے (جس کی انہیں خود کبھی فرصت نہیں ملتی، نہ ضرورت محسوس ہوتی ہے) تو معلوم ہوگا

کہماضی میں ملنے والی مایوسیوں کی وجہ معاملات محبت نہیں خود ان کا جذباتی اتار چڑھاؤ تھا، جس نے صورت حالات کو پے چیدہ ترین بنا دیا ہوگا۔ ان کی بے چینی اور پُر جوش فطرت اپنے اظہار کے لیے ذریعہ چاہتی ہے جو بعض اوقات ایک کافی نہیں ہوتا، اس لیے ان کی رومانوی دل چسپیوں میں اضافہ ہوسکتا ہے جو خود ان کی نفسیاتی وجذباتی زندگی میں مسائل کا سبب ہوگا۔

قوس خواتین وحضرات کھیل کود کے شوقین ہوتے ہیں لیکن ساتھ ہی اپنے متعلقین کی دیکھ بھال اور کفالت کا جذبہ بھی رکھتے ہیں۔ اگرچہ گھریلو زندگی کے عادی نہیں ہوتے یا گھریلو زندگی انہیں زیادہ پسند نہیں ہوتی۔ ''ایک چکر ہے میرے پاؤں میں زنجیر نہیں'' کی مثال ان پر صادق آتی ہے، اسی لیے جیون ساتھی سے علیحدگی یا طلاق کا صدمہ اٹھانے کے بعد یہ ضروری نہیں کہ مزید شادی کی آرزو نہ کریں۔ ہاں، یہ ضرور ہے کہ ایک تجربے کی ناکامی کے بعد زندگی میں منفی نوعیت کا طرزِ عمل اختیار کرلیں اور بہت زیادہ نکتہ چینی وعیب جوئی کو شعار بنالیں۔

قوسی افراد اپنے جیون ساتھی کا بہت خیال رکھتے ہیں اور اس کی ضروریات میں کمی نہیں آنے دیتے لیکن ساتھ ہی ساتھ اسے مکمل آزادی بھی دینے کے حق میں ہوں گے اور اس سے بھی مکمل آزادی کی خواہش رکھیں گے۔ یہ لوگ (مرد وخواتین) بعض اوقات بہت غصہ ور اور اکھڑ مزاج بھی ہو جاتے ہیں۔ اپنے شریک حیات سے بطور انسان تو تمام متوقع محبت اور ادب کا سلوک کرتے ہیں لیکن بعض اوقات شدید طنزیہ انداز بھی اختیار کرلیتے ہیں جسے نظرانداز کرنا شریک حیات کے لیے خاصا مشکل ہوتا ہے مگر اسے نظرانداز کیے بغیر گزارا بھی نہیں ہوسکتا، اس لیے ان کے شریک حیات یا شریک کار کو اس طرزِ عمل کا عادی ہونا ہی پڑے گا، خواہ اس میں کچھ وقت ہی کیوں نہ لگے۔

قوس اور قوس کا ساتھ

دونوں کا عنصر آگ ہے، لہٰذا ایک دوسرے کے لیے تقویت کا باعث ہیں، یعنی یہ دو روحوں کا ملاپ ہوگا، ایک بہترین جوڑی۔ اگر دونوں میں کوئی معمولی اختلاف ہوسکتا ہے تو دونوں کے عشرے کے فرق سے ہی ممکن ہے، وہ بھی نظرانداز کرنے کے قابل۔

دو قوس شخصیات کا اتحاد بڑا دل چسپ ہوگا۔ دونوں میں دل بھر کر بحث کرنے اور تبادلۂ خیال کی اہلیت اور ایک دوسرے کے تجسس کی آتشِ شوق کو ٹھنڈا کرنے کی صلاحیت ہے۔ دونوں خوش مزاج اور آزاد منش ہیں، اس لیے بہت مطمئن و مسرور کن وقت یکجا گزار سکتے ہیں۔ دونوں میں دوسروں سے ملنے جلنے کا جذبہ ہے، اس لیے باہم مل کر دوسروں کے ساتھ سماجی محفلوں میں شرکت کرسکتے ہیں۔ اپنی

یکساں خصوصیات و دل چسپیوں کی وجہ سے دونوں ساتھ ساتھ سیر وتفریح اور دیگر تفریحات میں حصہ لے سکتے ہیں۔ بہرحال ان تمام مثبت پہلوؤں کے باوجود یہ امکان بھی موجود ہے کہ ان کی بے پروائی ان دونوں میں علیحدگی کا سبب بن جائے۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ ان دونوں کی غیر ذمے داری و بے تکا پن نہ صرف دوسروں کو ان سے گریزاں کردے بلکہ ان دونوں کے درمیان بھی فاصلہ بڑھا دے اور یہ باہمی طور پر تکلیف دہ ہوجائیں پھر انہیں سمجھانا بھی بڑا مشکل ہوگا۔

قوس اور جدی کا ساتھ

قوس کا عنصر آگ اور جدی کا خاک ہے۔ عنصری طور پر دونوں میں موافقت یا عدم موافقت نہیں ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق یہ باہم جڑے ہوئے برج ہیں۔ جدی، قوس سے دوسرا اور قوس جدی سے بارہواں برج ہے۔ دوسرا خانہ آمدن ومال کا ہوتا ہے، لہٰذا قوس کو جدی سے مالی وکاروباری فوائد ہوسکتے ہیں جب کہ بارہواں خانہ روحانی وجذباتی سکون اور اخراجات کا ہے، چناں چہ قوس شخصیت ایک جدی شخصیت کے لیے روحانی وجذباتی سکون کا باعث تو ہوگی لیکن ان کی فضول خرچی جدی کے لیے ناقابل برداشت ہوگی۔

جدی شخصیت کے مثبت پہلو عملیت ومستعدی، مستقل مزاجی، تعاون، کردار کی مضبوطی، خاموشی و کم گوئی، محنت اور منطقی سوچ جب کہ منفی پہلوؤں میں شک وبدظنی، سرد مزاجی، خود غرضی، مزاحمت، یاسیت، خودسری وضد شامل ہیں۔

قوس وجدی کا اشتراک مفید ثابت ہوسکتا ہے مگر ایک مختصر عرصے کے لیے۔ تیرانداز میں یہ صلاحیت ہے کہ وہ بکری کو خوش رہنے کے گر سکھا سکے اور قوس کی معیت میں جدی شخصیت میں نکھار پیدا ہوسکے۔ قوسی افراد میں بہت زیادہ گھلنے ملنے اور خوش گوار ماحول پیدا کرنے کی خوبی ہوتی ہے اور جدی فرد اپنی مزاحمت سے اسے محدود کرسکتا ہے۔ یہ کوشش تیرانداز کو برہم کرے گی۔ وہ جدی کی تنہائی پسندی اور خاموشی سے بھی بور ہوگا اور اداسی ومایوسی کے دورے میں اس کی دل جوئی کرنے کے بجائے طنز کے تیر چلا کر اپنی کسی دل چسپی کی طرف متوجہ ہوجائے گا۔

جدی افراد میں بہت زیادہ گھومنے پھرنے کی عادت بھی نہیں ہوتی، اس کے علاوہ مالی معاملات میں بھی ان دونوں برجوں میں اختلاف پیدا ہوسکتا ہے، کیوں کہ جدی فرد پیسے کو احتیاط سے خرچ کرنا چاہتا ہے، وہ کفایت شعار ہوتا ہے جب کہ ایک قوس فرد کھلے ہاتھ سے پیسہ خرچ کرنے والا ہوتا ہے۔ قوسی شخصیت میں خوش امیدی بلا کی ہوتی ہے جب کہ جدی شخصیت کی یاسیت پسندی اور اکثر مایوسانہ

باتیں کسی بھی وقت شروع ہو سکتی ہیں۔ چناں چہ یہ ایک کامیاب اور خوش گوار ازدواجی جوڑی نہیں بن سکتی۔ ہاں، یہ ایک دوسرے کے دوست ضرور بن سکتے ہیں۔

قوس اور دلو کا ساتھ

یہ آگ اور ہوا کا ساتھ ہے۔ عنصری طور پر دونوں میں موافقت ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی یہ دونوں بروج موافق زاویہ نظر رکھتے ہیں۔ قوس سے تیسرے نمبر پر برج دلو واقع ہے اور دلو سے قوس کا نمبر گیارہواں ہے۔ اس لحاظ سے قوس کی ذہنی دل چسپیوں کے لیے دلو نہایت مناسب ہے اور دلو کی امید و خواہشات قوس پوری کر سکتا ہے۔ ایک دلو شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں دیانت دار و ملنسار، سچائی پسند، مہربان و خوش مزاج، کشادہ نظر و ہر دل عزیز، تخلیق کار اور وجدانی صلاحیتوں کی مالک ہوتی ہے۔ اس کی منفی خصوصیات میں متلون مزاجی، انوکھا پن، تذبذب، تغیر پذیری، سرکشی وغیرہ شامل ہیں۔

قوس اور دلو کا اتحاد عجیب و غریب ہے۔ دونوں متلون مزاج ہیں، خیالات کے طوفان میں گھرے رہتے ہیں اور ذرا سا موقع ملتے ہی برقی انداز میں حرکت کرتے ہیں۔ اس جوڑی کا مثبت پہلو یہ ہے کہ مہم جو قوس اپنے دلو ساتھی کی تخلیقی صلاحیتوں کو ہوا دیتا ہے۔ دلو شخصیت تخیلاتی طور پر بڑی آزاد رو ہوتی ہے اور قوس شخصیت کھلی فضا کی دل دادہ۔ یہ دونوں مل کر خوب مسرور و شادمان ہوتے ہیں۔ دونوں ہی ایک دوسرے کی اس خصوصیت سے واقف ہوتے ہیں۔ وہ سچائی جاننا چاہتے ہیں اور ہر معاملے میں بے حد متجسس ہوتے ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ قوس میں حکمت عملی کی کمی ہوتی ہے، اس لیے وہ ہر بات لگی لپٹی رکھے بغیر ایک دم صاف انداز میں کہہ جاتا ہے۔ دونوں میں بات چیت اور مسلسل رابطے کی عادت ہوتی ہے، اس لیے ان کے درمیان ہر معاملے پر گفتگو ہوتی رہتی ہے اور کوئی مسئلہ پیچیدہ صورت اختیار نہیں کر پاتا۔ قوس کا تحکمانہ انداز البتہ دلو کے مزاج پر گراں ہو سکتا ہے، کیوں کہ وہ دوسروں کی برتری پسند نہیں کرتا اور تابع داری بھی نہیں کر سکتا۔ بس یہی ایک اختلافی پہلو دونوں کے درمیان ہے، جس کا خیال رکھنا ضروری ہوگا۔

قوس اور حوت کا ساتھ

قوس کا آگ اور حوت کا عنصر پانی ہے۔ دونوں کی عنصری حیثیت میں شدید اختلاف ہے۔ علم نجوم کے اصول کے مطابق بھی یہ دونوں بروج مخالف زاویہ نظر رکھتے ہیں۔ حوت کا نمبر برج قوس سے چوتھا اور قوس برج حوت سے دسواں برج ہے۔ زائچہ نجوم میں چوتھا خانہ گھریلو امور، رہائش، مال اور انجام سے منسوب ہے اور دسواں خانہ کیریئر و پیشہ ورانہ معاملات اور عزت و وقار کی نشان دہی کرتا ہے۔ گویا دونوں بروج کے درمیان اگر کوئی شراکتی دل چسپی ہوگی تو مندرجہ بالا حوالوں سے ہوگی۔

خوابوں میں رہنے والا، شاعرانہ مزاج اور ساحرانہ خصوصیات کا حامل حوت خاموشی، حیا اور حساسیت کی نمائندگی کرتا ہے، اس لیے اس برج سے متعلق مرد یا عورت کا متلون مزاج اور متحرک، ملنے جلنے کے شوقین قوس مرد یا عورت کے ساتھ گزارا آسان نہیں ہے۔ چوں کہ دونوں برج ایک دوسرے کی ضد ہیں، اس لیے ان کا ملاپ پریشانیوں کا باعث بنا رہے گا۔ قوس شخصیت کو اپنے حوت ساتھی کے ساتھ گزارا کرنے کے لیے اپنے مزاج پر قابو رکھنا ہوگا، جو خود اس کے لیے ایک مشکل ترین کام ہے اس کے بغیر حوت کا سکون سے رہنا ممکن نہیں۔ حوت شخصیت قوس کے مقابلے میں بہت حساس ہوتی ہے، اس لیے کبھی کبھی اسے اپنے قوس ساتھی کی حرکات اور عادات بہت غیر مناسب اور غصہ دلانے والی محسوس ہوتی ہیں۔ حوت کو خاص توجہ اور خیال کی ضرورت ہوتی ہے جب کہ قوس اس معاملے میں کچھ بے پروا ہوتا ہے اور اپنے حوت ساتھی کو اتنی توجہ نہیں دے پاتا جس کی اسے تمنا اور ضرورت ہوتی ہے۔ ان دونوں میں صرف ایک قدر مشترک ہے، مذہب سے دل چسپی اور لگن۔ حوت کو اپنے قوس ساتھی کی اصول پرستی بہت بھاتی ہے مگر قوس افراد میں قدرتی طور پر آزادی اور سہل روی ہوتی ہے، اس لیے انہیں اکثر اپنے متضاد طبیعت ساتھی کی ضرورتوں یا احساسات کا اتنا اندازہ اور خیال نہیں رہتا جتنا انہیں درکار ہو۔ چوں کہ حوت افراد اپنی ذمے داریوں اور فرائض کی ادائیگی میں بہت محتاط اور مستحکم ہوتے ہیں، اس لیے انہیں قوس کی بے فکری اور بے پروائی بہت کھلتی ہے۔

قوس اور حمل کا ساتھ

دونوں آتشی برج ہیں۔ آگ اور آگ کا ساتھ ایک دوسرے کے لیے تقویت کا باعث ہوگا۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں میں موافقت کا زاویہ نظر ہے۔ حمل برج قوس سے پانچواں برج ہے، جو محبوب اور انعام کے لیے مخصوص ہے اور قوس، برج حمل سے نویں نمبر پر ہونے کی وجہ سے حمل کی قسمت ہے۔ تیرانداز ہمیشہ مینڈھے (حمل) کو للچائی ہوئی پُرشوق نظر سے دیکھتا ہے اور تیرانداز (قوس) کے تیکھے اور پُرشکوہ انداز کو حمل اپنے شایانِ شان خیال کرتا ہے۔

قوس اور حمل کی جوڑی دو باحوصلہ و ہمت اور جنگ جویانہ صفات کے حامل بروج کی جوڑی ہے۔ حمل کی مثبت صفات بہادری و بے باکی، مستعدی و سرگرمی، بے ساختگی و عملیت پسندی، بے خوفی اور کشادہ و صاف ذہنی ہیں جب کہ منفی خصوصیات میں خود غرضی و غرور، بے صبرا پن، ظلم و تشدد، حسد و جلن، اکھڑ پن اور شدت پسندی شامل ہیں۔ یہ دونوں کسی معاملے میں پیچھے ہٹنے والے نہیں ہیں اور

دوسروں کے تنازعات میں ٹانگ اڑانے سے باز نہیں آتے۔ ان کی جوڑی کے لیے ضروری ہے کہ یہ خود پر قابو رکھیں، ورنہ دونوں ایک دوسرے کی جان عذاب بھی کر سکتے ہیں۔ دونوں ہی انتہائی چستی، پھرتی اور تندہی کے مظہر ہیں اور بروقت کسی نئی مہم کی ابتدا کرنے کو تیار رہتے ہیں۔ ان دونوں کا ساتھ کامیاب رہتا ہے، کیوں کہ ان دونوں ہی میں چند صفات مشترکہ ہیں، یعنی اصول پرستی، تبادلۂ خیالات کی عادت، تاکہ حالات کو بہتر سے بہتر بنایا جا سکے۔ قوس افراد کبھی کبھی اپنی بے تدبیری سے نقصان کا سبب بن سکتے ہیں لیکن اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ بہت صاف گو اور نیک نیت ہوتے ہیں۔ حمل افراد کو قوس کی دیانت داری اور صاف گوئی پسند آتی ہے لیکن بعض اوقات خود اپنے بارے میں سچ سننا حمل والے پسند نہیں کرتے۔

قوس اور ثور کا ساتھ

قوس آگ اور ثور کا عنصر مٹی ہے۔ دونوں میں کوئی قدر مشترک نہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی ان دونوں میں باہم کوئی رابط وضبط موجود نہیں۔ قوس سے ثور چھٹا برج ہے اور ثور سے قوس کا نمبر آٹھواں ہے۔ چھٹا خانہ صحت وکام اور ماتحتی سے متعلق ہے اور آٹھواں خانہ حادثات وخوف کا ہے۔

ثور شخصیت کی مثبت خصوصیات میں باعمل ہونا، قابل اعتماد، نرم دل، فن کارانہ صلاحیت کا مالک، متوازن ووفادار ہونا شامل ہے جب کہ منفی خصوصیات میں ضد، ہٹ دھرمی، غالب رہنے کی خواہش، تعصب، تنگ نظری، سستی اور خود بینی شامل ہیں۔

قوس اور ثور کا اشتراک خاصا دلچسپ ہوگا مگر ان دونوں کے درمیان دیرپا تعلق کے لیے کوئی مناسبت یا مماثلت نظر نہیں آتی۔ کام اور کاروبار میں ثور، قوس کا اچھا ماتحت ہو سکتا ہے لیکن ثور زیادہ عرصہ قوس کی تندہی وتیزی کو برداشت نہیں کرے گا جب کہ قوس اس سے خوف زدہ رہے گا۔ قوس کے مقابلے میں برج ثور زیادہ مالکانہ انداز رکھتا ہے جب کہ قوس ایک صاف گو اور کھلنے ملنے والا فرد ہوتا ہے جو ثور شخصیت کی مرضی کے خلاف متحرک رہے گا۔ ثور افراد کو ایک پُرسکون جگہ میسر آ جائے تو وہی ان کیلیے کافی ہوتی ہے جب کہ قوس کی فطرت میں سیر وسفر، گھومنا پھرنا لازمی ہے۔ قوس شخصیت بہت خوش امید ہوتی ہے جب کہ ثور یاسیت پسند ہوتا ہے اور قوس کو اس کی یہ یاسیت وقنوطیت بالکل نہیں بھاتی۔ اگرچہ یہ دونوں بروج بہت صاف گو، صاف دل اور دیانت دار ہوتے ہیں مگر اس حوالے سے بھی ان میں تھوڑا سا فرق ہے۔ قوس شخصیت ہر بات دیانت داری اور صاف گوئی کے ساتھ سوچے بغیر کرتی ہے، اسے اس بات کی فکر نہیں ہوتی کہ اس کی یہ صاف گوئی دوسروں کو کیسی لگے گی۔ اس کے برعکس ثور ایسے معاملات میں خاصا حساس ومحتاط ہوتا ہے اور بغیر

سوچے سمجھے سچائی کا بھی اظہار نہیں کرتا بلکہ ایسے موقع پر وہ ایک دم چپ سادھ لے گا۔

قوس اور جوزا کا ساتھ

یہ آگ اور ہوا کا ساتھ ہے۔ ہوا آگ کو بھڑکاتی ہے اور جلنے میں مدد دیتی ہے جب کہ حرارت ہوا کی اثر پذیری کو بڑھاتی ہے۔ عناصر کے اعتبار سے دونوں بروج میں بہترین موافقت موجود ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق جوزا اور قوس مقابل کے بروج ہیں۔ دونوں ایک دوسرے سے ساتویں نمبر پر ہیں اور ساتواں خانہ شراکت، مقابلے اور توازن کا ہے، لہٰذا ان دونوں کی جوڑی ہم پلہ ہوگی۔

جوزا شخصیت کی مثبت خصوصیات یہ ہیں: زیرک ودانا، خوش مزاج، ہمہ گیر، ذہین وپُرجوش، مصلحت اندیش اور زندہ دل جب کہ منفی پہلوؤں میں تذبذب، بے پروائی، خود پرستی، اصول شکنی اور وعدہ خلافی، سخت دلی وغیرہ شامل ہیں۔

قوس اور جوزا کا اشتراک بے حد عمدہ ثابت ہوگا۔ جوزا (مرد وعورت) میں فوری عمل کرنے اور حالات ومعاملات سے پریشان نہ ہونے کی خوبی موجود ہے جب کہ قوس ہر معاملے پر بہت سنجیدگی سے نہیں مگر قدرے سہل اندازی سے عمل کرتا ہے۔ دونوں ہی ہنسی مذاق اور تفریح کے شیدائی ہیں۔ گھومنے پھرنے، سیر وسفر سے خوش رہتے ہیں، بہت ذہین ہوتے ہیں اور ان میں بے خوفی اور ہر چیلنج کا بہادری سے مقابلہ کرنے کی ہمت اور صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ جوڑی کم مدت کے لیے تو بطور خاص بہت ہی لاجواب رہتی ہے، البتہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اگر یہ دونوں افراد ایک دوسرے کی خوبیوں اور صلاحیتوں کا درست ادراک نہ کر سکیں تو پھر معاملات بگڑ بھی سکتے ہیں۔

قوس اور جوزا میں وہ خوبیاں ہیں جن کی دوسرے شریک کو خواہش ہوتی ہے۔ قوس میں گرم جوشی، خلوص، اصول پرستی اور کچھ کر گزرنے کے جذبات ہوتے ہیں اور یہ ساری خوبیاں جوزا کی پسندیدہ ہیں بلکہ وہ ان کی خواہش کرتا ہے۔ دوسری طرف جوزا میں بہت توازن ودل کشی، علم وذہانت، سیکھنے، سمجھنے کی غیر معمولی صلاحیت، ہنرمندی اور مقصد کے حصول کا جذبہ پایا جاتا ہے اور یہ وہ خوبیاں ہیں جن میں قوس دلچسپی لیتا ہے۔ ان دونوں میں فن کارانہ صلاحیتیں بھی موجود ہوتی ہیں اور یہ فنون لطیفہ کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ قوس طنزیہ انداز سے نجات حاصل نہیں کر سکتا اور کوئی تکلیف برداشت نہیں کرتا جب کہ جوزا اپنے تعلقات میں طنزیہ انداز کو داخل نہیں ہونے دیتا۔ وہ تیرانداز کے تیروں کو اپنی خوش مزاجی سے ہوا میں اڑا دیتا ہے۔ ان دونوں میں ہی ایک دوسرے سے بہت کچھ سیکھنے کی صلاحیت ہوتی ہے چناں چہ یہ ایک بہترین وکامیاب جوڑی ثابت ہوتی ہے۔

قوس اور سرطان کا ساتھ

قوس آگ اور سرطان پانی ہے۔ دونوں کے عناصر میں کوئی موافقت نہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں میں کوئی رشتہ وتعلق نہیں بنتا۔ سرطان برج قوس سے آٹھویں نمبر پر ہے جو خانہ حادثات وخوف ہے اور سرطان کا نمبر قوس سے چھٹا ہے۔ خانہ ششم ماتحتی، ملازمت اور صحت کا ہے۔

سرطان شخصیت کے مثبت پہلو یہ ہیں، حساس و دردمند، محکم، ہم درد اور باطنی قوت کا حامل، اثر انداز ہونے والا دل، وفادار، اصول پرست اور تخیلاتی ذہن کا مالک جب کہ منفی خصوصیات میں من موجی پن، نمایاں احساس کم تری، غیر یقینی کیفیات، یاسیت پسندی، زود رنجی، منفی انداز فکر شامل ہیں۔

قوس اور سرطان کے لیے اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ ان دونوں کو ایک دوسرے کے لیے نہیں بنایا گیا۔ قوس کی نمایاں خصوصیات (خوش طبعی اور تفریح پسندی) سرطان کے لیے جسمانی طور پر تکلیف دہ ہو سکتی ہیں، کیوں کہ کیکڑے کی طبیعت تنہائی اور خاموشی پسند ہے۔ ایسی صورت میں دونوں کا یکجا ہونا عجیب سا ہو جاتا ہے۔ سرطان افراد جذباتی ہوتے ہیں اور ایک ہی جگہ جم کر رہنا پسند کرتے ہیں جب کہ قوس افراد آزادی پسند اور متحرک ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں دونوں کی جوڑی کس طرح مناسب ہو سکتی ہے؟ مالی معاملات میں بھی قوس کھلے ہاتھ سے خرچ کرتا ہے اور سرطان پیسے کو دانت سے پکڑنے کا عادی ہوتا ہے۔ اس تمام اختلاف مزاج کے باوجود اگر دونوں ایک دوسرے کے لیے کچھ قربانی دے سکیں اور ایک دوسرے کی خواہشات کا احترام کرنے پر راضی ہو جائیں تو پھر یقیناً وہ سکون سے رہ سکیں گے۔

قوس اور اسد کا ساتھ

دونوں کا عنصر آگ ہے اور یہ باہمی طور پر تقویت کا باعث ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی یہ دونوں بروج موافقت کا زاویہ نظر رکھتے ہیں۔ قوس کا نمبر برج اسد سے پانچواں ہے اور اسد، قوس سے نویں نمبر پر واقع ہے۔ گویا قوس، اسد کا محبوب ہے۔ تیر انداز کی ادائیں اور بانکپن شیر کو اپنے شایان شان محسوس ہوں گی اور تیر انداز بھی شیر کے پُروقار انداز اور وجاہت سے مرعوب ہوگا۔

اسد کی شخصیت فراخ دل، باوقار، پُرجوش اور محبت کرنے والی، وفادار و مہربان، خود آگاہ، متحرک، فنکارانہ طبیعت کی مالک اور امیرانہ انداز پسند کرنے والی ہوتی ہے۔ اس کی منفی خصوصیات میں تکبر، شیخی، خود پسندی، ضرورت سے زیادہ پُراعتماد، بے صبرا پن اور شدت پسندی شامل ہیں۔

قوس اور اسد کا ملاپ ایک مفید جوڑی بناتا ہے۔ دونوں کی خصوصیات میں ہم آہنگی موجود ہے، دونوں فراخ دل اور پُرجوش جذبات رکھتے ہیں۔ ان میں کچھ نخوت پسندی اور اتراہٹ بھی پائی جاتی

ہے۔ قوس ایک مہم جو ہے اور اسد بھی ہر معاملے میں پُرجوش ہوتے ہیں، اس لیے یہ دونوں مل کر خوب سیر و سفر کر سکتے ہیں۔ دونوں ہی خوش امید وخوش مزاج ہیں، اس لیے بھی ایک دوسرے میں بڑی کشش محسوس کرتے ہیں۔ دولت کے حصول کے معاملات میں بھی ان میں خاصی یکسانیت پائی جاتی ہے۔ دونوں آزادی پسند ہیں، اس لیے ایک دوسرے کی مصروفیات پر اعتراض نہیں کرتے۔ یہ دونوں ہی دوسروں کے مشوروں پر چلنے کے بجائے خود عملی طور پر ہر تجربے سے گزرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ ان کے درمیان اختلاف کا امکان اس وقت پیدا ہوتا ہے جب قوس اپنی مخلصانہ مگر عاقبت نااندیشانہ فطرت کے تحت کوئی ایسی بات یا حرکت کر بیٹھے جس سے اسد کی انا مجروح ہوتی ہو یا اس کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچے۔

قوس اور سنبلہ کا ساتھ

قوس کا عنصر آگ اور سنبلہ کا مٹی ہے۔ دونوں میں موافقت یا عدم موافقت کا کوئی رشتہ نہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق قوس برج سنبلہ سے چوتھا برج ہے جو گھریلو زندگی اور خاندان سے متعلق ہے اور سنبلہ برج قوس سے دسواں برج ہے۔ یہ خانہ پیشہ ورانہ امور اور عزت و وقار کا ہے۔ اس طرح دونوں بروج کے درمیان کوئی گہرا ہم آہنگ تعلق نہیں بنتا۔

سنبلہ شخصیت کے مثبت پہلوؤں میں باقاعدگی، واضح اور معقول رویہ، تجزیاتی ذہن، نپا تلا انداز، باطنی قوت وغیرہ شامل ہیں جب کہ منفی خصوصیات میں بہت زیادہ نکتہ چینی، حد بندی، بے لچک موقف اور رویہ، نظم و ضبط میں سختی، عیب جوئی، کنجوسی اور فتنہ انگیزی شامل ہیں۔ اگر منفی خصوصیات کسی وجہ سے زیادہ ہو جائیں تو یہ لوگ اپنے تنقیدی رویے سے دوسروں کی زندگی عذاب کر سکتے ہیں۔

قوس اور سنبلہ کا ساتھ ہرگز خوش گوار اور کامیاب نہیں ہو سکتا۔ قوس کے خیال میں سنبلہ شخصیت جھکی اور بہت تنگ مزاج ہوتی ہے جب کہ سنبلہ کے نزدیک قوس شخصیت نہایت بے دھڑک اور بے صبری ہوگی۔ سنبلہ افراد ہر معاملے میں باقاعدگی اور اصول کے خواہش مند ہوتے ہیں اور ہر پہلو کا باریکی سے جائزہ لے کر درستی کا یقین کرتے ہیں اور یہ بھی درست ہے کہ وہ بعض انتہائی نمایاں کارنامے انجام دیتے ہیں۔ اس کے برعکس قوسی افراد بہت آزاد منش اور خود مختار ہوتے ہیں۔ وہ سنبلہ کی احتیاط اور روک ٹوک کی پروا نہیں کرتے، البتہ وہ سنبلہ کے رکھ رکھاؤ اور سلیقہ مندی سے متاثر ہوتے اور اس کی تعریف کرتے ہیں۔ سنبلہ کے مفید مشوروں سے قوس کو اپنے کیریئر کے معاملات میں بڑی مدد ملتی ہے لیکن اسے اپنی آزادی کی قربانی دینا ہوگی، جس کی سنبلہ اجازت نہیں دیتا۔ بہر حال اگر یہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھیں اور ایک دوسرے کے خیالات سے آگاہ ہوتے رہیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔

قوس اور میزان کا ساتھ

قوس آتشی اور میزان ہوائی عنصر رکھتا ہے۔ عناصر کے اعتبار سے دونوں میں موافقت ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں دوستی کا زاویہ نظر رکھتے ہیں۔ قوس سے میزان گیارہواں برج ہے جو امید و خواہشات اور دوستی کا خانہ ہے اور میزان سے قوس کا نمبر تیسرا ہے۔

میزان کی مثبت خصوصیات میں شائستگی، خوب صورتی، توازن، انصاف پسندی، مصلحت اندیشی، ذہانت، ہوشیاری وغیرہ شامل ہیں اور منفی پہلو سہل پسندی، کبھی کبھی سستی، تذبذب، خود غرضی اور تلون مزاجی، تنہائی پسندی وغیرہ ہیں۔

قوس اور میزان کا اشتراک بڑا خوب صورت اور شان دار ہوسکتا ہے۔ قوس فرد میزان کی دل کش شخصیت اور لچھے دار باتوں پر فریفتہ ہوسکتا ہے۔ دونوں بروج ہی بہت زیادہ باتوں کے رسیا ہوتے ہیں اور باہم یکجا ہو جائیں تو گھنٹوں اپنی باتوں سے ایک دوسرے کو محظوظ کر سکتے ہیں۔ یہ قدر مشترک دونوں ہی کے لیے ذہنی سکون اور تفریح کا باعث بن سکتی ہے۔ دونوں ہی میں پُر امیدی بہت زیادہ پائی جاتی ہے اور یہ ہمیشہ تصویر کا روشن پہلو ہی مدنظر رکھتے ہیں۔ انہیں قوی امید ہوتی ہے کہ ہر سیاہ رات کے بعد ایک روشن اور دل فریب صبح ضرر طلوع ہوتی ہے۔ ان یکساں اور موافق خصوصیات کے ساتھ ان دونوں میں ایک نمایاں فرق بھی ہے اور وہ یہ کہ قوس فرد (مرد یا عورت) اپنی بے باکی اور غیر ضروری صاف گوئی یا رائے زنی سے میزان کی توازن پسندی اور مصلحت آمیزی کو تباہ کرنے کی اہلیت بھی رکھتا ہے۔ بس یہی ان دونوں کے تعلق کا ایک منفی پہلو ہے جو ان کے درمیان کشیدگی کا سبب ہوسکتا ہے۔

قوس اور عقرب کا ساتھ

یہ آگ اور پانی کا ساتھ ہوگا۔ دونوں متضاد عنصر رکھتے ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق یہ دونوں جڑواں بروج ہیں۔ قوس عقرب سے دوسرا اور عقرب برج قوس سے بارہواں۔ دوسرا گھر زائچے میں آمدن و مال سے متعلق ہے اور بارہواں خانہ اخراجات اور جذباتی و روحانی سکون سے متعلق ہے۔ چناں چہ قوس (مرد یا عورت) عقرب شخصیت کی آرزو کر سکتا ہے اور عقرب کو بھی قوس سے مالی و معاشی فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔

عقرب شخصیت کے مثبت پہلو یہ ہیں: پُر عزم و خود اعتماد اور پُر کشش، مصلحت اندیش اور پُر اسرار، باہمت، ذی فہم، ثابت قدم اور برداشت کرنے والا جب کہ منفی خصوصیات میں حسد، جلن، دوسروں کو مغلوب رکھنے کی خواہش، طنزیہ انداز، چالاکی و تکبر، کسی حد تک تشدد اور سنگ دلانہ اقدام شامل ہیں۔

قوس و عقرب کی یکجائی عجیب تماشے دکھا سکتی ہے۔ عقرب شخصیت تیرانداز کی تلون مزاجی اور عشوہ

گری کو وقتی تفریح اور پسندیدگی خیال کرے گی اور اس سے دور رہنے کی کوشش کرے گی جب کہ قوس شخصیت کو اپنی آزادی سلب ہوتی محسوس ہوگی۔ وہ عقرب کی غلبہ و تسلط پسندی سے گھبرائے گا اور دم گھٹنے والی صورت میں راہ فرار ڈھونڈے گا۔ قوس کی فطرت میں آزادی اور خوش مزاجی شامل ہے جب کہ عقرب ہر رشتے میں شدت اور انتہا پسندی کا قائل ہوتا ہے۔ یوں یہ تعلق خاصا تکلیف دہ ہو جاتا ہے پھر بھی ان دونوں میں ایک قدر مشترک موجود ہے اور وہ یہ کہ یہ دونوں کھلی فضا اور صحت سے محبت کرتے ہیں۔ اس موضوع پر دونوں گھنٹوں گفتگو کر سکتے ہیں مگر اس کے علاوہ کوئی دوسری قدر مشترک ان کے درمیان نہیں ہے۔ قوس کی فطرت اور مزاج میں شکست برداشت کرنے کی بھی صلاحیت ہوتی ہے۔ وہ یہ صدمہ اپنی خوش مزاجی اور خوش امیدی کی وجہ سے برداشت کر لیتا ہے، جب کہ عقرب ذرا سی تکلیف اور شکست بھی برداشت نہیں کر سکتا، خواہ یہ نقصان یا شکست کھیل ہی میں کیوں نہ ہو۔ عقرب فطرتاً بہت متجسس ہوتا ہے، اس لیے اس سے یہ بھی خطرہ ہوسکتا ہے کہ وہ اپنے شریک قوس کی خوش مزاجی اور آزادروی کے بارے میں بھی باریک بینی اور تجسس میں مصروف ہو جائے اور یہ قوس کے لیے بڑی تکلیف دہ بات ہو سکتی ہے۔

سیارہ مشتری کو وسعت و ترقی، خوش بختی اور دولت کا ستارہ کہا جاتا ہے، یہ برج قوس اور حوت کا حاکم ہے، برج سرطان میں اسے شرف کی قوت حاصل ہوتی ہے، اس موقع پر خاتم مشتری تیار کی جاتی ہے، اسے پہننے والے مشتری کی کمزوریوں سے نجات پاتے ہیں، بدنصیبی کو خوش نصیبی میں بدلنے کے لیے یہ خاتم ایک طلسم کی حیثیت رکھتی ہے جو دولت کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور ترقی کے نئے راستے کھولنے میں معاون ہوتا ہے۔

رابطہ: الفراز ایسٹرو ہومیو سروسز

صرف خواتین کے لیے

وہ کیسا ہے؟

وہ کلاسک مہم جو ہے جو ایک ہی وقت میں کئی سمت میں جاتا ہے ہوا لگتا ہے قوس مرد بے تکلف اور آزادی کا متوالا تفریح طبع اور زندگی سے بھرپور ہے' اس میں بچوں جیسی دلکشی ہے جو آپ کا دل چرا سکتی ہے اور کسی لڑکے جیسی معصوم مسکراہٹ ہے جسے آپ زندگی بھر کے لیے مستعار لینا چاہیں گی۔

اس کی فطرت میں اضطراب ہے اور وہ بہت جلد اکتا جاتا ہے اور جب بھی اس پر اکتاہٹ سوار ہوتی ہے، وہ چل پڑتا ہے۔

اسے ایئرپورٹ' ہوائی جہاز' غیر ملکی مقامات اور محض ادھر ادھر کھیلتے کودتے پھرنا بہت اچھا لگتا ہے اگر اسے کوئی تجربہ کرنا ہو تو اس کا ایک پیر دروازہ کے باہر ہوگا اور وہ مخالف سمت میں چل پڑے گا اور جب اس پر ادھر ادھر مارے پھرنے کی دھن سوار ہو جائے تو نہ تو محبت اور نہ ہی ذمہ داری کا احساس اس کے پیروں کی بیڑی بن سکتے ہیں' کم سے کم ہی کہا جا سکتا ہے کہ وہ انتہائی متلون مزاج ہے لیکن اس کے زندگی سے اس فرار میں قابل رشک جوش و خروش پایا جاتا ہے۔

قوس مرد میں کئی طرح کے نسوانی چہروں کے لیے کمزوری پائی جاتی ہے اور وہ محبت کو کوئی کھیل یا اسپورٹس سمجھتا ہے' بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ اسے اپنی ناک سے آگے کچھ نظر نہیں آتا اور جب تک وہ بوڑھا نہیں ہو جاتا اس میں شعور پیدا نہیں ہوتا اور اُس کی زندگی میں جوانی سے بڑھاپے تک تاسف اور پچھتاوے کے کئی مقامات آتے ہیں۔

وہ فوراً ایسے وعدے کر لیتا ہے جنہیں وہ کبھی پورا نہیں کرے گا' دعوت قبول کرے گا اور بھول جائے گا، اسے آپ کے احساسات کی کوئی پروا نہیں ہوگی اور وہ رک کر یہ نہیں سوچے گا کہ آپ کے کیا احساسات ہیں۔

قوس مرد اتنا سطحی ہے کہ اسے صرف آپ کی شخصیت' آپ کے خوبصورت نقش و نگار اور آپ کی حس مزاح نظر آتی ہے' یہ وہ شخص ہے جس کی وفاداری آپ سے وابستہ ہے اور جو صرف خوشیوں کا متلاشی ہے' اس میں وہ بے حد فراخ دلی کا ثبوت دیتا ہے کیوں کہ خوش وقتی کے آگے پیسے کی کوئی خاص اہمیت نہیں ہوتی' اس کا دماغ بادلوں میں رہتا ہے اور پیر فضاؤں میں تیرتے رہتے ہیں اور اسے یہ جاننے سے کوئی خاص دلچسپی نہیں کہ وہ کہاں لینڈ کرے گا۔

وہ کیا سوچتا ہے کہ وہ کیا چاہتا ہے؟

اسے ایڈونچر' سنسنی خیزی' سیر و تفریح کا جنون ہے۔

قوس مرد صرف ایک شادی کرنا چاہتا ہے لیکن اس کے لیے کئی عورتوں کو ترجیح دیتا ہے اور جب عہد و پیماں کا وقت آتا ہے تو ایک ہی لمحے میں اپنا فیصلہ بدل دیتا ہے' بنیادی طور پر وہ بالکل آزاد رہنا چاہتا ہے، اسے کسی بھی قسم کی پابندی یا رکاوٹ قبول نہیں اور وہ زندگی زندہ دلی سے گزارنا چاہتا ہے، اسے صرف یہ معلوم ہونے کی دیر ہے کہ تفریح کا کوئی موقع ہاتھ آنے والا ہے' وہ جھٹ ادھر بھاگے گا۔

وہ کیا چاہتا ہے؟

وہ یہ محسوس کرنا چاہتا ہے کہ وہ اپنی مرضی سے کہیں بھی آنے جانے کے لیے بالکل آزاد ہے' وہ جب چاہے اور جس کے ساتھ بھی چاہے کہیں بھی جا سکتا ہے' آزادی کا احساس اس کی خوشی کا منبع ہے اور خوشی اس کے وجود کے لیے وہی حیثیت رکھتی ہے جو گاڑی کے لیے پٹرول۔

عام طور سے قوس کی روح کسی بندھن میں بندھنے کے تصور ہی سے پژمردہ ہو جاتی ہے لہٰذا جب شادی کرنے یا شراکت میں کاروبار کرنے کی بات آتی ہے تو وہ بھاگ نکلتا ہے' وہ ہر وقت ایک نیا ایڈونچر چاہتا ہے اور اسی کی آرزو میں جیتا ہے۔

وہ کس سے ڈرتا ہے؟

وہ جمود سے ڈرتا ہے' اسے کسی ایسی صورت حال سے خوف آتا ہے جس میں اسے بندھنا یا پابند ہونا پڑے' ایسی صورت حال جو کبھی نہیں بدلے گی یا جس میں کبھی کوئی تبدیلی نہیں آنے والی' بنیادی طور پر وہ بندھ جانے کے خیال سے اس قدر دہشت زدہ ہوتا ہے کہ بعض اوقات وقت پر پہنچنے سے بھی قاصر رہتا ہے۔ وہ یہی سوچتا ہے کہ اگر میں گیا تو پھنس جاؤں گا اور اس کے تصور ہی سے اس کی روح فنا ہوتی ہے۔ اسے رات میں بھیانک خواب آتے ہیں کہ اس کا دم گھٹ رہا ہے اور دن میں وہ یہ تصور کرتا ہے کہ آسمانوں میں اڑ رہا ہے' اسے ایسی عورتوں سے خوف آتا ہے جو اس پر تکیہ کرنا چاہتی ہیں۔

عورت' محبت اور سیکس کے معاملہ میں؟

وہ وقتاً فوقتاً سیکس سے لطف اندوز ہوتا رہتا ہے اور اس کا یہ رویہ اسے کسی کی محبت میں مبتلا ہونے اور خود کو کسی کا پابند بنانے سے باز رکھتا ہے' دوسرے لفظوں میں وہ اس مقولے کا قائل ہوتا ہے کہ جب بازار سے دودھ مل جاتا ہے تو بھینس پالنے کی کیا ضرورت ہے۔

بنیادی طور پر وہ جس عورت کی محبت میں وقت گزارتا ہے اس سے محبت کرتا ہے لیکن جب وہ اس سے دور ہوتا ہے پھر کیا ہوتا ہے؟ یہ ایک الگ کہانی ہے۔

وفا شعاری سے اسے کوئی خاص دلچسپی نہیں اسی طرح اسے زندگی بھر کے عہد و پیمان سے کوئی دلچسپی نہیں قوس مرد کے ارادے نیک ہی ہوتے ہیں لیکن جب وہ کچھ کہتا ہے تو اس کے ارادے صرف اسی وقت کے لیے ہوتے ہیں، وہ آپ کو کہیں آنے کی دعوت دے گا اور اگلے دن تک بھول چکا ہوگا کہ اس نے آپ کو کوئی دعوت دی تھی یہ وہ شخص ہے جو آپ کو انتظار کرائے گا اور جب آپ اس پر تلون مزاج ہونے کا الزام لگائیں گی تو فرشتوں کی طرح معصوم بن جائے گا چوں کہ محبت کرو اور چھوڑ دو اس کا بنیادی فلسفہ ہے لہٰذا وہ شادی کیے بغیر بھی خوشی زندگی بسر کر سکتا ہے، اکثر بڑھاپے تک محبت کے معاملے میں اس کا رویہ کھیل کود والا ہوتا ہے اس طرح اس کا طریقہ فرار پسند اس کے احساسات ندامت دلانہ ہوتے ہیں جن میں عہدِ وفا کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔

جب قوس مرد نوجوانی میں شادی کر لیتا ہے تو دل کھول کر بے وفائی کرتا ہے اسے یہ محسوس کرنے میں کئی سال لگ جاتے ہیں کہ اس کی شریک حیات بھی ایک انسان ہے اور اس کے بھی جذبات ہیں جو وقتی یا عارضی نہیں جب تک وہ انتہائی باشعور نہیں ہوگا اس کا احساس ذمہ داری عارضی ہوگا اور اس کا رویہ خودغرضی پر مبنی ہوگا لیکن بہرحال اس کا جوش و خروش کبھی نہ ختم ہونے والا ہے اور وہ اپنی خوش مزاجی اور خوش امیدی کی بدولت کڑے وقتوں کو بھی جھیل لیتا ہے۔

اس کی خوبیاں؟

وہ کسی بچے جیسا ہنس مکھ اور زندہ دل ہے جس کے پاس کوئی بڑا سا سرخ غبارہ ہو اسی طرح وہ نہ صرف دلچسپ بلکہ بہت پرمزاح ہے آپ کو اس کی صحبت میں ایسا لگے گا کہ جیسے زندگی ایک پرجوش اور سنسنی خیز سفاری پارک ہے جہاں سارے جانور بات کرتے ہیں اور اس ایڈونچر کی کوئی انتہا نہیں ہے اپنے وحشیانہ جوش و خروش میں وہ بے حد فراخ دلی اور فیاضی کا ثبوت دیتا ہے ترنگ میں آ کر وہ دس آدمیوں کے لیے ایک دعوت کا اہتمام کرے گا اور خدمت گاروں کو ضرورت سے زیادہ انعام بھی دے گا بنیادی بات یہ ہے کہ وہ ایک محبت کرنے والا شخص ہے جس میں زندگی کی بے حد امنگ ہے اور حس مزاح بدرجہ اتم موجود ہے اس کی صحبت میں بے حد پرلطف وقت گزرتا ہے اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ دانا اور فلسفیانہ سوچ کا مالک ہے ایک نفیس رساں انسان ہے جو روایت سے ہٹ کر سچائی کی کبھی ختم نہ ہونے والی جستجو میں سرگرم رہتا ہے۔

اس کی خامیاں؟

وہ سطحی اور تلون مزاج ہو سکتا ہے فرار پسند اور غیر مقلد بھی ہو سکتا ہے وہ وعدے کرتا ہے اور اکثر انہیں پورا کرنے سے قاصر رہتا ہے اور عام طور سے اس کا سبب یہ ہے کہ اس کا حافظہ اتنا خراب ہے کہ وہ وعدے وفا کرنا بھول جاتا ہے اس کا حافظہ اتنا کمزور ہے کہ وہ نہ صرف بھول جاتا ہے کہ اس نے اپنی کار کہاں پارک کی تھی بلکہ یہ بھی کہ درحقیقت اس نے کار سرے سے پارک بھی کی تھی یا نہیں۔

تعلقات میں وفادار رہنا اس کے لیے بہت مشکل ہے خاص طور سے جب وہ حسیناؤں میں گھرا ہوا ہو عام طور سے اسے دیرپا عہد و پیمان کی بہ نسبت عارضی سرمستیوں سے دلچسپی ہے اور پھر بھی اسے خوش وقتیوں کی جستجو رہتی ہے اگرچہ وہ ایک دلچسپ آدمی ہے لیکن اسے باشعور ہونے میں ایک عمر گزر جاتی ہے اس کا اہم سبب یہ ہے کہ وہ زندگی کو ایک کھیل تماشا سمجھتا ہے اور اسے کبھی سنجیدگی سے نہیں لیتا اور چوں کہ وہ بہت جلد دلچسپی کھو دیتا ہے لہٰذا بعض اوقات آخر میں کچھ بھی اس کے ہاتھ نہیں آتا۔

اس کی توجہ کیسے حاصل کریں؟

وہ چاہتا ہے کہ عورت ایک ایڈونچر کی طرح ہو جہاں بہت بھاگ دوڑ ہو لیکن اس بھاگ دوڑ سے پہلے آپ کو اسے یہ قائل کرنا ہے کہ آپ ایک انعام ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ کو پیچھا نہیں کرنا ہے بلکہ اس کے برعکس ہونا ہے۔

قوس مرد چاہتا ہے کہ کوئی ایسی صورت اس کی شہوانی خواہشات کی تسکین کرے جو بہت پراعتماد ہو جسے اپنے آپ پر بھروسا ہو اور جسے تحفظ کی زیادہ ضرورت نہ ہو وہ بڑے ذوق وشوق سے ایسی عورت کی پذیرائی کرتا ہے جس میں سیکس اپیل ہو اور جو توانائی صرف کر کے پسینہ بہاتی ہو لہذا کسی روز اسے ٹینس کھیلنے کی دعوت دیں اگر آپ اسے شکست بھی دے دیں تو تعلقات میں گرمی آنے کی۔ اگر آپ میں حس مزاح ہے تو یہ اور بھی اچھی بات ہے اس طرح آپ نہ صرف اس کا دل جیت سکتی ہیں بلکہ وہ چند لمحوں کے لیے ہی سہی یہ بھول سکتا ہے کہ وہ کہاں ہے؟

کیسے تعلقات مضبوط رکھیں؟

اسے اتنی آزادی دیں کہ اسے ایسا محسوس ہو، وہ گھر میں نہیں، کسی ائرپورٹ میں رہتا ہے اگر وہ آپ پر ناراض ہو تو اسے یہ بتائیں کہ آپ میں اتنی خوداعتمادی اور اتنا دم خم ہے کہ آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے اگر آپ نے اسے بہت زیادہ ڈھیل دی تو وہ خوشی خوشی آپ کی زندگی سے اڑن چھو ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر آپ اس پر چیخیں گی اور چلائیں گی تو وہ جہاز کی ٹکٹ خرید رہا ہوگا۔ اسے باندھے رکھنے کا سب سے عمدہ طریقہ یہ ہے کہ اسے اپنی توقعات بتائیں پھر بتائیں کہ اگر وہ آپ کے ساتھ مخلص نہ رہے گا تو آپ اس کی زندگی سے نکل جائیں گی۔ کورٹ شپ کے دوران اگر وہ متلون مزاجی کا ثبوت دے تو اسے کھڑا رکھیں یا انتظار کرائیں پھر سرد مہری سے پوچھیں کہ اسے انتظار کرنا کیسا لگا؟

حقیقت پسندانہ توقعات؟

اگرچہ قوس بہت دلچسپ آدمی ہے لیکن پائیدار رومانوی تعلقات کے لیے بالکل مناسب نہیں ہے نہ صرف یہ کہ اسے کسی بندھن میں باندھنا آسان نہیں ہے بلکہ اس پر بھروسا بھی نہیں کیا جا سکتا' ایک دوست کی حیثیت سے وہ وفادار زندہ دل اور خوش طبع ہے لیکن جذباتی اعتبار سے وہ ایک عاشق یا محبوب کا کردار نہیں ادا کر سکتا اگر آپ کو صرف خوش وقتیوں سے دلچسپی ہے تو اس کی صحبت میں آپ کا وقت بہت اچھا کٹ سکتا ہے لیکن اگر آپ کو اس سے زیادہ کی توقع ہے تو اسے بھول جایئے۔

جدی

Capricorn

(22 دسمبر تا 20 جنوری)

حاکم سیارہ: زحل	نشان: پہاڑی بکرا
ذاتی عقیدہ: میں کرتا ہوں (I Do)	عنصر: مٹی
خاصہ: متغیر (منقلب)	نفسیاتی ٹائپ: مادی ادارکی
منسوب رنگ: سیاہ نیوی بلیو	منسوب پتھر: نیلم
اعضائے جسمانی: گھٹنا اور ہڈیاں	منسوب پھول: من سکھ
منسوب درخت: صنوبر، بید کا درخت	منسوب غذا: گوشت
منفی اور مؤنث برج	بائیو کیمک سالٹ: کلکیریا فاس

برج کی بنیادی خصوصیات

مثبت توانائی

برج جدی کے لوگ عام طور سے وفادار، پُرعزم، ایثار پیشہ، ارتکاز والے، ایماندار، نظم وضبط والے، محتاط، منطقی، تیا، صابر، شفیق، سہارا دینے والے، متین، خوددار، برداشت کرنے والے، توجہ دینے والے، عملی، ہوش مند، پُرمزاح اور کم آمیز ہوتے ہیں۔

منفی توانائی

دوسری طرف وہ مضطرب، ضدی، بدلہ لینے والے، شکی، شدت پسند، حق ملکیت جتانے والے، حاکمیت پسند، سرد مہر' قنوطی، تقدیر پر ایمان رکھنے والے، خود غرض اور کنجوس ہوتے ہیں، مزاحمتی رویہ زندگی کے اکثر معاملات میں نمایاں رہتا ہے۔

پسند

وفاداری، تحفظ، معاشی استحکام، پُرعزم ساتھی، ذمہ داری محسوس کرنا، طویل تعلقات کی منصوبہ سازی کرنا، خودداری اور مستقل مزاجی پسند کرتے ہیں۔

ناپسند

لیکن وہ متلون مزاجی، حاکمیت، کچا پن، کھردرا پن، غلبہ، کھیل کھیلنا، خود پسندی کی نمائش، فضول خرچی، کسی محبوب کی طرف سے چیلنج کیا جانا اور قوت فیصلہ کی برداشت نہیں کرتے۔

جدی کردار

جدی افراد بوڑھا ہونے کے بجائے جوان ہوتے ہوئے لگتے ہیں' اپنی ابتدائی عمر ہی سے سنجیدہ مزاجی اور بُردباری ان میں نظر آتی ہے گویا وہ پیدائش کے فوراً بعد ہی 30 سال کی عمر کو پہنچ گئے اور دنیا میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے بے چین ہیں' ایسا کردار جوان کے شایان شان ہو یعنی دنیا پر حکمرانی کرنا اور اس کردار کے لیے وہ خود کو تیار کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

سچی بات تو یہ ہے کہ جدی لڑکیاں چاہتی ہیں کہ چھلانگیں لگا کر شروع کے بوجھل سالوں سے نکل جائیں جن میں کچے شعور کے لڑکے ان کے دوست ہوتے ہیں اور اپنی زندگی پر ان کا کوئی کنٹرول نہیں ہوتا۔

کم سنی کے ماہ و سال خاص طور سے ان کے لیے کرب ناک ہوتے ہیں' اس میں بغاوت کا کوئی عمل دخل نہیں، وہ بس یہ چاہتی ہیں کہ اسکول سے جلد از جلد نکل جائیں تاکہ کمانا شروع کر دیں اور اپنے پیروں پر کھڑی ہو جائیں' یہی صورت حال لڑکوں کی بھی نظر آتی ہے۔

"کوئی نہیں سمجھتا کہ وہ کتنا بوڑھا ہوگیا

ہے کہ مزید ایک سال زندہ نہیں رہ سکتا "

سیرو (خطیب/ادیب) شمسی برج جدی، پیدائش 3 جنوری 106ق م

جدی عورت واقعی حسین ہوتی ہے' وہ اپنی توانائی، دلکشی اور آہنی عزم نیز کسی کو بھی قائل کرنے کی پراسرار صلاحیت سے جو بھی کرانا چاہے' کرا سکتی ہے اور لوگ بعد میں یہی سوچیں گے کہ یہ ان کا آئیڈیا تھا۔

ایک جدی عورت بورڈ روم، ڈوبتے ہوئے جہاز اور عمارتیں تعمیر کرنے کے دوران نظر آئے گی اور عام طور سے دنیا میں اپنا نشان چھوڑ جائے گی لیکن یہی عورت اپنے گھر میں گھریلو کام کاج کرتی ہوئی بھی نظر آئے گی' ایسی صورت میں اس پر سرطان ہونے کا دھوکا ہو سکتا ہے جو برج جدی کے مقابل کا برج ہے لیکن ان دونوں میں فرق اسی وقت واضح ہوگا جب آپ اس کے بچے کو ماریں' سرطان ماں اپنے بچوں کو نقصان سے بچانے کے لیے انہیں لے کر جلدی سے بھاگ کھڑی ہوگی لیکن جدی ماں اس طرح آپ پر جھپٹے گی جیسے عقاب اپنے شکار پر جھپٹتا ہے۔

اس خوددار، خشک اور کم آمیز ہستی کی ظاہری سطح کے نیچے ایک نہایت محبت بھرا دل دھڑک رہا ہے' جدی عورتیں بے حد خیال رکھنے کی فطرت رکھتی ہیں لیکن وہ نہیں سمجھتیں کہ سب کے سامنے اس کا اظہار ضروری ہے' زحل جیسے بااصول سیارے کے زیر اثر ہونا بہت کٹھن ہے جو آپ کے آشیانے پر حکمرانی کرتا ہے۔

جدی مرد خاص طور سے اس سے متاثر ہوتے ہیں' جدی عورتیں ابتدا میں تھوڑا بہت رومانی جذبات

کا اظہار چاہتی ہیں لیکن اس دوران میں محبت کا کھیل کھیلتے ہوئے وہ یوں اکڑ جاتی ہیں گویا انہیں اس فعل سے نفرت ہو' کہنے کا مطلب یہ نہیں کہ جدی مرد ان سے لطف اندوز نہیں ہوتا لیکن دونوں ہی محبت کے روایتی اظہار میں بخیل ہوتے ہیں' درحقیقت وہ کبھی کبھی جسمانی محبت کا آرزومند ہوتا ہے لیکن نہیں جانتا کہ اس کی فرمائش کرنے کا مناسب طریقہ کیا ہے؟

جدی افراد کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ تعریف سننا پسند نہیں کرتے' اگر آپ نے ان کی تعریف کر دی تو وہ اکثر یوں ظاہر کریں گے کہ انہوں نے سنا ہی نہیں یا پھر جلدی سے شکر گزارانہ انداز میں گردن ہلا کر باتوں کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔

"خوشامد دونوں ہی کو کرپٹ کرتی ہے' خوشامد

کرنے والے کو بھی اورخوشامد پسند کرنے والے کو بھی"

ایڈمنڈ برک (سیاسی تھیورسٹ)شمسی برج جدی، پیدائش: 12جنوری 1729

لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ اس تعریف سے دل ہی دل میں خوش ہوتے ہیں' ان کے اندر گدگدی سی ہوتی ہے' اور وہ دن بھر ان الفاظ کو اپنے ذہن میں دہراتے رہتے ہیں' رات میں سونے کے لیے بستر پر جاتے وقت بھی وہی الفاظ ان کے ذہن میں گردش کرتے رہتے ہیں اور اگر انہیں دوسرے دن دفتر میں دیکھیں تو اندازہ ہوگا کہ وہ کتنے ہشاش بشاش نظر آئیں گے۔

ان وجوہات کی بنا پر جدی کو منطقۃ البروج کا سب سے شوق آفریں رومینٹک سمجھا جاتا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ کو اچانک وہ چابی مل جائے گی جس سے آپ کے جدی کی شوق آفرینی آپ پر آشکار ہو جائے' ایسا ہونا آسان نہیں ہے' بہت سے آتشی بروج نے چھیڑ چھاڑ کر کے جدی کو ان کے خول سے باہر نکالنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے' یہ کام پیار، محبت اور سمجھ بوجھ سے ہوتا ہے' انہیں یہ اشارہ دیں کہ آپ جانتی ہیں کہ جو کچھ ان کی آنکھوں سے جھلکتا ہے' اس سے کہیں زیادہ ان کے اندر موجود ہے' ان کے اعتدال پسند ظاہر کے پس پردہ دہکتی ہوئی آگ ہے۔

کبھی پریشان ہو کر جدی سے یہ نہ کہیں کہ وہ بور ہے' یہ اس کے لیے سب سے زیادہ تکلیف دہ بات ہوگی کیوں کہ اس میں رتی بھر حقیقت نہیں ہے۔ وہ آپ کو بور کرنا نہیں چاہتے۔ ان کی سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ قواعد کے مطابق کھیلنا دلچسپ کیوں نہیں ہو سکتا۔ اس قسم کی باتیں جدی افراد کو پریشان ہی کر سکتی ہیں۔

آپ کے لیے صابر ہونا بھی ضروری ہے' جدی افراد جیسے جیسے باشعور ہوتے جاتے ہیں' ویسے ویسے کھلنڈرے ہوتے جاتے ہیں اور وہ دنیا میں اپنی جگہ بناتے ہوئے زیادہ مطمئن، شوخ اور گستاخ

ہوتے جاتے ہیں بعض اوقات وہ اس وقت اپنے کھوئے ہوئے بچپن کو دریافت کرنے پر تل جاتے ہیں کہ جب وہ خود بچوں کے باپ بننے والے ہوتے ہیں' ایسے میں انہیں دیکھنا بہت دلچسپ ہوتا ہے۔

جب جدی فرد شام میں گھر لوٹے گا تو اپنا باپ کا رول پوری طرح برقرار رہے گا۔ وہ گھر کا سربراہ ہے۔ وہ گھر میں یا دفتر میں اپنی مخصوص جگہ پر بیٹھے گا اور احترام کا تقاضا کرے گا لیکن جب وہ اپنے بچوں کی خاطر تھوڑی شگفتہ مزاجی کا مظاہرہ کرتا ہے تو ماحول بہت خوشگوار ہو جاتا ہے۔

جدی افراد کے تین اہم ترین اہداف تحفظ، احترام اور حاکیت ہیں۔ باقی تمام چیزیں انہی کے زمرے میں آتی ہیں' تحفظ کا احساس ان کی کارکردگی کو بہتر بناتا ہے' وہ سمجھتے ہیں کہ ان کا احترام کرنا سب پر لازم ہے اور حکم بجالانا سب پر واجب ہے' خاص طور پر جدی کے پہلے عشرے میں پیدا ہونے والے جدی افراد (23 دسمبر تا کیم جنوری) بے حد حاکمانہ مزاج رکھتے ہیں انہیں حقیقی ''ڈکٹیٹر'' کہا گیا ہے۔

بندگی میں بھی وہ خود بین و خود آرا ہیں کہ ہم
الٹے پھر آئے در کعبہ اگر وا نہ ہوا

مرزا اسد اللہ خان غالب (شاعر) پیدائش: 27 دسمبر 1797

جدی عورتوں کے بارے میں اکثر یہ سمجھا جاتا ہے کہ وہ گریز کی سوچ کی حامل عورتیں ہوتی ہیں جو آسمان پر پہنچنا چاہتی ہیں اور ان کے پاس کسی ساتھی یا بچوں کے لیے وقت نہیں ہوتا' یہ بات سچ نہیں ہے' یہ درست ہے کہ وہ بے حد پُرعزم ہوتی ہیں جو احترام اور حاکیت کی شدید خواہش رکھتی ہیں لیکن ان کی اس خواہش کو جذباتی تحفظ اور فیملی کے تحفظ کی خواہش سے جدا نہیں کیا جا سکتا' جدی عورت اپنے لیے ساتھی ڈھونڈنے میں بھی اتنی ہی پُرعزم ہے۔

پیشہ ورانہ سرگرمیاں

تیسرے مادی برج کے طور پر جدی سخت محنت، مستقل مزاجی، استحکام، تحفظ اور عزم کی نمائندگی کرتا ہے۔ خاکی بروج مضبوط اور پائیدار ہوتے ہیں اور ان کی توانائی مستحکم اور محفوظ ہوتی ہے۔ بکرے کی علامت کو اکثر جدی کی مخصوص نوعیت کی مضبوطی اور پائیداری بیان کرنے کے لیے پیش کیا جاتا ہے جو کسی پہاڑی پر سیدھا چڑھتا چلا جاتا ہے اور بلندی پر پہنچ کر ہی دم لیتا ہے' چڑھتے وقت وہ نہ تو ادھر دیکھتا ہے اور نہ ادھر۔ بکرے کے بلندی پر پہنچنے کے عزم کو احساس برتری سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا جو اسد اور ثور کا خاصہ ہے اور بلندی کے بعد پستی کی طرف بھی لے جا سکتا ہے' یہ محض چوٹی پر پہنچنے کا ایک متین جذبہ ہے' ثور اور اسد کے برخلاف جدی

والے چوٹی پر پہنچ کر مضبوطی سے جمے رہنا جانتے ہیں۔

جدی عورتوں کو مکمل ہونے کی ضرورت ہے اور یہ صرف جدید جدی عورت ہی ہے جسے اپنی ضروریات کے مطابق تعلیم یافتہ ہونے کا فائدہ حاصل ہے اور اسے کاروباری دنیا میں بھی مواقع حاصل ہیں جس کے دروازے پچھلے زمانے تک اس پر بند تھے' پرانے زمانے میں جدی عورت کی یہ خاصیت بیان کی جاتی تھی کہ وہ اچھی شادی کرنے اور فیملی کے معاملات کو بڑی خوبصورتی اور ہنرمندی سے نمٹانے کی صلاحیت رکھتی ہے لیکن موجودہ دور میں یہ موقع فراہم کیا کہ وہ اپنی دیگر پوشیدہ صلاحیتوں کا بھی کھل کر اظہار کر سکے۔

جدی عورت کی تکمیل کئی روپ میں سامنے آ سکتی ہے' ضروری نہیں کہ جدی عورتیں صرف کاروباری دنیا ہی میں پائی جائیں' وہ آپ کو ہر طرح کی جاب میں حتیٰ کہ فنی پیشے سے بھی وابستہ نظر آئیں گی' ان کا پیدائشی ذوق اور توازن خاصا معروف ہے۔

بعض بہترین اسٹیٹ ایجنٹ جدی ہیں کیوں کہ اس کام میں ان کی کئی صلاحیتیں یکجا ہو گئی ہیں۔ دیر تک کام کرنے کا اسٹیمنا، خوش ذوقی، جائداد سے فطری محبت، سرمایہ کاری اور منافع کے حصول کا شوق۔

جدی افراد بہت اچھے سوشل ورکر بھی ہوتے ہیں۔ وہ بہت منطقی ہوتے ہیں اور جذباتی ماحول کو بہت خوبصورتی سے سنبھال لیتے ہیں۔ جدی افراد کو افراتفری دور کرنا اچھا لگتا ہے اور ان کے نزدیک کسی کی زندگی سنوارنے سے زیادہ اطمینان بخش کوئی اور بات ہو ہی نہیں سکتی۔ وہ کسی کو اپنی الجھنوں سے نکال کر متحرک اور مطمئن دیکھ کر بہت خوش ہوتے ہیں۔

خاموش طاقت

" اندھیرا، اندھیرے کو دور نہیں کرسکتا' صرف روشنی ہی یہ کرسکتی ہے۔ نفرت، نفرت کو دور نہیں کرسکتی صرف محبت ہی یہ کرسکتی ہے"

مارٹن لوتھرکنگ جونیئر (انسانی حقوق کا علمبردار) شمسی برج جدی، پیدائش: 15 جنوری 1929

مارٹن لوتھر کنگ جونیئر ریاست ہائے متحدہ میں افریقی امریکن لوگوں میں تبدیلی لانے کا زبردست محرک تھا لیکن اس نے اپنے ہم وطن مالکم ایکس کے برخلاف حکمت عملی اپنائی' مالکم نے سسٹم کے خلاف آواز بلند کی لیکن اس نے سسٹم کے اندر خاموش وقفے کی تبلیغ کی اور کامیاب رہا' اس نے لوگوں

میں شعور بیدار کیا اور لوگوں کی بہت بڑی تعداد اکٹھا کر کے پُرامن احتجاج کا درس دیا۔

مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کی اسٹریٹجی کی بنیاد مہاتما گاندھی کی "ستیہ گرہ" کی مہم تھی جو انگریز سامراج کے خلاف چلائی گئی تھی' یقیناً مارٹن لوتھر کا دوسرا آئیڈیل قائد اعظم محمد علی جناح ہو سکتے ہیں کیوں کہ انہوں نے بھی سسٹم کے اندر رہ کر خاموش دفاع کا ہتھیار استعمال کیا اور سسٹم سے تصادم کا راستہ اختیار نہیں کیا۔

مارٹن لوتھر کنگ جونیئر نے یہ ثابت شدہ تھیوری اپنے افریقی امریکن لوگوں کے درمیان پیش کی جن سے 1950 اور 1960 کے عشرے میں قانون کے تحت امتیاز برتا جاتا تھا اور جو اس کالے قانون کا شکار تھے۔

ایک مذہبی پیشوا کی حیثیت سے مارٹن لوتھر کنگ جونیئر نے لوگوں کو نسل پرستی کے خلاف اکٹھا ہونے کی ترغیب دی' اس کے گروپ نے منظم احتجاج کیا کہ افریقی امریکنوں کے ساتھ معاشرے میں بڑی حد تک امتیاز برتا جاتا ہے جس کے نتیجے میں پولیس فورس استعمال کی گئی لیکن اس خاموش احتجاج نے جنوب میں امتیازی قوانین کو ختم کرا دیا۔

اب مارٹن لوتھر کنگ جونیئر نے اس مضحکہ خیز قانون کے خلاف اپنی مہم تیز کر دی اور ان قوانین کے خلاف اپنا پیغام وسیع پیمانے پر پھیلانا شروع کر دیا۔ اس وقت تک اعتدال پسند سفید فام اس بات سے اتفاق کرنے لگے تھے کہ نسل پرستی کو قانونی تحفظ دینا غلط ہے لیکن وہ بھی اب تک بے حسی کا ثبوت دیتے آئے تھے۔

مارٹن لوتھر کنگ جونیئر ایک شعلہ بیان مقرر اور خطیب تھا۔ اس کے خطابات نے دنیا بھر میں بڑی دھوم مچائی اور اس کا ایک خطاب "میرا ایک خواب ہے "1963 میں واشنگٹن کے باہر ڈھائی لاکھ کے ہجوم نے سنا۔ اس کی ریکارڈنگ آج بھی تحریک پیدا کر دیتی ہے۔

مارٹن لوتھر کنگ جونیئر ایک جدی شخص کی حیثیت سے بہت عمدہ مثال ہے جو اپنی نسل کے لوگوں کے لیے نہایت پُرعزم تھا۔ وہ ایک ایسا شخص تھا جسے سسٹم کی پابندیاں روک نہ سکیں جیسا کہ جدی افراد کے بارے میں اکثر سمجھا جاتا ہے بلکہ اس نے سسٹم کو سمجھنے کے لیے اپنی پیدائشی صلاحیت کو استعمال کیا اور ثابت کیا کہ انہیں معاشرے کی فلاح و بہبود کے لیے کیسے کام میں لایا جا سکتا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ امتیازی قوانین غیر آئینی ہیں اور سپریم کورٹ میں ایسے قوانین کی کوئی گنجائش نہیں' اس کا خیال درست تھا۔

ریاست ہائے متحدہ کے شمال میں اس کے احتجاج کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا کیوں کہ ایف بی آئی کا

ڈائریکٹر ایڈگر ہوور مداخلت کر کے مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کی قیادت کو نقصان پہنچا رہا تھا جس کے نتیجے میں نسلی فسادات بھڑک اٹھے۔ مارٹن نے امریکہ کو ویت نام میں جنگ چھیڑنے پر سخت تنقید کا نشانہ بنایا لیکن اس کے موقف کی وجہ سے بہت سے روشن خیال سفید فام اس کی طرف سے بدظن ہو گئے۔

4 اپریل 1968 کو اسے قتل کر دیا گیا' اپنی موت کے بعد وہ انسانی حقوق کی جدوجہد کی ایک متنازع شخصیت بن گیا' بہت سے لوگ اس کے عدم تشدد کے موقف کی حمایت کرتے ہیں جب کہ باقی لوگ اسے جنگ جو قرار دے کر مسترد کرتے ہیں۔

"میں آپ کو یہ بتا دوں کہ آزادی کے دفاع میں انتہاپسندی کوئی جرم نہیں ہے اور میں آپ کو یہ بھی بتا دوں کہ حق وانصاف کی تلاش میں اعتدال پسندی کوئی وصف نہیں ہے"

بیری گولڈ واٹر (سیاست داں) شمسی برج جدی، پیدائش: یکم جنوری 1909

جدی صحت

جدی افراد ٹھنڈے ہوتے ہیں لہٰذا انہیں گرمی پہنچانے والی غذائیں مثلاً گوشت کا استعمال کرنا چاہیے' گوشت میں موجود فولاد بھی ان کے لیے بہت مفید ہے' انہیں سرد موسم میں اپنا خیال رکھنا چاہیے اور سردی سے بچنا چاہیے' انہیں اپنے اعصاب کو سکون پہنچانے اور عضلات کو نرم رکھنے کے لیے میگنیشیم کی بھی ضرورت ہے' گرم سوپ اور مسالے دار کھانے خاص طور سے سردیوں میں ان کا استعمال انہیں فائدہ پہنچائے گا۔ انہیں تازہ پانی، سبزیوں کا جوس پابندی سے استعمال کرنا چاہیے تاکہ خون میں زہریلے مادے کو شامل ہونے اور چونا بننے سے روکا جا سکے۔

جدی گھٹنوں، بالوں، جلد، لعاب اور پیٹ کے حصوں پر حکومت کرتا ہے۔

جدی افراد امراض پالنا پسند نہیں کرتے اور لمبی عمر پاتے ہیں لیکن اگر ایک دفعہ بیمار پڑ گئے تو مراقی ہو سکتے ہیں۔ اگر وہ مراقبے یا مناسب ورزش کے ذریعے اپنے ذہنی اور جسمانی تناؤ کو کم نہ کر سکیں تو ذہنی پریشانی کے نتیجے میں صحت کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ پابندی سے مساج کرانا اور پیروں کو سکون پہنچانا ان کے لیے بے حد فائدہ مند ہو سکتا ہے۔

جدی کی مخصوص بیماریوں میں نزلہ، غذا کا جزو بدن نہ بننا، موٹاپا، قبض، ضعف معدہ، کمزور بینائی، گھٹنوں کی تکلیف، گٹھیا، سینے کی تکلیف اور جلدی امراض شامل ہیں۔ حادثے کی صورت میں ان کی ہڈیاں ٹوٹ سکتی ہیں، موچ آ سکتی ہے اور گھٹنے اور اس کے نچلے حصے زخمی ہو سکتے ہیں۔

جدی ساتھی

اپنی بہتری کے لیے خوش لباسی اپنائیں اور یہ دیکھیں کہ آپ کے ناخن ترشے ہوئے ہیں یا نہیں؟ جدی افراد حسن کے متلاشی نہیں ہوتے لیکن وہ باذوق ہوتے ہیں اور سج دھج پسند کرتے ہیں۔ اگر آپ کسی ریستوران میں جانا چاہتے ہیں تو کوئی اچھا ریستوران منتخب کریں۔ جدی افراد پیسوں کے معاملے میں بحث نہیں کرتے لیکن اچھی سروس ضرور چاہتے ہیں لہٰذا کسی نئے ریستوران میں جانے کا خطرہ مت مول لیں۔

وہ اپنے کام اور فیملی کے بارے میں باتیں کرنا پسند کرے گا یا کرے گی لیکن کچھ دیر کے بعد آپ یہ سوچنے پر مجبور ہو جائیں گے کہ کیا وہ بھی آپ کے بارے میں کچھ جاننا چاہتا یا چاہتی ہے' بلکل ایسا ہی ہے لیکن اس کی سمجھ میں نہیں آتا کہ کیسے پوچھے' کہیں اس کا کچھ پوچھنا شوخی یا گستاخی سے تعبیر نہ کیا جائے۔

کبھی کبھی جدی کے اعصاب اتنے تنے ہوئے ہوتے ہیں کہ اس کے رویے سے گنوار پن جھلکتا ہے' ضرورت اس بات کی ہے کہ نرمی سے اپنا تعارف کرائیں اور گفتگو چھیڑ دیں' وہ جلد ہی دلچسپی لینے لگے گا۔ اپنے خاندان کے بارے میں دو چار باتیں بتانا نہ بھولیں مثلاً آپ کے دادا نے دوسری عالمگیر جنگ میں حصہ لیا تھا۔

اس کی ماں بہنوں کی دلچسپیوں اور مشاغل کو اپنے ذہن میں نوٹ کر لیں پھر اس کی ماں کے لیے کوئی تحفہ پیش کریں' اس کی خوشیوں کا کوئی ٹھکانہ نہ ہوگا۔

جدی کے لیے تحفہ

تحفہ ایسا ہو جو کام آئے اور پائیدار ہو' تحفے کی کوالٹی کو مدنظر رکھیں' کسی مخصوص برانڈ پر نہ جائیں' جدی افراد کو گھریلو سامان اور اوزار پسند ہیں لیکن آپ یہ تاثر دیں کہ انہیں عملی تحفوں کے علاوہ دوسرے تحفوں سے بھی دلچسپی ہے' وہ اس تاثر کو پسند کریں گے۔ یہ بات عجیب لگ سکتی ہے کہ جدی عورت اپنی ضرورت کے تحت کوئی بھی شے خریدنے میں ذرا نہیں ہچکچائے گی لیکن وہ کبھی بھی ترنگ میں آکر کوئی شے نہیں خریدے گی لہٰذا اس کی سہیلیوں اور چاہنے والوں کو چاہیے کہ اس بات کا خیال رکھیں۔

• جدی افراد ایسا تحفہ پسند کرتے ہیں جسے بنانے میں کافی وقت لگا ہو۔ وہ نیلگوں، گہرا بھورا اور سیاہ رنگ پسند کرتے ہیں لیکن آپ جو کچھ بھی خریدیں، کوالٹی کو مدنظر رکھیں۔

برج جدی کا طرۂ امتیاز

جدی شخصیت کے مالک افراد (خواتین و مرد) بنیادی طور پر عملیت پسند، کارگزار، مستقل مزاج، معاون اور مضبوط کردار رکھتے ہیں۔ یہ لوگ محنتی، کم گو اور کسی حد تک تنہائی پسند ہوتے ہیں۔ ان کا منطقی ذہن صرف دلیل سے ہی مطمئن ہو سکتا ہے۔

جدی شخصیت کے منفی پہلو شک و بدظنی، سرد مہری، خود غرضی، مزاحمت پسندی، یعنی روک ٹوک، ضد اور کٹ حجتی، ناراضی، یاسیت پسندی اور غیر جذباتی انداز فکر ہیں۔

مثبت یا منفی پہلوؤں میں کمی یا زیادتی کسی بھی جدی مرد یا عورت کے انفرادی زائچہ پیدائش میں کچھ دوسرے عوامل پر انحصار کرتی ہے۔ اگر ذاتی پیدائشی زائچے میں سیارے سعد، باقوت اثر دے رہے ہوں تو مثبت خصوصیات نمایاں ہوں گی اور منفی پہلوؤں میں کمی واقع ہوگی جب کہ اس کے برعکس صورت میں منفی پہلو نمایاں ہوں گے اور مثبت خصوصیات دب جائیں گی۔

جدی شخصیت و کردار

جدی افراد میں ضرورت سے زیادہ بلند حوصلگی، بے انتہا انتظامی صلاحیتیں اور بہت زیادہ ہمت اور کام کرنے کا جذبہ ہوتا ہے۔ برج جدی کا حاکم سیارہ زحل ان خصوصیات کا مظہر ہے لیکن ساتھ ہی یہ سیارہ بڑا آزمائش طلب بھی ہے، اس لیے عموماً معاملات دل میں جدی افراد کو نکما بنا دیتا ہے۔ یہ لوگ کافی حد تک خود شناسی یا خود پسندی اور اپنی ذات کی محویت کے جذبات میں گھرے رہتے ہیں اور یہی محویت ان کی زندگی کو کسی حد تک تکلیف دہ یا مشکل بنا دیتی ہے۔

سیارہ زحل بنیادی طور پر حدود و قیود اور پابندی کے اثرات کا حامل ہے۔ اس کے اثرات کے تحت برج جدی زندگی کے مختلف ادوار میں طرح طرح کی آزمائشوں سے گزرتے ہیں اور یوں وہ خود کو کسی حد تک محدود رکھتے ہیں لیکن ساتھ ہی ساتھ یہ اثرات جدی افراد میں اپنے معاصرین یا مخالفین کے مقابلے میں زیادہ کامیابیوں کا حوصلہ دیتے ہیں جو بالآخر منافع بخش ثابت ہوتا ہے۔ اب یہ اور بات ہے کہ یہ سارا عمل خاصا سست رفتار ہوتا ہے اور راہ میں آنے والی رکاوٹیں اور مزاحمتیں جدی افراد کو ایسی کیفیات کا عادی بنا دیتی ہیں جن کے نتیجے میں وہ بہت روایت پسند اور قدامت پرست بھی ہو سکتے ہیں۔ نتیجتاً ان میں کھل کر آزادی سے کوئی کام کرنے کی ہمت نہیں ہوتی بلکہ بعض اوقات تو یہ لوگ ضرورت سے زیادہ ہی محتاط ہو جاتے ہیں۔ ان سب باتوں کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اکثر جدی افراد زندگی کی بہت سی نعمتوں اور رنگینیوں سے محروم رہ جاتے ہیں۔

برج جدی چوں کہ دائرۂ بروج کا دسواں برج ہے اور زندگی میں تگ و دو، قوت، حاکمیت، جاہ پسندی، پیشہ ورانہ حیثیت اور سخت محنت اس سے منسوب ہے اور ان خصوصیات کی وجہ سے ان لوگوں کو دولت کے حصول میں مشکلات پیش نہیں آتیں۔ دولت کے حصول کے لیے انہیں کوئی بھی کام مشکل محسوس نہیں ہوتا مگر ساتھ ہی ساتھ بعض اوقات یہ لوگ قوت و اقتدار کے حصول کی خاطر بے اصولی اور ظلم کی حد تک جا سکتے ہیں۔ ان کے مزاج میں کسی حد تک بے یقینی پائی جاتی ہے اور یہ دوستوں کے ہجوم یا محفلوں سے کتراتے ہیں۔ دوسروں سے آسانی سے گھلتے ملتے بھی نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ ان کا رویہ بعض اوقات کام اور کھیل دونوں میں بڑا "غیر متعلق" سا ہو جاتا ہے، یعنی ابھی یہ جس معاملے میں نہایت سرگرمی سے شریک تھے، اچانک اس سے اپنی واضح لاتعلقی کا اعلان کر دیں گے۔

قوس اور جدی کی حد اتصال

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 19 دسمبر سے 25 دسمبر تک ہے تو آپ برج قوس اور جدی کی اتصالی سرحد پر پیدا ہوئے ہیں، یعنی آپ نے دونوں بروج کے مشترکہ اثرات قبول کیے ہیں۔ ایسے افراد دل، دماغ، جسم اور روح کے درمیان پھیلاؤ اور پابندی، آزادی اور حدود و قیود وغیرہ کی جنگ میں گھرے ہوئے ہوتے ہیں، یعنی بہ قول غالب "ایماں مجھے روکے ہے تو کھینچے ہے مجھے کفر" کی مثال ان پر صادق آتی ہے۔ یہ ایک ایسا متضاد اور متنوع مرحلہ ہے جس کے ذریعے ایک نئی دنیا تخلیق پا سکتی ہے یا ایک نیا نظام پیدا ہو سکتا ہے۔ ایسے لوگ ایک نئے توازن اور خوش گوار تعلق کے لیے کوشش میں مصروف ہوتے ہیں۔ اس نئے انداز یا نئی کوشش کا مطلب مکمل طور پر آزادی پر غلبہ پانا ہوتا ہے۔ اکثر ان معاملات میں خوش نصیبی یا بہترین ذہنی صلاحیتیں آپ کی مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ آپ کی قسمت میں ضرورت کے مطابق پیسہ ہے، آپ اثاثے اور جائیداد بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ ایک بہترین منتظم، مصلح یا ایک باغی بننے کی صلاحیتیں بھی آپ میں موجود ہیں۔ صحت کے معاملات میں آپ کے لیے ٹانگوں، گھٹنوں، رانوں، دانتوں، ہڈیوں اور کولہے کی تکالیف مشکلات پیدا کر سکتی ہیں۔ آپ کے اندر عملیت کے ساتھ ساتھ خیالی دنیا میں رہنے کی صلاحیت بھی موجود ہے، جو عام طور پر بہت کم لوگوں میں پائی جاتی ہے۔

جدی کا عشرۂ اوّل

جیسا کہ ہم پہلے بھی لکھ چکے ہیں کہ ایک برج 30 درجے پر محیط ہے اور اس کی 3 حصوں میں تقسیم سے 3 عشرے وجود میں آتے ہیں۔ ہر عشرہ دوسرے عشرے سے کچھ مختلف خصوصیات کا حامل ہوتا

ہے۔ اگر آپ کی پیدائش 22 دسمبر سے یکم جنوری تک کسی بھی تاریخ کو ہوئی ہے تو آپ برج جدی کے پہلے عشرے کے زیر اثر پیدا ہوئے ہیں۔ یہ عشرہ سیارہ زحل کے ہی ماتحت ہے۔ اس عشرے میں پیدائش کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ نے سیارہ زحل کے گہرے اثرات قبول کیے۔ زحل ایک طاقت ور سیارہ ہے اور اس میں بہت زیادہ عملی قوت پائی جاتی ہے۔ انجینئروں، صنعت کاروں، ٹھیکے داروں، سیاست دانوں اور معماروں کے لیے یہ سیارہ خصوصی طور پر بہت معاون ہے۔ اس عشرے میں پیدا ہونے والے افراد کے لیے ہر وہ کام مالی لحاظ سے انتہائی مفید اور منافع بخش ہوگا جس میں زمین اور مکانات کے معاملات آتے ہوں۔ ایسے افراد میں نظم اور صبر و ضبط خصوصی طور پر نمایاں ہوتا ہے۔

جدی کا عشرۂ دوم

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 2 جنوری تا 11 جنوری ہے تو آپ برج جدی کے دوسرے عشرے کے زیر اثر پیدا ہوئے ہیں۔ یہ عشرہ سیارہ زہرہ کے ماتحت ہے چناں چہ آپ اپنے اصل حاکم سیارے زحل کے ساتھ ذیلی سیارے زہرہ کے اثرات بھی رکھتے ہیں اور اسی لیے آپ کی ذات میں عملیت کے ساتھ حسن و ہم آہنگی کا شان دار امتزاج موجود ہے، جو آپ کے لیے منافع بخش بھی ہے اور تسلی بخش و فرحت بخش بھی۔ زہرہ کا اثر آپ کی فطرت میں تصور پسندی اور فن کارانہ خصوصیات پیدا کرتا ہے اور زحل کے اثرات کی سرد مہری و خشک مزاجی میں کمی لاتا ہے جو عشرۂ اوّل کے جدی افراد میں نمایاں ہوتی ہے لیکن اس حقیقت سے بھی انکار ممکن نہیں کہ زہرہ کے اثر سے پیدا ہونے والے سچے جذبات و احساسات کے اظہار پر زحل کی عائد کردہ پابندیاں، شخصیت میں بڑی متضاد خصوصیات کا سبب بنتی ہیں، لہٰذا اس عشرے میں پیدا ہونے والے جدی افراد کی اکثریت بعض اوقات جذباتی یا ازدواجی زندگی میں نت نئے مسائل کا شکار ہوتی ہے مگر پھر بھی اس عشرے کو برج جدی کے دیگر عشروں میں سب سے بہتر عشرہ کہا جا سکتا ہے۔

جدی کا عشرۂ سوم

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 12 جنوری تا 20 جنوری ہے تو آپ برج جدی کے آخری دس درجات کے زیر اثر پیدا ہوئے ہیں جو سیارہ عطارد کے ماتحت ہیں اور اس طرح آپ کی شخصیت سیارہ زحل و عطارد کے دل چسپ امتزاج کی آئینہ دار ہے۔ عطارد کا اثر زحل کی پابندیوں اور حدود و قیود کو توڑتا ہے اور آپ کو زیادہ فعال و سوشل بناتا ہے۔ کم از کم دیگر جدی افراد کے مقابلے میں آپ زیادہ لچک دار رویہ اور وسعت نظر رکھتے ہیں۔ ذہنی طور پر دلیل و منطق آپ کو پسند ہے۔ آپ حالات کے مطابق خود

کوڈھال سکتے ہیں اور ضرورت کے تحت اپنی سوچ اور عمل میں آسانی سے تبدیلی لا سکتے ہیں۔ خبریں، ابلاغ اور رسل و رسائل وغیرہ سے آپ کو خود دل چسپی ہی نہیں بلکہ یہ ذرائع آپ کے پیشہ ورانہ معاملات اور کامیابیوں میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آپ ایسے تنہائی پسند اور خاموش طبع نہیں ہیں جیسے عشرۂ اوّل کے جدی افراد ہوتے ہیں۔ آپ لوگوں سے گھلنا ملنا، بات چیت کرنا پسند کرتے ہیں۔ خوش مزاجی، ذہنی چستی اور تیزی وطراری بھی آپ کی شخصیت کا حصہ ہے۔

جدی کی محبت کے رنگ ڈھنگ

محبت کے حوالے سے کسی شاعر نے کہا تھا: ''یہ وہ نغمہ ہے جو ہر ساز پر گایا نہیں جاتا۔'' شاید برج جدی بھی ایک ایسا ہی ساز ہے جس کے لیے نغمہ نہیں بنایا گیا۔ یہ لوگ دوسروں پر اپنی محبت نچھاور کرتے نہیں پھرتے، ان میں اصول پسندی اور فرض شناسی تو موجود ہوتی ہے لیکن رومان کے معاملے میں یہ خاصے خشک مزاج ہوتے ہیں۔ اس بات کو یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ برج جدی کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد بہت اعلیٰ معیار کے چاہنے والے نہیں ہوتے۔ اس برج کا خاکی عنصر ان لوگوں کو اس قدر عملی سوچ اور رویوں کا عادی بنا دیتا ہے کہ یہ لوگ اپنی حقیقت پسندی کے خبط میں رومانیت کے افسانوی لطف کو غارت کر بیٹھتے ہیں۔ (یہ اصول کسی جدی فرد کے انفرادی زائچہ پیدائش کی مخصوص صورت حال کے پیش نظر غالب بھی ثابت ہو سکتا ہے)۔

جدی افراد کو شادی یا ازدواجی زندگی کو زیادہ شوق نہیں ہوتا۔ اسی طرح محبت کے معاملے میں یہ صنف مخالف کی دل چسپی و وارفتگی کا جواب مثبت انداز میں تو ضرور دیں گے مگر خود ان کی دل چسپی اور جوش و جذبہ احتیاط کے حصار میں قید نظر آئے گا، جسے محسوس کر کے ان سے محبت کرنے والے پُر جوش افراد کا دل ٹوٹ سکتا ہے مگر انہیں اس کی بھی پروا نہیں ہوگی، یہاں بھی ان کی حقیقت پسندی اسے ''پاگل'' قرار دے کر آگے بڑھ جائے گی۔ عام طور پر ان کی نجی ضروریات اور خواہشات انہیں شادی کے بندھن تک لے جاتی ہیں اور اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ یہ شادی کے بعد اپنی ذمے داریاں اور ازدواجی حقوق بڑی خوش اسلوبی سے ادا کرتے ہیں، یعنی شریک حیات کی ہر ضرورت کا پوری طرح خیال رکھتے ہیں۔ مثلاً گھر، مالی اطمینان، عزت اور وقار، معقول رویہ۔ غرض ہر دنیاوی سہولت اسے فراہم کرنے کے لیے کوشاں رہتے ہیں مگر صرف ایک چیز اس کے لیے ان کے پاس نہیں ہوتی اور وہ ہے تھوڑی سی رومانیت اور روایتی انداز محبت۔ ان لوگوں کو چاہیے کہ یہ دوسروں کو احساس محبت اور جذباتی تسکین بھی فراہم کریں، یوں زندگی زیادہ رنگین اور پُرسکون ہو جائے گی۔ ان لوگوں (مرد و

خواتین) کی زندگی میں جو لوگ آئیں، انہیں تھوڑی سی توجہ دینے، محبت اور تعریف کے دو بول، بول دینے سے کوئی نقصان نہیں ہوگا یا آپ کم تر نہیں ہو جائیں گے بلکہ جواب میں آپ کو بھی سچی محبت کی روحانی خوشی ملے گی۔ صرف آپ کی اصول پسندی اور فرض شناسی ہی زندگی میں سارے رنگ نہیں بھر سکتی۔ زندگی کا اصل اور دل چسپ ترین رنگ تو محبت ہے۔

جدی افراد پیدائشی طور پر نظم وضبط کے قائل ہوتے ہیں اور اپنی رومانوی یا ازدواجی زندگی میں بھی نظم وضبط اور اصول وقواعد کی پابندی پر زور دیتے نظر آتے ہیں۔ اس طرح چوں کہ ان کی عملیت پسندی، زندگی کی مادی ضروریات اور مادی حقائق پر زیادہ توجہ دیتی ہے، لہٰذا محبت دوستی کے معاملات میں بھی یہ لوگ دل کے بجائے دماغ سے کام لیتے ہیں اور اپنے نفع ونقصان کو نظر انداز نہیں کرتے۔ جس طرح ایک جدی مرد اپنے پیشہ ورانہ مفادات سے کبھی غافل نہیں رہتا، بالکل اسی طرح جدی خواتین بھی شوہر کی ترقی اور آمدن میں اضافے کے لیے اس سے بھرپور تعاون کرتی ہیں اور وہ نکمے اور آرام طلب شوہروں کو پسند نہیں کرتیں۔

جدی افراد کی شادیاں عموماً پائیدار ہوتی ہیں۔ غالباً اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ شاذ ونادر ہی جلدی میں شادی کرتے ہیں اور اس بات کا امکان بہت ہی کم ہوتا ہے کہ شریک حیات کا انتخاب کرنے میں ضرورت سے زیادہ احتیاط کے باعث ان سے کوئی غلطی ہو جائے، کیوں کہ وہ یہ کام جذبات کی رو میں بہہ کر یا بے پروائی سے کبھی نہیں کرتے۔

جدی باپ

جدی افراد صرف اپنے لیے ہی نہیں بلکہ اپنی اولاد کے لیے بھی نہایت بلند جذبات واحساسات رکھتے ہیں اور مواقع کی تلاش میں رہتے ہیں جن کے ذریعے وہ اپنی اولاد کو بام عروج تک پہنچنے کا راستہ دکھا سکیں اور اس راہ میں ان کی ہر ممکن مدد کریں۔ کبھی کبھی وہ اپنی اولاد کے ساتھ کچھ سخت رویہ بھی اپنا لیتے ہیں اور ان سے ضرورت سے زیادہ توقعات بھی وابستہ کر لیتے ہیں۔ انہیں چاہیے کہ وہ زیادہ فہم و برداشت کی عادت ڈالیں۔ بچوں کے ساتھ گھل مل کر رہیں اور ان کی اچھائیوں پر اظہار قدر دانی کریں۔ وقتاً فوقتاً حوصلہ افزائی سے بھی دریغ نہ کریں۔ یہ باتیں نہ صرف بچوں کو آگے بڑھنے میں مدد دیں گی بلکہ آپ کے اور ان کے درمیان زیادہ قربت اور پیار کے جذبات ابھاریں گی۔

جدی ماں

برج جدی سے تعلق رکھنے والی خواتین نہایت باصلاحیت اور اعلیٰ درجے کی منتظم ہوتی ہیں۔ بہ ظاہر

پھول کی طرح نازک لیکن فولادی اعصاب وارادے کی مالک ہوتی ہیں۔ اپنے بچوں کی پرورش کے دوران میں ان کا عملیت پسند رویہ بعض اوقات جذباتی اور نفسیاتی مسائل پیدا کر دیتا ہے۔ ان کی خواہش اور کوشش ہوتی ہے کہ ان کے بچے ہر معاملے اور ہر شعبے میں نمایاں کارکردگی دکھائیں اور زیادہ سے زیادہ محنت کریں، بلکہ اپنی استعداد اور صلاحیت سے زیادہ کامیابیاں حاصل کریں۔ ان کی یہ خواہش انہیں بچوں کی سخت گیر اُستانی بنا ڈالتی ہے جس کی وجہ سے ماں اور بچوں کے درمیان جذباتی تعلق گہرا نہیں ہو پاتا۔ انہیں چاہیے کہ اپنے بچوں کے ساتھ زیادہ لگاؤ اور محبت کا احساس پیدا کریں اور اس کا کھل کر اظہار مصلحتوں کو بالائے طاق رکھ کر کیا کریں۔ حالاں کہ خود اپنی ذات اور جذبات کے حوالے سے آپ کو کھلے اظہار کی عادت نہیں ہے مگر اپنے بچوں کے جذبات واحساسات کو سمجھنے اور ان کی تعریف وتوصیف کے اظہار کی عادت ڈالیے۔ اس طرح نا صرف یہ کہ آپ کی جذباتی زندگی زیادہ اطمینان بخش وخوش گوار ہوگی بلکہ آپ کو اپنے حقیقی مقاصد کے حصول میں بھی آسانی ہوگی۔ آپ کی اولاد بھی آپ کو ایک ماں کا حقیقی مقام دے گی۔

جدی شوہر

شوہر کی حیثیت سے ایک جدی مرد اپنی بیوی اور اہل خانہ کی تمام مادی ضروریات کا بھرپور خیال رکھتا ہے۔ وہ اپنے گھر میں تمام آسائشات زندگی مہیا کرتا ہے مگر وہ اپنی بیوی کو آزادیٔ عمل کی زیادہ اجازت نہیں دیتا۔ خواہ اس کے گھر میں کتنی ہی دولت کی فراوانی کیوں نہ ہو، وہ اخراجات کے معاملات میں اپنے وضع کردہ اصول وقواعد سے انحراف پسند نہیں کرتا۔ اس کا مطلب یہ بھی نہیں ہے کہ وہ اپنی بیوی کو آزادی سے پیسہ خرچ کرنے کی اجازت نہیں دیتا، البتہ یہ ضرور ہے کہ وہ اس کے بنائے ہوئے نظم وضبط کے قوانین کو نظر انداز نہ کرے۔

ایک جدی مرد گھریلو زندگی سے راہ فرار اختیار نہیں کرتا لیکن وہ شادی دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر یا جذبات کی رو میں بہہ کر نہیں کرتا بلکہ وہ شادی کو اپنی زندگی کی ایک ضرورت سمجھتا ہے، لہٰذا عموماً جدی افراد کی بیویاں ان کے سرد مہر رویے اور غیر جذباتی انداز کی شکایت کرتی نظر آتی ہیں۔ جدی شوہر بعض اوقات نہایت آمرانہ اور کنجوسی کا رویہ بھی اختیار کر سکتے ہیں۔ (اس کا انحصار کسی شخص کے انفرادی زائچۂ پیدائش کی مخصوص صورت حال پر ہے) اور وہ اپنی دولت خرچ کرنے کے لیے بڑے سخت اور کڑے قوانین نافذ کر سکتے ہیں۔ گھریلو معاملات میں ان کی حیثیت ایک کمانڈنگ افسر یا ہدایت کار کی سی ہوتی ہے اور ان کی بیوی کو "ایک معاون یا ماتحت" کا کردار ادا کرنا پڑتا ہے۔ اکثر تو وہ گھر کے

روز مرہ امور کی انجام دہی میں بھی ہدایات جاری کرتے رہتے ہیں اور ان کی اس مداخلت بے جا میں ہمدردی کا عنصر بالکل نہیں ہوتا۔ عموماً یہ لوگ اپنی بیوی کو ایک اچھا جذباتی دوست تصور کرتے ہیں مگر اس دوستی میں بھی وہ اسے مکمل آزادیٔ عمل دینے کے حق میں نہیں ہوتے۔

جدی بیوی

بحیثیت بیوی جدی خواتین کو بہت سے چیلنج درپیش ہوتے ہیں۔ اپنی عملی سوچ اور حقیقت پسندانہ فطرت کی وجہ سے ان میں بہت سی نسوانی خصوصیت مفقود ہوتی ہیں جو اعلیٰ درجے کے تعلقات اور جذبۂ محبت کے فروغ کے لیے ضروری ہیں۔ دوسری اہم ترین بات یہ ہے کہ جدی خواتین دوسروں کا فرماں بردار بن کر نہیں رہ سکتیں بلکہ وہ خود شوہر کو اپنا فرماں بردار دیکھنا چاہتی ہیں۔ اگر یہ اپنی اس کمزوری پر قابو پالیں تو ان کی ازدواجی زندگی زیادہ حسین وخوش گوار ہو جائے۔ یہ بڑی باصلاحیت اور قابل بھروسا ہوتی ہیں اور اپنے شوہر وبچوں کے لیے بھی مشکل وقت میں بڑی حوصلہ مندی کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ انہیں چاہیے کہ اپنے شوہر سے خدشات وتحفظات کو بالائے طاق رکھ کر تعلقات استوار کریں اور شوہر کو بھی ان کا دل جیتنے کے لیے ان کا اعتماد بحال کرنے کی کوشش کرنا چاہیے۔

جدی اور جدی کا ساتھ

اگرچہ دونوں ایک برج ایک عنصر رکھتے ہیں مگر یہ جوڑی بڑی بے لطف اور بے زار کن ثابت ہو سکتی ہے، کیوں کہ یہ ایک دوسرے پر پابندی عائد کرنے یا دوسرے کو اپنی مرضی کے مطابق چلنے پر مجبور کرنے کی عادت میں مبتلا ہوتے ہیں، خصوصاً نوجوانی میں یا ازدواجی رشتے کی ابتدا میں۔ ایک بڑی عجیب سی بات یہ ہے کہ برج جدی کے زیر اثر لوگوں کا عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ دل جوان ہوتا جاتا ہے، یعنی ابتدائی عمر میں یہ لوگ چوں کہ کام پر بہت زیادہ وقت صرف کرتے ہیں اور اس کی وجہ سے عموماً ایک خشک زندگی گزارتے ہیں لیکن جب مالی طور پر مستحکم ہو جاتے ہیں تو پھر طبیعت زندگی میں آسائشات کی طرف راغب ہوتی ہے۔

یہ جوڑی دولت کمانے کے لیے تو بہت کامیاب ثابت ہو سکتی ہے، کیوں کہ جدی افراد کے جذبات میں زندگی کے مادی پہلوؤں، خصوصاً دولت کے لیے بڑی پُرجوشی پائی جاتی ہے۔ اس حوالے سے یہ بہت عملی سوچ رکھتے ہیں اور اضطراری طور پر بھی کوئی کامیاب سود وزیاں نہیں کرتے۔ یہ لوگ ذرا سست رفتار تو ہوتے ہیں لیکن مستقل مزاجی سے اپنی منزل کی طرف گامزن رہتے ہیں۔ یہ مزاجاً تنہائی پسند ہوتے ہیں۔ انہیں موسیقی، فنون لطیفہ سے دلچسپی اور محبت ہوتی ہے اور فطرت کا مطالعہ کرنا پسند

کرتے ہیں۔ ان مشترکہ دل چسپیوں کی وجہ سے یہ دونوں کچھ اچھا وقت اکٹھا گزار سکتے ہیں لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کے درمیان فاصلے کی ایک نظر نہ آنے والی دیوار سی کھڑی ہو سکتی ہے اور اس کی وجہ جدی افراد کی ضد کی عادت بھی ہو سکتی ہے۔ یہ لوگ اپنے جذبات پر قابو پانا خوب جانتے ہیں۔ اگرچہ اندر سے بڑے جذباتی ہوتے ہیں مگر اپنی اندرونی کیفیات کو زیادہ نمایاں نہیں ہونے دیتے۔ اگر ایک ہی برج کے یہ دونوں شریک ان حقائق کا ادراک کر لیں تو ان کی شراکت بہت کامیاب ہو سکتی ہے اور یہ ایک مطمئن زندگی گزار سکتے ہیں۔

جدی اور دلو کا ساتھ

یہ خاک اور ہوا کا ساتھ ہے۔ دونوں کے درمیان عنصری طور پر موافقت نہیں ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق یہ جڑواں بروج ہیں۔ جدی سے دلو دوسرے نمبر پر، دلو سے جدی بارہواں برج ہے۔ گویا ایک دلو فرد برج جدی کے لیے مالی معاملات میں فائدہ مند ہو سکتا ہے اور ایک دلو فرد کے لیے برج جدی میں روحانی اور جذباتی کشش ہو سکتی ہے۔

دلو شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں دیانت دار، نرم دل اور ہم درد، تخلیق کار، وجدانی اور کشادہ ذہن، ہر دل عزیز اور خوش مزاج ہوتی ہے اور اس کے منفی پہلوؤں میں مزاجی تلون، تغیر پسندی، تذبذب، انوکھا پن، غیر روایتی اور باغیانہ انداز، کٹ حجتی وغیرہ شامل ہیں۔

یہ ایک بڑی غیر یقینی اور سخت مشکل شراکت ہو سکتی ہے۔ ان دونوں بروج کے ملاپ کا اختتام کسی تکلیف دہ صورت میں ہونے کا اندیشہ رہے گا۔ جدی اور دلو کے درمیان کسی بھی قسم کی مماثلت ڈھونڈنا ایک مشکل کام ہے۔ دلو افراد بڑے متلون مزاج، من موجی اور نہایت آزاد رو ہوتے ہیں۔ ان کے لیے جدی جیسے محتاط اور نگہبان فرد کے ساتھ گزارہ کرنا ایک دشوار کام ہو سکتا ہے۔ وہ اس کی روک ٹوک سے جلد اکتا سکتے ہیں، کیوں کہ وہ خود ہر لمحہ متحرک رہنے اور چیزوں کو حرکت میں رکھنے کے عادی ہوتے ہیں۔ دوسری طرف جدی فرد کی نظر میں دلو شخصیت بہت ہی عجیب و غریب ہوتی ہے، جس کے بارے میں کچھ بھی نہیں کہا جا سکتا کہ وہ کب کیا کر بیٹھے۔ جدی افراد خود بہت ذمے دار اور روایات کے پابند ہوتے ہیں جب کہ دلو ان کے بالکل برعکس۔ ان دونوں کو اکٹھا رہنے کے لیے ایک دوسرے کے بارے میں بہت کچھ جاننے اور سیکھنے کی ضرورت ہوگی۔

جدی اور حوت کا ساتھ

جدی کا عنصر خاک اور حوت کا پانی ہے۔ مٹی، پانی کی گزرگاہ ہے اور پانی مٹی کو زرخیزی بخشتا ہے۔

عناصر کے اعتبار سے دونوں میں عمدہ موافقت پائی جاتی ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق حوت، برج جدی سے تیسرے نمبر پر اور جدی برج حوت سے گیارہویں نمبر پر ہے۔ یہ بھی موافق صورت ہے۔ حوت شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں فیاض اور حساس، مہربان و ہم درد، نرم دل، متاثر کن، ترقی پسند اور تخیلاتی ہوتی ہے اور اس کے منفی پہلوؤں میں غیر یقینی و الجھاؤ کی کیفیت، سست روی، بے پروائی، پیچیدگی، غیر متوازن اور غیر عملی شامل ہیں۔

جدی اور حوت کا ملاپ نہایت دل چسپ اور معنی خیز ہو سکتا ہے۔ جدی افراد (عورت یا مرد) کی مستقل مزاجی حوت (مرد یا عورت) کو بہت پسند آتی ہے۔ ایک طرح سے حوت کو جدی کے ساتھ رہ کر زیادہ اطمینان اور تحفظ کا احساس ہوتا ہے۔ اسی طرح جدی فرد اپنے حوت ساتھی کے ساتھ زیادہ سکون اور اطمینان محسوس کرتا ہے اور یوں یہ تعلق دونوں کے لیے مسرور کن اور اطمینان بخش نتائج کا سبب بنتا ہے۔ حوت افراد میں یہ اہلیت اور صلاحیت ہوتی ہے کہ وہ شرمیلی فطرت اور خاموش طبیعت کے جدی فرد کو زیادہ کھلنے میں مدد دے سکیں۔ حوت فرد کا تحمل اور نرم دلی جدی افراد کے لیے بے تکلفی کے مواقع فراہم کرتی اور دیرپا مستحکم تعلق اور دوستی کا سبب بن سکتی ہے۔

جدی افراد کو ایک بات یاد رکھنی چاہیے کہ حوت فرد کبھی دوسرے کی بالادستی یا حاکمانہ رویہ برداشت نہیں کرتا۔ اس لیے اگر دونوں ایک دوسرے کی خوبیوں اور خامیوں کو ذہن میں رکھ کر زندگی کی راہ پر چلیں تو ان کی جوڑی ایک خوب صورت اور قابل رشک جوڑی کہلا سکتی ہے۔

جدی اور حمل کا ساتھ

عنصر کے اعتبار سے ان میں کوئی مناسبت نہیں، ایک خاک تو دوسرا آگ ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق حمل، برج جدی سے چوتھا اور جدی برج حمل سے دسواں برج ہے اور یہ زاویہ مخالف رجحان رکھتا ہے۔ حمل شخصیت کے مثبت پہلو یہ ہیں: نڈر، باہمت و بہادر، پرجوش اور طاقت ور، باصلاحیت اور پرتخیل، متحرک و بے چین، صاف ذہن جب کہ منفی پہلوؤں میں خود غرضی، بے صبرا پن، غرور و تکبر، ظلم و تشدد، حسد و غلبہ اور پرجوش و اکھڑ پن شامل ہیں۔

جدی اور حمل کو بہت محنتی اور دھن کا پکا خیال کیا جاتا ہے۔ ان میں حمل (مینڈھا) کو آپ سر پھرا اور چھلانگیں مارنے کا شوقین کہہ سکتے ہیں جو سست رفتار اور اصول و ضوابط کے مطابق عمل کرنے والے جدی (بکرے) سے جلد بے زار ہو جائے گا اور جدی بھی مینڈھے کی چھلانگوں اور خوش کن مفروضوں پر بغیر غور و فکر کیے عمل کرنے سے خوش نہ ہوگا۔ وہ کوئی کام کرنے سے پہلے خوب غور و خوض کرتا ہے پھر

اپنی دھن میں مگن آہستہ خرامی سے بلندیوں تک پہنچنے کا سفر شروع کرتا ہے۔ جدی اور حمل کی جوڑی میں جدی کا اپنی دھن میں مست رہنا، حمل کے لیے بڑی آزمائش کی گھڑی ہوتی ہے۔ پھر یہ اندیشہ ہمیشہ ساتھ ہوگا کہ اگر جدی نے اپنی منزل پالی، یعنی بکرا پہاڑ کی بلندیوں تک جا پہنچا تو اس کے بعد حمل کے لیے کرنے کو کون سا کام رہ جائے گا؟ واضح رہے کہ حمل افراد ہمیشہ نمبر ون رہنا پسند کرتے ہیں، نمبر ٹو کی حیثیت انہیں قابل قبول نہیں ہوتی مگر جدی کے لیے بھی یہی بہت ہے کہ اس نے اپنی منزل پالی پھر اس کے بعد کسی چیلنج کی کیا ضرورت ہے؟ جدی شخصیت بہت حقیقت پسند اور سنجیدہ ہوتی ہے جب کہ حمل شخصیت میں کچھ جلد بازی اور شوخی پائی جاتی ہے۔ یہ دونوں ہی برج خود غرض ہوتے ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ ان کی خود غرضی کی وجوہات اور سمتیں مختلف ہوتی ہیں۔ (انفرادی زائچہ پیدائش میں سیارگان کی ناقص یا سعد پوزیشن اس منفی خصوصیت میں کمی بیشی کرسکتی ہے) حمل افراد جذباتی ہوتے ہیں اور جدی فرد بہت سرد مہر، عملی اور دھن کا پکا۔ اپنی متضاد طبیعتوں کی وجہ سے یہ دونوں ایک دوسرے کی بعض عادات کو زیادہ پسند نہیں کرتے ہیں۔ جدی مسلسل جدوجہد کا عادی اور حمل پسند ہوتا ہے جب کہ حمل افراد زندگی کو ہنس کھیل کر گزارنے کے عادی ہوتے ہیں اور شروع ہی سے آزاد روی اور بے فکری کی طرف مائل رہتے ہیں جب کہ جدی عموماً چالیس سال کی عمر سے پہلے بے فکری کو پسند نہیں کرتا، لہٰذا لمبے عرصے کے لیے یہ شراکت ناموزوں ہوگی۔

جدی اور ثور کا ساتھ

دونوں بروج ایک ہی عنصر "خاک" کے ماتحت ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق ثور برج جدی سے پانچواں برج ہے اور جدی برج ثور سے نواں۔ دونوں کے درمیان دوستی اور محبت کا زاویہ نظر نہایت قوی ہے۔

ثور شخصیت کے مثبت پہلوؤں میں عملیت، بھروسا، سخاوت، ثابت قدمی اور استحکام، وفاداری و ہمدردی، توازن و فن کارانہ خصوصیات شامل ہیں جب کہ منفی خصوصیات میں ضد اور ہٹ دھرمی، تعصب اور اکھڑ مزاجی، دنیاداری اور غلبہ پسندی، تنگ نظری، خود بینی اور کاہلی نمایاں ہیں۔

جدی اور ثور ایک قابل اعتماد شراکت قائم کرسکتے ہیں۔ ان دونوں بروج میں عملیت پسندی کے ساتھ باہمی مفاہمت کی خصوصیات موجود ہیں، لہٰذا یہ ایک ساتھ کامیاب و خوش گوار زندگی گزار سکتے ہیں۔ دونوں میں ہی اپنی منزل تک پہنچنے کی لگن ہوتی ہے اور جب یہ اپنا مقصد حاصل کرلیتے ہیں تو انہیں بہت سکون اور تحفظ کا احساس ہوتا ہے۔ یہ جوڑی دولت کمانے اور اسے جمع کرنے کے لیے بھی

اچھی ثابت ہوسکتی ہے۔ ان تمام خوبیوں اور یکساں عادات کے باوجود ان کی شراکت کبھی کبھی بوریت کا شکار ہوسکتی ہے اور اس کی ایک وجہ یہ ہوتی ہے کہ بعض اوقات ثور حضرات یا خواتین اپنی کامیابیوں یا لگاتار کوششوں کے بعد کچھ اکتاہٹ کا شکار ہوجاتی ہیں یا مزید بلند حوصلگی ان میں مفقود ہوجاتی ہے۔ یہ صورت ان کے جدی ساتھی کو کسی نئی کشمکش اور ہیجان میں مبتلا کرسکتی ہے۔

جدی اور جوزا کا ساتھ

یہ مٹی اور ہوا کا ساتھ ہے۔ عناصر کے اعتبار سے باہم مخالفت ہے اور علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں بروج میں موافقت کا کوئی زاویہ موجود نہیں ہے۔

جوزا شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں ذہین و فطین، حاضر جواب اور مصلحت اندیش، معاملہ فہم اور زندہ دل ہوتی ہے، جب کہ اس کے منفی پہلوؤں میں بے پروائی، غیر یقینی، بے ترتیبی، خود پرستی، لاتعلقی، غیر مستقل مزاجی وغیرہ شامل ہیں۔

جدی اور جوزا کا اشتراک کسی صورت مناسب نہیں ہوسکتا۔ جدی افراد کو زیادہ حقیقت پسندی اور ٹھوس تصورات درکار ہوتے ہیں، لہٰذا ان کی نظر میں جوزا شخصیت ناقابل اعتبار اور بہت سطحی ہوتی ہے۔ دوسری طرف جوزا افراد کی نظر میں جدی افراد بہت سنجیدہ اور سست رفتار ہوتے ہیں۔ دونوں میں ایک بہت تیز ہے جب کہ دوسرا نہایت سست، اس لیے ان دونوں کا ساتھ کچھوے اور خرگوش کا ساتھ ہوگا۔ جوزا شخصیت کسی حد تک جدی شخصیت سے متاثر ہوسکتی ہے اور اس کے زیر سایہ سکون و آسودگی محسوس کرسکتی ہے لیکن صرف ایک مختصر مدت کے لیے۔ ان دونوں بروج کی خصوصیات اور خصلتیں اتنی مختلف ہیں کہ یہ دونوں کسی طرح میل نہیں کھاتے۔

جدی اور سرطان کا ساتھ

جدی مٹی اور سرطان کا عنصر پانی ہے۔ مٹی اور پانی میں زبردست موافقت اور ہم آہنگی موجود ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں بروج ایک دوسرے سے ساتویں نمبر پر ہیں اور ساتواں خانہ تعلقات و شراکت سے منسوب ہے، چناں چہ دونوں بروج ایک دوسرے سے خصوصی شراکتی تعلق خاطر رکھتے ہیں۔

سرطان شخصیت اپنی مثبت خصوصیات میں حساس، ہمدرد، موثر، وفادار اور اصول پرست، تخیلاتی اور باطنی قوتوں کی حامل ہوتی ہے جب کہ اس کی منفی خصوصیات میں من موجی پن، نمایاں احساس کمتری، بے اعتمادی اور غیر یقینی کیفیات، مایوسیت پسندی اور زود رنجی شامل ہیں۔

جدی اور سرطان کا اتحاد ایک شان دار اور پائیدار تعلق قائم کرتا ہے۔ یہ نہایت کامیاب جوڑی ثابت ہو سکتی ہے۔ ایک جدی فرد سرطان شخصیت کو وہ احساس تحفظ فراہم کر سکتا ہے جس کی اسے ضرورت ہوتی ہے اور ایک حقیقی محبت کا احساس بھی دلا سکتا ہے۔ دوسری طرف ایک سرطان شخصیت اپنے جدی ساتھی کو خوش کرنے اور اس کا دل بہلانے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ دونوں ہی ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ خوش رہ سکتے ہیں۔ یہ جوڑی دولت کے حصول کے لیے بھی بہت اچھی ثابت ہوتی ہے۔ دونوں کو عمدہ، قیمتی، تاریخی اور نادر چیزیں جمع کرنے کا شوق ہوتا ہے، دونوں میں موسیقی اور فن سے مشترکہ طور پر دل چسپی پائی جاتی ہے۔ چوں کہ ان دونوں کے حاکم سیارے قمر اور زحل باہم مخالف ہیں، اس لیے ان کی فطرت میں خاصا فرق ہے۔ کیکڑا بڑا جذباتی، خواب دیکھنے والا اور دوسروں پر بھروسا اور انحصار کرنے والا ہوتا ہے جب کہ بکرا بڑا عملی، خود کفیل اور حقیقت پسند ہوتا ہے اور ان دونوں کی یہ خوبیاں ایک دوسرے کی ضرورت بن جاتی ہیں۔

جدی اور اسد کا ساتھ

جدی کا عنصر خاک اور اسد کا آگ ہے۔ دونوں کے درمیان کوئی تعلق خاطر نہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی یہ باہم کوئی موافق زاویہ نظر نہیں رکھتے۔ اسد اپنے مثبت پہلوؤں میں باوقار، دریا دل، گرم جوش، محبت کرنے والا، خود شناس و بلند خیال ہے جب کہ منفی خصوصیات میں خود پسند اور من موجی، بے صبرا، مغرور اور ضرورت سے زیادہ پُر اعتماد ہے۔

جدی اور اسد کی جوڑی میں حقیقی محبت کا فقدان ہوتا ہے، کیوں کہ جدی کی میانہ روی اور اسد کی بلند انا محبت کے رشتے میں گہرائی اور والہانہ تعلق پیدا نہ ہونے دے گی، البتہ یہ دونوں ایک مفید کاروباری شراکت ضرور قائم کر سکتے ہیں، جو صرف مفادات کے حصول تک محدود ہوگی۔ ازدواجی رشتے کے تحت یہ اچھا گھر ضرور بنالیں گے مگر شیر اور بکری کی سوچیں اور دائرۂ عمل علیحدہ علیحدہ ہوگا۔

جدی اور سنبلہ کا ساتھ

دونوں خاکی عنصر رکھتے ہیں اور علم نجوم کے قواعد کے مطابق شان دار زاویہ دوستی ان کے درمیان قائم ہے۔ سنبلہ اپنے مثبت پہلوؤں میں اصول و قواعد کا پابند، اصلاح و درستی پر مائل، تجزیہ پسند ہوتا ہے اور منفی پہلوؤں میں سخت معترض، تنگ نظر، کنجوس اور تحت دل ہوتا ہے۔

جدی اور سنبلہ کا رشتہ ایک بہت مضبوط اور تا دیر قائم رہنے والا ساتھ ہوگا اور دونوں کے لیے بہت مفید بھی۔ دونوں فطری طور پر ایک دوسرے کو اچھی طرح سمجھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کے

تعلقات میں ایسا رکھ رکھاؤ ہوتا ہے جس کی وجہ سے ان کی اندرونی کم زوریاں دوسروں پر ظاہر نہیں ہوتیں اور یوں ایک طرح سے ان کی یہ خوبی ایک حفاظتی ڈھال کا کام بھی دیتی ہے۔ باقی معاملات میں بھی دونوں ہی محتاط روی کا مظاہرہ کرتے ہیں، البتہ کبھی کبھی سنبلہ کو جدی کی ہٹ دھرمی پریشان اور ناراض کر سکتی ہے اور جدی اپنے سنبلہ ساتھی کی نکتہ چینی سے پریشان ہو سکتا ہے۔

جدی اور میزان کا ساتھ

یہ مٹی اور ہوا کا اشتراک ہے جو عناصر کے اعتبار سے مخالف اور علم نجوم کے قواعد کی رو سے مناسب ہے۔ میزان شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں نفیس اور باوقار، متوازن اور حقیقت شناس، عقل مند و مصلحت اندیش جب کہ منفی پہلوؤں میں سہل پسند و سست، فیصلہ کرنے کی صلاحیت سے محروم، تغیر پذیر، ڈھلمل یقین ہوتی ہے۔

جدی اور میزان اپنی شراکت کی ابتدا بڑے کامیاب انداز میں کرتے ہیں۔ جدی کے لیے میزان ایک ہم درد، غم گسار اور بہت معاون و مددگار ساتھی ثابت ہوتا ہے اور ان میں باہمی رومانس کی بھی صلاحیت ہوتی ہے مگر کبھی کبھی جدی کی ذرا سی سختی یا قواعد کی پابندی کی عادت میزان کی آزاد روی اور میانہ روطبیعت پر بار گزرتی ہے مگر پھر میزان کی ہی خوش امیدی ایسی بدمزگیوں کو دور کر دیتی ہے۔ جدی شخصیت کا تحمل اور فراست اس جوڑی کی کامیابی میں بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ اگر یہ دونوں ذرا سی قوت برداشت سے کام لے کر ایک دوسرے کو اچھی طرح سمجھنے اور باہمی نا اتفاقیوں کو دور کرنے کی کوشش کریں تو ان میں بہت سی خوبیاں یکساں پائی جاتی ہیں اور یہ ایک دوسرے کے عمدہ ساتھی بن کر رہ سکتے ہیں لیکن عموماً ایسا کم ہی ہوتا ہے۔

جدی اور عقرب کا ساتھ

یہ مٹی اور پانی کا ساتھ ہے اور دونوں کے عناصر باہم زبردست موافقت رکھتے ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں کے درمیان ہم آہنگی اور موافقت پائی جاتی ہے۔ عقرب اپنے مثبت پہلوؤں میں باحوصلہ، مقناطیسی کشش رکھنے والا، مصلحت اندیش اور باریک بین ہوتا ہے اور منفی پہلوؤں میں غلبہ پسند، حاسد، شدت پسند، طنز کرنے والا ہے۔

جدی اور عقرب کی جوڑی بہت عجیب ہے۔ دیکھا جائے تو ان دونوں بروج کے نظریات و مقاصد تقریباً یکساں ہی ہوتے ہیں پھر بھی ان کی شراکت اور یکجائی بہت زیادہ اطمینان بخش اور پُرسکون نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خواہشات و مقاصد ایک جیسے ہونے کے باوجود ان کے

حصول کے لیے دونوں کی حکمت عملی یا طریقہ کار مختلف ہوتا ہے۔ اس تضاد کی وجہ سے دونوں میں شدید اختلافات پیدا ہو سکتے ہیں اور باوجود باہمی محبت و کشش کے ایک معرکہ آرائی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ دونوں کو ایک دوسرے سے شکایات رہتی ہیں۔ جدی سمجھتا ہے کہ عقرب اسے اپنی مرضی پر چلانے کی کوشش کر رہا ہے اور وہ ایسا نہ کرے تو تنقید کا نشانہ بنتا ہے جب کہ عقرب سمجھتا ہے کہ جدی کچھ زیادہ ہی مزاحمت پسند اور اس کے راستے میں رکاوٹ ڈالنے والا ہے۔ اصل مسئلہ اس صورت میں پیدا ہوتا ہے جب یہ دونوں ایک دوسرے کو صحیح معنوں میں سمجھنے کی یا تو کوشش ہی نہ کریں یا بہتر طور پر سمجھ ہی نہ سکیں۔ بہرحال یہ ایک مشکوک جوڑی ہے جو کامیاب بھی ہو سکتی ہے اور ناکام بھی۔

جدی اور قوس کا ساتھ

یہ مٹی اور آگ کا ساتھ ہے۔ عناصر کے اعتبار سے دونوں میں موافقت نہیں ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں جڑواں بروج ہیں۔ ان کے درمیان موافقت یا عدم موافقت کا کوئی زاویہ نہیں ہے۔ قوس شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں بے خوف و بے تکلف، بلند حوصلہ و باہمت، آزاد منش، فراخ دل اور پُرتجسس ہوتی ہے اور منفی خصوصیات میں شیخی خور، جارحیت پسند، اکھڑ، بے اصول اور مبالغہ آرائی کرنے والی ہے۔ جدی اور قوس کی شراکت ایک مختصر عرصے تک تو نہایت عمدہ نتائج کی حامل ہوتی ہے لیکن زیادہ طویل عرصے میں ان کے فطری اختلافات نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ قوس شخصیت اپنے جدی ساتھی کی زندگی کو خوش گوار بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اسی طرح جدی شخصیت بھی اپنے قوس ساتھی کی کوششوں اور حرکتوں کے نتیجے میں اپنی بظاہر سادہ اور اداس زندگی کو خوش گوار بنا سکتی ہے لیکن چوں کہ قوس ذرا زیادہ ہی سہل پسند ہوتا ہے اور گھومنے پھرنے کا زیادہ شوقین بھی، یہ صورت جدی کے لیے تکلیف دہ ہو سکتی ہے۔ ان دونوں کے درمیان مالی معاملات میں بھی اختلاف رائے موجود ہوتی ہے، کیوں کہ جدی پیسے کے معاملے میں زیادہ محتاط اور بچت کا عادی ہوتا ہے اور قوس اس کے برعکس انداز کا عادی۔ ایک اور اہم اختلاف ان دونوں بروج کی شخصیات میں یہ ہے کہ قوس بہت زیادہ پُرامید اور زندگی کے خوش گوار پہلوؤں پر نظر رکھنے والا اور جدی یاسیت پسند اور تاریک پہلوؤں سے متاثر ہونے والا ہوتا ہے، لہٰذا اس جوڑی سے زیادہ توقعات وابستہ نہیں کی جا سکتیں۔

صرف خواتین کے لیے

وہ کیسا ہے ؟

وہ زندگی میں ہر چیز کو سنجیدگی سے لیتا ہے' بہ شمول ان چیزوں کے جو دلچسپ ہوتی ہیں یہاں تک کہ اگر وہ لطیفے بھی سنا رہا ہوگا تو نہایت سنجیدگی سے۔

رومانوی اعتبار سے وہ شرمیلا ہے اور اسے اپنے آپ پر بھروسا نہیں' اس کے باوجود وہ کاروباری دنیا میں سب سے طاقتور پوزیشن حاصل کر سکتا ہے' جدی اولوالعزمی کی معراج ہے' اس نے اس وقت جب وہ ایک چھوٹا سا بچہ تھا' فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ کوئی معمولی آدمی نہیں بنے گا۔

وہ نہ صرف اپنے ہدف کو اپنے ذہن میں رکھتا ہے بلکہ اس میں اتنی لگن ہے کہ اوسط درجہ کے کارہائے نمایاں انجام دینے والے بھی شرما جائیں۔

جدی مرد صحیح معنوں میں محنتی اور کام کے معاملہ میں جن ہے' سنبلہ کے برعکس اپنے باس کے منہ سے اپنے لیے تعریفی کلمات سننا ہی اس کے لیے کافی نہیں ہے' جدی نہ صرف باس بننا چاہتا ہے بلکہ یہ بھی چاہتا ہے کہ اسے بہت اچھی تنخواہ بھی ملے۔

پیسہ اس کے نزدیک اتنا اہم ہے کہ شاید اس نے سات سال کی عمر میں لوگوں کے بچوں کو ٹیوشن دے کر خاصے پیسے جمع کر لیے ہوں جب اس کی عمر کے باقی سارے بچے کوئی کھیل کھیل رہے تھے چونکہ وہ جذباتی اعتبار سے بے حد عدم تحفظ کا شکار ہے لہٰذا وہ اس احساس کو ایک ایک پائی جوڑ کر دور کرتا ہے' اگرچہ وہ بخیل اور کفایت شعار دونوں ہی ہو سکتا ہے لیکن وہ مہنگی چیزیں بے حد بیش قیمت کار اور انتہائی مہنگا مکان خریدنے کا اہل ہے تاکہ اس کی شان میں اضافہ ہو سکے۔

چونکہ جدی کو اپنے اسٹیٹس کا بے حد خیال رہتا ہے لہٰذا اسے اس کی بے حد فکر رہتی ہے کہ چیزیں باہر سے کیسی نظر آتی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ وہ ایسی عورتوں میں سب سے زیادہ کشش محسوس کرتا ہے جو انتہائی باوقار اور رکھ رکھاؤ کی مالک ہوں اور دنیا کو بھی اچھی لگیں۔

اگرچہ وہ بظاہر بہت ہی سخت مزاج لگتا ہے لیکن اندر سے عدم تحفظ کا شکار ہوتا ہے' جدی مرد اپنے امیج کو تحفظ عطا کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا ہے اور چونکہ وہ اپنی کمزوری کو تسلیم نہیں کرتا لہٰذا کبھی کبھی وہ لاتعلق اور بے حد سرد مہر لگتا ہے۔

نظم وضبط' ثابت قدمی اور مضبوطی اس کے دیوتا ہیں اور وہ یقین کرتا ہے کہ یہ دیوتا اسے کہیں بھی پہنچا سکتے ہیں' اکثر ایسا ہی ہوتا ہے لیکن ان کی حسیت کی قیمت پر۔

جدی کو اپنے نسوانی پہلو کو ڈیولپ کرنے کی ضرورت ہے اور جب تک وہ ایسا نہیں کرتا' وہ بے لچک اور سرد مہر رہے گا۔

اس کی شخصیت میں قنوطیت کا ایک مضبوط پہلو ہے جو اسے بہت محتاط' غرض مند' مضطرب اور غمگین بناتا ہے' وہ کسی بارانی دن کی طرح بے لطف' بے کیف اور حد درجہ موذی ہو سکتا ہے' وہ بہتری کی امید رکھنے کے بجائے بدترین کے خوف میں مبتلا رہتا ہے اور اپنی زندگی کو روز مرہ کے اصولوں پر ڈھال لیتا ہے۔

لیکن اس کے ساتھ ہی وہ نہ صرف باضمیر بلکہ انتہائی ذمہ دار شخص ہے' اگر وہ ایک مرتبہ کوئی وعدہ کرے تو اس پر بھروسا کیا جا سکتا ہے' ان مسائل سے قطع نظر جو اسے زندگی میں پیش آ سکتے ہیں وہ اپنے وعدے پر قائم رہ سکتا ہے' اسی طرح وہ دوسروں سے کام لینے میں انتہائی سخت ہے کیوں کہ وہ اکثر ان سے ایسی توقعات رکھتا ہے جو ان کے بس سے باہر ہوتی ہیں۔

وہ کیا سوچتا ھے کہ اسے کیا چاھیے؟

وہ تحفظ اور پاور چاہتا ہے' مادی بھی اور جذباتی بھی۔ اگر اس کے بینک میں پانچ ملین روپے بھی پڑے ہوں تو وہ اسے ایمرجنسی کے لیے ناکافی سمجھتا ہے' جذباتی اعتبار سے وہ ایسی عورت کی آرزو کرتا ہے جس پر وہ بھروسا کر سکے اور گہرے تعلقات میں وہ چاہتا ہے کہ اس کی ناز برداری کی جائے' قدر کی جائے اور اس کا خیال رکھا جائے' جذباتی قوت اس کی وہ قوت ہے جو اسے آگے لے جاتی ہے اور اس قوت کا حصول اس کا اصل مقصد ہے' اس کے بغیر کوئی بھی شے اسے قرار نہیں دے سکتی اور وہ مطمئن نہیں ہو سکتا۔

وہ کیا چاھتا ھے؟

پاور اور کنٹرول اس کی شخصیت کا خاصہ ہیں اور وہ ان کے حصول کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا ہے چونکہ اس کے اندر بہت گہرائی میں عدم تحفظ کا احساس جاگزیں ہے' وہ اپنے آپ کو اطمینان دلانے کے لیے دوسروں پر حکم چلاتا ہے' کاروبار میں وہ پردے کے پیچھے رہ کر ڈوریں ہلاتا ہے اور رومانس میں بے شمار مشورے دیتا ہے کہ کیا ہونا چاہیے اور کیا نہیں ہونا چاہیے' اگر وہ اپنے آپ پر ایک دفعہ کنٹرول حاصل کر لے تو وہ اپنے آپ کو بہت اچھا محسوس کرتا ہے اور غالباً یہی اس کا پسندیدہ احساس بھی ہے۔

وہ کس سے ڈرتا ھے؟

اسے سب سے زیادہ ٹھکرائے جانے اور اپنے وقار کے مجروح ہونے سے خوف آتا ہے جدی کو اپنے امیج کا اور دنیا کے لیے ادا کیے جانے والے اپنے کردار کا حد سے زیادہ احساس دامن گیر رہتا ہے' وہ کوئی کاروبار چلا رہا ہو یا میراتھن ریس میں حصہ لے رہا ہو' اسے اپنے وقار کا بے حد خیال رہتا ہے اور وہ دوسروں پر اپنا بہترین تاثر قائم کرنا چاہتا ہے' وہ دنیا کو یہ دکھانا چاہتا ہے کہ وہ باس ہے' حالاں کہ وہ اندر سے بالکل ایک بچہ ہے۔

عورت' محبت اور سیکس کے معاملہ میں اس کا رویہ

اگر اس کے زائچے میں زحل مضبوط پوزیشن کا حامل نہ ہو تو یہ وہ شخص ہے جو پہلی نگاہ میں یا فوراً کسی کی محبت میں مبتلا نہیں ہوتا' جدی محتاط ہے اور اس کے علاوہ شرمیلا بھی ہے' مزید یہ کہ اسے یہ فیصلہ کرنا ہے کہ آپ اس کی سنجیدہ توجہ کے مستحق بھی ہیں یا نہیں اور یہ سمجھنے کے لیے بھی اسے وقت چاہیے۔

چونکہ اسے اپنے وقار کا بے حد خیال رہتا ہے لہٰذا وہ ایک ایسی عورت چاہتا ہے جو اس کے وقار میں اضافہ کرے اور چونکہ وہ اپنے اندر غیر محفوظ ہے لہٰذا اگر وہ تعریف بھی کرتا ہے تو اس کی تعریف تنقید لگتی ہے۔

ہر اعتبار سے زندگی کے بارے میں جدی کی سوچ قدامت پسند ہے اور عورتوں کو بھی وہ اسی نظر سے دیکھتا ہے' یہ وہ شخص ہے جو اس بات کا قائل ہے کہ عورت کو نہ صرف اپنے مقام کا علم ہونا چاہیے بلکہ اسے اپنے مقام پر ہی رہنا چاہیے چونکہ وہ کنٹرول کو محسوس کرنا چاہتا ہے لہٰذا مقابلہ برداشت نہیں کر سکتا۔

اگرچہ وہ کسی عورت کو کام کرنے سے نہیں روکتا لیکن وہ سمجھتا ہے کہ عورت کو صرف بیوی اور بچوں کی ماں ہونا چاہیے' کمانا اس کا کام ہے اور کسی کو بھی اس صورت حال کو متنازع بنانے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے' کمانے والے کی حیثیت سے وہ بہترین ہے' اس کے گھر میں ضروریات کی تمام چیزیں موجود ہوں گی' ایک آرام دہ مکان ہوگا اور بنک میں بڑی رقم ہوگی۔

جدی اگرچہ بہت پر جوش نہیں ہے لیکن بہت محفوظ ہے' اس میں مردانہ فخر کا گہرا احساس پایا جاتا ہے لیکن وہ قابل بھروسا ہے اور اگرچہ وہ بڑی مشکل سے عورت کو مرد کے برابر کا درجہ دیتا ہے تاہم وہ عورت سے یہ کہتا ہے "زندگی کے اہم مسائل پر اپنے ننھے سے دماغ کو پریشان مت کرو' بس جو میں کہتا ہوں ویسا ہی کرو' سب ٹھیک ہو جائے گا"۔

اگرچہ وہ شادی کرنے کی سوچ رکھتا ہے لیکن وہ اس قسم کا آدمی نہیں جسے آپ اپنی دیگر دلچسپیوں کی طرح کوئی دلچسپ شے سمجھیں' وہ آپ کا پتا جاننا چاہے گا تاکہ اسے یہ اطمینان ہو سکے کہ آپ ایسا کوئی

کام نہیں کر رہی ہیں جو آپ کو نہیں کرنا چاہیے۔

جدی مرد انتہائی حاسد ہو سکتا ہے لیکن اس کا اظہار کرنے کے بجائے وہ منہ پُھلا کر بیٹھ جائے گا اور اس سرد مہری اور لاتعلقی کا اظہار کرے گا' اسے عدم تحفظ کا احساس پسند نہیں کیوں کہ اس طرح اس کے قوت کے احساس پر ضرب پڑتی ہے اور اس کا کنٹرول جاتا رہتا ہے۔

چونکہ وہ رومینٹک کم اور عملی زیادہ ہے لہٰذا وہ آپ کے لیے پھول لانا بھول سکتا ہے اور آپ کو ایک ایسے بازار میں لے جائے گا جہاں قیمتیں مناسب ہوں لیکن چیزیں بہت معیاری ہوں اگر آپ نے اس کا دل جیت لیا تو وہ آپ کو کوئی بیش قیمت تحفہ دے سکتا ہے جس سے آپ اچھی لگیں اور وہ خود کو طاقتور محسوس کر سکے۔

جب پیار محبت کی بات آتی ہے تو جدی سے بھی بدتر لوگ موجود ہیں' اس کے کردار میں یہ تضاد ہے کہ وہ آپ کے احساسات کی طرف سے بالکل بے حس ہو سکتا ہے تاہم وہ آپ کو پھر بھی بہت سنجیدگی سے لیتا ہے۔

اس کی خوبیاں

وہ قابل بھروسا' باضمیر' خیال رکھنے والا اور قابل برداشت ہے' وہ ذمہ داری اور بعض مخصوص اہداف پر پہنچتا ہے جو اوسط آدمی کے بس کی بات نہیں' وہ بہت خاموشی سے کسی مکمل صورت حال' کاروبار یا شخص کا چارج لے سکتا ہے' وہ ایک مضبوط' سنجیدہ اور بردبار شخص ہے جسے ضرورت پڑنے پر طلب کیا جا سکتا ہے اور جو اپنی کامیابی کے جھنڈے گاڑ سکتا ہے۔

اس کی خامیاں

وہ ایک بے حس' امارت پرست ہے جسے سطحی چیزوں کے پیچھے کچھ بھی نظر نہیں آتا' پاور اس کا دیوتا بن سکتا ہے اور پیسہ اس دیوتا کے حصول کا ذریعہ ہو سکتا ہے' کم تر درجے کا جدی اپنے مفاد کے لیے کسی کو بھی نہایت بے رحمی سے استعمال کر سکتا ہے' وہ کسی کے گہرے اعتبار کو ٹھیس پہنچا سکتا ہے اور لوگوں سے اس طرح سلوک کر سکتا ہے کہ وہ محض اس کے ذاتی مفاد کی تسکین کے لیے پیدا کیے گئے ہیں' وہ بد دیانتی کے کام انجام دینے کے بعد اپنے آپ کو فرشتہ ثابت کرنے کے لیے بے حد محنت کرے گا اور اپنے رویہ سے خود کو یہ ثابت کرنے کی کوشش کرے گا کہ وہ بے حد محنتی ہے۔

اس کی توجہ کیسے حاصل کریں؟

بنیادی طور پر جدی فرد ایسی عورت کو بے حد پسند کرتا ہے جو انتہائی پُرکشش اور کار ہائے نمایاں انجام

لوح شرف زحل

٥٨٦

ھو اللہ الرحمن الرحیم الملک القدوس

ق	ا	ز	ر	ال	ح	ا	ت	ف
ا	ق	ا	ز	ر	ال	ح	ا	ت
ز	ا	ق	ا	ز	ر	ال	ح	ا
ر	ز	ا	ق	ا	ز	ر	ال	ح
ال	ر	ز	ا	ق	ا	ز	ر	ال
ح	ال	ر	ز	ا	ق	ا	ز	ر
ا	ح	ال	ر	ز	ا	ق	ا	ز
ت	ا	ح	ال	ر	ز	ا	ق	ا
ف	ت	ا	ح	ال	ر	ز	ا	ق

مستقل مزاجی کی کمی زندگی میں ناکامیوں کا باعث بنتی ہے، زندگی کا کوئی بھی شعبہ ہو، اگر انسان ثابت قدمی کے ساتھ مصروف عمل نہ ہو تو اُسے کامیابی نہیں ملتی، اکثر لوگوں کے زائچے میں سیارہ زحل کی کمزوری غیر مستقل مزاجی اور سطحی رویوں کا باعث ہوتی ہے، زندگی میں بندشیں اور کاموں میں رکاوٹیں بھی زحل کی کمزوری یا ناقص اثرات کے باعث ہوتے ہیں، ایسے لوگوں کو عموماً نیلم پہننے کا مشورہ دیا جاتا ہے جو ایک بہت ہی قیمتی پتھر ہے، اگر لوح شرف زحل دستیاب ہو تو بیش قیمت نیلم سے زیادہ موثر اور مفید ثابت ہوتی ہے۔ سیارہ زحل کے منسوبی اسمائے الٰہی یا فتاح یا رزاق ہیں اور جفری قاعدے کے مطابق یہ لوح عرفی انہی اسمائے الٰہی سے مرتب کی گئی ہے اور اپنی تاثیر میں بے مثال ہے۔

برج جدی اور دلو کا حاکم زحل ہے اور اسے برج میزان میں شرف کی قوت حاصل ہوتی ہے، یہ موقع 30 سال بعد نصیب ہوتا ہے، 2011ء میں یہ وقت آیا تھا

رابطہ: الفراز ایسٹرو ہومیو سروسز

دینے والی ہو لیکن ایسی کسی عورت سے قریبی تعلق ہونے کے بعد وہ پیچھے ہٹ سکتا ہے کیوں کہ اس کی خود پسندی کو یہ گوارا نہیں کہ کوئی اس کے مقابلے پر آئے' یہ وہ شخص ہے جسے آپ تک رسائی حاصل کرنی پڑے گی لیکن آپ کو اس پر واضح کرنا ہے کہ آپ قابل رسائی ہیں' خوشامد اور چاپلوسی پہلا قدم ہے' وہ وقار' سٹیٹس' اسٹائل اور پیسے سے مرعوب ہوتا ہے لیکن اگر آپ اسے مرعوب بھی کر رہی ہوں تو وہ اس وقت تک آپ کو گھاس نہیں ڈالے گا جب تک آپ اسے سنجیدگی سے نہیں لیتیں' ایک ایسی پُر خلوص عورت جو اسے یہ احساس دلائے کہ وہ خاص الخاص مرد ہے' بڑی آسانی سے اس کا دل جیت سکتی ہے۔

کیسے تعلق مضبوط رکھیں؟

اس کے وقار کا خیال رکھیں' اس کی تعریف کریں' اسے سراہیں' اسے یہ احساس دلائیں کہ آپ اس کی طالب ہیں' وہ باہر سے اپنے آپ کو مغل اعظم ظاہر کرتا ہے لیکن اندر سے وہ محبت اور توجہ چاہتا ہے' اسے ایک ایسی عورت چاہیے جو اس کے اختیارات کو اور نہ ہی مطالبات کو چیلنج کرے جب اس پر اداسی کی کیفیت طاری ہوگی تو وہ مدد کے لیے آپ پر انحصار کرے گا' اس کی ناز برداری کریں لیکن اپنی شناخت برقرار رکھیں' اسے اس کی قوت کی یاددہانی کرائیں' ساتھ ہی اسے جتائیں کہ آپ کی بھی ایک اہمیت ہے' جنسی فعل میں جارحیت پسندی سے نہ شرمائیں اور اسے بتائیں کہ اس کی محبت میں آپ کو کتنا اچھا لگتا ہے اور وہ آپ کو کتنی تسکین پہنچاتا ہے اور کتنا خوش رکھتا ہے لیکن آپ اس کو اس بات کی اجازت نہ دیں کہ وہ آپ کو بہلانے اور اپنی مصروفیات کے بہانے بنا کر ٹرخانے کی کوشش کرے۔

حقیقت پسندانہ توقعات

اگر آپ تعلق کو اس کے مطابق برقرار رکھنا چاہتی ہیں تو وہ بہت متین' بُردبار' سنجیدہ اور ذمہ دار ہو سکتا ہے جو عورتیں یہ چاہتی ہیں کہ ان کا خیال رکھا جائے' ان کے لیے وہ قدرت کا ایک تحفہ ہے لیکن جو عورت اپنے کریئر کو اولیت یا اہمیت دیتی ہے' اس کے لیے مسائل اور تنازعات پیدا ہو سکتے ہیں کیوں کہ وہ کنٹرول چاہتا ہے' اگرچہ وہ کسی ایسی عورت کے لیے ایک مضبوط قلعہ ہے جسے تحفظ چاہیے لیکن آزادی کی متوالی کو اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہوگا' میزان کے برعکس جدی کھل کر اس پر بحث نہیں کر سکتا کہ دونوں مل کر کسی خراب صورت حال کو کس طرح بہتر بنا سکتے ہیں وہ نہ صرف معاملات کو اپنے طور پر چلانا چاہتا ہے اور اس معاملہ میں کسی لچک کا مظاہرہ نہیں کرتا بلکہ اپنی پوزیشن کی حمایت میں دس ہزار وجوہات بیان کرنے سے بھی گریز نہیں کرے گا۔

دلو

Aquarius

(21 جنوری تا 19 فروری)

حاکم سیارہ: یورینس

نشان: مشکیزہ بردار

ذاتی عقیدہ: میں جانتا ہوں (I Know)

عنصر: ہوا

خاصہ: غیر تغیر پذیر (ثابت)

نفسیاتی ٹائپ: سوچنا

منسوب رنگ: نیلا اور بنفشی

اعضائے جسمانی: ٹخنہ

منسوب دھات: یورینیم

منسوب پتھر: نیلم اور ڈائمنڈ

منسوب پھول: ثعلب مصری،

منسوب درخت: پھل دار

مثبت اور مذکر برج

بائیوکیمک سالٹ: نیٹرم میور

برج کی بنیادی خصوصیات

مثبت توانائی

برج دلو والے عام طور سے کھلنڈرے، بامروت، بے تکلف، کھلے ذہن والے، خیال رکھنے والے اپنے آپ کو وقف کر دینے والے، روشن خیال، سمجھ دار، برداشت کرنے والے اور فائدہ پہنچانے والے ہوتے ہیں، یہ لوگ انوکھی اور عجیب چیزوں میں دلچسپی لیتے ہیں، ایجادات اور اختراعات کی جانب راغب ہوتے ہیں، سماجی کام کر کے مطمئن ہوتے ہیں۔

منفی توانائی

دوسروں پر انحصار نہ کرنے والے، سردمہر، الگ تھلگ رہنے والے، پست، خودغرض، وعدہ خلاف، نکتہ چیں، متلون مزاج، خودسر، ضدی، موڈی اور بے بھروسا ہوتے ہیں، بے حسی اور طوطا چشمی ان کے منفی رویے کا خاصہ ہے۔

پسند

دلو افراد اچھی گفتگو، دوست اور دوست جیسا باس یا لائف پارٹنر، روایت اور عام معیار سے ہٹ کر سوچنا، آزادی، ظرافت، کسی کاز کے لیے عہد کرنا پسند کرتے ہیں، کبھی کبھی اپنی فیملی سے بھی زیادہ انہیں اپنے دوست عزیز ہوتے ہیں۔

نا پسند

بلا سبب رونا دھونا، اکتاہٹ، پیش گوئی، روایتی تقریبات، گھٹیا پن، وعدہ کرنا، بحث مباحثہ،

حاکمیت، نیلی ویژن، مضافات، گھسی پٹی باتیں کرنے والے لوگ اور اپنی آزادی اور پرائیویسی میں مداخلت پسند نہیں کرتے۔

دلو کردار

"کچھ لوگ پادری کے پاس جاتے ہیں، کچھ شاعری کی طرف نکل جاتے ہیں، میں اپنے دوستوں کی طرف جاتا ہوں"

ورجینیا وولف۔ شمسی برج دلو، پیدائش 25 جنوری 1882

دلو افراد انقلابی ہوتے ہیں، وہ عام لوگوں سے ہٹ کر سوچتے ہیں، وہ باغی نہیں ہوتے بلکہ سسٹم میں رہتے ہوئے سسٹم کو بہتر بنانے اور اسے اصلی شکل دینا پسند کرتے ہیں، کوئی بھی دلو آپ کو یہ فخریہ بتائے گا کہ مشہور شخصیات کی فہرست میں دلو افراد سب سے زیادہ ہیں اور یہ بھی سچ ہے کہ کارہائے نمایاں انجام دینے والوں میں ان کا حصہ سب سے زیادہ ہے، خاص طور سے سائنس، فلم سازی اور ادب کے میدان میں، دلو عورتوں نے بھی بہت شہرت کمائی۔

دلو افراد روشن خیال ہوتے ہیں۔ لوگوں اور زندگی کے بارے میں وہ کھلے ذہن کے مالک سمجھے جاتے ہیں۔ وہ تمام لوگوں اور تہذیبوں کو کھلے دل اور ذہن سے قبول کرتے ہیں، وہ عام طور سے زیادہ روشن خیال، انسانیت نواز ہوتے ہیں، سیاست میں دلچسپی لیتے ہیں اور اگر وہ سیاست میں دلچسپی لیں تو پورے کے پورے اس میں داخل ہو جاتے ہیں۔

ان کی غیر تغیر پذیر کوالٹی اپنے خیالات کی پیروی کر کے انہیں فطری نتیجے پر پہنچنے میں مدد دیتی ہے، وہ اپنے آئیڈیے یا سوچ کے معاملے میں ہمیشہ پُراعتماد ہوتے ہیں، (جوزا اور میزان کے برعکس جو دلو ہی کی طرح ہوائی برج ہیں اور آئیڈیلوں سے لطف اندوز تو ہوتے ہیں لیکن اس کے کارآمد ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں سنجیدگی کا ثبوت نہیں دیتے یعنی وہ اس کے نتیجے کے بارے میں تذبذب کا شکار رہتے ہیں کہ پتا نہیں یہ آئیڈیا کارآمد ہوگا بھی یا نہیں) اور یہ خوبی انہیں بے حد جارح بھی بنا دیتی ہے اور وہ اپنے مقابل یا حریف پر بڑھ چڑھ کر حملے کرتے ہیں۔ اگر وہ احتیاط نہیں برتیں گے تو وہ کاز جس کی وہ مسلسل حمایت کرتے آئے ہیں اور جسے بہت عزیز جانتے ہیں ان کی سوچ کو محدود کرنے کا سبب بن سکتا ہے جس پر وہ اتنا ناز کرتے ہیں۔ اس کی بدترین صورت یہ ہو سکتی ہے کہ یہ ان کے دشمنوں کے معاملے میں نفرت میں تبدیل ہو سکتی ہے جس کے نتیجے میں وہ شکی اور قنوطی ہو سکتے ہیں۔

"خامیاں کبھی کبھی خوبیاں ہوتی ہیں جو انتہا کو پہنچ جاتی ہیں"۔

چارلس ڈکنس (ادیب) شمسی برج دلو، پیدائش: 7 فروری 1812

دلو کبھی وعدہ نہیں کرتے اور وہ مقررہ وقت یا جگہ کی تصدیق نہ کرنے کے لیے کچھ بھی کر سکتے ہیں۔ اگر آپ دلو دوست کو جمعہ کی شب کہیں باہر جا کر کھانے کی دعوت دیں تو چاہے آپ نے کتنا ہی پہلے انہیں نہ بتا دیا ہو، ان سے جمعہ کی صبح تک کسی حتمی جواب کی توقع نہ کریں اور اگر وہ کسی وقت آنے کا وعدہ بھی کر لیں تو کبھی وقت پر نہیں پہنچیں گے۔

سنبلہ افراد کی طرح دلو افراد کو بھی اپنی جسمانی نفاست کا خیال رہتا ہے اور وہ اپنے ذہن کے نفیس محل میں رہنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس اعتبار سے دلو افراد کی دوسرے لوگوں سے زیادہ بنتی نہیں ہے۔ دلو افراد ہر کام اچھے طریقے سے انجام دینا پسند کرتے ہیں۔

"میں صرف اس لیے باہر جاتا ہوں تاکہ تنہائی کی بھوک تازہ ہو جائے"

لارڈ بائرن (شاعر) شمسی برج دلو، پیدائش: 22 جنوری 1788

دلو افراد لوگوں کا آئیڈیا پسند کرتے ہیں لیکن جب تک وہ صرف خیالی ہو۔ انہیں کسی کیمپ یا ہاسٹل میں لوگوں کے گروپ کے ساتھ رہنے سہنے کا آئیڈیا پسند آ سکتا ہے لیکن وہ اس بات پر اصرار کریں گے کہ ان کا باتھ روم کوئی دوسرا شخص استعمال نہیں کر سکتا اور یہ بات کسی کے لیے قابل قبول نہیں ہو سکتی۔

وہ ایسے لوگ بھی نہیں ہیں کہ کوئی جذباتی فلم یا ڈراما ان کے دل پر اثر کرے۔ آخر تک ان کی آنکھیں خشک ہی رہیں گی۔ وہ کسی فلم پر اتنی تباہ کن تنقید کرنے میں بھی ماہر ہیں جو آپ کو بے حد پسند آئی ہو اور جس سے آپ شدید متاثر ہوئے ہوں، شاید ایسے موقع پر اُن کی روایت شکنی کی فطرت زور کرتی ہے اور وہ کوئی ایسی روایتی بات نہیں کر سکتے، جیسی سب کر رہے ہوں یعنی آپ کی تعریف کے جواب میں اُن کی تنقید ایک روایت شکن رویہ ہوگا۔

پیشہ ورانہ سرگرمیاں

دلو افراد وہ کام کرتے ہیں جو دوسرے نہیں کرتے تاکہ وہ عام لوگوں سے مختلف نظر آئیں۔ اگر روزی کمانے کے لئے بلب بھی نگلنا پڑے تو وہ بھی کریں گے۔ ایکٹر، ڈانسر، آرٹسٹ

، ہیجڑے، فیشن ڈیزائنر، ادیب غرض کہ آپ جس شعبے میں چلے جائیں، جہاں بھی جائیں وہاں آپ کو دلو افراد نظر آئیں گے، اس اعتبار سے ان کا ورسٹائل ہونا بھی ان کے ساتھی ہوائی برج جوزا سے مماثلت رکھتا ہے، اصل بات یہ ہے کہ کوئی بھی کام یا دلچسپی ہو، اُس میں کوئی نیا پن اور غیر روایتی انداز ہونا لازم ہے، یہ لوگ اُس کے پیچھے بھاگنا شروع کر دیں گے، ایسی صورت میں اس بات کی بھی پروا نہیں کریں گے کہ اُس کام میں مالی فوائد کس قدر ہیں، یہ لوگ مالی فوائد کے لیے کام نہیں کرتے بلکہ اپنے کام سے حاصل ہونے والا روحانی سکون ان کے لیے زیادہ اہمیت کا حامل ہوتا ہے، اگر کوئی ایسا کام ان کی سمجھ میں نہ آئے جو مالی فوائد سے زیادہ ان کے فطری رجحانات اور روحانی خوشیوں کا باعث ہو تو اکثر یہ لوگ بے کار اور آوارہ گردی کرتے نظر آئیں گے، کام نہ کرنے کے بھی سو بہانے ان کے پاس موجود ہوں گے۔

دلو افراد کو ایسی چیزیں پسند ہیں جن میں کوئی انوکھا پن ہو۔ وہ لباس اور فرنیچر میں بھی انوکھا پن چاہتے ہیں۔ اندرونی آرائش کا پیشہ ان کے لیے بے حد مناسب ہے۔ اکثر ملبوسات اور فرنیچر کے اسٹور والے دلو افراد کو ملازم رکھتے ہیں۔

دلو افراد صرف اس وجہ سے چیزوں کی محبت میں گرفتار ہو جاتے ہیں کیوں کہ وہ خود کو دوسروں سے مختلف سمجھتے ہیں۔ اگرچہ اب تک یہ ثابت نہیں کیا جا سکا ہے لیکن یہ طے ہے کہ بہت سی ایجادات میں ان کا ہاتھ تھا اور اس میں حیرت کی کوئی بات نہیں کہ یہ 1970 کا عشرہ تھا جس نے دلو کے عہد کو گلے لگایا۔

روایت شکن

جرمین گریر غالبًا دلو کے چالو ذہن کی بہترین مثال ہے۔ اس کی کتاب "زنانہ ہیجڑا" (1970) نے عورت کی سوچ میں انقلاب برپا کر دیا اور انہیں اپنے بارے میں اور اپنے رہن سہن کے بارے میں نئے انداز سے سوچنے پر مجبور کر دیا، نیز خواتین کی پوری برادری کو اپنی زندگی میں تبدیلیاں لانے کے لیے متحرک کر دیا۔

گریر نے عام عورت کو نسوانیت عطا کی اور اس نے یہ کام مختلف طریقے سے انقلابی انداز سے کیا۔ پہلی بات تو یہ کہ وہ بے پناہ پرکشش عورت تھی جس میں سر سے پیر تک برج دلو کی خوبیاں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھیں۔ بے تکلف، پرکشش خدوخال، کشیدہ قامت، سڈول ٹانگیں اور نازک نقشے۔ دوسری بات یہ کہ جنسی آزادی کے بارے میں اس کا پیغام فحش فلموں سے بڑھ کر تھا۔ گریر نے عورتوں

کو بتایا کہ وہ اپنے بدن سے کھیلیں اور لذت حاصل کریں، اپنی زندگی سے لطف اندوز ہوں، اپنے آپ کو صرف بچے پیدا کرنے کی مشین نہ سمجھیں۔

"ایسے لوگ بھی ہیں جو اگر ہمیں حیران کرنا
چھوڑ دیں تو ہم ان میں دلچسپی لینا چھوڑ دیں۔"
بریڈ ے (فلسفی) شمسی برج دلو، پیدائش 30 جنوری 1846

جرمین گریر جوانی میں اپنے آزادانہ جنسی ملاپ کی وجہ سے حد درجہ بدنام تھی لیکن 50 سال کی عمر تک غیر شادی شدہ رہی۔ ان سالوں میں اس کی تحریروں میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے اور اس کا فلسفہ عام رجحان کے خلاف انکشاف کر رہا ہے، وہ بحث مباحثے میں اپنے حریف کے دانت کھٹے کر دیتی ہے۔

"ہمیں سخن سازی نہیں کرنی چاہیے، میں اعتدال
پسندی کی دشمن اور انتہا پسندی کی چیمپئن ہوں۔
میں تھوڑا درست ہونے کے بجائے بالکل غلط ہوسکتی ہوں"
تامولا بینک ہیڈ (ایکٹریس) شمسی برج دلو، پیدائش: 31 جنوری 1903ء

اس کی حیران کر دینے والی صلاحیت کے باوجود گریر کو لوگ محبت سے یاد کرتے ہیں۔ وہ لوگ بھی جنہیں وہ جان بوجھ کر تباہ کرنے نکلی تھی۔ دلو افراد خطرناک حد تک لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر سکتے ہیں، خاص طور سے جب وہ خلافِ قاعدہ اپنی مرضی سے کوئی کام کر رہے ہوں تو انگلیاں بھی اٹھتی ہیں اور بھویں بھی اُچکائی جاتی ہیں لیکن اس میں دلو افراد کا کوئی قصور نہیں۔

دلو صحت

وہ غذائیں جوان کے دوران خون کو تیز کر دیں مثلاً مرچ اور گودے والی غذائیں جیسے گندم، جئی، جو وغیرہ ان کے لیے بہت مفید ہیں۔ لال رنگ کی غذائیں مثلاً چقندر، گاجر، کالی مرچ، زعفران اور اسٹرابیری بھی انہیں فائدہ پہنچا سکتی ہیں، انہیں فولاد اور میگنیشیم کی سطح پر بھی نگاہ رکھنی چاہیے۔

یوگا یا ایسی کوئی بھی ورزش جوان کی سانس کو دھیما رکھے اور زیادہ سے زیادہ آکسیجن اندر لینے کا ذریعہ بنے، دلو دماغ کے لیے بہت مفید ہے کیوں کہ اگر ان کے دماغ کو زیادہ آکسیجن نہ ملے تو ان پر اداسی کی کیفیت طاری ہو سکتی ہے، اکثر دلو افراد کا موڈ اچانک آف ہو جاتا ہے، وہ ایسی ہی صورت میں ہو سکتا ہے، اُس وقت انہیں چھیڑنا ایک بڑی غلطی ہوتی ہے۔

دلوافراد کوچشمے کے پانی اور کاربونیٹ پانی سے پرہیز کرنا چاہیے کیوں کہ انہیں آکسیجن کو اپنے اندر رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ کو نکالنے کی نہیں، منظر کی تبدیلی بھی ان پر خوشگوار اثر ڈال سکتی ہے۔

برج دلو پنڈلیوں اور ٹخنوں پر حکومت کرتا ہے، نیز سانس اور بینائی پر بھی اس کی حکمرانی ہے۔ اس کا خون اور اس کی گردش سے قریبی تعلق ہے اور ناخالص خون کا بھی رجحان پایا جاتا ہے۔ دلو افراد اعصابی امراض، اداسی اور حسیت کا شکار ہو سکتے ہیں اور عادات اور خیالات کی پختگی مرض کو طویل کرتی ہے۔

دلو کی مخصوص بیماریوں میں کمزور یا ناخالص خون، آکسیجن کی کمی، امراض قلب، پھولی ہوئی نسیں، گنٹھیا، تشنج، ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف، پیروں یا ٹخنوں کی سوجن، پیٹھ کا درد، حد سے بڑھی ہوئی حسیت، بینائی کی کمزوری، آشوب چشم اور عضو مخصوصہ کا انفیکشن شامل ہیں۔

دلو ساتھی

پہلو سے آگے بڑھیں، اچانک کھل کر سامنے نہ آئیں۔ ایسا رومانی حملہ انہیں بہت حواس باختہ کر سکتا ہے۔ انہیں خواب ناک، گلابی اور موم شمع دان جیسی رومانی خرافات سے چڑ ہے جو ان کے نزدیک قطعی غیر ضروری اور تصور سے عاری شے ہے، ایسا کوئی بھی انداز یا رنگ انہیں متاثر نہیں کر سکتا جو روایتی یا افسانوی ہو، رومانی معاملات میں بھی کوئی انوکھا پن، کوئی غیر روایتی انداز ضروری ہے۔

اس مرحلے میں جب گلاب مرجھا چکے ہوں گے اور آپ کا جی چاہے گا کہ اپنا دل کی شکل کا چاکلیٹ اور ڈبا رکھیں اور بھاگ کھڑے ہوں، کوئی بھی آپ کو دوش نہیں دے گا حتیٰ کہ خود دلو بھی نہیں اور جب آپ اگلی مرتبہ ملیں گے تو شاید وہ خاصی اُداس نظر آئے۔ یہ بات نہیں ہے کہ دلو واقعی یہ سمجھتے ہیں کہ آپ تصور سے عاری ہیں (حالاں کہ وہ تھوڑی سی خلاف معمول چیزیں پسند کرتی ہے) اسے بس تھوڑی سی حیرانی ہوئی تھی۔ آپ کا مقصد با ہر ایک سہانی شام گزارنا تھا اور وہ یہ سمجھ رہی تھی کہ آپ شادی کی پیشکش کریں گے، ایک مکان اور ایک درجن بچوں کی بات کریں گے لیکن جب ایسا کچھ نہیں ہوتا تو وہ اسے اپنی توہین سمجھتی ہے اور یہ بھی کہ آپ ایک معمولی آدمی ہیں۔

اب آپ کو جو کرنا ہے، وہ بہت آسان ہے۔ اس کے دوست بنے رہیں لیکن کسی پرانے دوست

کی طرح نہیں اور اس امر کو یقینی بنائیں کہ آپ اس کے کرۂ ارض پر سب سے ذہین اور بذلہ سنج دوست ہیں اور تھوڑے سے پراسرار بھی۔ اب اس سے اس طرح کھیلیں جیسے بلی چوہے سے کھیلتی ہے۔ رلائیں، ہنسائیں، تڑپائیں، محبت جتائیں اور دور ہو جائیں۔ اسی طرح کچھ وقت گزاریں۔ چند ہفتے تو نکال ہی لیں پھر اچانک اس سے جا ٹکرائیں، تاثر چھوڑیں، آنکھوں میں آنکھیں ڈالیں اور پھر وہاں سے نکل جائیں، پھر اگلے روز اسے چھوٹا سا تحفہ بھیجیں جو تھوڑا سا منفرد ہو لیکن اس پر کوئی رومانی عبارت نہ ہو۔

اسے یہ سوچنے پر مجبور کر دیں کہ چاہت کا کھیل، وہ کھیل رہی ہے اور آپ اس بات کو سمجھنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔ اگر وہ دلو مرد ہے تو بہت ہی اچھا ہے۔ آپ جو بھی کریں، بائیں پہلو سے آگے بڑھیں، وہ محبت میں گرفتار ہو جائے گا اور دلو مرد بہت اچھے، مستحکم، وفادار ساتھی ثابت ہوتے ہیں جو ایک دفعہ محبت میں گرفتار ہو جائیں تو خوب باتیں کرتے ہیں۔

دلو کے لیے تحفہ

''کوئی نئی شے جو صرف پانچ منٹ برقرار رہے ،

اس لافانی کام سے بہتر ہے جو سب کو بور کرتا رہے''

سمرسیٹ ماہم (ادیب) شمسی برج دلو، پیدائش: 25 جنوری 1874ء

دلو افراد عام طور سے خلاف معمول اور عجیب و غریب تحفے پسند کرتے ہیں لیکن عجیب و غریب سے مراد کوئی گھٹیا شے نہیں ہے۔ دلو افراد سستی اور گھٹیا چیزوں کو سخت ناپسند کرتے ہیں۔

اگر کوئی غیر معمولی چیز خریدنی ہو تو نوادرات کی دکان یا سیکنڈ ہینڈ شاپ کا رخ کریں، وہاں آپ کو دلو کے ذوق کی بہت سی چیزیں مل جائیں گی۔ اگر آپ کے قدم رک جائیں اور آپ بے اختیار کہہ اٹھیں ''کیا یہ منفرد شے نہیں ہے؟'' تو آپ صحیح راستے پر ہیں۔

دلو کا رنگ آبی نیلگوں ہے، اگر وہ اس رنگ کے کپڑے نہ بھی پہنیں تو انہیں اپنے اردگرد دیکھ کر خوش ہوں گے۔ یہاں تک کہ وہ دوسرے بروج اور ان کے پسندیدہ رنگوں سے بڑھ کر اسے اپنی خواب گاہ اور کلر اسکیم میں دیکھنا پسند کریں گے۔

بعض دلو افراد تیکنیکی اوزار پسند کرتے ہیں، جتنا نیا ہو اتنا ہی اچھا ہے۔ دستی گھڑی میں موبائل فون پا کر وہ خوشی سے اچھل پڑیں گے۔

جدی اور دلو کی حد اتصال

اگر آپ کی پیدائش 17 جنوری سے 27 جنوری کے درمیان ہوئی ہے تو آپ برج جدی اور برج دلو کے متضاد امتزاج کے اثرات لے کر پیدا ہوئے ہیں۔ آپ کی فطرت اور مزاج میں جدی کی عملیت و اعتدال پسندی کے ساتھ دلو کی غیر روایتی اور چونکا دینے والی خصوصیات اس طرح گھل مل گئی ہیں جن کا اظہار خود آپ کے لیے ایک مسئلہ ہے۔ آپ کی نہایت طاقت ور، تصوراتی اور منفرد شخصیت کبھی بھی کوئی غیر معمولی کارنامہ انجام دے سکتی ہے۔ آپ کبھی کم زور اور پست انداز میں زندگی گزارنا پسند نہیں کریں گے۔ آپ کے لیے کمپیوٹر پروگرامنگ، پبلشنگ، الیکٹرونکس ڈیلر، صنعت کار، نشر و اشاعت، صحافت اور قانون کے شعبے بہترین ثابت ہو سکتے ہیں۔

دلو شخصیت و کردار

دلو افراد (مرد و خواتین) کے نزدیک ان کی ذاتی آزادی اور خود مختاری بہت اہمیت رکھتی ہے۔ اپنی شخصیت کے اس پہلو پر ان کے لیے کوئی سمجھوتا کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ ان کے ساتھ حاکمانہ طرز عمل روا رکھا جائے۔ شاید اسی وجہ سے مقتدر افراد سے ان کے تنازعات جنم لیتے ہیں۔ دلو افراد روایتی اور فرسودہ طریقوں کے مطابق چلنے اور کام کرنے میں خوشی محسوس نہیں کرتے ہیں۔ ان کی سوچ ترقی پسندانہ اور تصوراتی ہوتی ہے اور ان کے خیالات اکثر بہت دور از کار قسم کے ہوتے ہیں جن سے عموماً روایتی سوچ رکھنے والے اتفاق نہیں کر سکتے۔

دلو افراد غیر معمولی قوت مشاہدہ کے مالک ہوتے ہیں اور ایک نظر میں بھرپور طور پر صورت حال کا جائزہ لے لیتے ہیں۔ جہاں لوگ ابھی سوچ ہی رہے ہوں، وہ عمل پیرا ہو چکے ہوتے ہیں۔ ان کی یہ تیزی اور جلد بازی عموماً درست ہوتی ہے۔ اگر یہ کسی جذباتی کیفیت کے زیر اثر نہ ہوں تو ان کی یادداشت عمدہ ہوتی ہے اور یہ بہت سی نئی باتیں جلد سیکھ لیتے ہیں لیکن کبھی کبھی ان کی انفرادیت پسندی ان کے لیے مسئلہ بن جاتی ہے اور یہ عدم اطمینان کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں جب تک یہ خود اپنی مدد آپ کرنے کے لیے آمادہ نہ ہوں، کوئی دوسرا کسی طرح بھی ان کی مدد نہیں کر سکتا۔ مجموعی طور پر یہ لوگ انتہائی حساس اور جذباتی فطرت رکھتے ہیں اور بعض اوقات ان کی یہ حساسیت ان کی ترقی میں سب سے بڑی رکاوٹ ثابت ہوتی ہے۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ دوسرے انہیں کوئی اہم و ممتاز مقام دیں اور اس روایتی بھیڑ میں شامل نہ کریں جہاں سب یکساں اور برابر نظر آتے ہیں۔

برج دلو کا عشرۂ اوّل

دائرۂ بروج کا ہر برج تیس درجے تک پھیلا ہوا ہے، اسے دس دس درجوں کے تین حصوں میں تقسیم کرنے سے تین مختلف عشرے وجود میں آتے ہیں جن سے برج دلو سے متعلق افراد کی کچھ جداگانہ خصوصیات کا اظہار ہوتا ہے۔ اگر آپ کی تاریخ پیدائش 21 جنوری سے 30 جنوری تک ہے تو آپ کا تعلق برج دلو کے پہلے عشرے سے ہے اور آپ سیارہ یورینس کے مکمل اور بھرپور اثرات کے تحت پیدا ہوئے ہیں۔ آپ کی قوت ارادی بے حد مضبوط ہے اور آپ ایک ناقابل شکست شخصیت کے مالک ہیں۔ جدت طرازی اور تخلیقی قوت آپ کا وصف خاص ہے۔ آپ ہر قسم کی مشکلات میں ثابت قدمی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ آپ کے سوچنے اور کام کرنے کا انداز یقیناً دوسروں سے بہت مختلف اور منفرد ہوگا جس پر آپ اعتراض و تنقید کا نشانہ بھی بن سکتے ہیں لیکن آپ کسی بات کی پروا کیے بغیر اپنے اصول و طریقہ کار پر سختی سے کاربند رہتے ہیں۔ آزادی، ترقی پسندانہ رجحان اور روایت شکنی آپ کا فطری خاصہ ہیں۔ اگرچہ آپ انسان دوست اور ہمدرد شخصیت رکھتے ہیں اور دوسروں کے کام اور مدد کر کے خوش ہوتے ہیں لیکن آپ کا حد سے بڑھا ہوا عملی رویہ اور انفرادیت پسندی آپ کو ایک ایسا غیر جذباتی انسان بناتی ہے جو دیکھنے والوں کو پتھر کا بت محسوس ہو سکتا ہے اور یہ بات آپ کی نجی و رومانی زندگی کے لیے مناسب نہیں ہے۔

دلو کا عشرۂ دوم

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 31 جنوری سے 7 فروری تک ہے تو آپ برج دلو کے دوسرے عشرے سے تعلق رکھتے ہیں اور دیگر دلو افراد سے اپنی بعض خصوصیات میں مختلف ہیں۔ اس عشرے پر برج جوزا کے اثرات پڑ رہے ہیں، جس کا حاکم سیارہ عطارد ہے۔ اس طرح آپ کی شخصیت میں برج دلو کے ساتھ برج جوزا کی جھلکیاں بھی موجود ہیں۔ بلند خیالی کے ساتھ اظہار خیال آپ کے مزاج کا خاصہ ہے اور آپ کسی بھی موضوع پر مسلسل بول کر دوسروں کو حیران کر سکتے ہیں۔ جسمانی حرکات و سکنات سے بھی آپ دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کر لیتے ہیں اور جس محفل میں جائیں، نمایاں رہتے ہیں۔ آپ اپنی باتوں سے جلد ہی دوسروں کے دلوں میں گھر کرنے کا فن جانتے ہیں لیکن کبھی کبھی آپ کی چرب زبانی سنجیدہ افراد کے لیے ناگوار بھی ہو جاتی ہے، خصوصاً جب آپ کسی خاص نکتے کی وضاحت کر رہے ہوں تو پھر آپ کو خاموش کرانا بڑا مشکل ہوتا ہے۔

یورینس اور عطارد کی پارہ صفاتی آپ کو کسی ایک رائے یا ایک کام، ایک جگہ پر ٹکنے نہیں دیتی اور

یہ آپ کے کیریئر کے لیے اکثر نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ اگر آپ خود کو کسی ایک معاملے میں بھی ثابت قدم بنالیں تو یقیناً اپنی کامیابیوں سے دنیا کو حیران کر دیں۔ آپ ایسے موضوعات پر بھی نہایت روانی سے بولتے ہیں جن کے بارے میں درحقیقت آپ کو کچھ معلوم نہیں ہوتا۔ انسانی فلاح و بہبود کا جذبہ آپ یقیناً رکھتے ہیں اور ترقی پسند بھی ہیں لیکن ایسے کاموں کے لیے آپ کسی اجتماعی کوشش کو ضروری نہیں سمجھتے بلکہ انفرادی طور پر جو مناسب سمجھتے ہیں، کرتے رہتے ہیں۔ اگرچہ آپ موقع شناس ہیں اور وقت سے فائدہ اٹھانا جانتے ہیں لیکن بعض اوقات آپ کے اندازے غلط بھی ہو جاتے ہیں مگر آپ اپنی ایسی کسی ناکامی کو قبول نہیں کرتے اور نہ ہی اس سے بددل ہوتے ہیں بلکہ مزید آگے کا سفر جاری رکھتے ہیں۔

دلو کا عشرۂ سوم

برج دلو کے زیراثر اگر آپ 10 فروری سے 18 فروری کے درمیان پیدا ہوئے ہیں تو آپ کا تعلق برج دلو کے تیسرے عشرے سے ہے۔ اس عشرے پر برج میزان کے اثرات پڑ رہے ہیں، لہٰذا سیارہ یورینس کے ساتھ سیارہ زہرہ بھی آپ کی شخصیت کی تشکیل میں حصے دار ہے۔ یورینس کی روایت شکنی زہرہ کی توازن پسندی کے ساتھ مل کر شان دار نتائج کی حامل بن جاتی ہے اور آپ کی شخصیت میں جنس مخالف کے لیے کشش بڑھ جاتی ہے، آپ زیادہ رومان پسند ہو جاتے ہیں لیکن اس بات کا اندیشہ بھی بڑھ جاتا ہے کہ آپ کبھی کبھی دوسروں کا دل دکھائیں اور آپ کا رویہ دوسروں کے لیے غلط فہمی کا باعث بن جائے۔ آپ میں کسی بھی کام یا منصوبے کی خوبیوں اور افادیت کو سمجھنے کی بڑی صلاحیت ہوتی ہے۔ آپ کی طبیعت میں کچھ بے چینی بھی پائی جاتی ہے جو آپ کو سکون حاصل نہیں کرنے دیتی۔ اکثر آپ کچھ اوٹ پٹانگ باتیں بھی کرنے لگتے ہیں جو دوسروں کو حیران کرتی ہیں پھر آپ اپنی ہی رائے یا تجویز پر بحث شروع کر سکتے ہیں۔ مختصراً اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ آپ کے بدلتے موڈ اور رویے دوسروں کو حیران کرتے ہیں اور آپ کو ایک معتدل و نارمل انسان سمجھنے میں انہیں تامل ہوتا ہے۔ اس عشرے میں پیدا ہونے والوں میں عظیم موجد تھامس ایلوا ایڈیسن بھی ہے جو ایک بار مرغی کے انڈوں کو سینے کی کوشش کرتا ہوا پایا گیا تھا۔ بہرحال زہرہ کے اثر کی وجہ سے برج دلو کا یہ عشرہ باقی عشروں سے زیادہ جذبات کو اہمیت دیتا ہے۔

دلو بچہ

برج دلو کا تعلق ذہانت سے ہے اور اس کے زیراثر پیدا ہونے والے بچے عموماً ذہین و فطین ہوتے

ہیں۔ ابتدائی عمر میں اگر خوش گوار اور آزادانہ ماحول انہیں میسر آئے تو یہ نت نئی شرارتیں ایجاد کرتے ہیں اور عموماً والدین کے قابو سے باہر ہوتے ہیں لیکن اس کے برعکس ایک سخت گیر اور گھٹن زدہ گھریلو ماحول ہو تو یہ خاموش طبع اور الگ تھلگ رہتے ہیں۔ خلوت پسندی ان کی صلاحیتوں کو نقصان پہنچاتی ہے اور یہ اپنی ہی ذات میں گم رہنے لگتے ہیں۔

دلو بچے فطرتاً دوسروں سے گھل مل کر رہنے اور آزاد فضا میں سانس لینے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ نت نئی اور چونکا دینے والی چیزوں اور انکشافات میں دل چسپی لیتے ہیں، ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لیے عموماً دوسروں سے اختلاف رائے کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ ایسا ماحول جس میں ہم آہنگی نہ ہو، انہیں پریشان کرتا ہے اور ان کی ذہنی و جسمانی صحت خراب کرتا ہے۔

دلو چوں کہ ہوائی عنصر رکھتا ہے اور دلو افراد اپنے تصورات کو بڑی اہمیت دیتے ہیں، لہٰذا دلو بچے بھی اپنے ماحول سے متاثر ہو کر مخصوص تصورات ذہن میں قائم کر لیتے ہیں، اسی لیے ان کی پرورش اور تربیت پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ زیادہ حساسیت اور مایوسی کی فضا مختلف قسم کی نفسیاتی بیماریوں کو جنم دے سکتی ہے، خصوصاً خوف زدہ کرنے والا ماحول ان بچوں کے لیے سخت مضر ہے۔

دلو افراد بحیثیت باپ

دلو افراد کو بہت دور تک دیکھنے کی عادت ہوتی ہے، لہٰذا اپنی اولاد سے بھی آگے دیکھتے ہیں۔ یہ نوجوانوں کے ساتھ عمر کے فرق کی خلیج کو با آسانی پاٹنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اپنے بچوں کے ساتھ ان کا رویہ عموماً بے تکلفانہ ہوتا ہے لیکن انہیں یہ خیال رکھنا چاہیے کہ وہ زیادہ حاکمانہ انداز اختیار نہ کریں اور اس حقیقت کو فراموش نہ کریں کہ نوعمری کے مسائل کیا ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی یہ لوگ اپنی کاروباری مصروفیات میں خود کو اتنا الجھا لیتے ہیں کہ ان کے پاس اپنے بچوں پر توجہ دینے کے لیے وقت ہی نہیں بچتا۔ اس صورت میں اولاد سے ان کے جذباتی فاصلے بڑھ جاتے ہیں۔

دلو خواتین بحیثیت ماں

دلو خواتین اپنے بچوں کی گہری دوست ثابت ہوتی ہیں لیکن کبھی کبھی ان کا برتاؤ کچھ سرد سا ہوتا ہے اور یوں بچے ان کی محبت میں کمی محسوس کرنے لگتے ہیں، اس کی وجہ ان کی کوئی سوشل دل چسپی یا کسی اور نوعیت کی مصروفیت بھی ہو سکتی ہے۔ دلو خواتین کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ ممکن ہے آپ خود جذباتی نہ ہوں مگر آپ کے بچے کچھ جذباتی مسائل رکھتے ہوں جن کا خیال رکھنا ان کے لیے ضروری ہے۔ آپ خود چوں کہ بالغ اور خود مختار ہیں اور شاید یہ بھی خواہش رکھتی ہوں کہ آپ کی اولاد بھی جلد ہی خود مختار ہو

جائے، تاکہ اپنی انفرادی زندگی کے معاملات کو خود ہی طے کرے تو یہ خواہش ان سے ضرورت سے زیادہ توقع ہی کہلائے گی۔

دلو افراد بحیثیت شوہر

دلو افراد بحیثیت شوہر صرف اس صورت میں خوش رہ سکتے ہیں جب ان کی شادی ایک ذہین اور فراخ دل عورت سے ہو جائے جو ان کی طرح انسانی فلاح و بہبود کے نظریات سے سرشار ہو۔ اگرچہ یہ لوگ کھلے ہاتھ سے اپنے بیوی بچوں پر خرچ کرتے ہیں اور بے حد مہربان اور دریا دل ہوتے ہیں لیکن ان میں اس گرم جوشی کا فقدان ہوتا ہے جو ازدواجی تعلقات میں ضروری خیال کی جاتی ہے۔ یہ اپنی بیوی کو بھی ایک اچھا اور مستقل دوست ہی سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ جب تک وہ ان کے سامنے اور ساتھ ہے، ان کی توجہ کی مستحق ہے بلکہ بعض اوقات تو اس کی موجودی میں بھی اچانک کسی دوسری دل چسپی کی طرف اس طرح متوجہ ہو جائیں گے کہ وہ ان کے اس انداز کو بے گانگی محسوس کرنے لگے یا اپنی توہین سمجھے۔ اس کے علاوہ دلو مرد اپنے ازدواجی تعلقات میں خاصے منہ پھٹ ہوتے ہیں۔

دلو شوہر چوں کہ فراخ دل اور وسیع القلب ہوتے ہیں، لہٰذا اپنی گھریلو یا ازدواجی زندگی میں حاکمانہ انداز اختیار نہیں کرتے۔ وہ چاہتے ہیں کہ گھر اور ازدواجی زندگی سے متعلق تمام امور ان کی شریک حیات خود سنبھال لے اور انہیں اپنے کاروباری منصوبوں کے لیے آزاد چھوڑ دے۔ وہ گھریلو معاملات میں بے جا دخل اندازی نہیں کرتے۔ بڑے باوقار اور ملنسار ہوتے ہیں اور شادی کو زندگی کا ایک لازمی حصہ خیال کرتے ہیں۔ وہ ہر لحاظ سے ایک شریف آدمی کا کردار ادا کرتے ہیں۔ اپنے خاندان اور بیوی کے ساتھ اسی اخلاق اور انکساری سے پیش آتے ہیں جیسے کہ اجنبی مہمانوں کے ساتھ۔ ان کی یہی ادا ان کی بیوی یا دوسروں کو یہ سوچنے پر مجبور کر سکتی ہے کہ ان کی نظر میں کسی بھی جذباتی تعلق کا معیار کیا ہے؟

دلو بیوی

اس حقیقت سے تو انکار ممکن نہیں کہ ایک دلو عورت کے مشاغل اور دل چسپیاں وسیع اور متنوع ہوتی ہیں، لہٰذا انہیں شادی کے بندھنوں میں بندھنے کی کوئی جلدی نہیں ہوتی اور وہ تنہا بھی زندگی گزارنے کی صلاحیت رکھتی ہیں بلکہ اکثر دلو لڑکیوں کی شادی اس وجہ سے بھی تاخیر کا شکار ہوتی ہے کہ وہ اپنی دیگر دل چسپیوں اور مصروفیات میں الجھ کر شادی کے معاملے کو نظر انداز کرتی رہتی ہیں یا زیادہ اہمیت نہیں دیتیں۔ ویسے بھی آزادی پسند دلو عموماً قید و بند اور پابندی کے کاموں سے عموماً کتراتے ہیں۔

دلو خواتین شاید دنیا بھر میں سب سے زیادہ مہربان و فراخ دل ہوتی ہیں۔ شادی کے بعد وہ اپنے

شوہر کے کاموں کو کسی شک و وہم کی نظر سے نہیں دیکھتیں، نہ ہی ان کے بارے میں زیادہ چھان بین کی ضرورت محسوس کرتی ہیں کہ وہ گھر سے باہر کیا کرتے پھر رہے ہیں۔ وہ فطرتاً شوہر پر بھروسا کرنے والی ہوتی ہیں اور شوہر سے بھی اسی رویے کی توقع رکھتی ہیں کہ وہ ان کی آزادروی، سوشل سرگرمیوں، دوسروں سے میل جول پر پابندیاں عائد نہ کرے، ان کی مصروفیات اور دوسروں سے تعلقات کو شک کی نظر سے نہ دیکھے، کیوں کہ خود ان کا کردار ہر قسم کے شک و شبہے سے بالاتر ہوتا ہے۔ وہ خود تکلیف برداشت کر لیتی ہیں لیکن ایسے حالات پیدا نہیں کرتیں جن سے کسی کو تکلیف پہنچے۔ اگر وہ یہ محسوس کریں کہ ان کا گزارا اپنے شریک حیات کے ساتھ نہیں ہو سکتا اور دونوں کے درمیان نمایاں طور پر حقیقی تضادات موجود ہیں تو وہ کوئی افسوس یا صدمہ کیے بغیر ازدواجی شراکت کا خاتمہ قبول کر کے اپنے لیے دوسرا شریک حیات منتخب کر سکتی ہیں۔

دلو افراد بحیثیت دوست

ایک دوست کی حیثیت سے دلو افراد بڑے گرم جوش، مددگار و معاون اور رہنما ثابت ہوتے ہیں بلکہ یہ کہنا زیادہ درست ہوگا کہ دلو افراد ایک دوست سے زیادہ عمدہ مشیر اور رائے دہندہ ہوتے ہیں۔ اپنے حلقۂ احباب میں ان کی کچھ لیے دیے انداز کی اور معروضانہ فطرت تعلقات میں نمایاں رہتی ہے۔ اگرچہ یہ لوگ گہرے دوستانہ جذبات رکھتے ہیں اور ان کا حلقۂ احباب بھی وسیع ہوتا ہے لیکن ان کی انفرادیت پسندی اور کسی حد تک مزاجی بے فکری کا رویہ کبھی کبھی ان کے دوستوں کے لیے شکایت کا سبب بنتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ یہ بھی اندازہ نہیں لگا پاتے کہ یہ لوگ دوستوں کی بھیڑ میں انہیں کتنی اہمیت دے رہے ہیں، کیوں کہ دلو افراد سب سے یکساں، گرم جوشی اور لگاوٹ کا ایک جیسا ہی اظہار کر رہے ہوتے ہیں شاید اسی وجہ سے ان کے حلقۂ احباب میں اکثر تبدیلیاں آتی رہتی ہیں مگر یہ لوگ اس بات کی زیادہ پروا بھی نہیں کرتے۔

دلو کی محبت کے انداز

دلو افراد کی محبت اور دوسروں سے ان کے تعلقات کے حوالے سے اگر ایک بنیادی بات سمجھ لی جائے تو ان کی محبت کے رنگ ڈھنگ با آسانی واضح ہو جائیں گے اور وہ بنیادی بات یہ ہے کہ ان کا حاکم سیارہ یورینس ہے۔ اچانک اور غیر متوقع تبدیلیاں اور حیران کر دینے والی نت نئی باتیں اس سیارے کا خاصہ ہیں۔ پھر بھلا دلو افراد اگر محبت کے میدان میں قلا بازیاں کھاتے نظر آئیں تو ان سے شکایت نہیں ہونی چاہیے۔

برج دلو سے متعلق افراد (خواتین اور مرد) بہت اچھے دوست تو ہو سکتے ہیں لیکن عشق کی روایتی تعریف ان پر چسپاں نہیں ہوتی۔ جس کے بارے میں کسی شاعر نے کہا تھا کہ ایک محبت کافی ہے۔ اس بات کا یہ مطلب بھی نہیں کہ وہ محبت نہیں کرتے، البتہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ محبت کو روگ نہیں بناتے۔ شاید اسی وجہ سے ان سے محبت کرنے والوں کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ وہ ان سے گہرے جذبات کے ساتھ محبت نہیں کرتے بلکہ ایک اچھے دوست کی طرح ان کا خیال رکھتے ہیں۔

دلو افراد کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وہ ایک سرد مہر دل رکھتے ہیں اور اپنے جذبات کا اظہار کرنا ضروری نہیں سمجھتے، نہ ہی اپنی محبت کا نمایاں اظہار کرنا پسند کرتے ہیں۔ اکثر یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جب ان سے محبت کرنے والا کوئی فرد اپنے رومانی جذبات کا شدید اظہار کرتا ہے تو وہ پریشان ہو جاتے ہیں۔ اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ یہ لوگ بنیادی طور پر آزادی کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ کسی ایک تعلق سے مضبوطی سے بندھے رہنا اور خود کو محدود کرنا ان کے لیے ناممکن سی بات ہے۔ یہ محبت میں بھی اور ازدواجی زندگی میں بھی ایک دوستانہ راہ و رسم کے قائل ہوتے ہیں۔ ایسا بھی نہیں ہے کہ وہ اپنے محبوب یا شریک حیات سے محبت نہیں کرتے لیکن ان کی محبت کے اظہار کا طریقہ کچھ جداگانہ ہی ہوتا ہے۔

ایک دل چسپ حقیقت یہ بھی ہے کہ دوسروں سے بہت جلد بے تکلفی کی فضا پیدا کرنا اور نہایت خوش گوار تعلقات قائم کرنا ان کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے اور یہ اس حوالے سے نہایت پُرکشش شخصیت اور کردار کے حامل ہوتے ہیں لیکن جیسے ہی دوسرے ان کی جانب شدت پسندانہ انداز میں جذباتی پیش قدمی کرتے ہیں تو یہ بوکھلاہٹ کا شکار ہو جاتے ہیں اور عجیب طرح کی سرد مہری کا اظہار شروع کر دیتے ہیں جسے محسوس کر کے فریقِ ثانی کے جذبات ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں۔

واقعہ یہ ہے کہ دلو افراد ذہنی تعلقات پسند کرتے ہیں۔ اس معاملے میں وہ سب سے آگے نکل جاتے ہیں۔ اگر کسی تعلقات میں ذہانت کا عنصر نہیں ہے تو ایک دلو فرد جلد ہی بور ہو جائے گا یا خود کو عدم اطمینان کا شکار محسوس کرے گا۔

دلو اور دلو کا ساتھ

دونوں کا عنصر اور دیگر خصوصیات بھی یکساں ہیں، البتہ ان کے مزاج و فطرت میں اگر فرق ہو سکتا ہے تو ان کے پیدائشی عشرے کی وجہ سے ہو گا لیکن وہ بھی کوئی زیادہ اختلافی نوعیت کا نہیں ہو گا۔ دلو کے ساتھ ایک دلو کی شراکت نہایت شان دار، دیانت دارانہ اور تخلیقی نوعیت کی ہو گی۔ دونوں ذہنی اور عملی طور پر ایک دوسرے سے قدرتی طور پر ہم آہنگ اور ہم مزاج ہیں۔ دونوں نت نئے آئیڈیاز کے ساتھ

تجربات اور کھلے دل و دماغ سے تعلقات استوار کرتے ہیں۔ ان دونوں کے درمیان مفید اور خوش گوار تعلق قائم ہوتا ہے، اگرچہ وہ بہت گہرا جذباتی نہیں ہوتا، کیوں کہ دونوں کی وسیع النظری اور جدت پسندی کسی بھی مرحلے پر کوئی ایسا چونکا دینے والا موڑ لا سکتی ہے جو دیکھنے والوں کے لیے حیران کن ہو۔ بہر حال یہ دونوں ایک دوسرے کو اچھی طرح سمجھتے ہیں اور ان کے درمیان عموماً اختلاف رائے بہت ہی کم پیدا ہوتا ہے۔ دونوں سماجی حلقوں میں مقبول اور ایک دوسرے کو اس کی ذاتی دل چسپیوں کے حوالے سے الاؤنس دیتے ہیں۔ دونوں میں پیسہ کھلے ہاتھ سے خرچ کرنے کی عادت ہوتی ہے، لہٰذا یہ کبھی کبھی مالی تنگی کا شکار ہو سکتے ہیں لیکن ایسی صورت میں دلو خواتین اپنے شوہر کا ہر ممکن طریقے سے ساتھ دینے کے لیے تیار ہو جاتی ہیں۔ اس جوڑی کو ایک کامیاب جوڑی قرار دیا جا سکتا ہے۔

دلو اور حوت کا ساتھ

دلو کا عنصر ہوا اور حوت کا پانی ہے۔ عناصر کے اعتبار سے دونوں کے درمیان کوئی خاص ربط و ضبط نہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق یہ جڑواں بروج ہیں اور ان کے درمیان باہم کوئی موافقت یا عدم موافقت کا زاویہ نظر نہیں ہے۔

دلو اور حوت کا اشتراک عجیب و غریب صورت حال پیدا کر سکتا ہے۔ دونوں کے درمیان نمایاں نظریاتی و جذباتی اختلاف پایا جاتا ہے۔ دلو کی نظر ہمیشہ مستقبل پر رہتی ہے جب کہ حوت کا ماضی اس پر مسلط رہتا ہے۔ دلو دوستانہ اور خوش مزاجی کا ماحول چاہتا ہے لیکن حوت کی حساسیت الگ تھلگ سنجیدہ ماحول کی متقاضی ہوتی ہے۔ دلو کا دوسروں سے زیادہ گھلنا ملنا اور آزادانہ میل جول حوت کو شک و وہم میں مبتلا کر سکتا ہے اور وہ دلو کی سراغ رسی میں لگا رہے گا کہ وہ کب اور کہاں کیا کرتا پھر رہا ہے۔ دلو کے نزدیک رومان ایک دل چسپ ذہنی و روحانی تفریح ہے جب کہ حوت اپنے رومانی جذبات و احساسات میں مکمل وابستگی اور آخری درجے کی گہرائی چاہتا ہے اور اس حوالے سے مخصوص تحفظات کا طالب ہوتا ہے۔ وہ دلو فرد کی ذہانت اور جدت پسندی سے مرعوب ضرور ہوتا ہے اور اس کا احترام کرتا ہے مگر دلو کی سیماب صفتی اسے خوف زدہ رکھتی ہے۔ دلو شخصیت کو برج حوت کی سحر انگیز اور پُراسرار شخصیت بڑی دل چسپ نظر آتی ہے مگر وہ کوشش کے باوجود بھی اس معمے کو سمجھنے میں ناکام رہتا ہے، کیوں کہ دونوں کے درمیان ایک بنیادی تضاد موجود ہے۔

دلو اور حمل کا ساتھ

دلو کا عنصر ہوا اور حمل کا آگ ہے۔ عنصری اعتبار سے دونوں میں موافقت پائی جاتی ہے۔ علم نجوم

کے قواعد کے مطابق حمل برج دلو سے تیسرا برج ہے جب کہ برج دلو کا نمبر حمل سے گیارہواں ہے۔ گیارہواں خانہ امید و خواہشات سے متعلق ہے اور تیسرا ذہنی دل چسپیوں سے۔ گویا دلو شخصیت اور حمل باہمی شراکت کے لیے معقول جواز رکھتے ہیں۔

حمل شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں نڈر، باہمت، بہادر، پُر جوش اور طاقت ور، باصلاحیت اور پُر تخیل، بے چین، متحرک اور صاف ذہن کی مالک ہوتی ہے جب کہ اپنی منفی خصوصیات میں مغرور اور خود غرض، حاسد اور غالب فطرت، پُر جوش اور اکھڑ، بے صبرا اور پُر تشدد ہوتی ہے۔

دلو اور حمل کا ساتھ نہایت دل چسپ صورت حال پیش کرتا ہے۔ دونوں ایک دوسرے میں خصوصی کشش محسوس کرتے ہیں۔ دلو کو حمل کی صلاحیتیں، بے باکی اور ہمت و حوصلہ متاثر کرتا ہے۔ وہ اس کی کامیابیوں سے خوش ہوتا ہے جب کہ حمل کو دلو کی ذہانت، کشادہ دلی، جدت طرازی اور انفرادیت پسندی متاثر کرتی ہے لیکن اس کے باوجود یہ دونوں باہمی طور پر سکون و اطمینان کے ساتھ نہیں رہتے، خصوصاً ایک ازدواجی شراکت میں دلو شخصیت برج حمل کے لیے ایک چیلنج ثابت ہوتی ہے۔ حمل افراد (عورت یا مرد) کبھی یہ پسند نہیں کرتے کہ کوئی دوسرا انہیں اپنے قابو میں کرے، بلکہ ان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ دلو ان کے آگے پیچھے گھومتا رہے، لہٰذا وہ اس کے ہر کام، ہر بات پر نظر رکھتے ہیں، اس کا پیچھا کرتے ہیں۔ اس طرح خود بخود ایک اہم شخصیت بن جاتا ہے اور مینڈھے (حمل) کو اپنے پیچھے پیچھے گھمار ہا ہوتا ہے۔ دونوں ایک دوسرے کے لیے کسی نہ کسی سطح پر ایک مسئلہ ہوتے ہیں لیکن اس مقابلے میں دلو کا پلہ بہرحال بھاری رہتا ہے اور یہ جوڑی اسی انداز میں چلتی رہتی ہے۔

دلو اور ثور کا ساتھ

دلو اور ثور کا ساتھ ہوا مٹی کا ساتھ ہے۔ دونوں عنصر باہمی طور پر کوئی موافقت نہیں رکھتے بلکہ ایک دوسرے کے مخالف ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی یہ دونوں بروج ایک مخالف زاویہ نظر رکھتے ہیں، یعنی دلو برج ثور سے دسواں برج ہے اور ثور برج دلو سے چوتھا۔

ثور شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں نرم دل، عملیت پسند، فن کارانہ مزاج، محتاط، قابل اعتماد اور وفادار ہوتی ہے جب کہ اپنی منفی خصوصیات میں ضدی اور اکھڑ، دنیادار، تنگ نظر، کاہل اور خود بیں، دوسروں پر غلبہ پانے کی خواہش مند ہوتی ہے۔

دلو اور ثور کی شراکت کاروباری سطح پر کسی حد تک مفید ہو سکتی ہے لیکن ایک ازدواجی رشتے میں بندھ کر یہ زیادہ دور تک ساتھ ساتھ نہیں چل سکتے اور دونوں کو وہ خوشی کبھی حاصل نہیں ہو سکتی جو ازدواجی

رفاقت کے لیے ضروری ہوتی ہے۔ دلو کی تغیر پذیر طبیعت ثور کی مستحکم مزاج فطرت کے لیے ناقابل برداشت ہوگی جب کہ ثور کی کفایت شعاری بہت جلد دلو کو اعصابی مریض بنا دے گی۔ حالاں کہ دونوں ہی زندگی میں آسانی اور آرام و سکون چاہتے ہیں لیکن اس نعمت کے حصول کے سلسلے میں دونوں کے نظریات میں سخت اختلاف پایا جاتا ہے۔ ثور کے لیے یہ بات تکلیف دہ ہوگی کہ دلو اسے اپنے رازوں میں شریک کرنے پر آمادہ نہ ہو اور نہایت خود مختارانہ انداز میں اپنی دل چسپیاں جاری رکھے جب کہ دلو کو یہ بات کبھی پسند نہیں آئے گی کہ ثور اسے صرف اپنی ذات تک محدود رکھنے کی کوشش کرے۔ دلو اپنے اردگرد موجود ہر شے میں دل چسپی لینا چاہتا ہے جب کہ ثور ایک مختصر حلقے تک خود کو محدود رکھتا ہے اور صرف ان ہی چیزوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے جن کی اسے ضرورت ہے۔ ان دونوں کے درمیان ایسے ہی دیگر اختلافات اور تضادات ایک خوش گوار اور کامیاب رفاقت میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ چناں چہ ان کا ایک دوسرے سے دور رہنا ہی بہتر ہے۔

دلو اور جوزا کا ساتھ

دونوں کا عنصر ہوا ہے، لہٰذا دونوں ایک ساتھ عمدہ پرواز کر سکتے ہیں۔ دلو سے برج جوزا پانچویں نمبر پر ہے جو محبت و پسندیدگی کی دلیل ہے اور جوزا سے برج دلو کا نمبر نواں ہے۔ یہ جوزا کے لیے خوش قسمتی کی دلیل ہے، لہٰذا علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی یہ دونوں بروج ایک دوسرے کے لیے مناسب و موزوں ہیں۔ ان دونوں میں اطمینان بخش مفاہمت اور شراکت کی خصوصیات موجود ہیں۔

جوزا شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں ذہنی طور پر مستعد و سرگرم اور متجسس، ہنس مکھ، حاضر جواب، ہمہ گیر، پُر جوش، مصلحت اندیش و معاملہ فہم ہوتی ہے جب کہ منفی خصوصیات میں غیر منظم، خود پرست و بے پروا، لاتعلق، تغیر پذیر، ڈھلمل یقین ہے۔

دلو اور جوزا کا اشتراک نہایت معنی خیز ثابت ہوتا ہے۔ دونوں ایک دوسرے کو باآسانی سمجھ لیتے ہیں اور باہم ایک دوسرے کی خامیوں کو نظر انداز بھی کرتے رہتے ہیں جب کہ خوبیوں کا احساس کرتے ہیں۔ جوزا کی دہری شخصیت دلو کی ہمہ جہت شخصیت کو اپنا مددگار سمجھتی ہے۔ وہ اس کی چونکا دینے والی باتوں اور حرکات سے لطف اندوز ہوتی ہے۔ دونوں ایک ساتھ دیر تک خوب باتوں میں مصروف رہتے ہیں اور قطعی بوریت محسوس نہیں کرتے۔ جوزا اپنے نجی مسائل اور ذاتی دل چسپی کے امور پر گفتگو کرتا ہے اور دلو اپنے کاروباری معاملات و منصوبوں کا تذکرہ کرتا ہے، جس پر جوزا ذہانت سے مشورے دیتا ہے۔ جوزا کو دلو کی دیانت داری پسند ہوتی ہے اور ساتھ ہی یہ عادت بھی کہ وہ بال کی

کھال نہیں نکالتا بلکہ اپنے کام سے کام رکھتا ہے۔ جوزا مرد یا عورت کے لیے دلو شخصیت ایک مشکل معمہ ہے اور اس کی متجسس طبیعت اس معمے کو حل کرنے میں لطف محسوس کرتی ہے جب کہ دلو مرد یا عورت کو جوزا کی معلومات، حاضر جوابی، بے فکری اور خوش مزاجی مطمئن و مسرور رکھتی ہے، البتہ جوزا کو اس وقت محتاط رہنا ہوگا جب اچانک تھوڑی دیر کے لیے دلو پر تنہائی پسندی کا دورہ پڑ جائے۔ اس وقت جوزا کو اپنے جذبات پر قابو رکھنا ہوگا۔

دلو اور سرطان کا ساتھ

دلو کا عنصر ہوا اور سرطان کا پانی ہے۔ دونوں میں عناصر کے اعتبار سے کوئی تعلق خاص نہیں ہے۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے دونوں میں موافقت کا کوئی زاویہ موجود نہیں۔ دلو سے برج سرطان چھٹے نمبر پر ہے اور سرطان سے دلو آٹھویں نمبر پر۔ چھٹا خانہ ملازمت و ماتحت، صحت و کام سے متعلق ہے اور آٹھواں خوف و خطر سے۔ گویا سرطان افراد دلو افراد کے لیے ایک بہتر ماتحت یا ساتھ کام کرنے والے تو ثابت ہو سکتے ہیں لیکن شریک حیات یا محبت کرنے والے نہیں، جب کہ سرطان ہمیشہ دلو سے خوف زدہ رہے گا۔

سرطان شخصیت کی مثبت خصوصیات یہ ہیں: حساس اور ہم درد، مضبوط و مستحکم، وفادار اور اصول پرست، مؤثر، تخیلاتی جب کہ منفی خصوصیات میں من موجی پن، نمایاں احساس کم تری، یاسیت پسند، معاف نہ کرنے والا، زود رنجی شامل ہے۔

دلو اور سرطان کی شراکت کسی طور بھی مفید اور پائیدار نہیں ہو سکتی۔ ان دونوں کے لیے ایک دوسرے کی عادات و اطوار کو سمجھنا بڑا مشکل کام ہے۔ دلو افراد کی آزادروی اور تبدیلی پسندی، دوسروں سے زیادہ میل جول بڑھانے کی عادت کو پُرسکون اور محبت کرنے والا سرطان فرد ہرگز برداشت نہیں کر سکتا۔ دلو کی خواہش ہوتی ہے کہ اپنی خوشیوں میں ساری دنیا کو شریک کر لیں جب کہ سرطان اپنی ذات اور ضروریات سے آگے دیکھنے کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ سرطان شخصیت اپنے ذوق اور نظریات میں خاصی قدامت پسند اور روایت پرست ہوتی ہے۔ اس کے برخلاف دلو شخصیت کی نمایاں خصوصیات میں ترقی پسندی اور روایت شکنی شامل ہے۔ دلو کسی بھی وقت کسی خبطی پن کا مظاہرہ کر سکتا ہے جو سرطان کے لیے بڑی تکلیف و پریشانی کا باعث ہوگا جب کہ سرطان پر کسی بھی وقت ڈپریشن اور مایوسی کا دورہ پڑ سکتا ہے۔ یہ بات دلو کے لیے شدید بے زاری کا سبب بنتی ہے۔ بہرحال اس جوڑی کو کامیاب نہیں

کہا جا سکتا۔ ان کا باہمی اشتراک زندگی میں بہت سی مشکلات اور الجھنیں پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔

دلو اور اسد کا ساتھ

یہ ہوا اور آگ کا ساتھ ہے۔ دونوں عناصر کے اعتبار سے موافقت رکھتے ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں ایک دوسرے سے مقابلے کا زاویہ رکھتے ہیں۔ دونوں ایک دوسرے سے ساتویں نمبر پر ہیں اور ساتواں گھر شراکت سے متعلق ہے۔

اسد شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں معزز اور سخی، گرم جوش، مہربان اور وفادار، خود شناس، فن کارانہ مزاج، شاہانہ طور طریقے اور خیالات کے حامل ہوتے ہیں جب کہ اس کی منفی خصوصیات میں خود پسندی، غرور، ضرورت سے زیادہ اعتماد، شیخی اور متشدد ہونا شامل ہے۔ دلو اور اسد کی شراکت کامیاب ہو سکتی ہے، کیوں کہ دونوں ایک دوسرے میں خصوصی طور پر کشش محسوس کرتے ہیں۔ دلو اسد کے باوقار اور شاہانہ طور طریقوں سے متاثر ہوتا ہے جب کہ اسد دلو کی جانب سے ملنے والے سرپرائز سے خوش ہوتا ہے۔ دونوں ایک دوسرے کی صلاحیتوں کی تعریف کریں گے اور ایک دوسرے کی معاونت میں دل چسپی لیں گے۔ یہ شراکت کاروبار یا ازدواجی زندگی دونوں صورتوں میں کامیاب رہے گی، البتہ کچھ معاملات میں ان کے درمیان اختلاف پیدا ہو سکتا ہے جسے دلو کی معاملہ بندی اور اسد کے تحمل اور تدبر سے ختم کیا جا سکتا ہے۔ ان دونوں کے درمیان عموماً اختلاف کی وجہ دلو کی حد سے زیادہ بڑھی ہوئی سماجی مصروفیات ہوتی ہیں۔ دلو انسان دوست ہوتا ہے اور پوری دنیا کو اپنے حلقۂ احباب میں شامل کرنے پر تلا رہتا ہے۔ اسد دلو کو اس کی اجازت تو دے دیتا ہے لیکن اگر کسی مرحلے پر وہ یہ محسوس کرنے لگے کہ دلو دوسروں سے اپنے تعلقات کو اس پر فوقیت دے رہا ہے تو یہ بات اس کے لیے ناقابل برداشت ہو سکتی ہے۔ اسد افراد اپنے دلو ساتھی کی سماجی سرگرمیوں پر سخت نظر رکھتے ہیں اور کبھی کبھار نوک ٹاک کی نوبت بھی آ سکتی ہے۔ یہ بات دلو کی برداشت سے باہر ہوگی۔ ایک اس اختلافی صورت کے علاوہ اور کوئی ایسی بات نہیں جو اس شرکت میں رخنہ ڈالنے کا سبب بنے، لہٰذا یہ ایک کامیاب اور پُرجوش شراکت ہے۔

دلو اور سنبلہ کا ساتھ

دونوں بروج عنصر کے اعتبار سے مخالف ہیں۔ ہوا اور مٹی میں موافق تعلق نہیں ہے۔ علم نجوم کے اصولوں کی روشنی میں بھی دونوں کے درمیان کوئی موافق زاویہ موجود نہیں ہے۔

سنبلہ شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں قواعد و ضوابط کی پابند، پُراسرار، سمجھ دار، تجزیہ اور جانچ پڑتال

کرنے والی اصلاح و درستی پسند ہوتی ہے جب کہ اپنی منفی خصوصیات میں بہت زیادہ نکتہ چیں، اعتراض کرنے والی، غیر ہم درد، کنجوس اور کبھی کبھی جھگڑالو ہوتی ہے۔

دلو اور سنبلہ کی شراکت دوستانہ حد تک تو ٹھیک رہتی ہے مگر طویل ازدواجی تعلق کے لیے ہرگز مناسب و مفید نہیں ہے۔ دلو کی سیماب صفاتی اور ہر روز کی نت نئی قلابازیاں سنبلہ کو اعصابی مریض بنا سکتی ہیں۔ سنبلہ قاعدے اور قانون کے مطابق زندگی گزارنا چاہتا ہے مگر دلو کو کسی مقررہ اصول و قاعدے کی کوئی پروا نہیں ہوتی، خصوصاً اس وقت جب ان اصولوں کی کوئی ضرورت بھی نہ ہو۔ دلو کسی قسم کی کوئی پابندی برداشت نہیں کرے گا اور سنبلہ اپنی مرضی اور طریقے کے مطابق تبدیلی کرنا پسند کرتا ہے۔ دلو کے ساتھ رہ کر سنبلہ کو مستقل ایک عدم تحفظ کا احساس رہے گا، کیوں کہ وہ اپنے آزادانہ میل جول سے سنبلہ کی شکوک و شبہات کی عادت کو ہوا دیتا رہے گا۔ سنبلہ اپنے کاموں کو نہایت سلیقے اور پابندی سے انجام تک پہنچا کر خوش ہوتا ہے جب کہ دلو ہر کام فی الفور شروع تو کر دیتا ہے مگر اسے انجام تک پہنچانے کی نوبت اکثر نہیں آتی بلکہ اس سے پہلے ہی وہ کوئی دوسرا کام بھی شروع کر بیٹھتا ہے۔ یہ صورت حال سنبلہ کے لیے ناقابل برداشت ہوگی۔ دلو فرد سنبلہ کے الجھے ہوئے پیچیدہ مسائل بھرپور توجہ سے سنتا ہے مگر جواباً سوالات کی بھرمار کر کے ایک نئی بحث کا آغاز کر دیتا ہے، جس کی وجہ سے اصل مسئلہ جوں کا توں رہ جاتا ہے۔ بہرحال اگر دونوں ایک دوسرے کو باہمی، نظریاتی اور مزاجی اختلافات پر رعایت دینے کی عادت ڈال لیں تو یہ شراکت قائم رہ سکتی ہے، ورنہ اس جوڑی کے لیے سفارش نہیں کی جا سکتی۔

دلو اور میزان کا ساتھ

دونوں کا عنصر ہوا ہے اور ان کا ساتھ باہمی قوت میں اضافے کا سبب ہوگا۔ علم نجوم کے اصولوں کی روشنی میں میزان برج دلو سے نویں نمبر پر ہے اور دلو برج میزان سے پانچواں برج ہے۔ دونوں کے درمیان موافق زاویے موجود ہیں جو محبت اور خوش قسمتی، باہمی رغبت و پسندیدگی کا باعث ہیں۔

میزان شخصیت کے مثبت پہلوؤں میں نفاست و وقار، توازن و حقیقت شناسی، منصف مزاجی، مصلحت اندیشی و دانش مندی شامل ہیں اور منفی خصوصیات میں سستی و کاہلی، عیش پسندی، قوت فیصلہ کا فقدان، خود غرضی، علیحدگی پسندی وغیرہ نمایاں ہیں۔

دلو اور میزان کا ساتھ ایک کامیاب اور مفید جوڑی کا ضامن ہو سکتا ہے اور یہ دونوں ایک خوش گوار و دل چسپ زندگی گزار سکتے ہیں۔ دونوں ہی یکساں خصوصیات اور پسند و ناپسند رکھتے ہیں اور

ایک دوسرے کو وہ تمام چیزیں دے سکتے ہیں جن کی انہیں ضرورت ہو سکتی ہے۔ دونوں کے درمیان مکمل مفاہمت پائی جاتی ہے۔ دلو کو میزان شخصیت میں بڑی کشش محسوس ہوتی ہے۔ وہ اس کے مسائل پر توجہ دیتا اور ان کے حل میں معاونت کرتا ہے جب کہ میزان کو دلو کی جدت طرازی اور تیز رفتاری بہت بھاتی ہے۔ وہ اس کی ذات میں اپنے خوابوں کی تعبیر دیکھتا ہے، البتہ کچھ باتیں دونوں کے درمیان متضاد بھی ہیں۔ دلو کا حلقۂ احباب بہت وسیع ہوتا ہے اور وہ ہر معاملے میں اپنی ٹانگ اڑا بیٹھتا ہے جب کہ میزان اپنے لیے کچھ حدود مقرر کر لیتا ہے۔ دلو افراد سب کے لیے غیر متعصبانہ جذبات رکھتے ہیں اور ہر ایک کے کام کے لیے سرگرم ہو جاتے ہیں جب کہ میزان صرف ان لوگوں کو اہمیت دیتا ہے جو اس کی نظر میں خود اس سے مخلص ہوں اور مضبوط و گہرا تعلق رکھتے ہوں۔ اس حوالے سے میزان کو دلو سے شکایات پیدا ہو سکتی ہیں۔ میزان شخصیت کو یہ بات بھی سمجھ لینی چاہیے کہ دلو کو اکثر تنہائی کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔ ایسے موقع پر وہ اچانک بالکل اجنبیت کا رویہ بھی اختیار کر سکتا ہے۔ اس صورت میں اسے چھیڑنا یا زیادہ سوالات کرنا غلط ہو سکتا ہے۔ تھوڑی دیر میں اس کی یہ کیفیت خود بخود ختم ہو سکتی ہے۔ بہرحال یہ شراکت کاروباری ہو یا ازدواجی، دونوں صورتوں میں نہایت حیرت انگیز اور مفید ثابت ہوگی۔

دلو اور عقرب کا ساتھ

برج دلو کا عنصر ہوا اور عقرب کا پانی ہے۔ ہوا اور پانی میں کوئی رشتۂ موافقت نہیں۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے بھی یہ دونوں برج مخالف زاویۂ نظر رکھتے ہیں۔ عقرب سے برج دلو چوتھے نمبر پر ہے جب کہ دلو سے برج عقرب دسویں نمبر پر واقع ہے۔ چوتھا خانہ زائچے میں گھریلو زندگی، مال اور انجام سے متعلق ہے جب کہ دسواں خانہ پیشہ ورانہ امور اور کاروبار کا ہے، لہٰذا کسی جذباتی و رومانی تعلق کے لیے ان دونوں بروج کی شراکت موزوں نہیں ہو سکتی۔ دلو اور عقرب دوست کی حیثیت سے یا کاروباری ضرورت کے تحت تو ایک ساتھ رہ سکتے ہیں، وہ بھی کچھ عرصے کے لیے، مگر ازدواجی زندگی کے لیے ان کا اشتراک قدم قدم پر تنازعات اور ناخوش گواری کا سبب بن سکتا ہے۔ ان دونوں کے درمیان گہرے جذباتی تعلقات قائم ہونا بہت مشکل ہوگا۔ دونوں اپنے اپنے طور طریقوں اور نظریات کے مطابق زندگی گزارنے پر زور دیں گے اور ایک دوسرے سے شاکی نظر آئیں گے۔ دلو کی آزاد روی اور دوسروں سے حد سے زیادہ ربط و ضبط عقرب کی قابضانہ و حساس فطرت کے لیے ناقابل برداشت ہوگا۔ دلو افراد کے ذہنی تصورات مختلف سمتوں اور آسمانوں میں پرواز کرتے ہیں اور انہیں بہت زیادہ

کسی کا پابند ہو کر رہنا تکلیف دہ محسوس ہوتا ہے جب کہ عقرب افراد (مرد و عورت) بہت حساس اور رقیبانہ مزاج کے مالک ہوتے ہیں اور دوسروں کو اپنے ہی زیر اثر دیکھنا چاہتے ہیں چناں چہ ان دونوں کا اتحاد ایک سخت اعصابی جنگ کی داغ بیل ڈال دے گا جس کا زیادہ نقصان بہرحال عقرب کو ہوگا، لہٰذا اس بندھن سے گریز کرنا ہی بہتر ہوگا۔

دلو اور قوس کا ساتھ

برج دلو کا عنصر ہوا اور قوس کا آگ ہے۔ عنصری اعتبار سے دونوں میں موافقت پائی جاتی ہے۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے بھی یہ دونوں برج موافق زاویۂ نظر رکھتے ہیں۔ قوس، برج دلو سے گیارہویں نمبر پر ہے اور دلو، برج قوس سے تیسرا برج ہے۔ دلو کی امیدوں پر قوس پورا اترے گا اور قوس کے لیے دلو ذہنی دل چسپیاں فراہم کرے گا۔ قوس شخصیت کے مثبت پہلوؤں میں اصول پسندی، دیانت داری، سرگرمی و پُر جوشی، صاف گوئی، صاف دلی، بے خوفی، فطرت پسندی، آزاد روی، فراخ دلی، سخاوت شامل ہیں جب کہ منفی پہلو شیخی، جارحیت، زیادہ خود اعتمادی، مبالغہ آرائی، بے اصولی، سرکشی و نافرمانی، احمقانہ باتیں اور حرکات ہیں۔ دلو اور قوس کی جوڑی اس لحاظ سے نہایت دل چسپ ثابت ہوتی ہے کہ یہ دونوں ہی درحقیقت ایک دوسرے کی ٹکر کے برج ہیں۔ دلو کی دل چسپیوں میں قوس برابر کا حصہ لیتا ہے اور ہر کام میں مداخلت کرنا ضروری خیال کرتا ہے۔ وہ قوس کے اس انداز کو محبت اور پُر جوشی کا اظہار سمجھتا ہے۔ یہ دونوں ہی آزادی کو پسند کرتے ہیں اور نہایت روشن خیال ہوتے ہیں۔ دونوں کو ہر جگہ بلا روک ٹوک آنا جانا، تفریحات میں دل چسپی لینا، انوکھے اور خطرناک کاموں میں ہاتھ ڈالنا اچھا لگتا ہے۔ دونوں زندگی کے مسائل میں ایک دوسرے کو مفید مشورے دیتے ہیں جس کی وجہ سے یہ دونوں اپنے اپنے منصوبوں میں اچھی خاصی کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ یہ دونوں ہی ایسی جگہوں پر عموماً پائے جاتے ہیں جہاں لوگ اکٹھا ہوں، خوب جشن و ہنگامہ ہو، گویا تقریبات وغیرہ میں شرکت دونوں پسند کرتے ہیں۔ دلو کو قوس کی شکل میں ایک اچھا دوست مل جاتا ہے اور قوس کی نظر میں دلو نہایت مہربان اور منفرد شخصیت کا مالک ہوتا ہے۔ اس طرح ہر اعتبار سے یہ ایک کامیاب جوڑی ثابت ہوگی۔

دلو اور جدی کا ساتھ

یہ ہوا اور مٹی کا ساتھ ہے۔ دونوں کے بیچ عنصری اعتبار سے مخالفت ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق یہ جڑواں برج باہم کوئی رشتۂ ہم مزاجی ظاہر نہیں کرتے۔ جدی شخصیت کی مثبت خصوصیات عملیت

پسندی، مستقل مزاجی، منطقی ذہنیت، معاونت، کردار کی مضبوطی، دلیل پسندی، محتاط روی وغیرہ ہیں اور منفی پہلوؤں میں شک و بدظنی، سرد مہری، خود غرضی، مزاحمت، ضدی، جھجک، یاسیت، غیر جذباتی انداز فکر وغیرہ شامل ہیں۔ دلو اور جدی کا ساتھ بڑی حد تک غیر یقینی صورت حال کا مظہر ہے۔ اس شراکت میں بہت سے خطرات موجود ہیں جن کا نتیجہ کسی تکلیف دہ صورت میں سامنے آ سکتا ہے، لہٰذا اس تعلق کے قیام میں احتیاط ضروری ہے۔ جدی عورت کے لیے ایک دلو مرد خاصا منفرد اور انوکھا انسان ثابت ہوتا ہے۔ وہ اس کے ساتھ خود کو زیادہ آزاد اور محفوظ تصور کرتی ہے۔ دلو مرد اس کے مسائل حل کرنے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔ وہ دلو مرد کی ذہانت سے بھی متاثر ہوتی ہے لیکن دلو مرد کو البتہ جدی عورت سے کچھ شکایات رہتی ہیں۔ دلو عورت اپنا ہر کام آنے والے کل پر چھوڑ دیتی ہے مگر مستقبل کی منصوبہ سازی جاری رکھتی ہے جب کہ جدی مرد اپنا ہر کام جلد اور بروقت ختم کرنے کا عادی ہوتا ہے۔ ان دونوں کے مزاج کا یہ واضح فرق ایک خوش گوار شراکت قائم نہیں ہونے دیتا، لہٰذا ان دونوں کو اپنے راستے الگ الگ ہی رکھنے چاہئیں۔

صرف خواتین کے لیے

وہ کیسا ہے؟

وہ ہمدرد، بامروت اور ملنسار قسم کا آدمی ہے جسے ہر شخص سے اور ہر شے سے تھوڑی بہت دلچسپی ہے۔

دلو مرد کی وضاحت اس کے تجسس اور کبھی کبھی اس کے متجسس ہونے سے کی جاتی ہے' وہ دنیا کی ہر قوت سے قربت محسوس کرنا چاہتا ہے اور اپنی بیشتر زندگی اس کوشش میں صرف کرتا ہے۔

اس کا پسندیدہ مشغلہ لوگوں کے دماغ میں گھستا اور یہ معلوم کرنا ہے کہ وہ کیا سوچ رہے ہیں اور کیوں سوچ رہے ہیں' وہ تجربے کے انوکھے پن سے محظوظ ہوتا ہے' غیر روایتی چیزیں اس کی آتش شوق کو ہوا دیتی ہیں اور وہ اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھتا جب تک وہ ان تمام چیزوں کی مکمل چھان بین نہیں کر لیتا۔

چوں کہ دلو مرد جذباتی کم اور ذہنی زیادہ ہے لہٰذا وہ لوگوں کو احساس کے وجود کے بجائے تصور سے تعبیر کرتا ہے اور ان کے رویوں کے بارے میں تھیوریاں قائم کر کے لطف اندوز ہوتا ہے۔

وہ لوگوں کے عجیب وغریب رویے میں دلچسپی لیتا ہے اور گپ ہانکنے میں جو شیلے پن کا مظاہرہ کرتا ہے' اکثر ایسا لگتا ہے کہ اسے اپنی زندگی کے سوا سب کی زندگی سے دلچسپی ہے' اس سے بعض مسائل کھڑے ہو سکتے ہیں' خاص طور سے اس کی محبت کے معاملات میں' وہ مختلف طریقوں سے بہت سی چیزوں اور بہت سے لوگوں کو پسند کرتا ہے اور یہ اندازہ کرنا دوسروں کے لیے مشکل ہو جاتا ہے کہ وہ کس سے محبت کرتا ہے؟

وہ آزادی کا متوالا ہے جو آئیڈیوں سے لطف اندوز اور ان کی رو میں بہہ نکلنا پسند کرتا ہے' اگرچہ دلو جذباتی طور پر لاتعلق ہے لیکن احساس سے بالکل ہی عاری نہیں ہے' وہ نہ صرف ضرورت کے وقت کام آتا ہے بلکہ وہ اس طرح کا انسانیت نواز ہے کہ دوسروں کی خاطر اپنے مفادات کو بھی قربان کر سکتا ہے' وہ ایک ایسا آدرش وادی ہے جسے اس کی بہ نسبت کہ زندگی کیسی ہے، اس کی زیادہ فکر ہے کہ یہ کیسی ہونی چاہیے یا کیسی ہو سکتی ہے؟

ایسا شخص نہ صرف سحر انگیز ہے بلکہ آپ اس کی محبت میں مبتلا ہونے کے لیے پاگل بھی ہو سکتی ہیں، خاص طور سے جب آپ یہ محسوس کریں کہ آپ کے مفادات اس کے دوستوں اور اس کی آدرشوں کے بعد آتے ہیں اور چوں کہ دلو مرد ایک ٹیکسی ڈرائیور سے لے کر ایک دیو ٹیک کو اپنا دوست سمجھتا ہے تو مقابلہ خاصا سخت ہو سکتا ہے' اسے کسی بت طناز سے نہایت سنجیدگی سے گفتگو کرتے ہوئے دیکھیں اور پھر

اپنے آپ کو یقین دلائیں کہ اسے صرف اس کے جذباتی مسائل سے دلچسپی تھی' غیر معمولی بات یہ ہے کہ غالباً یہی بات تھی' اس کے سوا اس کے ذہن میں کسی بت طناز کے لیے اور کچھ بھی نہیں تھا۔

دلو مرد سب سے زیادہ ایمان داری اور ربط ضبط پر یقین رکھتا ہے' اگرچہ وہ فلرٹ نظر آ سکتا ہے لیکن اسے اس بات سے زیادہ دلچسپی ہے کہ کسی کا دماغ کس طرح کام کرتا ہے' اس کی آزادی کا مطلب یہ ہے کہ وہ بہت سے مختلف طریقوں سے بہت سے لوگوں کا تجربہ کرنے کے لیے آزاد ہو لیکن اس کا طریقہ جذباتی یا جنسی ہونے کے بجائے ذہنی ہے۔

اگرچہ دلو مرد اپنی ذات میں ایک انجمن ہے تاہم وہ ایک تنہا شخص ہے۔ اسے وقفے وقفے سے تنہائی چاہیے اور تمام وقت وہ کشادہ جگہ چاہتا ہے' اسے بند جگہوں سے خوف آتا ہے اور گھٹن کا احساس ہوتا ہے' وہ سب کا دوست ہے لیکن کوئی بھی ایسا دوست نہیں ہے جس سے وہ جدا نہ ہو سکے' یہاں تک کہ محبت میں بھی وہ اپنی زندگی کو دور سے کھڑا ہو کر دیکھتا ہے گویا یہ بھی کوئی ایسی شے ہے جس کا اس سے کوئی تعلق نہیں لیکن وہ اسے دلچسپ اور مسحور کن ضرور لگتی ہے۔

وہ کیا سوچتا ہے کہ اسے کیا چاہیے؟

وہ دنیا بھر کے لوگوں سے رابطے میں رہنا چاہتا ہے اور ہر شخص کے رویے کے بارے میں کوئی تھیوری قائم کرنا چاہتا ہے وہ چاہتا ہے کہ اس کے ارد گرد لوگوں کا جمگھٹا ہو جن سے وہ باتیں کر سکے' اسی طرح وہ ایک شخص سے دوسرے شخص کے پاس جانے کی آزادی سے بھی پیار کرتا ہے لیکن وہ سب سے زیادہ کسی شخص سے کوئی نئی بات سیکھ کر خوش ہوتا ہے، اتنا خوش کہ وہ بھول جاتا ہے کہ آج کون سا دن ہے' اسے نت نئی چیزوں اور انوکھے لوگوں کی ہمیشہ طلب رہتی ہے۔

وہ کیا چاہتا ہے؟

وہ ہر قیمت پر آزادی چاہتا ہے' پنجرے میں بند دلو اس ایتھلیٹ کے مانند ہے جس کے پیر نہ ہوں' اس کے وجود کے لیے جسمانی اور نفسیاتی کشادگی سب سے زیادہ اہم ہے اور وہ ہر نئے دن کو پچھلے دن سے مختلف محسوس کرنا چاہتا ہے۔

وہ کس سے ڈرتا ہے؟

وہ جمود، غیر تغیر پذیری اور کسی صورت حال میں پھنس کر رہ جانے سے بہت ڈرتا ہے، وہ ہمیشہ گھومنے پھرنے اور تجربہ کرنے کی آزادی کا خواہاں رہتا ہے' اس کے نزدیک ہر تجربہ کم از کم ایک بار آزمانے کے قابل ہے' وہ ایک ہی ڈگر پر چلتے رہنے اور اس میں کسی قسم کی تبدیلی رونما نہ ہونے کے

خیال کو موت سے بھی بدتر سمجھتا ہے' فطری طور پر وہ اختراع پسند ہے' تبدیلی کا عمل اس کی زندگی ہے۔

محبت، عورت اور سیکس کے معاملے میں؟

دلو مرد ایک عاشق دل گیر سے بہت زیادہ ایک دلچسپ ساتھی ہے' وہ کسی کی محبت میں دیوانہ وار مبتلا ہونے کے بجائے کوئی دوست ڈھونڈتا ہے' سیکس یا رومانی تعلقات اس کا شوق نہیں ہے اور اس کا سبب یہ ہے کہ وہ بلا امتیاز بہت سے لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

دلو مرد کسی کے پہلو میں رات گزارنے کے بجائے بحث مباحثے میں شام سے صبح کرسکتا ہے لہٰذا وہ کسی ایسی شعلہ جوالہ کے مقابلے میں جس کے پاس کہنے کے لیے کچھ نہ ہو' اس عورت کا زیادہ شائق ہے جو ذہین ہو اور اس کی معلومات میں مزید اضافہ کرسکے۔

بہر حال وہ آزادی کا ایسا متوالا اور ٹھنڈے دل و دماغ کا مالک ہے کہ وہ آسانی سے جذباتی عہدو پیمان نہیں کرسکتا' اس کے ساتھ آپ کو نرمی سے پیش آنا ہوگا اور آہستہ آہستہ آگے بڑھنا ہوگا' اس دوران میں وہ آپ سے ماضی اور حال کی محبوباؤں کا ذکر کرسکتا ہے اور آپ کو ایسا محسوس ہوسکتا ہے کہ جیسے آپ کسی فلم کی ایکسٹرا اداکارہ ہوں۔

دلو مرد کے عشق میں گرفتار ہونا کسی جذباتی لڑکی کے لیے آسان نہیں ہے' خاص طور سے جب وہ آپ کے حسن یا آپ کی کلنگ کی تعریف کرنے کے بجائے موم بتی اور لیزر بیم پر تبادلہ خیال کررہا ہو' بعد میں جب آپ اس کی قربت حاصل کرنا چاہ رہی ہوں تو وہ نہایت دوستانہ طریقے سے آپ کو بتائے گا کہ وہ جذباتی عہدہ و پیان پر یقین نہیں رکھتا، تحفظ محض ایک دھوکا، ایک سراب ہے اور اسے عورتیں اس لیے پسند ہیں کہ وہ شاندار دوست ہوتی ہیں' دلو مرد کی سب سے بڑی تعریف جو وہ آپ کے بارے میں کرے گا، یہ ہوگی کہ اسے آپ کا ذہن پسند ہے اور آپ سے باتیں کرنا اسے اچھا لگتا ہے لہٰذا اگر آپ ایسے طوفانی قسم کے رومانس کی توقع کررہی ہیں جس سے آپ کی سانسیں رک جائیں اور آپ بھول جائیں کہ آج کون سا دن ہے تو اپنی سانس مت روکیں' اس سے مراد یہ نہیں ہے کہ اس کے ارادے نیک نہیں ہیں یا وہ کبھی شادی نہیں کرے گا لیکن چوں کہ وہ نہ صرف سوسائٹی کے ڈھانچے سے آگے دیکھتا ہے اور مختلف طریقوں سے اتنے سارے لوگوں کو پسند کرتا ہے لہٰذا وہ عہدو پیمان کرنے میں خاصا وقت لے سکتا ہے اور وہ یہ قطعی پسند نہیں کرتا کہ کوئی اس کے سر پر سوار ہوجائے اور اسے آزادی سے ملنے جلنے بھی نہ دیا جائے، وہ یہ کبھی برداشت نہیں کرے گا۔

اگر آپ اسے سمجھانا چاہتی ہیں تو آپ جو کہیں گی اور کریں گی، وہ اس کا تجزیہ کرے گا، وہ نہ صرف

صاحب ادراک ہے بلکہ اپنے مشاہدات کو اپنے ذہن میں محفوظ کرلیتا ہے اور پھر ٹھنڈے دل و دماغ سے کسی نتیجے پر پہنچتا ہے' اس کے بعد وہ آپ کے پاس آکر آپ سے یہ نہیں کہے گا کہ آپ اسے اچھی لگتی ہیں بلکہ آپ سے یہ پوچھے گا کہ آپ فلاں رنگ کیوں پسند کرتی ہیں؟ دلو مرد نہ صرف ٹھنڈے مزاج کا ہے بلکہ وہ متجسس بھی ہے۔

اگرچہ وہ سرد مہر ہے لیکن غافل نہیں ہے' وہ پہلا شخص ہوگا جو آپ کا سامان اٹھا کر پانچویں منزل پر پہنچائے گا اور اگر آپ بیمار پڑگئیں تو خوشی خوشی آپ کا ٹمپریچر نوٹ کرے گا اور آپ کو چائے اور آملیٹ بنا کر پیش کرے گا (دلو مرد بڑے اچھے ڈاکٹر بنتے ہیں) اور جب آپ اس کی ناز برداری سے خوش، اپنے بیڈ پر تکیہ لگا کر آرام سے لیٹ رہی ہوں گی تو اچانک فون کی گھنٹی بج اٹھے گی' وہ کوئی اس کی پرانی دوست ہوگی جو اس سے مدد طلب کررہی ہوگی تو کیا دلو مرد انکار کردے گا؟ بالکل نہیں' وہ نرمی سے آپ کی پیشانی کو چومے گا اور کہے گا کہ وہ جلد لوٹ آئے گا لیکن اگر وہ آدھی رات سے پہلے نہ لوٹے تو فکر مند نہ ہوں اور کیا آپ اس پر بھروسا کرسکتی ہیں؟

ہاں۔ وہ اپنے دل کی گہرائیوں میں پلے ہوائے سے کم اور معصوم صفت زیادہ ہے' دروازہ بند ہونے پر یہ ذہن میں رکھیں۔

اس کی خوبیاں؟

وہ ایماندار، حقیقت پسند اور اکثر بہت ذہین ہوتا ہے' اس کے پاس ایک ایسا ذہن ہے جو اپنے وقت سے بہت آگے دیکھتا ہے اور زندگی اور لوگوں کے بارے میں پیشگی سوچ رکھتا ہے' دلو مرد انا پرست نہیں ہوتا بلکہ سچائی کی تلاش میں اس سے بہت بلند ہوتا ہے۔

اس کی خامیاں؟

وہ سرد مہر اور تجزیہ کار، جذباتی اعتبار سے سنکی، غیر یقینی اور متلون مزاج ہوتا ہے' کبھی کبھی دلو مرد دوسروں کے احساسات کی طرف سے بے حس ہوسکتا ہے اور کسی شخص یا کسی صورت حال کو اپنے مفاد میں استعمال کرسکتا ہے' چوں کہ وہ بڑی آسانی سے گیم کھیل سکتا ہے لہٰذا بعض اوقات کسی صورت حال کو اپنے حق میں کرنے کا مرتکب ہوسکتا ہے۔

حقیقت پسندانہ توقعات

اگر آپ طوفانی قسم کی جنسی محبت کی تلاش میں ہیں تو اسے بھول جائیں' زیادہ سے زیادہ دلو مرد آپ کا بہترین دوست ہوسکتا ہے اور یہ اتنی بری بات نہیں ہے لیکن اگر آپ بہت زیادہ غیر محفوظ ہیں، حد سے

زیادہ حاسد ہیں یا ایسا مرد چاہتی ہیں جو محض تحفظ کا قلعہ ہو تو کہیں اور دیکھیں' دلو مرد کچھ لو اور کچھ دو کے اصول پر یقین رکھتا ہے اور وہ برابر کا پارٹنر چاہتا ہے جو دنیا سے اسی طرح پیش آئے جس طرح وہ پیش آتا ہے لیکن اگر آپ اس قسم کی عورت ہیں جسے ترقی یافتہ دانش وری سے گدگدی ہونے لگتی ہے اور اگر آپ کی بہت سی دلچسپیاں ہیں اور آپ کے اپنے بہت سے آئیڈیے ہیں تو یہ ایک بہترین جوڑا ہو سکتا ہے۔

اس کی توجہ کیسے حاصل کریں؟

انتہائی بامروت اور گرم جوش بنیں اور اگر آپ اپنی انوکھی دلچسپیوں، فنتاسی یا تصوریوں کو گفتگو میں شامل کر سکتی ہیں تو ایسا ضرور کریں' آپ کا دلو معمول سے ہٹی ہوئی' انوکھی خاص چیزوں کو پسند کرتا ہے لہٰذا تھوڑا سا بے باک اور بے شرم ہونے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے' آپ اس سے ایسے سوالات پوچھ سکتی ہیں جو آپ کسی سے بھی پوچھنے کی جرأت نہیں کریں گی۔

جوزا مرد کی طرح دلو کو بھی کوئی دلچسپی نہیں کہ آپ نے کیا پہن رکھا ہے اور آپ کیا کہتی ہیں اور کیا کرتی ہیں؟ اس سے زیادہ دلچسپی ہے کہ آپ کتنی عجیب ہیں اور حیران کر دینے والی باتیں کرتی ہیں لہٰذا اگر آپ کا کوئی خلاف معمول شوق ہے تو اسے شیئر کرنے کی دعوت دیں' آپ اس کی زندگی بھر کی دوست بن جائیں گی لیکن ضروری نہیں کہ اس کی محبوبہ بن جائیں' یہ وہ شخص ہے جو سیکس پر گفتگو کرنے میں بہت دلچسپی لے سکتا ہے لیکن اپنی تھیوریوں کو عملی جامہ پہنانے میں اتنی دلچسپی نہیں لے گا' یہ بات نہیں کہ وہ اصولی طور پر اس کے خلاف ہے بلکہ اس کے پاس کرنے کو اور بہت سے دلچسپ کام ہیں۔

کیسے تعلق مضبوط رکھیں؟

انتظار کریں کہ وہ آپ کا اعتماد حاصل کرے پھر اسے پابند یا محدود مت کریں' اسے فی البدیہہ کسی موضوع پر لیکچر دینے سے مت روکیں بلکہ آزادی سے بولنے دیں اور اگر وہ اپنی کسی پرانی واقف یا محبوبہ سے رابطہ رکھتا ہے تو اس پر طوفان کھڑا مت کریں' اگر کوئی بات آپ کو پریشان کر رہی ہے تو وہ کشادہ دلی سے معقول بحث مباحثہ کے لیے تیار ہے۔

دلو مرد گفتگو کرنے کے لیے بنایا گیا ہے لہٰذا اگر آپ خود کو بندگلی میں محسوس کر رہی ہیں تو اس کا سبب غالباً یہ ہے کہ آپ اس کا سامنا نہیں کر رہی ہیں' ہمیشہ اسے بتائیں کہ آپ کیا محسوس کر رہی ہیں اور کیا سوچ رہی ہیں اور کیوں سوچ رہی ہیں؟ اہم بات یہ ہے کہ کوئی سیکس کی دیوی اس کی آئیڈیل نہیں ہے بلکہ ایک آزاد، ذہین عورت اس کا آئیڈیل ہے جس سے وہ بات کرنا پسند کرے' دوسرے لفظوں میں اسے ایک دانش ور عورت چاہیے۔

حوت

pisces

(20 فروری تا 20 مارچ)

حاکم سیارہ: نیپ چون
نشان: دو مچھلیاں
ذاتی عقیدہ: مجھے یقین ہے (I Believe)
عنصر: پانی
خاصہ: تغیر پذیر (ذو جسدین)
نفسیاتی ٹائپ: احساس
منسوب رنگ: سمندری نیلا
اعضائے جسمانی: پاؤں
منسوب پتھر: ایمے تھیسٹ
منسوب پھول: آبی کنول
منسوب درخت: بید
منسوب غذا: سلاد کے پتے
منفی اور مؤنث برج
بائیوکیمک سالٹ: فیرم فاس

برج کی بنیادی خصوصیات

مثبت توانائی

شمسی برج حوت والے عام طور سے صوفی منش، سحر انگیز، محبت کرنے والے، جاں نثار، ادب کرنے والے، تخلیقی، بے تکلف، حساس، جبلّی، شفیق، فرماں بردار، بے لوث، ایثار پیشہ ہوتے ہیں' اپنے احساس کی کیفیات ان پر غالب رہتی ہیں' اس اعتبار سے یہ لوگ مادّی دنیا سے زیادہ روحانی دنیا کے لوگ معلوم ہوتے ہیں' کھوئے کھوئے سے' خواب دیکھتے ہوئے۔

منفی توانائی

دوسری طرف وہ فرار پسندی کا شکار، غیر واضح اور مبہم، کمزور ارادے کے مالک، ہمیشہ تعریف سننے کے خواہش مند، آسانی سے مان جانے والے، ضرورت مند، کاہل، ساز باز کرنے والے' الجھن میں مبتلا، پریشان، غیر ذمہ دار، دو غلے، غیر واضح تلفظ والے، بے ہدف اور فیصلہ نہ کرنے والے ہوتے ہیں۔

پسند

حوت افراد رومانس، ضرورت اور تعریف محسوس کرنا، استحکام، صوفیانہ تزئین' مسحور کن کیفیات، خواب دیکھنے پر حوصلہ افزائی، خواب اور خیالات کا تبادلہ، کام کی قدر کیا جانا اور مثالی ہونا پسند کرتے ہیں۔

ناپسند

وہ غیر محفوظ محسوس کرنا، تنہائی یا یہ محسوس کرنا کہ کوئی ان سے محبت نہیں کرتا، نظر انداز کیا جانا، گستاخ

رویہ، شوروغل کے مناظر یا ماحول، بے خواب ہونا، ڈھانچے کا کوئی شعور نہ ہونا پسند نہیں کرتے۔

حوت کردار

"آپ کسی پرانے موسیقار کو نئی دھن نہیں سکھا سکتے"

جیک کیروک (ادیب). شمسی برج حوت، پیدائش 12 مارچ 1922

ہم پورے منطقۃ البروج کا چکر لگا کر آ گئے ہیں جس کی ابتدا برج حمل سے ہوئی تھی ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ میزانی آپ سے وہ حقیقت بیان کریں گے جو آپ سننا چاہتے ہیں، عقرب آپ کو سچائی بتائیں گے کیوں کہ آپ سچائی سننا پسند کرتے ہیں' قوس آپ کو بے پروائی سے حقیقت بتائیں گے' جدی شعور اور فراست کے ماہر ہیں' دلو کہتا ہے ''میں حقیقت جانتا ہوں تو آپ سننا کیوں نہیں چاہیں گے؟

اور اب ہم برج حوت پر آ گئے ہیں جو سچائی کو تلاش کرتے کرتے اس قدر تھک گئے ہیں کہ انہیں یہ شک ہو چکا ہے کہ سچائی کا کوئی وجود ہی نہیں ہے لہٰذا ہم حمل کی طرف لوٹتے ہیں جہاں اپنی توانائی کو پھر سے تازہ کرتے ہیں اور پھر سے چیزوں پر نظر ڈالتے ہیں' اب یہ چکر نئے سرے سے شروع ہوتا ہے' جب تک دنیا قائم ہے' یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہے گا۔

برج حوت کے کردار کو سمجھنا مچھلی پکڑنے جتنا مشکل ہے' زندگی کے بارے میں ان کے رویے کو ایک سے زیادہ مرتبہ پانی جیسا رقیق اور پتلا بیان کیا گیا ہے اور کئی اعتبار سے یہ ان پر فٹ ہوتا ہے لیکن اس سے ٹھیک ٹھیک کام نہیں بنتا کیوں کہ یہ ان کے محرکات کو واضح نہیں کرتا (یا بظاہر ان میں اس کا فقدان ہوتا ہے)

لیکن بہر حال ان محرکات کے مسائل ان کے حکمران سیارے مشتری (مذہب اور فلسفہ کا سیارہ) اور نیپچون (صوفی ازم اور تصوراتی دنیا کا سیارہ) کے سبب ہو سکتے ہیں' اس امتزاج کے ساتھ آپ چاہیں بھی تو مشکل ہی سے زمین پر حقیقی دنیا میں وقت گزاریں گے' حقیقت شاید برج حوت والوں کے لیے سب سے زیادہ تلخ شے ہے۔

"سوچ کی دنیا میں لغویت اور کج روی کی
حکمرانی ہوتی ہے اور ان کی حکمرانی میں
صرف مختصر عرصے کے لیے تعطل پیدا ہوتا ہے۔"

آرتھر شاپنہور (فلسفی) شمسی برج حوت، پیدائش: 22 فروری 1788

حوت افراد میں فیصلہ کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی اور اگر وہ اپنے لیے کچھ حاصل کرنا چاہیں تو ان

میں تحریک کا فقدان ہوتا ہے۔ ان کی بینائی بہت کمزور ہوتی ہے لیکن وہ اس کمزور بینائی کے ساتھ بہت عرصے تک گزارا کرتے رہتے ہیں اور آخر میں عینک خریدنے پر آمادہ ہوتے ہیں' یہ اپنے ساتھ کی جانے والی بہت بڑی زیادتی لگتی ہے' خاص طور سے جب وہ اس قسم کا عذر تراشیں "اس قسم کی چیز کے لیے پیسے ہی نہیں بچتے" یا "دن بھر کی تھکن کے بعد یہ کام انجام دینے کی سکت ہی نہیں رہتی" (اس بات میں زیادہ وزن ہے) اور حقیقت یہ ہے کہ وہ اپنی طاقت اور ذرائع دوسرے لوگوں کے کام آنے کے لیے محفوظ رکھتے ہیں۔

اگر وہ کسی اور کے لیے کوئی کام انجام دے رہے ہوں تو ان میں بلا کی طاقت اور چستی ہوتی ہے۔ وہ کسی کی مدد کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتے ہیں حتیٰ کہ ایک حوت ماں دوسروں کے بچے کو کھلانے کے لیے اپنے بچوں کے منہ کا نوالہ بھی لے جائے گی' ایسی کوئی قربانی نہیں جو ان کے نزدیک دی نہیں جا سکتی۔

اگر آپ کسی حوت ماں کے بچے ہیں تو یہ کوئی اچھی بات نہیں کہ اس نے آپ کو بھوکا چھوڑ دیا۔

حوت افراد کو دوست، فیملی اور دشمن میں تمیز نہیں ہوتی اور وہ ہر شخص کو اپنی مدد کے لائق سمجھتے ہیں۔ وہ صرف ایک انسان کو دیکھتے ہیں جسے مدد کی ضرورت ہے اور ان کا حساس دل غلط آدمی کی بھی پریشانی دور کر دیتا ہے تاکہ وہ خود کو اچھا محسوس کر سکیں۔ شاید وہ اس مقولے پر یقین رکھتے ہیں کہ کر بھلا تو ہو بھلا۔

حوت افراد خود کو اس بات کی کھلی اجازت دے دیتے ہیں کہ لوگ ان سے ناجائز فائدہ اٹھائیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ان کے ساتھ یہ ہو رہا ہے لیکن وہ فیاضی کے صلے پر یقین رکھتے ہیں۔ وہ بظاہر سادہ لوح اور آسانی سے دھوکا کھا جانے والے لوگ لگتے ہیں لیکن یہ درست نہیں کیوں کہ حوت افراد کبھی بھی سادہ لوح نہیں ہوتے (اگرچہ وہ اپنے دفاع میں ایسا نظر آنا چاہتے ہیں)

حوت افراد مشکل ہی سے ان گہرائیوں پر حیران ہوں گے جن میں انسانیت غرق ہو سکتی ہے اور وہ ایک میل دور ہی سے بیشتر باتوں کو بھانپ لیتے ہیں لیکن ایک لمبی سانس لے کر خاموش ہو جاتے ہیں۔

ان میں محسوس کرنے کی بڑی گنجائش ہوتی ہے اور کبھی کبھی یہ گنجائش خاصی حاوی رہتی ہے۔ ان کے ساتھی آبی بروج سرطان اور عقرب اپنی حسیت کو سخت خول سے محفوظ رکھتے ہیں' بھلے وہ اندر سے رو رہے ہوں' حوت افراد کے پاس ایسا کوئی دفاع نہیں ہوتا' یہی وجہ ہے کہ بعض حوت افراد کو منشیات کے استعمال سے سکون ملتا ہے' وہ کسی ایسے چالباز کا بہ آسانی شکار ہو سکتے ہیں جو پیلے کپڑے پہنے ہوئے ہو اور یہ دعویٰ کر رہا ہو وہ حضرت عیسیٰ کا سابق پریس سیکریٹری ہے۔

"اگر آپ مجھ سے پوچھیں کہ کیا کبھی ایسا بھی ہوا ہے کہ میں

بد قسمتی سے اپنی روزانہ کی کاک ٹیل پینا بھول گیا ہوں' مجھے یہ کہنا پڑے گا کہ مجھے اس پر شک ہے کیوں کہ جہاں تک خاص چیزوں کا تعلق ہے ،میں اس کا پیشگی انتظام کرلیتا ہوں"

لوئس بیونیئل (فلم ڈائرکٹر)شمسی برج حوت،پیدائش: 22فروری1900

حوت افراد کا ملکیت سے ایک عجیب تعلق ہے انہیں عام طور سے اپنے اردگرد ڈھیر ساری چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ پاگلوں کی طرح چیزیں جمع کرتے ہیں حالانکہ مادہ پرستی کی ان علامتوں کو اکٹھا کر کے وہ بہت زیادہ احساس جرم میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور کرب سے گزرتے ہیں۔شاپنگ انہیں تسکین پہنچاتی ہے لیکن انہیں اپنے لیے چند چیزیں خریدنے میں خود کو حق بجانب سمجھنے میں خاصی دشواری ہوتی ہے۔

حوت خواتین کو ترغیب ہوتی ہے اور وہ اس ترغیب کے ہاتھوں خاصی فضول خرچی پر اتر آتی ہیں اور عمدہ ترین چیزیں خریدتی ہیں لیکن ساتھ ہی ناقابل یقین حد تک خود کو قصور وار سمجھتی ہیں یا پھر وہ ڈھیر ساری سستی چیزیں خرید لیتی ہیں اور خود کو یہ باور کراتی ہیں کہ انہوں نے وہ چیزیں بہت سستی خریدیں گویا پورا بازار ہی لوٹ لیا ہے اور یہ خوش کن احساس انہیں مسرور رکھتا ہے۔

یہ لوگ کئی اعتبار سے کفایت شعار ہوتے ہیں لیکن ان میں شاپنگ کرنے کا شعور نہیں ہوتا۔یہ بے شعور خریدار ہوتے ہیں جو ڈھیر ساری الٹی سیدھی چیزیں خرید لیتے ہیں لیکن بیشتر حوت دوسرے لوگوں کے لیے خریداری کر کے اپنی پیاس بجھاتے ہیں۔آپ جب بھی ان سے ملیں گے ان کے پاس آپ کے لیے خریدی ہوئی پیاری پیاری چیزیں ہوں گی۔وہ اپنی گفتگو کا آغاز اس طرح کریں گی۔

"میں دوسرے دن بازار گئی تو مجھے کچھ ایسی چیزیں نظر آئیں کہ میں نے سوچا شاید تمہیں ان کی ضرورت ہو۔"اس طرح وہ عمدہ کوالٹی کی چیزیں خریدی گے لیکن کسی احساس جرم کے بغیر۔

پیشہ ورانہ سرگرمیاں

"دن میں خواب دیکھنا'کھانا کھانے جیسا ہے جس میں تصورات کھائے جاتے ہیں' ہم میں سے بعض لوگ خوش خور ہوتے ہیں اور بعض خوش خوراک اور بہت سے لوگ پکے پکائے تصورات ڈبے سے نکالتے ہیں اور بے دھیانی میں کوئی مزہ لیے بغیر پورا کا پورا نگل جاتے ہیں"

آڈن (شاعر)شمسی برج حوت' پیدائش:21فروری 1907ء

حوت افراد حیرت انگیز طور پر تصور پرست اور بے حد مرئی ہوتے ہیں' وہ اتنا واضح خواب دیکھتے ہیں کہ اپنے خیالات میں استعارے اور تشریحات سے ان کا خاکہ کھینچنا ان کے لیے بہت آسان ہو جاتا ہے لہٰذا وہ فلم سازی اور مصوری میں غیر معمولی طور پر کامیاب رہتے ہیں' ہمارے ایک دوست ڈراما ڈائریکٹر نے ہمیں بتایا جس کا شمسی برج حوت ہے کہ اس کے تصور میں پورا سیٹ ایک لمحے میں تیار ہو جاتا ہے اور اسے سیٹ لگانے کے لیے کبھی کچھ سوچنا نہیں پڑتا۔

لیکن دن میں خواب دیکھنے کے اپنے مسائل بھی ہیں' کبھی کسی حوت کو کام کرنے کے لیے کھڑکی کے قریب نہ بٹھائیں کیوں کہ ان کے دن میں خواب دیکھنے کی گنجائش کی کوئی انتہا نہیں ہوتی ' وہ غضب کے ڈھیلے اور تاخیر کرنے والے بھی ہوتے ہیں لیکن صرف اس صورت میں کہ جب غلط جاب میں پھنس کر رہ جائیں' خوش قسمتی سے عام طور سے ایسا نہیں ہوتا اور اس کے لیے انہیں اپنی ننھی سی مچھلی جیسی چکناہٹ کا شکر گزار ہونا چاہیے کہ وہ زیادہ عرصے تک کسی ایک مقام پر نہیں رک سکتی' مچھلی کی بے قرار حرکت سے حوت افراد کی اندرونی بے چینیوں کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

"ہمیں ذہانت کو اپنا دیوتا نہیں بنانا چاہیے' اس کے عضلات بے شک بہت طاقت ور ہیں لیکن کوئی شخصیت نہیں ہے"

البرٹ آئن اسٹائن (ماہر طبیعات)شمسی برج حوت،پیدائش: 14مارچ1879

اینی میشن اور ویب سائٹ خاص طور سے حوت افراد کے کریئر ہیں' انہیں ایسی تنہائی چاہیے جس میں تخلیق کاری اور تصوراتی دنیا کی سیر کرنے کی بہت زیادہ گنجائش ہو۔

حوت افراد اپنے ذہن میں کسی بھی شے کا تصوراتی خاکہ بنا سکتے ہیں اور اگر ان کی ذہانت طاقتور ہوئی تو وہ اپنے آپ کو بہت ہی پیچیدہ مسئلے میں گھرا ہوا تصور کر سکتے ہیں۔

آئن اسٹائن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ کسی مسئلے پر غور کرنے کے لیے خود کو ایٹم کا ایک حصہ تصور کرتا تھا' وہ اپنی نیند کو بھی بہت اہمیت دیتا تھا' وہ کہتا تھا کہ اس کے لیے سونا بہت ضروری ہے اور ہر رات دس سے گیارہ گھنٹے سوتا تھا۔

موسیقار اور آرٹسٹ یا اور کوئی بھی جو لاشعور کی اقلیم کو شعور کی سطح پر لاتا ہے' بہت سے حوت اثرات کا حامل ہوتا ہے۔

حوت افراد عظیم اداکار بھی ہوتے ہیں' وہ کبھی کبھی بے حد شرمیلے ہوتے ہیں اور ان کے شرمیلے پن کو مدنظر رکھیں تو یہ بات بے محل لگتی ہے کہ حوت افراد کی شخصیت پانی جیسی ہوتی ہے جسے کسی بھی برتن میں ڈالا جائے وہ اسی کی شکل اختیار کر لیتا ہے' اسی طرح وہ خود کو ہر کردار میں ڈھال لیتے ہیں۔

حوت افراد میں دیکھ بھال کرنے اور ہمدردی کا اظہار کرنے کی بہت زیادہ گنجائش ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ وہ بہت عمدہ نرس، ڈاکٹر، معلم اور بچوں کی دیکھ بھال کرنے والے ہوتے ہیں۔ کونسلنگ اور سوشل ورک میں حوت افراد کی بھرمار ہے لیکن ان کے لیے اپنے عزیزوں سے فاصلہ رکھنے والے پیشے کو برقرار رکھنے میں دشواری ہو سکتی ہے۔

فلموں کی ملکہ

" فلم سازی بھی کتنا اکتا دینے والا کام ہے' آپ ایک منٹ کا کام کرتے ہیں اور پھر تین گھنٹے تک بیٹھے رہتے ہیں۔ "

الزبتھ ٹیلر (ایکٹریس) شمسی برج حوت، پیدائش: 27 فروری 1932

نو شادیاں کرنے والی الزبتھ ٹیلر اپنے بے مثال حسن، مخملی آنکھوں اور ناکام معاشقوں کے سبب جانی پہچانی جاتی ہے' اسے فلم بٹر فیلڈ 8 میں آسکر ایوارڈ ملا لیکن یہ اس کی فلم Who's Afraid of the Virginia Wolf اور قلوپطرہ تھی جس نے نہ صرف اس کے کریئر کو بام عروج پر پہنچا دیا بلکہ رچرڈ برٹن سے اس کے رومانس کو بھی بے پناہ شہرت عطا کی' یہ ایک طوفانی معاشقہ تھا جس میں دونوں میں خوب جھگڑے بھی ہوئے اور ڈھیر سارے ہیرے بھی خریدے گئے۔ رچرڈ برٹن نے اس کے لئے 69 قیراط کا ایک ہیرا خریدا تھا۔ الزبتھ ٹیلر نے ایک موقع پر کہا۔

"یہ برف کی واحد نوعیت ہے جو کسی لڑکی کو گرم رکھتی ہے۔"

1960ء کے اوائل میں الزبتھ ٹیلر کو فوٹوگرافی کے لیے ملکوتی حسن کی مالک سمجھا جاتا ہے' یہی معاملہ 1980 اور 90 میں آبی علامت والی سرطان پرنس ڈیانا کے ساتھ پیش آیا' اس کی تصویروں والے اخبارات اور رسالے ہاتھوں ہاتھ بک جاتے تھے۔

آسکر ایوارڈ یافتہ اسکرین رائٹر ولیم گولڈمین نے الزبتھ ٹیلر کے بارے میں ایک موقع پر کہا۔ "الزبتھ ٹیلر مشہور تھی اور کم از کم اس معاملے میں لیجنڈ تھی کہ اس نے کبھی بھی پورا اسکرپٹ نہیں پڑھا، صرف اپنی سطریں پڑھیں' کسی کا بھی کریئر اتنا شاندار نہیں رہا۔ شاید وہ ایسی کوئی بات جانتی تھی جو باقی ہم لوگوں کو نہیں معلوم تھی۔"

1960ء سے پہلے کی الزبتھ ٹیلر کی فلموں نے توجہ ضرور حاصل کی لیکن ان فلموں کی بہت زیادہ پذیرائی نہیں ہوئی جب اس کا فلمی رول سمٹنے لگا تو وہ ٹیلی ویژن کے اسکرین پر جلوہ گر ہونے لگی' بعد میں اس نے دو پرفیوم مارکیٹ میں متعارف کرائے پیشن اور وہائٹ ڈائمنڈ، جن سے اس نے اتنی دولت کمائی کہ شاید اپنے پورے فلمی کریئر میں نہ کمائی ہوگی۔

الزبتھ ٹیلر کی عاشقانہ زندگی تھی جس نے عوام کو اپنے سحر میں جکڑے رکھا تھا جب اس نے نک ہلٹن سے پہلی شادی کی تو اس موقع پر اسٹوڈیو میں شادی کا گاؤن پہنے ہوئے تھی ہنی مون کے موقع پر نک ہلٹن اس کی بادہ خواری اور قمار بازی کی وجہ سے اسے چھوڑ کر چلا گیا اور اس کے چند مہینے کے بعد دونوں میں علیحدگی ہوگئی۔

اس کی اگلی شادی انگریز ایکٹر مائیکل ولڈنگ سے ہوئی جو عمر میں اس سے انیس سال بڑا تھا' اس سے ان کے دو بیٹے ہوئے اور 1956 میں ان میں طلاق ہوئی' طلاق کے دوسرے دن ٹیلر نے پروڈیوسر مائیک ٹوڈ سے شادی کر لی جس سے اس کی ایک بیٹی ہوئی' مائیک ٹوڈ نیو میکسیکو میں اپنے طیارے "دا لکی لز" کے گرنے سے ہلاک ہو گیا۔

کچھ دنوں کے بعد الزبتھ ٹیلر نے ایڈی فشر سے شادی کر لی' اس شادی نے ایڈی فشر کو تباہ کر دیا۔ الزبتھ ٹیلر اور ایڈی فشر ہنی مون منانے ہی والے تھے کہ الزبتھ ٹیلر کو ایک ٹیلی گرام موصول ہوا جس میں اسے فلم قلوپطرہ میں ویلش ایکٹر رچرڈ برٹن کے ساتھ کام کرنے کی دعوت دی گئی تھی۔

رچرڈ برٹن نے الزبتھ ٹیلر سے ہونے والی ملاقات میں کہا۔ ''میں نے زندگی میں اتنی بے زار، کم آمیز اور حسین عورت پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی''

اگرچہ ایڈی فشر بھی اس فلم میں کام کر رہا تھا لیکن الزبتھ ٹیلر اور رچرڈ برٹن کے درمیان معاشقہ شروع ہو گیا اور اسے اتنی شہرت ملی کہ ویٹی کن کو ایک بیان شائع کرنا پڑا جس میں ان پر ''شہوت انگیز آوارگی'' کا الزام عائد کیا گیا۔

شاید وہ الزبتھ ٹیلر کی زندگی کا سب سے پرآشوب دور تھا' اس نے ایڈی فشر سے طلاق لے کر رچرڈ برٹن سے 1964 میں شادی کر لی لیکن علامتیں کچھ اچھی نہیں تھیں' سفر کے دوران میں جب وہ کسی ہوٹل میں قیام کرتے تو اپنے کمروں کے علاوہ نیچے کے کمرے بھی کرائے پر لے لیتے تاکہ ان کے دنگے فساد کی آواز کوئی نہ سن سکے' لڑائی جھگڑے' شراب نوشی اور معاشقوں کا نتیجہ کئی بار علیحدگی کی

صورت میں نکلا اور 1974 میں ان کے درمیان طلاق ہوگئی۔

1975 میں برٹن نے پھر سے الزبتھ ٹیلر کا دل جیت لیا اور انہوں نے اس سال دوبارہ شادی کر لی۔

اس موقع پر الزبتھ ٹیلر نے اعلان کیا "اب ہم کبھی ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے کیوں کہ محبت نے ہمیں آپس میں باندھ رکھا ہے"

اس کے چار مہینے کے بعد ان کے درمیان میں دوبارہ طلاق ہوگئی اس کے بعد الزبتھ ٹیلر نے مزید دو شادیاں کیں۔

اپنے بے شمار رومانی تعلقات اور شوہروں کے بارے میں الزبتھ ٹیلر نے ایک سوال کے جواب میں کہا۔ "تم لوگ مجھ سے کیا چاہتے ہو؟ کیا میں اکیلی سوؤں"

حوت صحت

دودھ اور اس سے بننے والی چیزیں شاذ و نادر ہی حوت افراد کو راس آتی ہیں جو افراد اپنے گردوں کے بہت زیادہ کام کرنے کی وجہ سے، بہت زیادہ تھکن محسوس کرتے ہیں اور بہت زیادہ بلغم کا شکار رہتے ہیں انہیں دودھ اور اس سے بنے۔ الی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔

لیموں، چونے کا پانی اور سیب کا جوس ان کی یہ شکایت رفع کر سکتے ہیں' حوت افراد کے لیے مچھلی پروٹین حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے' ان کے لیے بہترین اناج جوشی چاول اور گندم ہیں۔ بند گوبھی اور مارچوبہ نیز سبزیوں کا جوس بھی ان کے لیے بہت زیادہ فائدہ مند ہے۔ آلو اور شکر قند بھی بہت سودمند ہے۔ حوت افراد کو تازہ سلاد روزانہ کھانا چاہیے تا کہ ان کی آنتیں ٹھیک سے کام کر سکیں۔ حوت ایک لتی برج ہے لہذا حوت افراد کو نشہ آور چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے' ان کی عادتیں اکثر پختہ جاتی ہیں جن سے جان چھڑانا بعد از اں بہت مشکل ہو جاتا ہے۔

برج حوت پیروں اور انگوٹھوں پر حکومت کرتا ہے' نیز عام غدودوں پر بھی اس کے اثرات ہوتے ہیں۔

حوت کی مخصوص بیماریوں میں ناخالص خون کے مسائل، آنتوں کا کام نہ کرنا اور اس کی پیچیدگیاں، موٹاپا اور کینسر، شراب کی لت، پیروں اور ٹخنوں کی سوجن، پھوڑے، السر، بے خوابی اور نمونیا کا خطرہ شامل ہے۔ حوت افراد عام طور سے اپنی صحت کی طرف سے بے پروا ہوتے ہیں۔

حوت ساتھی

حوت عورتیں اندر سے پرانے فیشن کی ہوتی ہیں' بعض عورتیں بہ ظاہر ماڈرن بننے کی کوشش کرتی ہیں لیکن اگر آپ نے بھاگ کر ان کے لیے کار کا دروازہ کھولا تو وہ برف کے تودے میں تبدیل

ہو جائیں گی۔ ان سے اس طرح سلوک کریں کہ جیسے وہ سب سے نازک اور سب سے بیش قیمت پھول ہیں جو آپ نے دیکھا ہے اور وہ وہیں آپ کے سامنے موم کی طرح پگھل جائے گی۔

پہلی ملاقات کو نارمل رکھیں' اسے بننا سنورنا پسند ہے لیکن اگر وہ آپ کو اپنے کپڑوں اور میک اپ سے متاثر نہ کر سکی تو اسے بے حد مایوسی ہوگی۔ وہ جتنی پرسکون ہوگی' اتنا ہی بہتر ہے کیوں کہ حوت عورتیں آپ سے مطابق خود کو ڈھالنے کی مہلت چاہتی ہیں۔

جو گفتگو وہ تھوڑا نروس ہو لہذا شروع کے نصف گھنٹے تک آپ کو گفتگو کی لگام اپنے ہاتھ میں رکھنی ہوں (یہ ہمیشہ نہیں ہوتا' بعض حوت عورتیں رومانس کے معاملے میں بہت بے باک ہوتی ہیں اور گفتگو میں پہل کرنے میں ذرا نہیں گھبراتیں لیکن مرد کو ہمیشہ گفتگو میں پہل کرنی چاہیے)

کسی تفریح گاہ میں شام گزارنا بہت اچھا رہے گا۔ دن میں کسی عمدہ ہوٹل میں چائے پینا بھی خاص خوشگوار ہوگا۔ یہ سب بے حد مہذب طریقے ہیں اور اس میں لطف بھی ہے' وہ بہت خوش ہوگی۔

جب قربت میں اضافہ ہو جائے تو کسی بہانے سے اس کے پیر کو سہلائیں' آپ کے چھوتے ہی وہ

مکمل طور پر پگھل جائے گی۔

جہاں تک حوت مرد کا تعلق ہے، اسے مردانہ انا کا اظہار کرنے دیں' وہ بے شک ایسا نہیں (اندر سے وہ بہت نرم ہے) لیکن اس وقت تک اکڑفوں میں رہنا چاہتا ہے جب تک وہ آپ سے بے تکلف نہ ہو جائے۔ اسے اپنے لیے دروازہ کھولنے نہ دیں، کھانے پر مدعو کریں اور عمومی طور سے خود کو تخت گیر سمجھنے دیں۔ وہ اپنے چہرے پر وہی نقاب چڑھانا چاہتا ہے جو معاشرے نے بچپن میں اسے پہننا سکھایا تھا کیوں کہ لڑکے روتے نہیں لیکن وہ آپ کو اشعار لکھ کر دے گا، آپ کی دلجوئی کرے گا اور آپ کو ہنسائے گا۔

حوت کے لیے تحفہ

چونکہ حوت افراد کو کبھی کبھی اپنے لیے کوئی کام انجام دینے پر مجبور کرنا پڑتا ہے اور وہ اپنی صحت کی طرف سے بھی حد درجہ بے پروا ہوتے ہیں لہٰذا ان کے لیے مساج کا انتظام کریں یا کوئی ورزش کا کورس کرا دیں۔

اگر آپ کا حوت تخریب ذات ٹائپ کا ہے تو اسے الکحل سے دور رکھیں لیکن کوئی فینٹاسی ناول یا فینٹاسی کمپیوٹر گیم اس کے رگ وپے میں سنسنی دوڑا دے گا اور اگلے دو دن تک اس کے ملنے کی توقع مت رکھیں۔

حوت افراد بڑے جذباتی اور رونے دھونے والے ہوتے ہیں' پرانی یادیں انہیں اشک بار کر دیتی ہیں لہٰذا ان کے دادا اور دادی کی تصویروں کو خوبصورتی سے فریم کرائیں یا ان کے والدین کی کوئی یادگار سنبھال کر رکھیں اور اچھی سی موسیقی کا اہتمام کریں' ان کی آنکھیں اشکبار ہو جائیں گی اور وہ بار بار ٹشو پیپر کی طرف ہاتھ بڑھائیں گے۔

اگر آپ کچھ عرصہ ان سے دور رہے تھے اور آپ کو ان کی طرف سے خطوط موصول ہوتے رہے تھے تو واپس آ کر ان کے لیے کھانے کا اہتمام کریں اور اس دوران میں ان کے خطوط انہیں پڑھ کر سنائیں' وہ بہت لطف اندوز ہوں گے۔

حوت افراد ستی اور پرانے طرز کی چیزیں پسند کرتے ہیں' حوت عورتیں اپنے لڑکپن کی چیزیں زندگی بھر سنبھال کر رکھتی ہیں' کوئی میوزک باکس یا گڑیا یا کوئی اور کھلونے کا تحفہ پا کر وہ بہت خوش ہوں گی جن میں سے پرانے زمانے کی بو آ رہی ہو۔

کوئی بھی شے جس سے ان کی تخلیقی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی ہو، حوت افراد کے لیے بہت اچھی ہے' ان کی اپنی بہتری کے لیے پینٹنگ کورس میں ان کا داخلہ کرا دینا ایک اچھی بات ہوگی' وہ خوشی خوشی جائیں گے اور اس سے لطف اندوز ہوں گے کیوں کہ وہ یہ کام آپ کی خاطر کر رہے ہیں۔

انہیں خاص طور سے ایسے تحفے پسند ہیں جن میں پانی شامل ہو۔

برج دلو اور حوت کی حد اتصال

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 16 فروری سے 22 فروری کے درمیان ہے تو آپ برج دلو اور حوت کے اتصالی درجات پر پیدا ہوئے ہیں۔ گویا دلو اور حوت کی امتزاجی خصوصیات کے حامل ہیں۔ یورینس اور نیپچون دونوں آپ کی شخصیت پر اثر انداز ہیں۔ دلو کی اختراع پسندی اور حوت کی حساسیت کے اشتراک سے جو شخصیت جنم لیتی ہے، وہ کچھ متضاد خصوصیات کا اظہار کرے گی اور ابتدائی عمر میں آپ کا ناپختہ ذہن کسی کشاکش سے دوچار ہو سکتا ہے۔ آپ کو اپنی بیشتر توانائیاں دو حلقوں یا دائروں میں صرف کرنا پڑیں گی، ایک تو ذاتی حلقے میں اور دوسرے کائناتی حلقے میں اور اس عمل میں آپ دنیوی حلقے سے کترا کے نکل جائیں گے۔ آپ ایسے کھوجی یا متلاشی ہیں جو اپنے آپ کو دریافت کرنے کے لیے نہ صرف اپنی ذات کی تہ میں اترنے کا حوصلہ رکھتے ہیں بلکہ اس سے بھی آگے نکل جانے کے آرزو مند ہوتے ہیں۔ آپ کے اندر قدرتی طور پر تخلیقی اور تخیلاتی خوبیاں موجود ہیں اور ہمدردی کے جذبات بھی پائے جاتے ہیں مگر آپ کا رویہ قدرے سرد مہری کا سا ہے۔ آپ صاف دل اور کھلے ذہن کے مالک ہیں مگر جب کسی کی طرف سے دل میلا ہو جائے اور ذہن الجھنے لگے تو پھر آپ کے طور طریقے کچھ بھی ہو سکتے ہیں۔ آپ کی نمایاں خوبی آپ کی متعدد صلاحیتیں ہیں اور آپ یقیناً کوئی نمایاں نوعیت کا کارنامہ انجام دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ آپ کے لیے مشورہ یہ ہے کہ اپنی شخصیت کی دو رخی کیفیات پر قابو رکھیں اور درمیانی راستے پر زندگی کا سفر طے کریں۔

''مانع شخصیت''

برج حوت سے متعلق افراد (مرد و خواتین) کو اگر ایک ''مائع شخصیت'' کا نام دیا جائے تو غلط نہ ہوگا، کیوں کہ ان کی شخصیت و کردار میں کسی سیال شے کے مانند بہاؤ اور پھیلاؤ موجود ہوتا ہے اور ایک خیالی پُراسراریت ان کی خصوصیات میں نظر آتی ہے۔ اگرچہ اس کے ساتھ ہی ان کے اندر فن کارانہ نفاست بھی پائی جاتی ہے مگر حسن و خوبصورتی سے ان کی دلچسپی ایک انفرادی خصوصیت ہوتی ہے۔

حوت کا عشرۂ اوّل

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 23 فروری تا 3 مارچ ہے تو آپ کا شمار برج حوت کے پہلے عشرے، یعنی ابتدائی حصے میں پیدا ہونے والے افراد میں ہے۔ اس عشرے کی [illegible] روح کو مرکزیت حاصل ہے، لہٰذا آپ روح کو مادیت پر فوقیت دیتے ہیں اور اکثر خود کو کسی مثالی مقصد [illegible] کے لیے وقف کر دیتے ہیں۔ اس عرصے میں پیدا ہونے والے بعض افراد عملیت سے اس قدر دور ہوتے ہیں کہ اگر

انہیں مادی محنت و مشقت سے واسطہ پڑ جائے تو دنیا کی خرابیوں کا رونا رونے کی حد تک پہنچ جاتے ہیں اور اس کا ایسا نقشہ کھینچتے ہیں جس سے مادی زندگی کی تذلیل و تحقیر ہوتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں وہ کام اور محنت سے اور اپنی دنیاوی ذمہ داریوں سے فرار حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔

عشرۂ اوّل کے بہت سے افراد زندگی کے مادی پہلو سے، یعنی نت نئے خیالات، موسیقی، سائنس، شعر و ادب اور دیگر فنی سرگرمیوں سے رغبت رکھتے ہیں اور ان سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے آپ کو اپنے کام، مشن، خاندان یا اپنے مشغلے کے لیے وقف کر دیتے ہیں۔ عموماً یہ مشغلہ کم ہوتا ہے، اس کی نوعیت ایک جستجو کی سی ہوتی ہے۔ یہ لوگ شاذ و نادر ہی بے لگام اور ناپختہ ہوتے ہیں تاہم ان کی زندگی میں تنہا پسندی اور اپنی ہی ذات میں گم رہنے کا عنصر بھی بڑھ سکتا ہے اور بعض اوقات۔ حوت افراد کی خواہش ہوتی ہے کہ لوگ انہیں پسند کریں، ان سے محبت کریں، ان کی خواہش کریں، جب کہ جوزا اپنی پریشانیاں اور مصائب کسی دوسرے پر لادنے کا عادی و خواہش مند ہوتا ہے اور اسے اس کام کے لیے حوت ہی زیادہ موزوں نظر آتا ہے۔

برج حوت کا عشرۂ دوم

اگر آپ 3 مارچ سے 10 مارچ تک کے عرصے میں کسی بھی تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں تو آپ کا تعلق برج حوت کے دوسرے عشرے سے ہے اور اس عشرے پر برج سرطان اور سیارہ قمر کے اثرات پڑ رہے ہیں، لہٰذا آپ کی حوت شخصیت میں سرطانی اثرات بھی نمایاں ہیں۔ آپ کے مزاج میں تغیر و تبدل، غصہ اور جمہوریت پسندی کا رجحان موجود ہے۔ گھر اور گھریلو ماحول سے آپ رغبت رکھتے ہیں۔ آپ کے اندر ایک خفیہ باطنی قوت موجود ہے مگر آپ قمری اثرات کی وجہ سے زندگی کے مادی پہلو کو نظر انداز نہیں کرتے اور دنیاوی ضروریات کو اہمیت دیتے ہیں۔ اپنی روزمرہ کی گھریلو ذمے داریاں اور کاروباری تقاضے پوری طرح نبھاتے ہیں، یہ الگ بات ہے کہ اپنے دنیاوی فرائض کو موثر طریقے سے انجام دیتے ہوئے بھی آپ اپنی باطنی دنیا میں بھی مگن رہ سکتے ہیں۔ اگرچہ آپ بہت زیادہ سوشل نہیں ہیں تاہم عشرۂ اوّل کے حوتی افراد کے مقابلے میں زیادہ سماجی تعلقات رکھتے ہیں۔ حوت کے عشرۂ دوم کے بہت سے لوگ اپنے روزگار کے سلسلے میں گھر سے زیادہ دور جانا پسند نہیں کرتے بلکہ ان کی کوشش ہوتی ہے کہ گھر اور دفتر کو یکجا کر لیں۔ یہ لوگ دوسروں کے ساتھ کام کرتے ہوئے اس وقت بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں جب انہیں اپنی مرضی سے اور مکمل آزادی سے کام کرنے کا موقع ملے۔

برج حوت کا عشرۂ سوم

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 11 مارچ سے 18 مارچ تک ہے تو آپ برج حوت کے تیسرے عشرے سے تعلق رکھتے ہیں جس پر برج عقرب کے اثرات پڑ رہے ہیں، لہٰذا عقربی خصوصیات آپ کی شخصیت اور فطرت میں موجود ہیں۔ گویا آپ ایک ایسے حوت فرد ہیں جس میں عقربی جوش و جذبہ اور شدت پسندی، تحقیق و تجسس کا مادہ موجود ہے۔

برج حوت کے عشرۂ سوم کے تحت پیدا ہونے والے حضرات اکثر فطری طور پر غیر معمولی نفسیات اور وجدانی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں لیکن انہیں اگر اپنی صلاحیتوں کو آزمانے کا موقع مل جائے تو ان کی وہ صلاحیتیں حقیقتاً تذبذب اور کشمکش میں ضائع ہو جاتی ہیں۔ متضاد نظریات، توانائیوں اور موثر فکری سرگرمیوں میں ایک توازن عشرۂ سوم میں پیدا ہونے والوں کے لیے ضروری ہے۔ اس کے بغیر وہ موثر انداز میں کارکردگی نہیں دکھا سکتے۔ بہرحال یہ سچ ہے کہ اس عشرے میں پیدا ہونے والے افراد اپنی ابتدائی عمر میں ہی ایسی خلاف معمول صلاحیتوں کا اظہار کرنے لگتے ہیں جو عام طور پر وقت، گنجائش اور مقصدیت کے خلاف اور ناقابل قبول ہوتی ہیں۔ شاید اس وجہ سے لوگ ان کے بارے میں متضاد نظریات قائم کر لیتے ہیں۔

حوت شوہر

شوہر کی حیثیت سے حوت افراد اگرچہ اپنے گھر اور بیوی بچوں کا بہت خیال رکھنے والے اور محبت کرنے والے ہوتے ہیں مگر چوں کہ ان کی فطرت میں غیر یقینی کیفیات اور خود اعتمادی کی کمی ہوتی ہے، اس لیے وہ معاشی طور پر زیادہ دولت کے حصول میں کامیاب نہیں رہتے۔ ان کی ایک کمزوری یہ بھی ہے کہ عموماً آج کا کام کل پر چھوڑ دیتے ہیں اور زندگی کے گرم و سرد حقائق کا سامنا کرنے سے کتراتے ہیں لیکن ان میں سے بعض مثبت سوچ کے حامل افراد زندگی میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے ہیں جس سے ان کے بیوی بچوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔ یہ لوگ اپنے وقار کا بڑا شعور رکھتے ہیں۔ دیکھنے میں وہ شائستہ مزاج اور پرکشش ہوتے ہیں۔ عموماً یہ اپنے خاندان کی فلاح و بہبود کی خاطر خود اپنی فلاح و بہبود سے بے پروا ہو جاتے ہیں، یہاں تک کہ کسی اہم مقصد کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ وہ بہت جذباتی ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کی بیوی بھی ان کے جذبات کا خاطر خواہ جواب دے، بصورت دیگر ان کی نفسیات کوئی منفی رخ اختیار کر سکتی ہے۔

حوت بیوی

اس میں کوئی شک نہیں کہ حوت خواتین گھریلو زندگی کے لیے بہت موزوں ہوتی ہیں، کیوں کہ یہ دوسری بیویوں کی طرح تیز وطرار نہیں ہوتیں اور ان کی روحانی خوبیاں اور جذباتی ردِعمل بہت عمدہ ہوتا ہے، اس لیے ان کی رفاقت بہت سکون بخش ہوتی ہے۔ یہ بڑی باصلاحیت اور دوسروں کا خیال رکھنے والی ہوتی ہیں اور اپنے گھر کو پُرسکون اور شان دار بناتی ہیں، البتہ بعض منفی صفات خواتین تن پرور، حیلہ ساز، کاہل اور سست ہوجاتی ہیں اور ان کا رجحان فضول اور منفی کاموں کی طرف ہوجاتا ہے۔ ایسی خواتین عموماً خاندانی جھگڑوں کا سبب بن جاتی ہیں۔ اگر حوت بیوی کی صحت کسی وجہ سے متاثر ہو رہی ہو تو اسے شوہر اور خاندان والوں کی طرف سے ہمت افزائی اور رحم دلی کے مظاہرے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اس کے برعکس رویہ ان کی بیماری کو بڑھا دیتا ہے۔ حوت بیوی بہت اچھا ردِعمل ظاہر کرنے والی اور ذہنی اور جذباتی اعتبار سے بہت اچھی شریک حیات ثابت ہوتی ہے۔ یہ حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ازدواجی زندگی کے بارے میں اس کے خیالات بہت بلند و پاکیزہ اور بہت خوب صورت ہوتے ہیں۔

حوت کی مثبت و منفی خصوصیات

ایک حوت شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں پُراسرار و تخیلاتی، مہربان و ہم درد، ضرورت سے زیادہ حساس و فیاض، ترقی پسند، روشن خیال، نرم خو، متاثر کن، فطرت کی گرویدہ ہوتی ہے۔ اس کی منفی خصوصیات میں مبہم انداز، سست روی، بے پروائی، غیر عملی پن، اکثر موڈی، غیر متوازن سا طرزِ عمل، خود کو دوسروں کے لیے مشکل اور پے چیدہ بنائے رکھنا، غیر یقینی کیفیات اور انداز شامل ہیں۔ کسی بھی حوت فرد کا ذاتی زائچہ پیدائش اس کی مثبت و منفی خصوصیات میں کمی بیشی کا سبب ہوسکتا ہے۔ دل چسپ بات یہ بھی ہے کہ حد سے بڑھتی ہوئی مثبت یا منفی خصوصیات دونوں پہلوؤں کی غیر معمولی شخصیات سامنے لاتی ہیں۔

برج حوت کے زیرِ اثر پیدا ہونے والی چند مشہور شخصیات یہ ہیں: مشہور ریاضی دان البرٹ آئن اسٹائن، امریکی کمانڈر اور پہلا امریکی صدر جارج واشنگٹن، نوبل انعام یافتہ ادیب و شاعر وکٹر ہیوگو، روسی صدر میخائل گورباچوف، پہلا امریکی شطرنج کا عالمی چیمپئن بوبی فشر، پہلا روسی خلا باز یوری گگارین، بھارتی وزیرِ اعظم مرار جی ڈیسائی، ٹیلی فون کا موجد گراہم بیل، اداکارہ الزبتھ ٹیلر، ریکس ہیریسن، چک نورس، ڈیوڈ نیون، بھارتی فلم اسٹار عامر خان، کرکٹر و کپتان انضمام الحق، مشہور پیش گوائیہ

گر کیسی اور مارٹن لوتھر کنگ کا رسوائے زمانہ قاتل جیمس ارل رے۔

حوت کی محبت کیے رنگ ڈھنگ

اس میں کوئی شک نہیں کہ برج حوت کے تحت پیدا ہونے والے افراد محبت کرنے اور چاہے جانے کی زبردست خواہش رکھتے ہیں لیکن ان کی شخصیت کا دہرا پن محبت کے معاملات میں بھی ایک متضاد صورت حال سے دوچار رہتا ہے۔ ایک طرف تو یہ لوگ تنوع، تبدیلیوں اور انواع و اقسام کی دل چسپیوں، چمک دمک اور بناؤ سنگھار کے خواہش مند ہوتے ہیں جب کہ دوسری طرف لگے بندھے، محدود اصولوں کے منتظمی یا پابند بھی ہوتے ہیں۔ بہرحال پھر بھی یہ لوگ ایک جان دار اور بھرپور محبت کی زندگی گزار سکتے ہیں، جس میں متعدد رومانی سلسلوں سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ ان کے عشق و محبت کے معاملات اکثر پُراسرار اور رازدارانہ قسم کے ہوتے ہیں اور ان کی شادی عموماً بہت کامیاب ثابت نہیں ہوتی یا اس بات کو یوں بھی کہا جاسکتا ہے کہ شاید یہ لوگ شادی بیاہ کے بندھن پر زیادہ یقین نہیں رکھتے بلکہ ان کے نزدیک دو افراد کے باہمی روحانی تعلق کی اہمیت زیادہ ہے۔ بعض اوقات شادی کی صورت میں انہیں غلط شریک حیات بھی مل سکتا ہے، کیوں کہ شریک حیات کے انتخاب کے وقت یہ محض کسی جذباتی بہاؤ میں بہہ رہے ہوتے ہیں اور ایسا معلوم ہورہا ہوتا ہے کہ جیسے یہ اس دنیا کے انسان نہیں ہیں بلکہ ان کا تعلق کسی اور ہی حیرت ناک دنیا سے ہے۔

حوت اور حوت کا ساتھ

دونوں ایک ہی عنصر سے تعلق رکھتے ہیں، یعنی پانی۔ دونوں کا باہمی اشتراک اگرچہ نہایت جذباتی و شاعرانہ نوعیت کا ہوتا ہے، کیوں کہ دونوں ہی ایک خیالی دنیا میں رہتے ہیں اور ٹھوس مادی مسائل کو بھی اپنے احساسات کے ذریعے نمٹنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اصل زمینی حقائق کیا ہیں، دونوں اس معاملے میں بے خبر رہتے ہیں۔ اگرچہ ان دونوں کو ایک دوسرے کی ضرورت ہوتی ہے مگر اپنی دہری شخصیت کے تضادات کی وجہ سے یا تو دوسرے کو بہت بلندی تک لے جاتے ہیں یا کسی پستی میں گرا دیتے ہیں۔ دونوں پیسے اور وقت کی بربادی کا بالکل خیال نہیں رکھ پاتے۔

حوت مرد اور حوت عورت کا ساتھ ایسا ہی ہے جیسے ایک اندھا دوسرے اندھے کی رہنمائی کر رہا ہو۔ درحقیقت دونوں ہی کو درست راستے کا علم نہیں ہوتا۔ ابتدا میں یہ دونوں باہمی طور پر بہت کشش محسوس کرتے ہیں اور ان کا خیال ہوتا ہے کہ وہ بعد میں بہتر سمجھوتا کرلیں گے، ایک دوسرے کے جذبات کا احترام کریں گے لیکن بعد میں صورت حالات بالکل برعکس ہوجاتی ہے۔ دونوں انا گزیدہ بیٹھے یہ سوچ

رہے ہوتے ہیں کہ ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ کیوں ہیں۔ دراصل دونوں کا تعلق تو بہت پُرجوش ہے اور قریبی ہوتا ہے مگر دونوں کو جس طاقت و سہارے کی ضرورت ہوتی ہے وہ دونوں میں سے کسی کے پاس نہیں ہوتا۔ یہ جوڑی کبھی کبھی کامیاب بھی ہو جاتی ہے لیکن اگر ابتدا ہی میں آثار اچھے نظر نہ آئیں تو دونوں کو جلد راستے بدل لینے چاہئیں۔

حوت اور حمل کا ساتھ

حوت کا عنصر پانی اور حمل کا آگ ہے، لہٰذا یہ آگ اور پانی کا ملاپ نامناسب ہے۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے یہ دونوں جڑواں برج ہیں۔ ان کے درمیان کوئی مثبت زاویۂ نظر نہیں ہے۔ حمل شخصیت کے مثبت پہلو بے باکی و بہادری، پُرجوش و طاقت، صاف ذہنی و صاف دلی، مخلص و بے چینی ہیں اور منفی خصوصیات میں خود غرضی، بے صبرا پن، غرور و تکبر، ظلم و تشدد، حسد و قابضانہ فطرت اور اکھڑپن شامل ہیں۔

حوت اور حمل کا ساتھ سخت اذیت ناک ہو سکتا ہے، خصوصاً حوت شخصیت کے لیے، خواہ وہ عورت ہو یا مرد۔ حوت افراد حساس اور جذباتی ہوتے ہیں۔ وہ محبت میں شریفانہ طور طریقے پسند کرتے ہیں، جب کہ حمل کی آتش مزاجی اور جارحانہ انداز انہیں خوف زدہ کر سکتے ہیں۔ اگر اس جوڑی میں حوت عورت اور حمل مرد کا ساتھ ہو تو ان کی جوڑی چل سکتی ہے مگر اس طرح کہ حوت کو حمل کی محبت اور شریفانہ برتاؤ کے لیے عمر بھر ترسنا پڑے گا مگر وہ اس کی کبھی پروانہ کرے گا۔ اگر حوت مرد حمل عورت کا ساتھ ہوگا تو حوت مرد اس رشتے کو نبھانے کی ہر ممکن کوشش کرے گا مگر حمل عورت بگاڑ پیدا کرنے کے درپے رہے گی اور بالآخر حوت مرد کو بھاگنے پر مجبور کر دے گی، لہٰذا اس اشتراک کی کسی صورت میں سفارش نہیں کی جا سکتی۔

حوت اور ثور کا ساتھ

حوت پانی اور ثور مٹی۔ عناصر کا یہ اتحاد نہایت موافق اور زرخیزی کا آئینہ دار ہے۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے بھی دونوں بروج کے درمیان موافق زاویۂ نظر ہے۔ ثور اپنے مثبت پہلوؤں میں قابل بھروسا، عملی، سخی، مضبوط و مستحکم، ہمدرد اور وفادار ہے اور منفی پہلوؤں میں ضدی، ہٹ دھرم، متعصب، اکھڑ و تنگ نظر ہے۔

حوت اور ثور کی جوڑی بالعموم کامیاب رہتی ہے اور خوش و خرم زندگی گزرتی ہے۔ دونوں کو ایک دوسرے میں وہ خوبیاں مل جاتی ہیں جو ان کی ضرورت ہیں۔ حوت کی رومانیت اور تصوراتی شخصیت

ثور کو بھاتی ہے اور ثور کی ثابت قدمی، طاقت و تحفظ اور عمل پسندی حوت کی ضرورت ہوتی ہے۔ حوت ایک قابل بھروسا ثور کے سامنے سر تسلیم خم کر دیتا ہے۔ ثور کا فنکارانہ مزاج حوت کی حساسیت اور نازک مزاجی، تخلیقی صلاحیت سے تسکین پاتا ہے۔ نازک مزاج اور اپنے خیالوں میں مگن رہنے والے حوت کو ایک طاقت ور سہارا مل جاتا ہے۔ اس شراکت میں عورت ثور ہو اور حوت مرد اس کی کفالت میں ناکام ہونے لگے تو ثور عورت گھر سے متعلق ہر ذمے داری کا بوجھ اٹھانے کے لیے بھی تیار ہو جاتی ہے۔ البتہ ثور شخصیت کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت اس بات کا خیال رکھنا ہوگا کہ اس کا واسطہ ایک نہایت حساس اور پیچیدہ شخصیت سے ہے جو اس کی کسی ضد یا جارحانہ رویے کی متحمل نہیں ہو سکتی اور یہ سلسلہ اگر زیادہ جاری رہے تو حوت کی نفسیات پر بہت برا اثر پڑ سکتا ہے۔ بہرحال یہ ایک شان دار شراکت ہو سکتی ہے۔

حوت اور سرطان کا ساتھ

دونوں کا عنصر پانی ہے اور ان دونوں کے ملاپ میں بڑی روانی ہے۔ علم نجوم کے اصول و قواعد کے مطابق سرطان برج حوت سے پانچویں نمبر پر اور حوت برج سرطان سے نویں نمبر پر ہے، گویا دونوں کے درمیان شان دار موافقت کا زاویۂ نظر موجود ہے۔

سرطان شخصیت مضبوط اور حساس، ہمدرد اور پُراسرار، مؤثر اور وفادار، با اصول اور تخیلاتی ہوتی ہے لیکن اپنے منفی پہلوؤں میں یہ لوگ موڈی، احساس کمتری کا شکار، متذبذب، معاف نہ کرنے والے، یاسیت پسند اور زود رنج ہوتے ہیں۔

حوت اور سرطان شخصیات (مچھلی اور کیکڑے) میں ایک دوسرے کو سمجھنے کی خصوصی صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ دونوں ہی بروج تصوراتی اور حساس افراد کی نشان دہی کرتے ہیں۔ ان کی جوڑی بہت اچھی ہو سکتی ہے۔ دونوں ہی من موجی ہوتے ہیں اور یہ فیصلہ کرنا آسان نہیں کہ ان میں سے کون اس خصوصیت میں آگے ہے۔ حوت افراد کو روپے پیسے کی پروا نہیں ہوتی اور وہ مالی معاملات میں زیادہ دلچسپی نہیں رکھتے، جب کہ سرطان شخصیت کو پیسے کی بو ہی سونگھ کر خوشی مل جاتی ہے۔ حوت شخصیت کے لیے اپنے سرطان شریک حیات کی جمع کردہ دولت میں ذرا سی بھی دلچسپی یا کشش نہیں ہوتی ہے اور خود اس میں بچت کی عادت یا صلاحیت نہیں پائی جاتی۔ ہم حوت افراد کو فضول خرچ بھی کہہ سکتے ہیں۔ یہ دونوں پانی کی مخلوق ہیں، اس لیے زیادہ عرصے ایک دوسرے سے علیحدہ رہ ہی نہیں سکتے۔ یہ اور بات ہے کہ دونوں کبھی کبھار سیر و تفریح کے لیے نکل کھڑے ہوں مگر محض وقتی طور پر۔ بہرحال دونوں ہی

اپنے مشترکہ مفاد کے لیے ازدواجی زندگی کی گاڑی کو کھینچتے رہتے ہیں۔ دونوں ہی جذباتی اور شدید محبت کرنے والے ہوتے ہیں اور کسی چیز کو حاصل کرکے اپنے قبضے میں رکھ کر خوش ہوتے ہیں۔ ان کے درمیان ایسے لمحات بھی یقیناً آئیں گے جب دونوں ہی یاسیت اور مایوسی کا شکار ہو جائیں لیکن یہ ایک وقتی چیز ہوگی۔

حوت اور اسد کا ساتھ

برج حوت کا عنصر پانی اور اسد کا آگ ہے۔ آگ اور پانی میں کوئی موافقت نہیں۔ علم نجوم کے قواعد کی روشنی میں بھی یہ کوئی موافق نظر نہیں رکھتے۔ اسد شخصیت فراخ دل، خوش شکل، باوقار، حاکمانہ طور طریقوں کی عادی ہوتی ہیں اور اپنی منفی خصوصیات میں خود پسند، مغرور اور ضرورت سے زیادہ پُراعتماد ہے۔ حوت اور اسد کی شراکت اطمینان بخش اور خوش گوار نہیں ہوسکتی۔ شیر (اسد) کی خصوصیت سب سے آگے رہنا ہے۔ اس کے ساتھ وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ دوسرے اس کا ادب کریں اور حکم مانیں۔ مچھلی (حوت) اپنی حفاظت اور سلامتی کے لیے کسی مضبوط سہارے کی متلاشی ہوتی ہے، لہٰذا شیر کی رفاقت اسے متاثر کرسکتی ہے اور شیر کو بھی مچھلی کی معصومیت اور فرماں برداری پسند آتی ہے مگر یہ ابتدائی ملاقاتوں کی بات ہے۔ عملی زندگی میں صورت حال کچھ اور ہو جاتی ہے۔ مچھلی کو بہت جلد شیر کی انا پرستی اور تکبر تکلیف دہ محسوس ہونے لگتا ہے اور وہ شیر کی مستقل دھاڑ سے خوف زدہ رہنے لگتی ہے، لہٰذا ایسی صورت میں ممکن ہے کہ وہ تیرتی ہوئی کہیں اور نکل جائے۔ مچھلی کی مالی معاملات میں احتیاط پسندی شیر کو ہرگز نہیں بھائے گی، کیوں کہ وہ محدود انداز میں تنگی ترشی کی زندگی گزارنا پسند نہیں کرے گا، یوں یہ رشتہ اور تعلق کچھ دیرپا اور پُرسکون نہیں ہوسکتا۔ شیر مچھلی کی قبضہ گیری کی عادت کو بھی برداشت نہیں کرے گا اور نہ ہی اس کے رونے دھونے پر خاموش رہ سکتا ہے، چناں چہ بہتر یہی ہوگا کہ یہ رشتہ جوڑنے کی کوشش نہ کی جائے۔

حوت اور سنبلہ کا ساتھ

حوت پانی اور سنبلہ کا عنصر مٹی ہے۔ عناصر کے اعتبار سے دونوں میں موافقت ہے۔ چناں چہ دونوں باہم ایک دوسرے کے لیے کشش محسوس کرسکتے ہیں لیکن علم نجوم کے قواعد کے مطابق یہ دونوں مقابلے کے بروج ہیں۔ ان میں ایک حریفانہ انداز موجود ہے۔ اگرچہ دونوں ایک دوسرے سے ساتویں نمبر پر ہیں، جو شراکت کی علامت ہے مگر اس شراکت میں بہرحال کچھ تضادات موجود ہیں۔ سنبلہ شخصیت کے مثبت پہلوؤں میں اصول و قواعد، نظم و ضبط، نپا تلا انداز، درستی و معقولیت، دلیل و

تجزیہ، شعور و امتیاز شامل ہیں، جب کہ منفی پہلوؤں میں اعتراض و نکتہ چینی کی عادت، تنگ نظری، مصنوعی پن وغیرہ نمایاں ہیں۔ ہمیں شک نہیں کہ یہ دونوں ایک دوسرے میں قدرتی کشش محسوس کرتے ہیں لیکن ان کی شراکت بہت زیادہ اطمینان بخش اور خوش گوار ثابت نہیں ہوتی، خصوصاً ایک حوت عورت اور سنبلہ مرد کے درمیان تضادات بڑھ جاتے ہیں، جب کہ سنبلہ عورت اور حوت مرد کی شراکت میں ان تضادات پر قابو پانا آسان ہوگا۔ حوت عورت سنبلہ مرد کی نظم و ضبط کی خواہش کو پورا نہیں کرسکتی اور اس کی تنقید و تجزیے کی عادت سے پریشان ہوسکتی ہے۔ سنبلہ مرد مشین کی طرح حرکت کرتا ہے اور ہر وقت کام میں مصروف رہتا ہے۔ اس کی زندگی میں مقصدیت کی بڑی اہمیت ہے، جب کہ حوت عورت کی جذباتیت اسے اکثر مقصدیت سے ہٹا دیتی ہے البتہ معاملہ اس کے برعکس ہو یعنی یہ شراکت سنبلہ عورت اور حوت مرد کے درمیان ہو تو پھر سنبلہ عورت بالآخر حوت مرد کو سنبھال لیتی ہے۔ اس طرح یہ رفاقت کامیاب ہو جاتی ہے۔ بہرحال اس جوڑی کے لیے آنکھ بند کر کے سفارش نہیں کی جاسکتی۔

حوت اور میزان کا ساتھ

یہ پانی اور ہوا کا ساتھ ہے۔ عناصر کے اعتبار سے دونوں کے درمیان کوئی موافقت یا مخالفت نہیں۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے بھی دونوں میں کوئی موافقت کا سلسلہ نہیں ہے۔ میزان شخصیت اپنی مثبت خصوصیات میں نفیس و پُرکشش، متوازن اور انصاف پسند، ہوشیار و عقل مند ہوتی ہے لیکن اپنی منفی خصوصیت میں سست، کاہل، پس و پیش میں مبتلا اور غیر مخلص ہوتی ہے۔ حوت اور میزان دوستی، محبت یا کاروباری شراکت میں ایک دوسرے کے ساتھ بہتر اور مفید وقت گزار سکتے ہیں اور ایک دوسرے کے لیے کشش بھی محسوس کرتے ہیں لیکن اگر ان کے درمیان ازدواجی تعلقات قائم ہو جائیں تو کچھ پیچیدہ مسائل جنم لے سکتے ہیں۔ میزان کبھی بھی حوت کے مزاج اور جذبات کو نہیں سمجھ سکتا۔ اسی طرح حوت کی یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ میزان کیا چاہتا ہے؟ ان دونوں کو ایک دوسرے کو سمجھنے میں کافی وقت لگتا ہے۔ دونوں میں غیر معمولی فن کارانہ خوبیاں اور حس لطافت موجود ہوتی ہے لیکن کبھی کبھی میزان کی قوت فیصلہ کی کمی اور حوت کی بے عملی کی کیفیت کوئی پیچیدہ صورت حال پیدا کرسکتی ہے۔ میزان کو حوت کی شخصیت اور خصوصیات عجیب سی لگتی ہیں۔ بہرحال یہ ایک عجیب اور دل چسپ جوڑی بنتی ہے جس میں کامیابی اور ناکامی دونوں صورتوں کا امکان موجود رہتا ہے۔

حوت اور عقرب کا ساتھ

دونوں کا عنصر پانی ہے۔ان کی باہمی شراکت ایک دوسرے کے لیے عجیب تقویت کا باعث ہوگی۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے دونوں بروج کے درمیان حقیقی نظر موافقت موجود ہے۔عقرب شخصیت کے مثبت پہلو یہ ہیں: مضبوط قوت ارادی، خود اعتمادی، مقناطیسی، مصلحت اندیشی، ہمت، ہوشیاری اور پُراسراریت، جب کہ منفی پہلوؤں میں اثر اور تسلط و غلبہ رکھنے کی خواہش، طنزیہ انداز، تشدد پسندی اور تکبر شامل ہیں۔حوت اور عقرب سیال صفت بروج ہیں اور باہمی طور پر زبردست کشش رکھتے ہیں۔ان دونوں کے درمیان ایک طرح کا فوری اور زبردست مقناطیسی تعلق قائم ہوتا ہے۔گویا یہ ایک بہت محبت کرنے والی جوڑی بنتی ہے۔ دونوں ایک دوسرے کو بھرپور طریقے سے سمجھتے ہیں اور قدرتی طور پر ایک دوسرے کی طبیعت، احساسات اور خیالات سے باخبر ہو۔تے ہیں۔ یہ ایک عجیب سا ذہنی تعلق لگتا ہے۔ بچھو (عقرب) مچھلی (حوت) کو تحریک دلاتا ہے اور مچھلی کو بچھو میں ایک شان دار عکس نظر آتا ہے۔ان دونوں میں اپنے اپنے خواب اور خیالات پر ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت اور تبادلۂ خیال کی صلاحیت موجود ہے۔ یہ اور بات ہے کہ کسی تبادلۂ خیال کے بغیر بھی وہ ایک دوسرے کے جذبات سے بخوبی واقف ہوتے ہیں۔ پھر بھی کسی موقع پر اگر ذہنی مسابقت کی ضرورت پیش آجائے تو حوت کا پلہ بھاری ہو جاتا ہے۔ بہرحال صرف ایک معاملہ ایسا ہے جس میں دونوں کے درمیان اختلاف پیدا ہوسکتا ہے اور وہ ہے مالی معاملہ۔حوت کی سخی طبیعت، کھلے ہاتھ سے خرچ کرنے کی عادت عقرب کو ناگوار محسوس ہوسکتی ہے۔حوت کو کل کی پروا نہیں ہوتی ہے، جب کہ عقرب مستقبل کے حوالے سے بہت فکر مند رہتا ہے۔اس کے علاوہ دونوں کے درمیان کوئی تضاد موجود نہیں۔

حوت اور قوس کا ساتھ

یہ پانی اور آگ کا ساتھ ہے۔ دونوں میں مخالفت موجود ہے۔علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھید دونوں برج مخالف زاویہ نظر رکھتے ہیں۔قوس شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں اصول پسند، نڈر اور صاف دل، آزاد رو، متجسس اور ذہین، کھلنڈرے پن کی طرف مائل ہوتی ہے، جب کہ اس کی منفی خصوصیات میں شیخی اور جارحیت، مبالغہ آرائی، بے تکا پن، بے اصولی اور اکھڑ پن شامل ہے۔حوت اور قوس کا باہمی اشتراک ہرگز مفید اور اطمینان بخش نہیں ہوسکتا۔ یہ دونوں شخصیات ایک دوسرے کی ضد ہیں، اس لیے ان کی شراکت پریشانی کا باعث بنی رہے گی۔حوت کے ساتھ قوس کو اپنے مزاج پر قابو رکھنا پڑے گا، یہ ایک مشکل کام ہے۔حوت بے حد حساس برج ہے۔قوس کی حرکات اور

عادات اس کے لیے سخت تکلیف دہ اور غصہ دلانے والی ہوں گی۔حوت شخصیت کو توجہ اور خیال کی ضرورت ہوتی ہے، جب کہ قوس شخصیت اس معاملے میں کچھ بے پروا ہوتی ہے۔اس کے پاس اپنے حوت ساتھی پر زیادہ توجہ دینے کی فرصت ہی نہیں ہوتی۔ان دونوں میں صرف ایک قدر مشترک پائی جاتی ہے اور وہ ہے مذہب یا کسی نظریے سے لگن اور دل چسپی یا پھر حوت کو قوس کی اصول پرستی بہت اچھی لگتی ہے مگر قوس قدرتی طور پر ایک آزاد پنچھی ہے۔حوت کا خود سے ہر وقت چپٹے رہنا وہ برداشت نہیں کرسکتا، چناں چہ دونوں کو ایک دوسرے سے شکایات پیدا ہونے لگیں گی، لہٰذا اس رشتے کی سفارش نہیں کی جاسکتی۔

حوت اور جدی کا ساتھ

حوت اور جدی پانی اور مٹی، دونوں عناصر باہم موافق ہیں۔علم نجوم کے اصولوں کی روشنی میں موافق زاویہ نظر رکھتے ہیں۔جدی شخصیت کی مثبت خصوصیات یہ ہیں: عملی اور کارگزار، معاون، باکردار، محنتی، منطقی، کم گو۔اس کی منفی خصوصیات میں شک اور بدظنی، سرد مہری اور خود غرضی، مزاحمت، یاسیت

پسندی، ضد اور غیر جذباتی طرزِ عمل شامل ہیں۔ حوت اور جدی کا ساتھ کامیاب شراکتی یا ازدواجی زندگی کی نشان دہی کرتا ہے۔ جدی افراد کی مستقل مزاجی حوت کے لیے پسندیدہ ہے۔ وہ جدی کے ساتھ زیادہ اطمینان اور تحفظ محسوس کرتا ہے۔ اسی طرح جدی فرد اپنے حوت ساتھی کی معیت میں زیادہ سکون اور اطمینان محسوس کرے گا۔ حوت میں یہ اہلیت اور صلاحیت موجود ہے کہ وہ شرمیلی فطرت کے جدی کو زیادہ کھلنے میں مدد دے سکے۔ حوت کی تحمل مزاجی اور نرم دلی جدی کے لیے بے تکلفی کے مواقع فراہم کرتی ہے اور دیرپا، مستحکم تعلق اور دوستی کا سبب بنتی ہے، البتہ جدی شخصیت کو یہ احتیاط کرنا ہوگی کہ وہ اپنے حوت ساتھی پر سخت قسم کی حاکمانہ پابندیاں عائد نہ کرے، کیوں کہ حساس حوت انہیں برداشت نہیں کر سکے گا۔ بہر حال ان دونوں کی جوڑی کامیاب رہے گی۔

حوت اور دلو کا ساتھ

یہ پانی اور ہوا کا ساتھ ہے۔ دونوں عناصر کے درمیان کوئی تعلق خاطر نہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں جڑواں ہیں، یعنی دلو حوت سے بارہویں نمبر پر ہے، لہٰذا دونوں میں کوئی اہم زاویہ نہیں بنتا۔ دلو شخصیت دیانت دار، ہر دل عزیز، نرم دل، سچائی کی متلاشی، وجدانی، موجدانہ ذہنیت کی حامل ہوتی ہے۔ اپنی منفی خصوصیات میں یہ متلون مزاج، سنکی، پل میں تولہ پل میں ماشہ، غیر روایتی اور عجیب رنگ ڈھنگ کی حامل ہوتی ہے۔ ایک حوت فرد کے لیے دلو شخصیت کی غیر یقینی کیفیات ناقابل برداشت ہوں گی، کیوں کہ حوت شخصیت بے حد حساس اور نازک مزاج ہوتی ہے۔ ساتھ ہی وہ اپنے شریک حیات پر مکمل غلبہ یا قبضہ رکھنے کی متمنی ہوتی ہے، جب کہ خود دلو افراد آزادی کے خواہاں ہوتے ہیں اور اکثر دوسروں کی عائد کردہ پابندیوں سے بیزار رہتے ہیں۔ حوت فرد تنہائی پسند ہوتا ہے۔ ان دونوں کی مثال ایسی ہی ہے جیسے ایک شخص پانی کی گہرائی میں تیر رہا ہے اور دوسرا خلاؤں میں چکراتا پھر رہا ہے۔ ہے نا عجیب سی جوڑی؟ ہاں اگر کوشش کی جائے اور ذرا ذرا سی تبدیلی دونوں اپنی عادات میں کرلیں تو دونوں اکٹھے مل کر بھی تیر سکتے ہیں یا خلاؤں میں چکر لگا سکتے ہیں۔ بہر حال یہ کوئی آسان کام نہیں ہے۔ جہاں تک مالی معاملات کا تعلق ہے تو دونوں کی فطرت تقریباً یکساں ہے، یعنی بے فکری اور بے پروائی۔ حوت شخصیت کچھ رازدارانہ فطرت کی حامل ہوتی ہے اور یہ بات دلو کے لیے تکلیف دہ ہوسکتی ہے۔ وہ ہر بات جاننے کی خواہش رکھتا ہے، لہٰذا یہ برداشت نہیں کرے گا کہ اس سے کچھ چھپایا جائے، چناں چہ اس جوڑی کے فطری اور مزاجی اختلاف دونوں کی زندگی کو مشکل بنا دیں گے۔

صرف خواتین کے لیے

وہ کیسا ہے؟

وہ نہایت لطیف خواب دیکھنے والا ہے جس کے دل میں رومانوی خواہشات اور پوشیدہ آرزوئیں ملتی ہیں۔

حوت صوفی منش ہے جو دنیا کو اس طرح نہیں دیکھتا جیسی یہ ہے بلکہ اس طرح دیکھتا ہے جیسا وہ دیکھنا چاہتا ہے۔ اس کے اندر کسی شاعر کی روح ہے جو تیرگی نہیں بلکہ اجالا، روشنی، آب و تاب دیکھنا چاہتی ہے اور جہاں بھی اسے یہ چیز ملے گی وہ اسے حاصل کرلے گا چاہے وہ آرٹ کی شکل میں ہو یا الکحل، منشیات، سیکس یا فنتاسی کی شکل میں۔

وہ فراریت کے رجحان کا حامل ہے اور ہر اس شے کا سامنا کرنے سے گھبراتا ہے جو اسے مضطرب یا بے قرار کردیتی ہے لہٰذا وہ خاموشی کے ذریعے گفتگو کرتا ہے' گویا خاموشی اس کی گفتگو اور بے زبانی اس کی زبان ہے' یہاں تک کہ اگر وہ پوری طرح ایمان دار ہو تب بھی اکثر محسوس ہوتا ہے کہ اس نے بہت سی باتوں کو زبان نہیں دی لہٰذا یہ سمجھنا بہت مشکل ہے کہ وہ کہاں سے آرہا ہے، کیا چاہتا ہے اور کہاں جائے گا اور غالب امکان یہی ہے کہ وہ خود بھی نہیں جانتا کیوں کہ وہ اپنا بیشتر وقت اپنے کنفیوژن کے کرب میں گزارتا ہے۔

بنیادی طور پر اس کا پسندیدہ احساس کسی نئی محبت کی تمام تر شہوانی مسرتوں سمیت کسی پر فریفتہ ہونا ہے لیکن جب دنیوی کام کی باری آتی ہے (جیسے کوڑے دان کو باہر لے جانا) تو وہ اپنی کتاب کے ساتھ چپ چاپ کھسک جاتا ہے۔

ایسے حوت بھی ہیں جو کاروباری دنیا کے مغل اعظم ہیں لیکن ان کی فطرت کچھ فنکارانہ ٹائپ کے اظہار کی بھی شدید آرزومند ہوتی ہے' چاہے وہ اس کا اظہار کرے یا ذکر کرے۔

حوت مرد انتہائی تخلیقی، وجدانی اور کبھی کبھی سائیکک ہوتا ہے، وہ مجبوروں اور بے کسوں سے ہمدردی رکھتا ہے اور ان کا خاموش چیمپئن ہے اور اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ ایک جنت تخلیق ہو کر رہے گی' اپنے ظاہر سے قطع نظر وہ اندر سے بہت حساس اور جذباتی فطرت کا حامل ہے، اس کا ذہن دردمند ہے اور اس کے ارادے نیک ہیں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ وہ اپنے ہی دماغ پر اتنا وقت صرف کرتا ہے کہ اس کا رویہ خود غرضانہ اور اس کے افعال بے حس بھی ہوسکتے ہیں۔

حوت مرد کا مسئلہ یہ ہے کہ وہ اپنے احساسات کا غلام ہونا چاہتا ہے اور چاہے وہ خوف، محبت، خواہش یا افسردگی کے احساسات ہوں، وہ اسے اپنے اشارے پر نچاتے ہیں اور وہ ان کے اشاروں پر ناچتا ہے لہٰذا اگرچہ وہ بہت جلدی کسی کی محبت میں گرفتار ہو سکتا ہے لیکن دباؤ پڑنے پر اتنی ہی تیزی سے محبت سے بھاگ بھی سکتا ہے' یہ غیر مستقل مزاجی اس ہستی کے لیے خاصی پریشان کن اور الجھن میں ڈالنے والی ہو سکتی ہے جو پانچ ہی دن پہلے اس کی خوشیوں کا محور اور مرکز تھی لیکن حوت مرد اپنے اس رویے کو کبھی پریشان کن یا الجھن میں ڈالنے والا نہیں سمجھے گا کیوں کہ وہ اس پر غور کرنا بھی نہیں چاہتا' وہ بس ایک ہی بات جانتا ہے وہ یہ کہ جو چیزیں بری لگیں' اس سے بھاگ نکلو اور چوں کہ وہ اس کام میں اتنا ماہر ہو جاتا ہے اور اتنی چالاکی سے راہ فرار اختیار کرتا ہے کہ اس کی محبوبہ یہی سمجھتی رہتی ہے کہ وہ اب بھی موجود ہے۔

وہ کیا سوچتا ہے کہ اسے کیا چاہیے؟

وہ چاہتا ہے کہ کسی شاندار محبت کی جذباتی قوت اور شہوانی مسرت اسے بالکل بہا کر لے جائے' حوت مرد کے اندر ایک شاعر کی روح ہے جو کیف و سرور میں ڈوب جانا چاہتی ہے' وہ ایک ایسی زندگی جینا چاہتا ہے جو چوتھے ڈائمینشن میں ہو جہاں ہر طرف کیف و سُرور ہو، سرمستیاں ہوں اور جہاں کوئی شے رنگ میں بھنگ ڈالنے والی نہ ہو' ایسی محبت اسے شاید کبھی نہیں ملتی لہٰذا وہ ہمیشہ ایسی محبت کی تلاش میں رہتا ہے۔

وہ کیا چاہتا ہے؟

وہ ذہنی، جذباتی اور شہوانی جوشیلا پن چاہتا ہے' جتنا زیادہ ہو اتنا ہی بہتر ہے، جتنا پائیدار ہو اتنا ہی شان دار ہے۔

وہ کس سے ڈرتا ہے؟

بوریت، روٹین، بے کیفی' جمود اس کے اعصاب پر برا اثر ڈالتے ہیں اور اس کے بدترین خوف کا سبب بنتے ہیں' وہ یکسانیت سے فرار حاصل کرنے کے لیے فن کارانہ تجربہ، منشیات، الکحل، سیکس اور تصوف میں پناہ لیتا ہے اور کسی پرہجوم جگہ میں بھی سر جھکا کر چلتا ہے کیوں کہ وہاں ایسی بہت سی چیزیں ہیں جنہیں وہ دیکھنا یا سننا پسند نہیں کرتا' حوت مرد وہی دیکھتا ہے جو دیکھنا چاہتا ہے اور وہی سنتا ہے جو سننا چاہتا ہے' وہ اپنا منظر نامہ خود لکھتا ہے لہٰذا اگر آپ اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی ہوں اور یہ محسوس کریں کہ وہ آپ کے ساتھ نہیں ہے تو سمجھ جائیں کہ اس کے دماغ میں کوئی فلم چل

رہی ہے اور وہ بھی رنگین۔

عورت، محبت اور سیکس کے معاملے میں؟

حوت مرد ایک بے حد لطیف رومان پسند ہے جو پانچ منٹ میں کسی کی محبت میں گرفتار ہو سکتا ہے اور چار منٹ میں محبت سے آزاد ہو سکتا ہے' اہم بات یہ ہے کہ وہ عورتوں سے محبت کرتا ہے لیکن جو چیز اسے سب سے زیادہ مسحور کرتی ہے وہ کسی عورت کا ہوشربا حسن نہیں بلکہ جذبات کی وہ شدت ہے جو وہ کسی کے لیے اپنے اندر محسوس کرتا ہے۔

دلو مرد کی طرح حوت مرد بہت سی عورتوں سے بہت سے مختلف طریقوں سے محبت کر سکتا ہے لیکن دلو مرد کے ٹھہرے ہوئے جذبات کے برعکس اس کے جذبات بہت ڈرامائی ہیں۔

وہ ایک خواب دیکھنے والا شخص ہے جو جذباتی ڈرامے سے پیار کرتا ہے' وہ جذبات انگیزی، جذباتی مناظر کے کیف و سرور اور فنتاسی کی شہوانی اڑانوں کے لیے جیتا ہے اور جب یہ چیزیں ختم ہو جاتی ہیں تو اس کی توجہ کسی اور طرف مبذول ہو جاتی ہے۔

ایسے حوت بھی ہیں جو صرف ایک ہی تعلق پر قناعت کرتے ہیں اور اپنی شریک حیات کے پلو سے بندھے رہتے ہیں، ادھر ادھر نہیں بھٹکتے لیکن اس کا امکان ہے کہ وہ بہت زیادہ خواب ناک اور تصوراتی باتیں سوچتے ہیں لیکن آپ اس کے بارے میں یقین سے کچھ نہیں کہہ سکتے کیوں کہ یہ پُراسرار ہوتے ہیں اور کبھی مکمل طور پر اپنے آپ کو ظاہر نہیں کرتے لیکن یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ وہ برج ہے جو شادی سے پہلے اور شادی کے بعد بہت سے معاشقوں سے وابستہ رہتا ہے اور شادی کے دوران میں بھی وہ عام کنواروں سے بہت زیادہ عاشقانہ زندگی گزارتا ہے لیکن منطقۃ البروج کے تمام برجوں میں وہ سب سے کم جنسی جارحیت پسند ہو سکتا ہے۔

چونکہ وہ ایسا آدمی نہیں ہے جو اپنی راہ سے ہٹ کر چلے جب اس کا معاشقہ چلتا ہے تو اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ حالات ہی کچھ ایسے ہو جاتے ہیں' یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حالات نہایت پراسرار طریقہ سے ہمیشہ اس کے موافق ہو جاتے ہیں' شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ وہ تمام امکانات کے لیے ہمیشہ الرٹ رہتا ہے اور چوں کہ وہ اتنے دوستانہ طریقہ سے آگے بڑھتا ہے اور پھر لاتعلق سا ہو جاتا ہے کہ عورتیں اکثر خود قدم اٹھانے پر مجبور ہو جاتی ہیں۔

لہٰذا حوت مرد کے پاس اپنی خواہشات کی تسکین کا ایک بڑا ہی عیار اور کامیاب طریقہ ہے لیکن یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ معاشقہ ختم ہونے کے بعد وہ صرف اپنی ہر محبوبہ کو یاد کرتا ہے بلکہ ان تمام عورتوں کے

اپنے گرد ایک ہجوم کا خواہاں رہتا ہے اور انہیں اپنا دوست سمجھتا ہے' گویا عشق ختم ہوگیا' کوئی بات نہیں' دوستی برقرار رہنی چاہیے۔

حوت مرد اپنی ہمدردانہ فطرت پر ناز کرتا ہے، نیز اس پر بھی ناز کرتا ہے کہ اس کے بیشتر معاشقوں کی پرانی چنگاریاں اس کی خاکستر میں رہتی ہیں تاہم اس کے کردار کا ایک انتہائی پیچیدہ تضاد یہ ہے کہ ایک شخص جو اتنا جذباتی ہو وہ اس قدر لاتعلق اور غیر جذباتی بھی ہوسکتا ہے؟ سفا کی کی حد تک۔

اہم بات یہ ہے کہ وہ سارے زمانے کا دکھ اپنے دل میں لیے پھرتا ہے لہٰذا اس کی اپنی ذات کی انا سے اس فاصلہ بڑھ جاتا ہے' اگر اس کی محبوبہ اچانک اس سے یہ کہے کہ وہ اسے اپنے خفیہ عاشق سے ملوانا چاہتی ہے تو وہ نہ صرف یہ کہ ناراض نہیں ہوگا بلکہ سمجھنے کی پوری کوشش کرے گا اور اگر وہ غور کرنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچے کہ اس کا رقیب اس کی محبوبہ کو زیادہ خوش رکھ سکتا ہے تو وہ نہایت شرافت سے اپنے رقیب کے حق میں دست بردار ہو جائے گا، یہ بات غور کرنے کی ہے کہ حوت مرد کو حسد میں مبتلا کرنا تقریباً ناممکن ہے' وہ کسی جذباتی لمحے میں آپ سے یہ سرگوشی کرسکتا ہے کہ وہ آپ کی خاطر اپنی زندگی قربان کرسکتا ہے لیکن برج حوت کی پوری تاریخ میں کبھی ایسا نہیں ہوا کہ وہ آپ کی خاطر اپنے رقیب سے لڑا ہو' اس نے اپنی جان کی قربانی دی ہو، اگر وہ اپنے رقیب کے حق میں دست بردار ہونے کو تیار نہ ہو اور آپ سے جدا نہ ہونا چاہتا ہو تو پہلے دھونس و دھمکی سے کام لینے کی کوشش کرے گا اور بعد ازاں رونا دھونا اور خودکشی کرنے کی دھمکی دینا شروع کردے گا، بالآخر زیادہ امکان یہی ہے کہ وہ کسی اور پھول پر جا بیٹھے گا۔

جنسی اعتبار سے اس پر جمودی طاری رہتا ہے اور وہ اس بات کو ترجیح دیتا ہے کہ عورت ہی اس کی جگہ سنبھال لے' وہ خود کوئی قدم اٹھانے کے بجائے صرف تقلید کرے گا لہٰذا وہ ایسی عورتوں سے بہت مطمئن رہتا ہے جو اس معاملے میں جارحیت پسند ہوتی ہیں اور چارج سنبھال لیتی ہیں' وہ خود صرف ہواؤں میں اڑتا رہتا ہے۔

جب شادی کی بات آتی ہے تو اسے قابو میں کرنا ایک چیلنج ہے' کیوں کہ گھریلو کام کاج کا بکھیڑا براہ راست اس کے رومینٹک ڈرامے سے ٹکراتا ہے لہٰذا وہ شادی کے معاملہ پر گفتگو کرنے سے حتی الامکان گریز کرتا ہے اور جتنا ممکن ہو ٹال مٹول سے کام لیتا ہے' یہاں تک کہ وہ یہ امید کرنے لگتا ہے کہ آخرکار آپ شادی کی بات بھول چکی ہوں گی' اگر اس سے کام نہیں

چلتا تو وہ منت سماجت کرنے پر اتر آتا ہے لیکن اس کی قیمت یہ ہے کہ شادی کی رسومات کے دوران میں وہ یہی ظاہر کرے گا کہ یہ سب کچھ سچ مچ اس کے ساتھ پیش نہیں آ رہا' یہ حقیقت ہے کہ حوت مرد ایک معما ہوسکتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ بڑا معصوم' دلکش اور بے حد پیارا لگ سکتا جس سے محبت کی جانی چاہیے' اپنے دل کے اندر وہ وفادار ہے کیوں کہ وہ وفاداری کو محبت کا ایک روپ سمجھتا ہے' ملکیت کا نہیں اور آپ کسی بھی پہلو سے دیکھ لیں، حوت مرد بہتوں سے زیادہ محبت کرسکتا ہے۔

اس کی خوبیاں ؟

وہ ہمدرد' رحم دل' مہربان' خیال رکھنے والا ہوسکتا ہے' خاص طور سے اس صورت حال میں کہ جب جذباتی فاصلہ موجود ہو۔

حوت مرد انتہائی وجدانی' تصوراتی' فن کارانہ اور رومینٹک ہوسکتا ہے' محبت میں وہ آپ کو یقین دلائے گا کہ آپ ہی اس کی سب سے عظیم محبت ہیں اور آپ کے بغیر وہ زندہ رہنے کا تصور ہی نہیں کرسکتا۔ وہ آپ کو اپنے خواب و خیال کی دنیا میں لے جائے گا اور یہ محسوس کرائے گا کہ آپ سترہ سال کی ایسی دوشیزہ ہیں جس کا مقام حسین پھولوں کی سیج ہے اور پہلی بار محبت میں مبتلا ہوئی ہیں' کوئی عورت اچانک یہ محسوس کرسکتی ہے کہ اس کی زندگی ایک نغمہ ہے جسے حوت مرد گنگنا رہا ہے۔

اس کی خامیاں ؟

وہ منافق' بے ایمان' سازشی' طنز آمیز باتیں کرنے والا اور انفعالی ہوسکتا ہے' کم تر درجہ کا حوت مرد فرار پسند اور منشیات میں پناہ لینے والا ہے' منشیات' الکحل اور سیکس اس کا مقصد حیات ہیں' اہم بات یہ ہے کہ وہ سنسنی خیزی اور ہیجان انگیزی کے لیے جیتا ہے اور جب اس کے خواب تباہی و بربادی کا پھندا بن جاتے ہیں جو نہ صرف اس کے لیے بلکہ اس کے ارد گرد رہنے والے ہر شخص کے لیے دکھ اور مصیبت کا باعث ہوتے ہیں تو وہ کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا، راہِ فرار اختیار کرتا ہے اور اس حوالے سے اس کے پاس نت نئے عذر اور بہانے بہت ہیں۔

اس کی توجہ کیسے حاصل کریں ؟

حوت مرد بزلہ سنج اور زندہ دل عورتوں کو بے حد پسند کرتا ہے جن کی موجودگی اس کے لیے کسی پریشانی کا باعث نہ ہو اور وہ بے تکلفی سے اٹھ بیٹھ سکے اور آرام سے باتیں کرسکے لیکن وہ ایسی عورتوں کے مقابلے میں جن کی ضروریات اور مطالبات پورے کرنے ہوں' ناقابل حصول جنسی فنتاسی کو زیادہ

پسند کرتا ہے لیکن اگر آپ ہر صورت میں اسے پانا چاہتی ہیں تو پہلے اسے رجھائیں اور اسے احساس دلائیں کہ وہ آپ کو مطلوب ہے پھر انتہائی خواب ناک ماحول میں اس کی خاطر مدارات کریں' آپ جتنی سیکسی نظر آئیں اس کے دل میں اتنی ہی آگ بھڑکے گی۔

کیسے تعلق مضبوط رکھیں؟

یہ اتنا آسان نہیں ہے کیوں کہ اس کا ذہن اور اس کے جذبات بھٹکتے رہتے ہیں' اس کی بھرپور توجہ حاصل کرنے کے لیے اسے رومانس کی رنگینیوں میں الجھائے رکھیں' ہر دن اور ہر رات مختلف رومانوی ڈرامار چائیں' اسے احساس دلائیں کہ اس کی زندگی عظیم ہے' اسی دوران اس امر کو یقینی بنائیں کہ آپ ہر وقت اسے دستیاب نہیں ہوسکتیں کیوں کہ آپ کے ساتھ بھی کچھ مسائل ہیں جن کا بوجھ آپ اس پر نہیں ڈالنا چاہتیں، وہ آپ کو خوش رکھنے کے لیے ہر وقت کوئی نہ کوئی کام کرتا رہے، آپ اسے کسی نہ کسی مصروفیت میں الجھائے رکھیں کیوں کہ آپ اس سے جتنا کام لیں گی' وہ اتنا ہی آپ کی تعریف کرے گا لہٰذا اسے تگنی کا ناچ نچاتی رہا کریں' اسے یہ کبھی مت بھولنے دیں کہ اس پر آپ کا کتنا غلبہ ہے' آپ جب تک چاہیں گی' وہ آپ کا غلام بنا رہے گا، اگر درمیان میں اس کی نظر کسی اور جانب نہ گئی۔

حقیقت پسندانہ توقعات؟

چونکہ یہ شخص پُر اسرار ہے' اپنے لیے بھی لہٰذا نہ صرف اس بات کی پیش گوئی کرنا مشکل ہے کہ وہ کیا کرے گا اور کیوں کرے گا؟ کبھی کبھی آپ کو ایسا لگے گا کہ جیسے آپ بہت کچھ دے رہی ہیں اور اس کے بدلے میں آپ کو بہت کم مل رہا ہے' بعض اوقات اس کے الفاظ آپ کو باور کرائیں کہ وہ آپ کا ہے لیکن اس کے عمل سے ظاہر ہوگا کہ ایسی کوئی بات نہیں ہے چوں کہ وہ اتنا گم صم ہوسکتا ہے کہ آپ کو ایسا لگے گا کہ آپ اپنے رومینٹک ڈراما کی خود ہی پروڈیوسر ہیں' خود ہی ڈائریکٹر ہیں اور خود ہی اکیلی اداکارہ ہیں اور اس کی گریزپا شخصیت کے سبب ہوسکتا ہے کہ آپ ایسی ہی ہوں۔

یہ ایک ایسا تعلق یا رشتہ ہے جو نفع نقصان کے تناسب کے ساتھ ہونا چاہیے' احتیاط سے تخمینہ لگائیں کہ آپ کیا چاہتی ہیں، مقابلے میں آپ کو کیا مل رہا ہے اور اس کے جواب میں آپ کیا دے رہی ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اگر آپ کو کچھ نہیں مل رہا تو اس دھوکے میں نہ آئیں کہ کبھی نہ کبھی تو کچھ ملے گا۔

حوت مرد کبھی نہیں بدلے گا اور اس وقت بدلے گا جب کسی دوسری عورت کی خاطر آپ کی زندگی سے ہمیشہ کے لیے نکل جائے گا۔
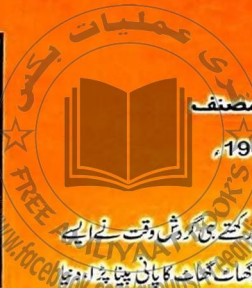
تعارف مصنف

پیدائش: 13 اکتوبر 1949ء

تعلیم: بی کام

زندگی کی ابتدائی سیڑھیوں پر قدم رکھتے ہی گردشِ وقت نے ایسے چکر دیے اور اتنا در بدر پھرایا کہ گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا پڑا۔ دنیا کے نت نئے رنگ ڈھنگ اتنے پہلوؤں سے سامنے آئے کہ جینے کا سلیقہ سکھا گئے۔

علم و ادب کا چسکا شاید گھٹی میں پڑا تھا جس کا ذائقہ کبھی زبان سے نہیں جاتا۔ عمرِ عزیز کے 21 قیمتی سال ایک پبلشنگ ادارے میں بحیثیت مدیر گزارنا پڑے۔ اس تمام عرصے میں علمِ نجوم و جفر، علم الاعداد الغرض جملہ اکلٹ سائنسز سے شغف جاری رہا۔ ہومیو پیتھی ایک اضافی دل چسپی کے طور پر مسلط ہوگئی کہ مروجہ علاج معالجے نے بہت مایوس کیا تھا۔ اب یہی ذریعہ معاش بھی ہے۔ عمر کے آخری حصے میں یہ خواہش نہایت شدید ہوگئی کہ زندگی بھر جو سیکھا سمجھا، دیکھا بھالا اسے تحریری شکل دے دی جائے۔ زیرِ نظر کتاب بھی اسی خواہش کا نتیجہ ہے۔

شائع شدہ اور زیرِ طبع کتب

کتاب	کیفیت	کتاب	کیفیت
مسیحا (حصہ اول)	شائع شدہ	اک جہان حیرت	شائع شدہ
مسیحا (حصہ دوم)	شائع شدہ	شادی اور ازدواجی علم نجوم	زیرِ طبع
مسیحا (حصہ سوم)	زیرِ طبع	امراض و علاج بالنجوم	زیرِ طبع
مسیحا (حصہ چہارم)	زیرِ طبع	تعلیمی و کاروباری علم نجوم	زیرِ طبع
مظاہر نفس	شائع شدہ	اہم شخصیات کے زائچے	زیرِ طبع
پیش گوئی کا فن	شائع شدہ	ہمزاد کی حقیقت	زیرِ طبع
پیش گوئی کا فن (حصہ دوم)	زیرِ طبع	جنات اور ہم	زیرِ طبع
پیش گوئی کا فن (حصہ سوم)	زیرِ طبع	آپ شناسی	شائع شدہ